عکس

خانزادی

exponovels

امی آپ کو کچھ عجیب نہی لگتا اس گھر میں ؟

ایک ہفتہ ہو گیا ہے ہمیں یہاں آئے ہوئے اور مجھے بہت خوف سا محسوس ہوتا ہے یہاں۔

بس کر دو مہک۔۔۔ عجیب باتیں شروع کی ہوئی ہیں تم نے۔اتنا اچھا گھر مل گیا ہے وہ بھی سستا اور کیا چاہیے ؟

کرایے کتنے بڑھ گئے ہیں پتہ بھی ہے ؟

تمہیں کیا پتہ ہو گا تم نے تو بس سکون سے کالج جانا ہوتا ہے اور کھانا کھا کر سونا ہوتا ہے۔

گھر کے سارے کام میری زمہ داری ہیں اور اوپر سے فضول دماغ کھا رہی ہو تم۔

نہی امی میں سچ کہہ رہی ہوں مجھے ایسا لگتا ہے جیسے کسی کی مجھ پر نظر ہے۔

کوئی ہر وقت مجھے دیکھتا رہتا اور میرے کانوں میں عجیب عجیب سی رونے کی آوزیں آتی ہیں اور کوئی آہستہ سے میرا نام بھی پکارتا ہے۔

اچھا۔۔۔آہستہ سے کوئی تمہارا نام پکارتا ہے اور تمہیں سنائی بھی دیتا ہے واہ۔

ضرور کوئی ڈراونی فلم دیکھ لی ہو گی اسی کا بھوت سوار ہے تم پر۔

نہی امی جب سے یہاں آئی وائی فائی ہی بند ہے فلم کیا دیکھنی ہے میں نے ؟

لگوا دیتی ہوں تجھے نیٹ بھی فکر نہی کرو۔۔۔اچھا تو سب ڈرامہ اس لیے ہے تاکہ میں نیٹ جلدی لگوا دوں ؟

نہی امی ایسی کوئی بات نہی ہے۔آپ میری بات سمجھنے کی کوشش کریں۔

کر لیا تمہاری بات پر بھروسہ یہ ناشتہ اٹھاو اور باپ اور بھائی کو دے کر آو اور خود بھی کھا کر تیار ہو جاو پھر چلاو گی کہ دیر ہو رہی ہے۔انہوں نے بات ختم کرنے کے لیے ناشتے کی ٹرے مہک کی طرف بڑھا دی۔

وہ بے بس سی چپ چاپ ٹرے اٹھائے کچن سے باہر نکل گئی۔

عجیب عجیب سی باتیں کر رہی ہے پاگل۔۔۔اور کم پریشانیاں ہیں جو اب نیا ڈرامہ شروع کر لیا اس نے کہ کسی کی نظر ہے مجھ پر اور رونے کی آوزایں سنائی دے رہی ہیں۔

پگلی۔۔۔ کہی سچ میں تو نہی ایسا کچھ ؟

وہ اچانک سے پریشان ہو گئیں۔جوان بچی ہے کہی کوئی سایہ تو نہی پیچھے پڑ گیا اس کے یا پھر کسی نے جادو نا کروا دیا ہو۔

اگر کچھ ہے تو ضرور اس کی تائی کا کام ہو گا یہ۔۔۔اس کو تو میں چھوڑوں گی نہی۔

نہی وہ لوگ تو ابھی تک ہمارے گھر آئے تک نہی پھر کیسے ہو سکتا ہے یہ ؟

میں کچھ زیادہ ہی سوچ رہی ہوں۔آج اس کے بابا آتے ہیں تو ان سے بات کرتی ہوں ایک تین چار دن ہو گئے ہیں ہو اس لڑکی نے پریشان کر رکھا ہے۔ کہی سے دم کرواتے ہیں وہ اسے۔

مہک کالج پہنچی اور اپنی دوست مدیحہ کو ساری بات بتائی۔

exponovels

دیکھو مہک جس جگہ تم لوگ رہتے ہو وہاں پہلے قبرستان تھا اور ایسے واقعات اکثر سننے کو ملتے ہیں وہاں کے لوگوں سے۔۔۔ایک لڑکی تو چھت پے کپڑے سکھانے گئی تھی اس کا آج تک پتہ نہی چلاء میری اماں کی ایک دوست رہتی تھیں وہاں ان کی بھی لاش ملی تھی ان کے گھر سے اور ان کی پوری فیملی کہاں غائب ہوئی آج تک پتہ نہی چلا۔

مدیحہ کی باتیں سن کر مہک مزید خوفزدہ ہو گئی۔وہ آوازیں صرف مجھے سنائی دیتی ہیں اور کسی کو نہی اس کا مطلب میں بھی غائب ہو جاوں گی؟

ہاں ہاں صرف تم ہی نہی تمہارے ساتھ ساتھ تمہارا گھر بھی غائب ہو جائے گا بے وقوف لڑکی۔۔۔میں تمہیں بنا رہی تھی اور تم بن گئی؟

حد ہوتی ہے بے وقوفی کی یار۔۔۔جیسا تم سمجھ رہی ہو ویسا کچھ نہی ہے۔وہاں کوئی قبرستان نہی تھا اور نہ ہی ایسا کوئی واقعہ سنا ہم نے۔

یہ سب تمہارے ذہن کا وہم ہے اور کچھ نہی۔۔۔تم نے ضرور کوئی برا خواب دیکھا ہو گا۔

اچھا سنو میں سمجھاتی ہوں کبھی کبھی ایسا ہو جاتا ہے کہ ہمارے کانوں میں عجیب عجیب آوازیں آنا شروع ہو جاتی ہیں۔

اب اس کی وجہ کوئی بھوت نہی بلکہ ہم خود ہوتے ہیں۔تم گھر سیٹنگ کرنے میں بہت تھک چکی ہو اور ٹھیک سے سو نہی سکی بس یہی وجہ ہے اس کی اور کچھ نہی۔

تم آرام کرو اچھی طرح اور اپنے مائینڈ کو ریلیکس کرو بلکل ٹھیک ہو جاو گی۔

exponovels

نہی مدیحہ وہ عجیب عجیب آوازیں نہی ہوتی بلکہ کوئی میرا نام پکارتا ہے اور عورتوں کے رونے کی آوازیں آتی ہیں۔ایسے لگتا ہے جیسے وہ رو رو کر چیخ کر مجھے بلانے کی کوشش کرتی ہیں اور میں دور بھاگنے کی کوشش کرتی ہوں جیسے کچھ ایسا محسوس ہوتا ہے اور میرا نام پکارنے والی آواز کسی لڑکے کی ہے۔

ایسی آواز میں نے پہلے کبھی نہی سنی۔۔۔بہت محبت سے پکارا جاتا ہے میرا نام اور میرے کمرے میں وہ اتنا بڑا شیشہ اسے دیکھتی ہوں تو ایسے لگتا ہے جیسے ایک دنیا بستی ہے اس شیشے میں۔

اس شیشے کو دیکھتے ہی میں اس میں کھو سی جاتی ہوں۔ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے دوسری طرف بھی کوئی مجھے دیکھ رہا ہے۔

مطلب توں فل پاگل ہو چکی ہے بہن۔۔۔توں میری بات مان یہ پڑھائی چھوڑ اور کسی سائیکاٹرسٹ سے اپنا علاج کروا۔۔۔مطلب حد ہی ہو گئی ہے یارء تمہیں صرف سٹریس ہے اور کچھ نہی اور اگر تمہیں اس شیشے سے اتنا ہی مسئلہ ہے تو اسے کمرے سے اتروا کر کہی اور لگوا دو۔

کہا تھا میں نے امی سے لیکن وہ مانی ہی نہی۔۔۔کہہ رہی تھیں کہ اگر شیشہ اتارا تو دیوار خراب ہو جائے گی اور الگ سے پینٹ کروانی پڑے گی۔

سر آ گئے۔۔۔ایک لڑکی تیزی سے دوڑتی ہوئی کلاس میں آئی تو سب لڑکیاں خاموش ہو گئیں۔۔۔مدیحہ نے کرن کو بھی خاموش رہنے کا اشارہ دیا۔

یہ سر ہیں یا کوئی جادوگر؟

دوسرے بینچ پر بیٹھی ایک لڑکی نے کمنٹ پاس کیا۔

سر نے پلٹ کر اس لڑکی کی طرف دیکھا تو وہ چونک گئی اور نظریں جھکا لیں۔

exponovels

اتنی دور سے سر کو آواز کیسے چلی گئی۔۔۔مہک اور مدیحہ دونوں نے حیرت سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

My Self Shayan

آپ کے سر عابد کی جگہ مجھے ہائیر کیا گیا ہے۔کسی کو کچھ پوچھنا ہے تو ڈائریکٹ مجھ سے پوچھ سکتا ہے بجائے اس کے کہ میرے بارے میں کمنٹس پاس کیے جائیں۔

ان کا اشارہ اس لڑکی کی طرف تھا۔

?Any Question

سب اسٹوڈنٹس نے سر نفی میں ہلایا تو انہوں نے لیکچر شروع کر دیا۔

وہ لیکچر دینے میں مصروف تھے اور مہک ان کو ہی دیکھ رہی تھی کہ اچانک سر نے اس کی طرف دیکھا اور ان کی آنکھوں سے عجیب سی روشنی مہک کی آنکھوں میں پڑی اور وہ خوفزدہ ہو کر ادھر اُدھر دیکھنے لگی کے شاید کسی اور نے بھی وہ روشنی دیکھی ہو مگر سب اپنی اپنی نوٹس بک پر لیکچر نوٹ کرنے میں مصروف تھے۔

سر شایان چلتے ہوئے مہک کے پاس آئے اور دونوں ہاتھ بینچ پر رکھتے ہوئے اس کی طرف جھکتے ہوئے مسکرا دیے۔"ہم سے ڈرنے کی ضرورت نہی ہے،"ہم تو آپ کا شکریہ ادا کرنے آئے ہیں۔

آپ نے ہماری جان بچا کر ہم پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔اب ہمارا بھی فرض بنتا ہے کہ ہم آپ کی حفاظت کریں۔

حفاظت مگر کس سے سر اور آپ کیا کہہ رہے ہیں یہ سب؟

میں تو آپ کو جانتی تک نہی۔۔۔آپ کی جان کب بچائی میں نے اور مجھے کس سے خطرہ ہو سکتا ہے؟

میں نے کسی کا کیا بگاڑا ہے؟

exponovels

"آپ نے کسی کا کچھ نہی بگاڑا بلکہ ہماری جان بچا کر ہمارے دشمن کو شکست دی ہے اور اب وہ ہمارے ساتھ ساتھ آپ کی جان کے بھی دشمن بن گئے ہیں۔"

لیکن آپ کو ڈرنے کی ضرورت نہی ہے "ہم ہر وقت آپ کے ساتھ ہیں سایے کی طرح۔۔۔آپ کو کچھ نہی ہونے دیں گے۔"

آپ کا دھیان کہاں ہے۔۔۔۔؟

اس آواز پر مہک چونک کر کھڑی ہو گئی اور حیرت زدہ سی اپنے ارد گرد دیکھنے لگی سر تو اپنی جگہ پر کھڑے تھے۔

میں نے پوچھا آپ کا دھیان کہاں ہے؟

میں کب سے پڑھا رہا ہوں اور آپ کہی اور گم ہیں۔اگر پڑھنے کا دل نہی کر رہا تو کلاس سے باہر جا سکتی ہیں آپ۔

سوری سر۔۔۔مہک تیزی سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی اور شرمندہ سی نظریں جھکائے کھڑی ہو گئی۔

...Get out

جی۔۔۔سر شایان کی غصے بھری آواز سن کر مہک ڈر گئی۔

...I said Get out

پوری کلاس حیرت زدہ سی کبھی مہک کو دیکھتی تو کبھی سر کو۔۔۔مہک کے پاس کلاس سے باہر جانے کے علاوہ اور کوئی چارہ نہی بچا۔

چپ چاپ اپنا بیگ اٹھایا اور آنسو پونچھتی ہوئی کلاس سے باہر نکل گئی۔

اس کے کلاس سے جاتے ہی پوری کلاس ایسے بیٹھی جیسے یہاں کوئی ہے ہی نہی۔

مہک چلتی چلتی لائبریری میں آ گئی۔حد ہے ویسے ایسا بھی کیا کر دیا تھا میں نے جو سر اتنا غصہ ہو گئے۔

exponovels

میرا دھیان زرا سا بھٹکا تھا اور مجھے تو پتہ بھی نہی چلا کہ آخر میرے ساتھ ہوا کیا تھا۔

پتہ نہیں کیا چل رہا ہے آجکل میرے ساتھ۔۔۔امی کو بتایا بھی ہے لیکن وہ بھی میرا یقین نہی کر رہی اور مدیحہ نے بھی بات مزاق میں ڈال دی ہے۔

سمجھ نہی آرہا کس کو بتاوں؟

ایسی کوئی اچھی کزن بھی تو نہی ہے میرے پاس جو میری بات کو سمجھے۔۔۔سب کی سب مطلبی ہیں۔کاش میری ایک بہن ہوتی جس سے میں اپنی ہر بات بناڈرے شئیر کر سکتی۔

ہم سے شئیر کریں جو بھی شئیر کرنا چاہتی ہیں آپ۔۔۔

مہک کے کان میں ایک لڑکی کی آواز آئی یقیناً وہ اس کے بلکل پیچھے کھڑی تھی۔

مہک نے ڈرتے ڈرتے گردن گھمائی لیکن پیچھے کوئی نہی تھا۔۔۔ڈر کے مارے اس کی چیخ نکلنے ہی والی تھی کہ اس نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی چیخ روکا کیونکہ وہ اس وقت لائبریری میں تھی۔

کسی کے چلنے کی آواز تک نہی آئی لیکن کسی کی موجودگی کو مہک اچھی طرح محسوس کر سکتی تھی۔

ککککون۔۔۔کون ہو تم؟

سامنے آؤ اس طرح ڈرا کیوں رہی ہو مجھے؟

دیکھو اگر تم میری ریگنگ کر رہی ہو تو یہ بہت غلط بات ہے۔میں پرنسپل آفس میں تمہاری شکایت کروں گی۔

سامنے آؤ کون ہو تم؟

بہت دیر تک بولتی رہی لیکن جب کوئی جواب نہی ملا تو خوف سے ایک نظر چاروں طرف دیکھا اور اپنا بیگ اٹھا کر دروازے کی طرف دوڑ لگا۔

exponovels

اس سے پہلے کہ وہ دروازے تک پہنچتی دروازہ خود بخود بند ہو گیا اور کسی نے اس کا بازو تھام کر اسے پیچھے کی طرف کھینچا۔

اب تو واقعی خوف کے مارے اس کی چیخ نکل گئی اس نے زور سے آنکھیں بند کیں لیکن یہ کیا۔۔۔وہ تو کلاس میں تھی اور سر شایان لیکچر دینے میں مصروف تھے۔

اس کے چیخنے پر سب اس کی طرف متوجہ ہوئے۔ سر شایان کتاب ڈائس پر رکھتے ہوئے اس کی طرف بڑھے

سب خیریت ہے؟

اس طرح کلاس میں کیوں چیخ رہی ہیں آپ؟

مہک ہکا بکا سی پوری کلاس کو دیکھتی رہ گئی۔ میں تو لائبریری میں تھی۔۔۔یہاں کیسے آ گئی پھر؟

وہ منہ میں بڑائی اور اس کے ہاتھ پیر کانپنے لگے۔۔۔دیکھتے ہی دیکھتے اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا اور وہ بینچ پر گر گئی۔

اس کے بے ہوش ہونے پر پوری کلاس میں بھگدڑ سی مچ گئی۔ مدیحہ اور کچھ لڑکیاں آگے آئی اور اسے سہارا دیا۔

سر شایان نے ایک ایک قدم پیچھے ہٹتے چلے گئے اور اپنی جگہ پر کھڑے ہو کر مہک کی طرف دیکھا۔

ان کے دیکھتے ہی مہک کو ہوش آ گیا۔

تم ٹھیک ہو مہک۔۔۔کیا ہو گیا تھا تمہیں یار؟

مدیحہ اس کے گال تھپتپاتی ہوئی اسے کلاس سے باہر لے گئی۔

جب مہک کی طبیعت تھوڑی سنبھلی تو اس نے ساری بات مدیحہ کو بتا دی۔

مدیحہ حیرت زدہ سی اسے دیکھتی رہ گئی۔ایسے کیسے ہو سکتا ہے؟

exponovels

تم کلاس سے باہر گئی ہی نہی مہک۔۔۔جیسا تم بتا رہی ہو ایسا تو کچھ بھی نہی ہوا بلکہ تم خاموشی سے لیکچر سن رہی تھی اور اچانک سے تم نے چیخ ماری۔

کسی بات پر پریشان ہو کیا؟

شاید تم نے کسی پریشانی کو ذہن پے سوار کر لیا ہے اور کوئی بات نہی ہے۔

نہی مدیحہ۔۔۔میں بلکل ٹھیک ہوں اور سچ کہہ رہی ہوں سر نے مجھے کلاس سے باہر نکالا تھا میری بات کا یقین کرو۔

مجھے کوئی ٹینشن نہی ہے اور نہ ہی میں نے کسی بات کو ذہن پر سوار کیا ہے یہ سب حقیقت بتا رہی ہوں میں تمہیں۔

یہ سب اس نئے گھر کی وجہ سے ہو رہا ہے اور یہ سرشایان۔۔۔بہت عجیب ہیں یہ ء تم نے دیکھا ان کی آنکھیں کتنی عجیب ہیں اور وہ کس طرح مجھے دیکھ رہے تھے۔

ایسا لگ رہا تھا جیسے ابھی مجھے کچا چبا جائیں گے اور میرا خون پی لیں گے۔

چلو جی۔۔۔نیا قصہ شروع ء بہن ایک بار اچھی طرح سوچ لو کہ آخر تمہیں مسئلہ کس سے ہے اپنے نئے گھر سے یا نئے سر سے۔۔۔کمال کرتی ہو یار۔

فضول ٹائم ضائع کر رہی ہو اپنا بھی اور میرا بھی۔۔۔چلو کلاس میں۔

مدیحہ اسے زبردستی کلاس میں لے گئی۔اس کے بعد ایسا کچھ نہی ہوا۔

گھر آئی تو ماں کو ساری بات بتائی۔۔۔وہ سچ میں بہت زیادہ پریشان ہو گئی۔

پتہ نہیں یہ سب کیا ہو رہا ہے میری بیٹی کے ساتھ۔۔۔وہ سچ میں آنسو بہانا شروع ہو گئی لیکن پھر ایک زوردار تھپڑ مہک کے کندھے پر لگایا۔

exponovels

یہ ساری منحوسیت ان ڈراؤنی فلموں کی ہے جو تم پوری رات دیکھتی رہتی ہو۔ نماز کی کوئی فکر ہے یا نہی؟

یہی اگر تم رات بھر بیٹھ کر قرآن پڑھتی تو یہ سب کچھ تو نہ ہوتا۔۔۔اب اگر سچ کوئی شیطان پیچھے پڑ گیا تو کیا کرو گی؟

امی آپ سمجھا رہی ہیں یا ڈرا رہی ہیں؟

غلطی ہو گئی مجھ سے آئیندہ نہی دیکھوں گی ایسی فلمیں۔۔۔لیکن اگر واقعی یہ ان ڈراؤنی فلموں کی وجہ سے ہو رہا ہے تو ورنہ نہی۔

ایک بات بتائیں زرا مجھے۔۔۔یہ فلمیں تو میں کب سے دیکھ رہی ہوں پہلے تو ایسا کچھ نہی ہوا تو اب کیوں ہو رہا ہے؟

آپ مانیں یا نا مانیں۔۔۔یہ گھر سہی نہی ہے امی ءاس گھر میں کچھ ہے پتہ نہی آپ میری بات کیوں نہی سمجھ رہی۔

میرے کانوں میں آوازیں سنائی دیتی ہیں کسی کے رونے کی اور میرا نام پکارنے کی۔

امی کوئی لڑکا ہے جو میرا نام پکارتا ہے۔ایسے لگتا ہے جیسے وہ مجھے جانتا ہے اور ہر وقت مجھے دیکھتا رہتا ہے۔

لاحول ولا قوۃ۔۔۔اٹھ یہاں سے کمبخت، کسی کے سامنے نہ کہہ دینا۔۔۔دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا اور کچھ نہی۔

جا کر کپڑے چینج کر و اور وضو کر کے نماز پڑھو۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔خوامخواہ پریشان کر رہی ہو۔

نہی امی میں نہی جاؤں گی اس کمرے میں۔۔۔مجھے اس شیشے سے بہت ڈر لگتا ہے۔

ایسے لگتا ہے جیسے دوسری طرف ایک الگ دنیا ہے اور وہاں سے سب مجھے دیکھ سکتے ہیں۔

تم ایسے نہی مانو گی۔۔۔ان کا چپل کی طرف ہاتھ بڑھا ہی تھا کہ مہک نے اپنا بیگ اٹھا کر دوڑ لگا دی۔

مہک ڈرتی ڈرتی کمرے میں داخل ہوئی اور ایک نظر شیشے کو دیکھتی ہوئی الماری کی طرف بڑھ گئی۔

بیگ کرسی پر رکھا اور کپڑے چینج کرنے چلی گئی۔

exponovels

وضو کیااور ظہر کی نماز پڑھنے میں مصروف ہو گئی۔ نماز پڑھنے کے بعد جائے نماز کو تہہ لگاتی ہوئی الماری کی طرف بڑھی ہی تھی کہ اچانک اس کے دل کی دھڑکن بڑھ گئی۔

ڈرتے ڈرتے جائے نماز وہی کرسی پر رکھ کر پلٹی تو دروازے میں خاور کھڑا تھا۔۔۔اس کا چچازاد بھائی جو اس سے تین سال بڑا ہے۔

غصے سے اس کی طرف بڑھی۔۔۔دماغ ٹھیک ہے تمہارا؟

پتہ بھی ہے کتنا ڈر گئی تھی میں۔۔۔یہ کوئی طریقہ ہے تمہارا کمرے میں آنے کا۔

افففف۔۔۔کوئی تمیز لحاظ نہی تمہیں مہک۔۔۔گھر آئے مہمان کو سلام کرتے ہیں اتنا بھی نہی پتہ تمہیں؟

میرا کوئی ارادہ نہیں تھا تمہیں ڈرانے کا۔۔۔تم نماز پڑھ رہی تھی تو یہی رک گیا میں۔

ویسے بہت پیاری لگ رہی تھی نماز پڑھتے ہوئے۔۔۔کتنی اچھی لگو گی شادی کے بعد میرے کمرے میں میرے سامنے نماز پڑھتی ہوئی۔

Hayeeeee So sweet

ہو گئی تمہاری بکواس شروع ہر بار کی طرح۔۔۔فضول بولنے کی عادت پڑ گئی ہے تمہیں۔شرم نہی آتی ایسی گھٹیا باتیں کرتے ہوئے؟

جیسا تم سوچ رہے ہو ناں ایسا ہو ہی نہی سکتا ء میں تم سے شادی نہی کروں گی چاہے جو مرضی ہو جائے۔۔۔تمہارا یہ خواب ہمیشہ خواب ہی رہے گا۔

شرم نہی آتی شادی کی بات کرتے ہوئے؟

چھوٹی ہوں تم سے کم از کم اس بات کا ہی لحاظ کر لیا کرو، بے شرم۔

exponovels

اچھا۔۔۔میں بے شرم اور دائم بھائی میں تو شرم کوٹ کوٹ کر بھری ہے ناں جو تم ان سے ہنس ہنس کر باتیں کرتی ہو۔

اس وقت تمہیں یہ یاد نہی آتا کہ وہ تم سے کتنے بڑے ہیں،ان کے ساتھ تو بڑی مسکراہٹیں اچھال رہی ہوتی ہو۔

تب کہاں جاتی ہے تمہاری شرم؟

اتنا نیک خیال ہے میرا اور تم اسے بے شرمی کا نام دے رہی ہو۔۔۔دائم بھائی کے لیے تو نہی سوچتی تم ایسا۔

شرم کرو خاور۔۔۔دائم بھائی میرے لیے ویسے ہی جیسے قاسم بھائی ہیں۔

ان کے بارے میں ایسا کچھ سوچ بھی نہیں سکتی میں۔۔۔شرم آنی چاہیے تمہیں۔

عجیب انسان ہو تم۔۔۔مجھے تمہاری سمجھ نہی آتی۔میں نے تو سنا تھا بھائی بہنوں کے محافظ ہوتے ہیں۔سگے نہ سہی کزن بھائی تو ہو کم از کم اس رشتے کا ہی لحاظ کر لیا کرو۔

!Shut up

خبردار جو دوبارہ مجھے بھائی بولا۔۔۔زبان کھینچ لوں گا تمہاری۔

بھائی نہی ہوں میں تمہارا۔۔۔ہونے والا شوہر ہوں۔

اپنا یہ بھائی والا پیار نہ اپنے قاسم بھائی اور دائم بھائی تک ہی محدود رکھو،آئی سمجھ؟

تمہیں جو کہنا ہے کہتے رہو مجھے پرواہ نہیں ہے میں تو تمہیں اپنا بھائی سمجھتی ہوں اور ہمیشہ سمجھتی رہوں گی۔

مہک غصے سے اپنے بیگ سے موبائل نکالنے کے لیے آگے بڑھ گئی۔

خاور غصے سے اس کی طرف بڑھا اور اسے بالوں سے دبوچنے ہی والا تھا کہ کسی نے بہت زور سے اسے پیچھے کی طرف دھکیلا اور وہ لڑکھڑاتے ہوئے کرسی کے پاس گر گیا۔

exponovels

شور کی آواز پر مہک تیزی سے واپس پلٹی اور خاور کو نیچے گرے دیکھ کر افسوس میں سر ہلایا۔بہت ہی گرے ہوئے ہو تم۔

دھیان سے نہی چل سکتے۔۔۔ عجیب بچوں والی حرکتیں کر رہے ہوء بھلا کوئی کمرے میں بھی گرتا ہے حد ہے ویسے۔

وہ بولتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی جبکہ خاور حیرت زدہ سا پورے کمرے کو گھور رہا تھا۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔ کسی نے مجھے دھکا دیا لیکن یہاں تو کوئی بھی نہی ہے۔

خوف سے چاروں طرف دیکھتے ہوئے تیزی سے اٹھا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔

چچی آپ نے بتایا نہی پھر کہاں لگوانی ہے کیبل کی تار اور والے پورشن میں یا نیچے والے میں ؟

ایک نظر ٹی وی لاونج کے صوفے پر بیٹھی موبائل میں مصروف مہک کو دیکھتے ہوئے کچن میں جاتے ہوئے بولا۔

چھوڑو تم تار کو پہلے یہ چائے پیو۔۔۔ سردی بہت ہو گئی ہے تمہارے چاچو کو بھی پتہ نہی کیا فکر ہو رہی تھی کیبل کی۔

خبریں دیکھے بغیر ان کی رات جو نہی گزرتی۔۔۔ آو تم پہلے چائے پیو۔

انہوں نے چائے کی ٹرے مہک کے سامنے پڑی ٹرے پر رکھی اور چائے کا کپ خاور کی طرف بڑھایا۔

اس نے مسکراتے ہوئے چائے کا کپ تھاما اور صوفے پر بیٹھ کر چائے پینے میں مصروف ہو گیا۔

چھوڑ دو اس فون کی جان مہک۔۔۔ تھوڑی تمیز کر لو کہ گھر میں کوئی آیا ہے۔

ماں کی آواز پر مہک نے فون لاک کر کے صوفے پر رکھ دیا۔۔۔ کیا ہو گیا ہے امی یہ کوئی مہمان تھوڑی ہے۔

exponovels

اس کا تو آنا جانا لگا ہی رہتا ہے اور اب تو ویسے بھی ہم ان کے گھر کے بلکل پاس آ گئے ہیں تو اس کے چکر لگتے رہیں گے۔

exponovels

مہک کے اتنے کڑوے جواب پر اس کی امی نے اسے غصے سے دیکھا اور خاور کی طرف دیکھ کر شرمندگی سے نظریں جھکا لی۔

خاور مسکرادیااور جلدی سے چائے ختم کرتے ہوئے خالی کپ ٹرے میں رکھ دیا۔۔۔میں بلا کر لاتا ہوں کیں مل والے کو چچی جان۔

اچھا ٹھیک ہے بیٹا جاو۔۔۔وہ مسکراتی ہوئی بولی۔ان کی نظر مہک ہے پڑی جو دونوں سے خاور کو جاو جان چھوڑو کا اشارہ کر رہی تھی۔

خاور کے گیٹ سے باہر نکلتے ہی ان کا ہاتھ جوتے پر گیااور جوتا سیدھا مہک کے ہاتھ پر لگا۔

افففف امی کیا ہو گیا ہے آپ کو؟

وہ اپنا ہاتھ دباتی ہوئی چلائی۔۔۔آپ کے جوتے کا نشانہ ہر بار مجھ پر ہی کیوں ہوتا ہے؟

ایسا بھی کیا غلط کر دیا میں نے۔۔۔سہی تو کہا تھا کہ اس کاروز کا کام ہے آنے جانے والا۔

اب بندہ سچ بھی نہ بولے؟

زبان کو لگام دو مہک۔۔۔تمہیں زرا تمیز نہی رہی کس سے کیسے بات کرنی ہے۔وہ بیچارہ میرا منہ دیکھتا رہ گیا۔

تمہیں تکلیف کیا ہے اس سے؟

پتہ بھی کے کتنی عزت کرتا ہے وہ ہم سب کی اور تم اس کے لیے ہمیشہ زہر اگلتی رہتی ہو ءبولنے سے پہلے سوچ لیا کرو کہ کیا بولنا ہے اور کیا نہی۔

مجھے سب پتہ ہے امی وہ اتنی عزت کیوں کرتا ہے آپ کی اور کیوں بابا اور بھائی کے پیچھے پیچھے لٹو کی طرح گھومتا ہے۔

آپ اس کی زیادہ سائیڈ نا لیا کریں ورنہ آپ کا اور میرا جھگڑا ہو جانا ہے کسی دن۔۔۔خدیجہ چچی کا بیٹا ہے وہ بھول گئی ہیں آپ؟

exponovels

وہی چچی جو ہمیں گھر سے نکلوا کر ہمارے پورشن پر قبضہ جمائے بیٹھی ہیں۔انہی کی بدولت ہم دربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔

آپ کیوں بھول جاتی ہیں یہ سب کچھ ؟

یاد ہے یاد ہے مجھے سب کچھ لیکن اس کا یہ مطلب ہر گز نہی ہے کہ تم چچی کا غصہ اس کے بچوں پر نکالو۔

قاسم کو شمع پسند ہے اور ہم لوگ کچھ دن تک جا رہے ہیں تمہاری چچی کی طرف ان دونوں کے رشتے کی بات کرنے۔

اس لیے تمہیں سمجھا رہی ہوں کہ تم ایسی کوئی فضول حرکت مت کرنا جس کی وجہ ان کے رشتے کی بات بگڑ جائے۔

اس کے علاوہ تمہارے چاچو نے تمہارا رشتہ مانگا ہے خاور کے لیے۔۔۔ پچھلے ایک سال سے ہمارے پیچھے پڑے ہیں وہ تو تم زرا تمیز سے بات کیا کرو اس سے۔

واہ امی واہ۔۔۔ کیا کہنے ہیں آپ کے لیکن ایک بات میں آپ کو صاف صاف بتا دوں میں اس سے شادی نہی کروں گی۔

آپ لوگوں کو قاسم بھائی کا رشتہ شمع آپی سے کرنا ہیں تو کر دیں لیکن میرے رشتے والی بات پر مٹی ڈال دیں۔

مجھے نفرت ہے خدیجہ چچی سے اور ان کی آل و اولاد سے بھی۔۔۔ میرے پورشن پر کیسے قبضہ جمایا انہوں نے ان کے بیٹے نے میرے کمرے پر۔

میں بھولی نہی ہوں ساری باتیں۔۔۔ کبھی معاف نہی کروں گی ان کو۔

exponovels

نہ کرنا معاف بے وقوف لڑکی لیکن اس کے زمہ دار وہ نہی تمہارے بابا ہیں انہوں نے بھائی کی محبت میں کیا ہے یہ سب کچھ اور ویسے بھی اس میں کچھ غلط تو نہی ہے۔

تمہارے چاچو جڑواں بھائی ہیں تمہارے بابا کے اور وہ بہت پیار کرتے ہیں اپنے بھائی سے تو اپنا پورشن ان کو دے بھی دیا تو کیا ہو گیا؟

تمہاری پھوپھو بیوہ ہیں ان کا اور ان کے بچوں کا بھی حق بنتا ہے اس گھر میں تو کیا ہو گیا اگر ایک پورشن ان کو دے دیا ہم سب نے۔

گزارا ہو تھا سب کا لیکن اب بچے بڑے ہو رہے ہیں سارے تو سب کو اپنے اپنے الگ کمرے چاہیے جیسے تمہیں چاہیے تھا تو کسی ایک کو تو قربانی دینا کرنی تھی۔

اب تمہاری پھوپھو کے بھی بچے ہیں تو ان کو بھی الگ کمرے چاہیے تھے اگر ہم ان کا خیال نہی رکھیں گے تو کون رکھے گا؟

ہمارے علاوہ اور کوئی گھر ہے ان کا کیا؟

تین بیٹیاں اور ایک بیٹے کو لے کہاں جاتی وہ؟

اگر اپنا پورشن خالی کر کے تمہاری خدیجہ چچی کو دے ان کا پورشن تمہاری پھوپھو کو دے دیا تو کیا غلط ہے اس میں؟

وہ اس گھر کی بیٹی ہیں اور پورا حق ہے اس کا بھی اس گھر میں اگر ہم ان سے یہ چھت چھین لیں تو کہاں جائے گی وہ؟

مہک ماں کے پاس آئی کے اور ان سے لپٹ کر معصوم سی شکل بنالی۔۔۔یہ ہر بار پھوپھو جانی کا نام لے کر آپ لاجواب کر دیتی ہیں آپ مجھے۔

اچھا چھوڑیں ناں بھوک لگی ہے مجھے کھانے میں کیا ہے؟

exponovels

کھانے میں قیمہ کریلے بنے ہیں اور ساتھ میں گاجر کا حلوہ۔۔۔لگاتی ہوں کھانا تم ہاتھ دھولو اور اب زیادہ مکھن نا لگاؤ مجھے۔

وہ اس کے ماتھے پے پیار کرتی ہوئی کچن کی طرف بڑھی لیکن پھر رک کر پلٹی۔۔۔ویسے میں تو تمہارے فائدے کے لیے ہی کہہ رہی تھی سوچ لو تمہارا کمرہ تمہیں واپس مل سکتا ہے۔

معنی خیز انداز میں بول کر مسکراتی ہوئی کچن میں چلی گئی۔

پہلے تو مہک سوچ میں پڑ گئی لیکن پھر سمجھ آنے پر غصے سے پاؤں پٹختی ہوئی کچن میں آ گئی۔

مجھے میرا کمرہ واپس لینے کے لیے بھی اس سے شادی نہی کرنی امی۔۔۔آپ اپنی یہ ڈیل مجھ سے دور رکھیں۔

مجھے کوئی شوق نہی ہے ایسی آفر کا۔

اچھا اچھا ٹھیک ہے جیسا تم چاہو گی ویسا ہی ہو گا فکر نا کرو۔۔۔کوئی زبردستی نہی ہے لیکن کم از کم بات تو تمیز سے کرو اس کے ساتھ تم سے بڑا ہے۔

جی جی امی میں کوشش کروں گی۔۔۔خوشی خوشی ان کے ہاتھ سے کھانے کی ٹرے اٹھائے کچن سے باہر نکل گئی۔

کچھ دیر میں خاور واپس آیا اور گھر میں کیبل، انٹرنیٹ کا کنیکشن بحال کرنے کے بعد اپنے گھر واپس چلا گیا۔

مہک خوشی خوشی واٹس ایپ استعمال کرتی ہوئی کمرے میں آئی اور شیشے کے سامنے کھڑی ہو گئی۔

اچانک سے اس کی نظر شیشے پر پڑی تو خوف سے اس کی چیخ نکل گئی۔۔۔شیشے میں اس کا وجود بلکل حرکت نہی کر رہا تھا بلکہ اس کی نظریں صرف فون پر جمی تھی لیکن حقیقت میں اس کے ہاتھ سے فون گر چکا تھا۔

ایک زوردار چیخ اس کے حلق سے نکلی اور وہی زمین بوس ہو گئی۔

exponovels

?Hey Bro How are u

دائم اپنے آفس میں کسی میٹنگ میں مصروف تھا کہ خاور بنا نوک کیے کمرے میں داخل ہوا۔

...Hello everyone

سب کو ہاتھ ہلاتے ہوئے صوفے پر ٹانگ پے ٹانگ جمائے بیٹھ گیا۔

کمرے میں اندھیرا تھا کیونکہ دائم پروجیکٹر پر سب کو کچھ سمجھا رہا تھا لیکن خاور کی اس طرح دخل اندازی پر سخت بدمزہ ہوا اور لیپ ٹاپ بند کرتے ہوئے لائٹ جلادی۔

Excuse me... There's an emergency,we will discuss this Topic on another day Thanks to all for coming

آپ لوگ جا سکتے ہیں۔۔۔چہرے پر مسکراہٹ سجائے بولا۔

سب لوگ خاور کو گھورتے ہوئے افسوس میں سر ہلاتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئے۔

ان سب کے کمرے سے جاتے ہی دائم نے ٹیبل پے پڑا مار کر اٹھایا اور غصے سے خاور کی طرف اچھالا۔

مار کر سیدھا اس کے گال پے لگا۔۔۔کیا ہوا بھائی؟

کیا ہوا بھائی۔۔دائم نے اس کی بات دہرائی۔

?Really

تمہاری زندگی میں ڈسپلن نام کی کوئی چیز ہے یا نہی؟

اتنی ضروری میٹنگ چل رہی تھی اور تم دندناتے ہوئے نوک کیے بغیر کمرے میں آگئے، کیا بدتمیزی تھی یہ؟

...Sorry Bro

exponovels

مجھے نہی پتہ تھا کہ یہاں کوئی ضروری میٹنگ چل رہی ہے اگر پتہ ہوتا تو میں ویٹ کر لیتا۔۔۔خاور نے لاپرواہی سے جواب دیا اور جیب سے چینگم نکال کر منہ میں رکھی اور ریپر فرش پر پھینکنے ہی والا تھا کہ دائم پر نظر پڑی۔ وہ غصے سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ مجبورا اٹھا اور ڈسٹبن میں پھینکتے ہوئے واپس صوفے پر بیٹھ گیا۔

بچے ہو تم؟

ہر بات تمہیں سمجھانی پڑتی ہے۔۔۔میری ایسی کئی یہ میٹنگز برباد کر چکے ہو تم ءآخر مسئلہ کیا ہے تمہارا؟

مسئلہ کوئی نہی ہے بھائی۔۔۔دراصل مجھے ایسے ہی آنے کی عادت ہے لیکن آج تک بابا، چاچو، تایا ابو، ساحل بھائی یا قاسم بھائی کسی نے مجھے نہی روکا سوائے آپ کے۔

عادت سی بن گئی ہے میری اب۔۔۔اپنا ہی آفس اور بزنس ہے تو زرا گھر والی فیلنگ آتی ہے۔

لیکن اب آپ کو اپنی یہ عادت بدلنی ہو گی مسٹر خاور۔۔۔کیونکہ اب اس آفس میں دائم شاہ بھی موجود ہے جسے ڈسپلن اور رولز کی خلاف ورزی کرنے والے سے سخت نفرت ہے پھر چاہے خلاف ورزی کرنے والا کوئی ایمپلائے ہو یا آنر۔۔۔سزا کے حقدار دونوں ہیں۔

آئیندہ زرا سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا کیونکہ پیار سے بہت سمجھا چکا ہوں میں تمہیں۔۔۔آئی سمجھ؟

...But I am rules Breaker

مجھے عادت نہی ہے رولز فالو کرنے کی بھائی لیکن۔۔۔میں کوشش کروں گا خود کو بدلنے کی۔خاور نے بنا کوئی لحاظ رکھے ڈھٹائی سے جواب دیا۔

دائم نے بھنویں اچکاتے ہوئے اسے دیکھا اور ریسیور اٹھا کر کان سے لگایا۔

ہمم وعلیکم اسلام۔۔۔اسد اوپر آئیں اور سر خاور کو ساتھ لے کر جائیں اور انہیں کسٹمر ڈیلنگ سکھائیں۔

exponovels

جی سر۔۔۔دوسری طرف سے کال کاٹ دی گئی۔

تھوڑی ہی دیر میں دروازہ نوک ہوااور اسد کمرے میں داخل ہوا آیئے سر۔

میں تو گھر جارہا تھادائم بھائی۔۔۔آپ تو سیریس ہو گئے کیا ہو گیا ہے آپ کو؟

کچھ نہی تمہیں بدلنے کی ایک چھوٹی سی کوشش،آخر کل کو یہ بزنس تمہیں بھی تو سنبھالنا ہے تو آج سے ٹریننگ شروع۔

دائم نے اطمینان سے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

کل سے یونیورسٹی سے واپسی پر سیدھا یہاں آؤاور تین چار گھنٹے یہاں گزارو۔

لیکن میں یونیورسٹی سے واپس آکر کھانا کھا کر سو جاتا ہوں اور اس کے بعد جم جاتا ہوں۔۔۔آٹھ نو بج جاتے ہیں واپسی پر اور کبھی کبھی زیادہ دیر بھی ہو جاتی ہے فرینڈز کے ساتھ آوٹنگ ہو جاتی ہے کبھی کبھار۔۔۔خاور نے تسلی سے سارے بہانے ایک ہی سانس میں سنا دیے۔

دائم چلتا ہوا خاور کے پاس آیااور مسکراتے ہوئے اسے بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا کیا۔ساری زندگی یہی روٹین تو نہی رکھنی ناں۔۔۔کل سے لنچ کر کے سیدھا یہاں آو۔

اسد آپ کی بہت اچھی ٹریننگ کریں گے۔۔۔ہے ناں اسد؟

جی سر بلکل۔۔۔اسد نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

اور جہاں تک بات جم کی ہے تو میں بھی یہاں سے واپسی پر ہی جم جاتا ہوں۔

کل سے تم بھی میرے ساتھ چلنا۔۔۔تمہارا ایڈمیشن ہو جائے گا کل لیکن اگر تم کل تین بجے تک یہاں نہ پہنچے تو میں گھر سے لینے آؤں گا تمہیں اور اگر تم نے کوئی ڈرامے بازی کی میرے ساتھ تو ڈبل جم لگواوں گا۔

exponovels

جاواور سیکھو کیسے گاڑی سیل کرنی ہے۔

اس کام کے لیے بہت سارے ملازم ہیں یہاں دائم بھائی۔۔۔یہ میرا کام نہی ہے۔

دائم اپنی کرسی کی طرف بڑھنے ہی والا تھا کہ خاور کے جواب پر اس کے قدم رک گئے اور غصے سے اس کی طرف پلٹا۔

جتنا کہا ہے اتنا کرو۔۔۔مجھے مت سمجھاو تمہارا کیا کام ہے اور کیا نہی۔لے جائیں اسے۔

چلیئے سر۔۔۔اسد نے بہت اطمینان سے اسے چلنے کو کہا تو خاور ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے اس کے پیچھے چل دیا۔

فون کی آواز پر دائم میز کی طرف بڑھا اور کرسی پر بیٹھتے ہوئے کال اٹینڈ کی۔قاسم کی کال تھی۔

?What

تم گھر پہنچو یار میں سب سنبھال لوں گا یہاں۔۔۔دائم نے پریشانی سے کال کاٹ دی اور مہک کا نمبر ڈائل کیا۔

مہک کی امی نے فون اٹھایا۔

چچی جان آپ فکر نہی کریں قاسم پہنچ رہا ہے پانچ منٹ میں۔

میری بچی گری پڑی ہے دائم اس کا چہرہ نیلا ہوا پڑا ہے میں کیسے سنبھالوں گی اسے تم بھی آجاؤ جلدی سے میرے بچے۔

کیا۔۔۔چہرہ نیلا پڑ گیا ہے؟

کسی چیز نے تو نہی کاٹ لیا کوئی سانپ وغیرہ؟

آپ فکر نہی کریں میں ابھی آرہا ہوں۔

کال کاٹتے ہوئے گاڑی کی چابیاں اٹھائے دوڑ لگا دی۔

exponovels

پارکنگ میں قاسم مل گیا۔۔شکر ہے تم یہی مل گئے یار مجھے گھر کا نہی پتہ تھا جلدی چلو چچی کہہ رہی ہیں کہ مہک کا چہرہ نیلا ہو رہا ہے۔

بیٹھو جلدی۔۔۔ قاسم نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور دائم کے بیٹھتے ہی گاڑی اسٹارٹ کر دی۔

خدانخواستہ کسی زہریلی چیز نے نہ کاٹ لیا ہو، جلدی گاڑی چلاو یار۔۔۔سوچ سوچ کر ہی دماغ بند ہو رہا ہے میرا۔

ہاں ہاں چلا رہا ہوں یار۔۔۔ایک تو پریشانی میں دماغ بھی کام کرنا بند ہو جاتا ہے۔مجھے کال آئی ہے امی کی اور میں نے تمہیں بتایا ہے باقی کسی کو بھی خبر نہی ہے اس بارے میں۔

exponovels

مجھے بابا کو تو بتا دینا چاہیے تھا اس بارے میں کم از کم۔

گھر پہنچتے ہیں دیکھتے ہیں کیا سیچوایشن ہے پھر بتا دیں گے سب کو لیکن ابھی ہمارا خود کو ریلیکس رکھتے ہوئے گھر پہنچنا زیادہ ضروری ہے۔

تم اندر جاو میں ڈاکٹر کو لے کر آیا۔۔ قاسم نے دائم کو گھر کے باہر چھوڑا اور خود ڈاکٹر کو لینے کلینک چلا گیا۔

مسلسل بیل دینے پر آخر کار دروازہ کھل ہی گیا۔

اسلام و علیکم چچی جان۔۔۔ کہاں ہے مہک؟

دائم پریشان سا گھر میں داخل ہوا۔

و علیکم اسلام۔۔۔ وہ اپنے کمرے میں ہے دائم آؤ میرے ساتھ۔

پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے میری بچی کو آنکھیں ہی نہی کھول رہی۔ وہ پریشان سی سیڑھیوں کی طرف بڑھتی چلی گئی اور دائم ان کے پیچھے پیچھے مہک کے کمرے میں داخل ہوا۔

وہ بیڈ پر بے ہوش پڑی تھی اور اس کا چہرہ واقعی نیلا پڑ چکا تھا۔

دائم تیزی سے اس کی طرف بڑھا اور ہاتھ بڑھا کر مہک کے گال تھپکے۔۔۔ مہک اٹھو، ہوش میں آو۔

بس اس کے مہک کو ہاتھ لگانے کی دیر تھی کہ اچانک سے مہک کا چہرہ اپنی اصل حالت میں واپس آ گیا۔

یہ سب دیکھ کر دائم کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔

جتنا حیران وہ تھا اتنی ہی حیران مہک کی ماں بھی تھیں مگر بیٹی کو ہوش میں آتے دیکھ کر ان کا دھیان بھٹک گیا۔

exponovels

ان کا دھیان تو بھٹک چکا تھا مگر دائم حیرت زدہ سا مہک کو ایسے دیکھ رہا تھا جیسے وہ کوئی اور مخلوق ہو۔

وہ سر تھامتی ہوئی اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔میرا سر امی، پتہ نہی مجھے کیا ہو رہا ہے۔

تم ٹھیک تو ہو ناں بیٹا۔۔۔میں پانی لے کر آتی ہوں تمہارے لیے۔

وہ کمرے سے باہر نکل گئی جبکہ دائم ابھی تک مہک کو گھور رہا تھا۔

اسلام و علیکم دائم بھائی۔۔۔آپ کب آئے؟

مہک کی نظر اس پر پڑی تو جلدی سے ڈوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے سلام کیا۔

و علیکم اسلام۔۔۔ٹھیک ہو اب؟

جی۔۔۔ٹھیک ہوں بس سر بہت بھاری ہو رہا ہے۔

کیا ہوا تھا تمہیں؟

دائم کے سوال پر مہک نے ایک گہری سانس لی اور ایک نظر پورے کمرے میں دیکھا۔میں آپ کو بتا تو دوں بھائی لیکن آپ میرا یقین نہی کریں گے امی کی طرح۔۔۔ان کو میری کسی بات پر یقین ہی نہی ہے۔

Don't worry

مجھے بتاو کیا بات ہے؟

کسی چیز نے کاٹا تھا تمہیں یا پھر کوئی اور بات ہے؟

کسی چیز نے نہی کاٹا مجھے بھائی بلکہ۔۔۔ماں کو کمرے میں داخل ہوتے دیکھ کر مہک چپ ہو گئی۔

ان کے ہاتھ سے پانی کا گلاس لیا اور ایک ہی سانس میں پی گئی۔

یہ اب بلکل ٹھیک ہے چچی جان آپ فکر نہ کریں۔مجھے ایک کپ چائے مل سکتی ہے؟

exponovels

ہاں کیوں نہیں بیٹا بلکہ مجھے خود تمہیں پوچھنا چاہیے تھا۔بس زرا اس کی پریشانی میں دھیان ہی نہی رہا۔ابھی لاتی ہوں۔

ایک نظر مہک کو دیکھتی ہوئی مطمئن سی کمرے سے باہر نکل گئی۔

اب بتاو۔۔۔ان کے جاتے ہی دائم نے دوبارہ بات شروع کی۔اس نے جان بوجھ کر چچی کو چائے کا بولا تاکہ مہک اپنی بات مکمل کر سکے۔

دائم بھائی دراصل بات یہ ہے کہ مجھے لگتا ہے کہ اس گھر میں کچھ ہے۔۔۔مجھے عجیب وغریب آوازیں سنائی دیتی ہیں۔

ایسے لگتا ہے جیسے کوئی میرا نام پکارتا ہے اور عورتوں کے رونے کی آوازیں اور سب سے خطرناک یہ شیشہ ہے۔

پہلے تو مجھے لگتا تھا کہ یہ سب میرا وہم ہے لیکن آج تو حد ہی ہو گئی۔۔۔میں فون یوز کرتی کرتی کمرے میں آئی میرا دھیان فون پر تھا۔

مجھے پتہ ہی نہی چلا میں کب شیشے کے سامنے آگئی اور جیسے ہی میری نظر شیشے پے پڑی میں نے دیکھا کہ۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ اپنی بات مکمل کرتی دروازہ نوک ہوا اور قاسم ڈاکٹر کے ساتھ کمرے میں داخل ہوا۔

مہک کو ٹھیک دیکھ کر اس کی جان میں جان آئی۔ٹھیک ہے میرا بچہ ؟

جی بھائی میں بلکل ٹھیک ہوں اب۔۔۔مہک نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور ایک نظر دائم کی طرف دیکھتے ہوئے سر جھکا لیا۔

ڈاکٹر نے چیک اپ کیا تو سب کچھ نارمل تھا۔کوئی پریشانی والی بات نہی ہے یہ بلکل ٹھیک ہیں۔

شکریہ ڈاکٹر صاحب۔۔۔آیئے میں آپ کو چھوڑ دیتا ہوں۔

exponovels

ہمم شکریہ۔۔۔ڈاکٹر صاحب نے اپنا بیگ اٹھایا اور قاسم کے ساتھ کمرے سے باہر نکل گئے۔

ان دونوں کے کمرے سے جاتے ہی مہک نے اپنی بات دوبارہ شروع کی۔بھائی مجھے لگتا ہے اس گھر میں کوئی تو ہے۔

میں سوتے ہوئے ڈر جاتی ہوں اور آپ یقین نہیں کریں گے جو میں نے آج دیکھا۔۔۔میں شیشے کے سامنے کھڑی تھی اور شیشے میں میرا چہرہ مجھے ہی دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔

میں اتنا ڈر چکی تھی کہ میرے ہاتھ سے فون گر چکا تھا مگر شیشے میں میرا فون میرے ہاتھ میں ہی تھا۔

ایسے کیسے ہو سکتا ہے بھلا؟

میں نے امی کو بتانے کی بہت کوشش کی ہے لیکن ان کو لگتا ہے کہ یہ سب میرا وہم ہے اور کچھ نہیں۔

ان کو لگتا ہے کہ یہ سب کچھ ہارر موویز کی وجہ سے ہو رہا ہے جو میں اکثر رات کو دیکھتی ہوں۔

ہاں یہ ہو بھی سکتا ہے مہک۔۔۔ کبھی کبھار ایسا ہو جاتا ہے کہ ہم کسی بات یا واقع کو ذہن پر سوار کر لیتے ہیں۔

ہو سکتا ہے چچی جان کی بات درست ہو۔۔۔ہو سکتا ہے یہ سب صرف تمہارا وہم ہو۔

دیکھا۔۔۔میں اسی لئیے نہی بتا رہی تھی کیونکہ کسی کو میری بات پر یقین ہی نہیں ہے۔

آپ نے بھی وہم کا نام دے دیا۔۔۔آپ ایک بار اس شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر تو دیکھیں۔

آپ کو ایسا محسوس ہو گا جیسے اس کے اندر ایک دنیا بس رہی ہے۔۔۔جیسے دوسری طرف کوئی بہت توجہ سے آپ کو دیکھ رہا ہو۔

اس کے علاوہ ایک اور بات۔۔۔یاد آنے پر تیزی سے بیڈ سے اچھل کر نیچے اتری اور دائم کے پاس آئی ءبات صرف یہاں ختم نہی ہوتی۔

exponovels

کالج میں وہ نئے سر۔۔۔ سر شایان۔۔۔ میں کیسے سمجھاؤں آپ کو،انہوں نے مجھے کلاس سے باہر نکالا اور میں لائبریری گئی وہاں مجھے ایک لڑکی کی آواز سنائی دی مگر مجھے وہ کہی نظر نہی ائی۔

حیرت تو اس بات کی ہے کہ پوری کلاس کے مطابق میں کلاس سے باہر گئی ہی نہی بلکہ کلاس میں ہی تھی۔

مطلب سر شایان کا مجھے کلاس سے باہر نکالنا اور میرا لائبریری جانا،اس لڑکی کی آواز سنائی دینا اور میرا ڈرنا سب کچھ ایک وہم تھا۔

چلیں ایک منٹ کے لیے مان بھی لوں کہ وہ وہم تھا لیکن جو کچھ اس شیشے میں دیکھا اور میرا بے ہوش ہونا یہ سب بھی وہم لگ رہا ہے آپ کو؟

مہک کی باتیں سن کر دائم اچھا خاصہ پریشان ہو چکا تھا۔۔۔ ہمم ایک منٹ کے لیے میں ان سب باتوں کو وہم سمجھ تو لوں لیکن جو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا وہ وہم نہی ہو سکتا۔

جب تم بے ہوش تھی تو میں نے دیکھا کہ تمہارے چہرے کا رنگ نیلا تھا لیکن اچانک سے میری آنکھوں کے سامنے تمہارا چہرہ ٹھیک ہوا اس بات پر میں خود بھی بہت حیران ہوں۔

شکر ہے۔۔۔ شکر ہے بھائی آپ کو یقین تو آیا کسی بات پر۔۔۔ مہک گہری سانس لیتے ہوئے تھکی ہاری سی بیڈ پر بیٹھ گئی۔

کیا ہے اس شیشے میں دیکھوں تو سہی زرا۔۔۔ دائم شیشے کے سامنے کھڑا ہوا اور کچھ دیر دیکھتا ہی رہا اور پھر پلٹ کر مہک کی طرف دیکھا۔

کیا خیال ہے اگر اس شیشے کو یہاں سے کہی اور شفٹ کر دیا جائے۔۔۔ پھر تمہارا ڈر ختم ہو جائے گا؟

پتہ نہی بھائی۔۔۔ لیکن مجھے لگتا ہے کہ یہ سب کچھ جو میرے ساتھ ہو رہا ہے اس کی وجہ یہ شیشہ ہی ہے۔

exponovels

آپ اسے اتار ہی دیں یہاں سے پلیز۔

ہمم۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔دائم نے شفٹ کے بازو فولڈ کیے اور شیشے کو اتارنے کی کوشش کی لیکن وہ اپنی جگہ سے زرا سا بھی نہی ہلا۔

یہ تو اتر ہی نہی رہا مہک۔۔۔بہت مضبوطی سے فکس کیا گیا ہے دیوار میں ءاب کیا کریں؟

کچھ بھی کریں بھائی لیکن اسے یہاں سے اتاریں ورنہ مجھے کچھ ہو جائے گا میں سہی کہہ رہی ہوں آپ سے۔

ایک اور حل ہے میرے پاس مہک۔۔۔تم کسی اور کمرے میں شفٹ ہو جاؤ کیا خیال ہے؟

اور کمرہ کہاں سے لاؤں بھائی۔۔۔؟

نیچے تین کمرے ہیں جن میں ایک ماما بابا کا ہے،دوسرا گیسٹ روم اور تیسرا ڈرائنگ روم۔۔۔اوپر والے دو کمروں پر قاسم بھائی نے قبضہ کر لیا ہے اور باقی بچا یہ۔۔۔اب میں اس کو چھوڑ کر کہاں جاؤں؟

بہت زیادتی کی ہے آپ سب نے میرے ساتھ۔۔۔میرا کمرہ اس خاور کے بچے کو دے دیا۔۔۔زہر لگتا ہے مجھے وہ۔

کون۔۔۔کمرہ یا خاور؟

دائم شرٹ کے بازو ٹھیک کرتے ہوئے بولا اور کرسی کھینچتے ہوئے مہک کے سامنے بیٹھ گیا۔

خاور۔۔۔وہ زہر لگتا ہے مجھے اور آپ کو پتہ ہے گھر میں کیا باتیں چل رہی ہیں اجکل؟

قاسم بھائی اور شمع آپی کے رشتے کی بات چل رہی ہے۔

اور تمہارے اور خاور کے رشتے کی بھی۔۔۔دائم نے اس کی بات درمیان میں ہی کاٹ دی۔

دادو نے اچھی خاصی بحث چھیڑی ہوئی ہے گھر میں کہ میری پوتی کو اس گھر میں واپس لایا جائے۔

exponovels

اوہہہ۔۔۔تو میری سب سے بڑی دشمن داد و بنی ہوئی ہیں۔۔۔مجھے ان سے یہ امید بلکل نہی تھی۔

اس کی بات پر دائم مسکرا دیا۔۔۔اس میں کچھ غلط تو نہی ہے۔اچھی بات ہے خاندان میں جو رنجشیں ہیں وہ بھی ختم ہو جائیں گی۔

دائم کی بات پر مہک نے تالی بجائی۔۔۔واہ کیا کہنے ہیں آپ کے مطلب خاندان کی رنجشیں مٹانے کے ہم لڑکیاں ہی رہ گئی ہیں بس۔

آپ کیوں نہی کر لیتے شمع آپی سے شادی؟

اے پاگل۔۔۔مہک کی بات پر دائم اپنی ہنسی نا روک سکا۔

کیوں اپنے بھائی کے ہاتھوں قتل کروانا چاہتی ہو میرا۔۔۔بہن سمجھتا ہوں میں اسے۔

ہاں تو میں بھی خاور کو اپنا بھائی ہی سمجھتی ہوں تو مجھے کیوں قربانی کا بکرا بنا رہے ہیں آپ لوگ؟

کون بنا رہا ہے تمہیں قربانی کا بکرا؟

مہک کی امی کمرے میں داخل ہوئی اور چائے کی ٹرے دائم کے سامنے رکھ دی۔

شکریہ چچی جان۔۔۔دائم چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے بولا۔

وہ مہک کے پاس بیٹھ گئیں۔۔۔چپ کیوں ہو گئی اب، بتاو کیا ہوا ہے؟

میں بتاتا ہوں چچی جان۔۔۔یہ کہہ رہی ہے کہ اسے خاور سے شادی نہی کرنی۔

میں اسے سمجھا رہا تھا کہ بڑوں کی بات ماننے میں ہی عافیت ہے بیٹا۔

ہاں سہی تو کہہ رہا ہے دائم اور ویسے بھی اسے اپنا کمرہ واپس چاہیے تو یہی ایک حل بچا ہے ہمارے پاس۔۔۔مہک کی امی بھی دائم کے ساتھ شروع ہو گئی۔

exponovels

مہک رونا شروع ہو گئی۔۔۔اچھا نہی کر رہے آپ لوگ میرے ساتھ۔

دائم اپنی ہنسی مزید کنٹرول نہ کر سکا اور چائے کا کپ واپس ٹرے میں رکھتے ہوئے ہنس دیا۔ پاگل ہے یہ لڑکی چچی جان۔

ہم بس مزاق کر رہے تھے۔۔۔ تمہارے بھائی کے ہوتے ہوئے کسی کی اتنی ہمت نہی ہے جو تمہاری مرضی کے خلاف تمہاری شادی طے کر دے۔

سنبھال لوں میں سب کو فکر نہی کرو جب تک تم نہی چاہو گی بات آگے نہی بڑھے گی۔

پکا وعدہ؟

ہاں پکا وعدہ۔۔۔دائم اس کی ناک دباتے ہوئے بولا اور چائے پینے میں مصروف ہو گیا۔

تم لوگوں کو کوئی نہی سمجھا سکتا۔۔۔ایک سے بڑھ کر ایک کو تم لوگ۔۔۔ مہک کی امی دائم کا کاکندھا تھپکتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔

دادو کو کیسے سمجھائیں گے آپ؟

مہک کو وعدے پر تسلی نہ ہوئی تو ایک اور سوال کر ڈالا۔

میں سنبھال لوں گا تم فکر نہی کرو اور اپنی پڑھائی پر توجہ دو۔

آپ کے لیے کہنا آسان ہے بھائی۔۔۔ مجھ سے پوچھیں میری کیا حالت ہے ءآپ نے دادو کا نام لے کر مجھے پریشان کر دیا ہے۔

آپ کو بھی پتہ ہے دادو کے سامنے کسی کی نہیں چلتی۔۔۔ایک بار وہ جو سوچ لیں کر کے ہی چھوڑتی ہیں۔

exponovels

غلط۔۔۔میری کوئی بھی بات نہی ٹالتی وہء قاسم اور شمع کے رشتے کی بات بھی میں نے ہی کی ہے ان سے ورنہ تو وہ اپنی بہن کی پوتی کا رشتہ ڈھونڈ کر بیٹھی تھیں تمہارے مجنوں بھائی کے لیے۔

یہ لیلی مجنوں کی جوڑی میری وجہ سے ہی مکمل ہونے والی ہے۔

اچھا۔۔۔گھر میں سب کو پتہ تھا اس بارے میں بس میں ہی بے وقوف تھی؟

ہاں وہ تو تم ہو اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

اچھا جی۔۔۔تو پھر میری بھی دعا ہے کہ آپ کو بھی میرے جیسی بے وقوف لڑکی ملے۔

دائم چائے کا کپ رکھتے ہوئے مسکرا دیا۔اچھی دعا نہ دینا بھائی کو ءمیری بیوی بہت ذہین ہو گی دیکھ لینا اور تم سب کی ملاقات صرف نکاح والے دن ہو گی اس سے۔

سب سے چھپا کر رکھوں گا اور پھر دیکھنا نکاح والے دن تم سب کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔

بس بس۔۔۔بس کریں ءمہک کی ہنسی چھوٹ گئی۔اب تک تو ملی نہی کوئی آپ کو۔۔۔بڑے آئے چھپا کر رکھوں گا۔

نا کسی نے کالج میں منہ لگایا آپ کو اور نا ہی یونیورسٹی میں۔۔۔کھڑوس کہی کے۔

ہاں تو میں وہاں پڑھائی کرنے جاتا تھا رشتہ ڈھونڈنے نہی۔۔۔کم عقل کہی کی۔

بس بس رہنے دیں اب صفائیاں پیش نا کریں۔۔۔وہ دونوں باتیں کرنے مصروف تھے کہ شیشہ گرنے کی آواز پر دونوں تیزی سے پلٹے۔

exponovels

مہک اور دائم دونوں حیرت زدہ سے شیشے کی طرف بڑھے اور دونوں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی کیونکہ شیشہ تو بلکل ٹھیک تھا۔

دائم بھائی دیکھا آپ نے؟

مہک حیرت زدہ سی چلائی۔

شیشہ ٹوٹنے کی آواز سنی تھی ناں آپ نے؟

ہاں مہک۔۔۔آواز تو میں نے سنی ہے لیکن یہ شیشہ تو بلکل ٹھیک ہے ءایسا کیسے ہو سکتا ہے؟

بھائی میں سہی کہہ رہی ہوں آپ سے پلیز مجھے بچالیں۔۔۔اس گھر میں واقعی کوئی ہے اور اس کا ثبوت آپ کے سامنے ہے۔

ہمم۔۔۔کرتا ہوں کچھ تمہارے لیے۔۔۔چاچو سے بات کرنی پڑے گی۔

اس گھر میں رہنا مناسب نہیں ہے کسی اور گھر کا انتظام کرتا ہوں میں۔۔۔تم ڈرو مت۔

اگر تم ڈرو گی تو یہ چیز تمہیں مزید ڈرائے گی۔اپنے ڈر سے جیتنا سیکھو۔

کیسے نہ ڈروں دائم بھائی آپ نے آواز سنی تھی ناں؟

سب کچھ آپ کے سامنے ہے اور آپ پھر بھی مجھے نہ ڈرنے کی تلقین کر رہے ہیں۔

سچ تو یہ ہے کہ آپ بھی ڈر چکے ہیں اور یہ ڈر آپ کے چہرے پر واضح نظر آرہا ہے۔

ڈر کے آگے جیت ہے والی کہانی مجھے نہ سنائیں۔

مہک کی اتنی لمبی تقریر سن کر دائم نے حیرت سے اسے دیکھا اور مسکرا دیا۔۔۔ہاں یہ بات سچ ہے کہ میں بھی ڈر چکا ہوں لیکن میں اپنا ڈر تم پر واضح کر کے تمہیں مزید ڈرانا نہی چاہتا۔

exponovels

اسی لئیے سمجھا رہا تھا تا کہ تم بہادر بن سکو۔

بہادر تو میں بہت ہوں بھائی لیکن صرف انسانوں تک۔۔۔میرا ڈر جائز ہے کیونکہ یہ کوئی انسان نہی کوئی اور مخلوق ہے ایسی مخلوق جسے میں دیکھ بھی نہیں سکتی۔

تو تم ان سے ریکوسٹ کیوں نہی کرتی کہ وہ تمہارے سامنے آئیں۔۔۔دائم نے اس کی بات مزاق میں ڈال دی۔

مذاق سوجھ رہا ہے آپ کو؟

مہک رونے ہی والی تھی کہ اس کی امی کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔میں کسٹرڈ لا رہی تھی اور میرے ہاتھ سے برتن گر گئے۔

تم دونوں دھیان سے باہر آنا اور آنکھیں کھول کر چلنا باہر کانچ بکھرا پڑا ہے۔

وہ دونوں کو حیران کرتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔

دونوں حیرت زدہ سے کمرے سے باہر آئے اور فرش پر بکھرے کانچ کو دیکھ کر واپس اندر آئے اور دونوں کی ہنسی چھوٹ گئی۔

افففف دائم بھائی آپ نے تو مجھے ڈرا ہی دیا تھا۔۔۔شیشہ ٹوٹنے اور برتن ٹوٹنے کی آواز میں فرق ہوتا ہے۔

میں نے نہیں تم نے مجھے ڈرایا ہے چڑیل کہی کی۔۔۔جیسے ہی شیشہ ٹوٹنے کی آواز آئی تم نے فوراً ادھر دیکھا تو میرا دھیان بھی ادھر لگ گیا۔

اس شیشے کو سر پر اتنا سوار کر لیا ہے تم نے کہ تمہیں اس کے علاوہ کچھ اور دکھائی ہی نہی دے رہا۔

ایک سیکنڈ کے لیے تو میں بھی ڈر گیا تھا وہ تو شکر ہے اللہ کا کہ چچی جان وقت پر آ گئی ورنہ میں پوری رات یہی بیٹھا رہتا۔

exponovels

چلتاہوں قاسم کو دیکھ لوں کہی مجھے یہی ناں چھوڑ جائے۔۔۔خدا حافظ۔

دائم مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیااور مہک بھی اس کے پیچھے پیچھے نیچے آگئی۔

دھیان سے کہی شیشہ نہ لگ جائے پاؤں پر۔۔۔مہک کو نیچے آتے دیکھ کر اس کی امی فکر مند سی آگے بڑھی۔

چلیں۔۔۔قاسم ایک بہن کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولا۔

جی چلیں۔۔۔دائم پلٹ کر مہک کو دیکھ کر مسکرادیااور خدا حافظ کہہ کر قاسم کے ساتھ گیٹ سے باہر نکل گیا۔

مہک کچن میں ماں کے پاس آگئی۔امی آپ کو کچھ چاہیے تو نہی؟

میرا مطلب کس کام میں میری مدد تو نہی چاہیے؟

نہی چاہیے تمہاری مدد میڈم۔۔۔تم خود کو سنبھال لو یہی بہتر ہے ہم سب کے لیے۔

ان کی بات پر مہک مسکراتی ہوئی ان سے لپک گئی۔میری پیاری امی جان۔۔۔کتنا خیال رکھتی ہیں آپ میرا۔

رات کو پورا خاندان مہک کی خیریت دریافت کرنے آپہنچااور لاڈلی بن کر دادو کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی۔

بس تھوڑے سے چکر آگئے تھے اماں۔۔۔آپ پریشان نہ ہو میں بلکل ٹھیک ہوں اب۔

ٹھیک تو تم ہو لیکن ہم سب کو تو پریشان کر دیا تم نے۔۔۔یہ دائم کی ماں کی آواز تھی۔

معذرت تائی امی۔۔۔لیکن میرے بس کی بات نہی تھی۔میرا یقین کریں مجھے واقعی چکر آگیا تھا۔

ہاں ہاں تو میں نے کب کہا کہ تم جھوٹ بول رہی ہو،میں تو یہ کہہ رہی تھی کہ کچھ الٹا سیدھا کھالیا ہو گا جس کی وجہ سے طبیعت خراب ہو گئی ہو گی۔

پریشانی تو ہم سب کو پڑ گئی ناں۔۔۔

نہی تائی امی۔۔۔مہک کچھ بولنے ہی والی تھی کہ ماں کا اشارہ دیکھ کر چپ ہو گئی۔

exponovels

جی بھابھی سہی کہہ رہی ہیں آپ۔۔۔بہت سمجھایا ہے اسے کہ آئیندہ کینٹین سے کچھ نہ کھائے مگر یہ سنتی کہاں ہے۔۔۔انہوں نے بات ختم کی تو دائم کی امی چپ ہو کر بیٹھ گئیں۔

ویسے آج کل کے بچوں کو سمجھانا ممکن ہے ان کو کچھ سمجھ نہیں آتا جتنا مجھے سمجھالیں کرنی نہیں تو انہوں نے اپنی مرضی ہوتی ہے۔

چاچی نے بھی اپنا حصہ ڈالنا ضروری سمجھا۔

مہک نے بولا سنو بنا کر دادی کی طرف دیکھا تو انہوں نے بہو کو گھورا۔

بس کر دو تم لوگ تو میری بچی کے پیچھے ہی پڑ گئی ہو وہ جان بوجھ کر تھوڑی ناں بے ہوش ہوئی تھی اس کی طبیعت واقعی خراب تھی۔

اماں آپ تو ایسے ہی غصہ کر رہی ہیں میرا مطلب یہ نہی تھا کہ یہ جان بوجھ کر کر رہی ہے میرا مطلب یہ تھا کہ آج کل کے بچے باہر کی گندی چیزیں کھانے سے باز نہیں آتے اور بعد میں طبیعت خراب کر کے گھر والوں کے لئے مشکل پیدا کر دیتے ہیں۔

پھر بھی آپ کو برا لگا تو معذرت بیٹا۔۔۔چچی فوراً صفائی میں پیش کی۔

نہیں جی جان ایسی کوئی بات نہیں آپ کیوں معذرت کر رہی ہیں۔آپ بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں میں نے ہی ایسا کچھ کھالیا ہو گا جس کی وجہ سے میری طبیعت اچانک اتنی زیادہ خراب ہو گئی بلکہ مجھے آپ سب سے معافی مانگنی چاہیے کہ میری وجہ سے آپ سب کو اتنی مشکل اٹھانی پڑی۔

ارے اس میں مشکل والی کونسی بات ہے تمہاری طبیعت خراب ہوئی اس کا ایک فائدہ تو ہوا۔۔۔مجھے ممانی جان کے ہاتھ کی چائے تو ملی، کتنے دن سے سوچ رہا تھا آنے کو لیکن ٹائم ہی نہی مل رہا تھا۔

exponovels

ساحل کی بات پر سب نے قہقہ لگایا جبکہ مہک نے منہ پھلاتے ہوئے اسے دیکھا۔

ایسے ہوتے ہیں بھائی؟

بہن کا خیال نہی ہے چائے پینے کی زیادہ خوشی ہے آپ کو۔

ہاں تو ہوناں مجھے خوشی۔۔۔بہن کا کیا اتنی ساری ہیں ایک کم ہو بھی جاتی تو کیا تھا۔

زبان کھینچ لوں گی تمہاری۔۔۔

نانی کی آواز پر ساحل کی زبان کو بریک لگی۔

ہاں جیسے کے نازیہ آپی۔۔۔فوزیہ آپی۔۔۔شازیہء شمع آپی اور مصباح آپی۔۔۔سب آپ کی بہنیں ہیں۔

استغفراللہ۔۔۔ساحل نے چائے کا کپ ٹرے میں رکھا اور مہک کو گھورا۔

بدلے میں مہک کھلکھلا کر ہنس دی۔

مصباح دائم کی چھوٹی بہن ہے اور ایک سال پہلے اس کی منگنی ساحل سے ہو چکی تھی۔

مہک کی بات پر سب ہنس دیے۔۔۔

ساحل نے سب کو گھورا جبکہ مصباح نے شرما کر نظریں جھکالی اور وہاں سے اٹھ کر کچن میں چلی گئی۔

کیا تم ایسے گھور رہے ہو میری بچی کو؟

صحیح تو کہا اس نے ابھی شادی نہیں ہوئی تم لوگوں کی تو تمہاری بہن لگتی ہے جب شادی ہو جائے گی نہ تو پھر اسے جتنا مرضی گھور لینا بہن کہنے پر۔

دادو نے بھی مہک کا ساتھ دیا۔

exponovels

سب ہنس رہے تھے مسکرا رہے تھے اور باتیں کرنے میں مصروف تھے سوائے خاور کے۔۔۔وہ دائم کے ساتھ بیٹھا مہک کو ہی دیکھ رہا تھا۔

اسے مہک کا ساحل کے ساتھ ہنس ہنس کر باتیں کرنا بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا۔

اس ماحول سے وحشت ہو رہی تھی اس کو۔۔۔غصے میں اپنے گلے میں پہنی چین کو انگلی پر لپیٹے کھینچ رہا تھا۔

چین اس کی گردن میں چب رہی تھی لیکن اسے تکلیف نہیں ہو رہی تھی۔اس وقت اسے تکلیف اس بات کی ہو رہی تھی کہ مہک سب سے بات کر رہی تھی سوائے اس کے۔

وہ جب سے آیا تھا مہک نے اس کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا۔

کیسا گزرا تمہارا آج پہلا دن کوئی مشکل تو نہیں پیش آئی؟

ادنے سارا کام تمہیں اچھی طرح سمجھا دیا تھا ناں۔۔۔خاور کو مہک کی طرف دیکھتے ہوئے دیکھا تو دائم اپنا فون رکھتے ہوئے خاور کی طرف متوجہ ہوا۔

یہ چین کے ساتھ کیا کر رہے ہو تم لگ جائے گی گلے میں چھوڑ اس کو۔۔۔دائم نے اس کے ہاتھ سے چین الگ کی۔

خاور نے گہری سانس لی اور غصہ ضبط کرتے ہوئے مسکرا دیا جی۔۔۔اچھا دن گزرا میرا آپ تو گھر آ گئے تھے اگر وہاں ہوتے تو دیکھ لیتے کیسا کام کر رہا تھا میں۔

ہاں وہ اچانک مجھے گھر آنا پڑا مہک کی طبیعت جو خراب ہو گئی تھی۔جیسے ہی گھر سے کال آئی ویسے ہی ہم دونوں گھر کے لیے نکل گئے اور جلدی میں مجھے کسی کو بتانا چاہتا ہی نہیں رہا۔

مجھے نیند آ رہی ہے میں گھر جا رہا ہوں ماما۔۔۔آپ لوگ آ جایئے گا۔خدا حافظ بول کر غصے میں اٹھا اور گھر سے باہر نکل گیا۔

exponovels

اسے کیا ہو گیا آ اچھا بھلا تو بیٹھا تھا وہ اور کو جاتے دیکھ کر پریشان ہو گئی۔

کچھ نہیں ہوا دادو جان سب ٹھیک ہے تھک گیا ہے اسے آرام کی ضرورت ہے ہے یونیورسٹی بھی جانا ہو گا اس نے صبح اسی لیے جلدی گھر چلا گیا۔

آج میں نے تھوڑی کلاس لی ہے اس کی اور آپ کے لاڈلے سے تھوڑا کام کروایا ہے آفس میں اس لئے تھوڑا موڈ خراب ہے اس کا۔

فکر نا کریں دو چار دن میں سہی ہو جائے گا۔ کبھی کبھی بچوں کو سمجھانے کے لیے ہم بڑوں کو قدم اٹھانا پڑتے ہیں۔

اس کی عادت بن گئی ہے ہر بار جب بھی میں کسی میٹنگ میں ہوتا ہوں تو نوک کیے بغیر کمرے میں آ جاتا ہے اور میری میٹنگ خراب ہو جاتی ہے۔

exponovels

اس وجہ آج میں نے اسے ڈانٹ دیا تھا۔اسی لئے میرے ساتھ ناراض ہے شاید۔۔۔لیکن آپ فکر نہ کریں سیٹ ہو جائے گا۔

کیا ضرورت تھی تمہیں ڈانٹنے کی؟

دائم کے جواب پر خدیجہ چچی غصے سے بولی۔

کیا مطلب چچی جان میں نے کسی غلط بات پر تو نہیں ڈانٹا اسے آخر کل کو یہ بزنس اسے بھی سنبھالنا ہے۔

کچھ چیزیں سمجھا رہا تھا جو بعد میں اس کے کام آنے والی ہیں۔

آپ کے لاڈ پیار نے اسے سر پہ چڑھا رکھا ہے اگر آپ ایسے ہی غلط باتوں پر اس کا ساتھ دیتی رہی تو کل کو یہ آپ کو بہت تنگ کرے گا۔

میں بڑا بھائی ہوں اس کا اس کے لئے کوئی غلط فیصلہ نہیں کروں گا۔اس کے بھلے کے لیے ہی کر رہا ہوں جو بھی کیا ہے۔

چاچو آپ کو کوئی اعتراض نہیں میرے اس فیصلے پر؟

چچی کے چہرے کے بدلتے تیور دیکھ کر دائم نے چاچو کو جان بوجھ کر اس بحث میں گھسیٹا۔

exponovels

نہیں نہیں مجھے کوئی اعتراض نہیں تم جو کر رہے ہو بالکل ٹھیک کر رہے ہو تم ہی اسے سدھار سکتے ہو یہ بہت بگڑ چکا ہے۔

میری طرف سے بے فکر رہو۔۔۔اس کو جیسے سدھارنا چاہتے ہو سدھارو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے اور بیگم آپ کو بھی کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیے۔دعائیں بڑا ہے اور بہتر جانتا ہے۔

تو میں نے ایسا کب کہا کہ یہ کچھ غلط کر رہا ہے؟ میں تو بس اتنا کہہ رہی تھی کہ اسے اس طرح ڈانٹنا نہیں چاہیے تھا۔ پیار سے سمجھا دے کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط۔

ابھی بچہ ہے وہ اسے ان چیزوں کے سمجھ نہی ہے اور ابھی کون سا اس نے بزنس سنبھالنا ہے۔

ابھی تو پڑھ رہا ہے نہ تو اسے پڑھنے دیں ضروری تو نہیں کہ وہ شوروم میں ٹائم دے۔

یہ بزنس اس کے بغیر بھی اچھا چل رہا ہے ایسا تو نہیں کہ وہ نہیں آئے گا تو بزنس چلے گا ہی نہیں۔

جی جان آپ کی بات بلکل درست ہے پڑھائی تو وہ کر رہا ہے لیکن یونیورسٹی سے فارغ ہو کر فضول دوستوں کے ساتھ اپنا وقت ضائع کرتا ہے۔

اسی لئے میں نے سوچا کہ کل سے وہ میرے پاس آجائے تھوڑی دیر کے لئے۔

یونیورسٹی سے واپس آنے کے بعد کھانا کھا کر تھوڑا سا آرام کرے اور میرے پاس آجائے واپسی پر میرے ساتھ جم چلا جایا کرے۔

آپ فکر نہ کریں زیادہ کام نہیں کروانا اس سے اور نہ ہی وہاں کوئی ایسا بھاری بھر کم کام ہے جو آپ پریشان ہو رہی ہیں۔

صرف کسٹمر ڈیکنگ ہی تو سیکھنی ہے۔

exponovels

اس کی ماں کہہ رہی ہے تو تم بات کو سمجھ لو نہ دائم۔۔۔میرے بچے سے زیادہ کام مت کروانا۔

دادی جان نے طنزیہ انداز میں کہا۔

دادی جان کی بات پر دائم مسکرا دیا فکر مت کریں آپ کے لاڈلے سے کوئی ایسا کام نہیں کرواؤں گا جو آپ اتنا پریشان ہو رہی ہیں۔

جانتا ہوں وہ گھر کا سب سے چھوٹا اور لاڈلا بیٹا ہے ہے لیکن میں اسے غلط سنگت میں نہیں رہنے دے سکتا۔

جو فیصلہ میں نے کیا ہے بہت سوچ سمجھ کر کیا ہے آپ لوگ زیادہ پریشان نہ ہو۔

وہ سب سے لاڈلا اور چھوٹا کیسے ہو گیا دام بھائی؟ گھر میں سب سے لاڈلی اور چھوٹی تو میں ہی ہوں ہوں۔۔۔مہک نے فوراً جواب دیا

لیں جی۔۔۔بس اسی کی کمی رہ گئی تھی دائم مسکراتے ہوئے اپنے فون میں مصروف ہو گیا۔

چلیں بھئی پوری رات یہاں بیٹھنے کا ارادہ ہے کیا سب کا؟

گھر چلیں بچوں نے صبح یونیورسٹی اور کالج بھی جانا ہے۔

دائم کے بابا کی آواز پر سب جانے کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے خدا حافظ بول کر آہستہ آہستہ سب روانہ ہو گئے۔

سب کے جانے کے بعد مہک اپنے کمرے میں آئی اور عشاء کی نماز نماز پڑھنے میں مصروف ہو گئی۔

شیشے کے اس پار کوئی بڑے غور سے اسے نماز پڑھتے ہوئے دیکھ رہا تھا کہ اچانک کسی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور وہ تیزی سے پلٹا۔

کیا کرتی ہیں آپ۔۔۔آپ نے تو ہمیں ڈرا ہی دیا تھا۔

exponovels

بدلے میں وہ لڑکی کھلکھلا کر ہنس دی۔بہت ہی ڈرپوک ہوتے جارہے ہیں آپ اس لڑکی کے چکر میں۔۔۔لیکن ایک بات میں آپ کو صاف صاف بتادو جو آپ چاہ رہے ہیں وہ ہو نہیں سکے گا۔

اس کی دنیاالگ ہے اور ہماری دنیاالگ۔۔۔ہم چاہ کر بھی آپ کے لیے کچھ نہیں کر سکیں گے اسی لئے آپ کو سمجھا رہے ہیں کہ یہاں کھڑے ہو کر اپنا وقت ضائع کرنا چھوڑ دے۔

اگر آپ ہماری بہن نہ ہوتی تو ہم ابھی آپ کی جان لے لیتے شہزادی ہیزل۔۔۔غصے سے پلٹا اور بہن کو گھورتے ہوئے دوبارہ مہک کو دیکھنے میں مصروف ہو گیا۔

ہم شہزادے شایان ہیں کوئی عام انسان نہیں۔۔۔ایک بار جو سوچ لیں کر کے ہی چھوڑتے ہیں۔

ہمیں یہ لڑکی چاہیے اور ہر حال میں چاہیے۔۔۔اس کے لیے ہمیں کچھ بھی کرنا پڑے ہم کر کے رہیں گے۔

سوچ اچھی ہے آپ کی شہزادے شایان لیکن شاید کچھ بول رہے ہیں آپ۔۔۔۔اس دنیا اور اس دنیا کے درمیان جو سرحد ہے وہ آپ اپنی مرضی سے پار نہیں کر سکتے۔

جانتے ہیں ہم بہت اچھی طرح یاد ہیں ہمیں یہ سرحد بھی اور وہ شرط بھی کہ جب تک وہ نہی چاہیں گی ہم وہاں نہیں جا سکتے۔

ہم اس کے دماغ پر تو قابو پا سکتے ہیں لیکن اس پر نہیں۔۔۔ہم ہر کوشش کریں گے کہ وہ ہمیں پہچانیں۔ہمیں محسوس کریں اور ہماری طرف قدم بڑھائے

ہم اس کے لیے پوری سلطنت تہس نہس کر دیں گے۔

ہمیں ہر قیمت پر یہ چاہیے بس۔

exponovels

آپ نے کچھ زیادہ ہی سر پر سوار کر لیا ہے اس۔۔۔اتنی خوبصورت لڑکیاں ہیں یہاں پر ایک سے بڑھ کر ایک آپ جس پر بھی ہاتھ رکھیں اسے اپنا بنا سکتے ہیں ہیں کیوں ایک عام سی لڑکی کے لیے خود کو بے حال کر رکھا ہے؟

عام سی لڑکی نہیں ہے وہ نہیں ہے وہ عام۔۔۔بہت خاص ہیں ہمارے لیے۔۔۔اس سلطنت تو کیا پوری دنیا کی شہزادیوں سے بھی خاص ہیں وہ ہمارے لیے۔

ہم اتنی شہزادیوں سے مل چکے ہیں لیکن ہمیں اس کے جیسی لڑکی نہیں ملی۔۔۔غصے میں بولتے ہوئے پھر سے پلٹ گیا

شہزادے صاحب آپ کا دماغ خراب ہو چکا ہے آپ ایک ایسی ضد کر رہے ہیں جو نا ممکن ہے۔

اس کے دماغ پر قابو پانے کی ایک کوشش تو آپ کر چکے ہیں لیکن اس نے بھی آپ ناکام رہے ہیں اور ہم بھی مل چکے ہیں ان سے اچھی ہیں لیکن اس سرحد کو پار نہیں کر سکتی۔

ہم تو بس آپ کو سمجھا رہے ہیں باقی جیسے آپ کی مرضی آپ ہمیشہ سے اپنی مرضی کرتے آرہے ہیں اور اب بھی اپنی ہی مرضی کریں گی۔

بہن ہونے کے ناطے سمجھانا ہمارا فرض تھا۔ جنون اور دیوانگی سے باہر نکل آئیں تو راجہ صاحب نے آپ کو یاد کیا ہے ان کی بات سن لیجئے گا۔

ان سے کہہ دیجئے ابھی ہم بہت مصروف ہیں اور کی کوئی بات نہیں سن سکتے۔

کیا کہا آپ نے؟

آپ کس کے لئے کہہ رہے ہیں۔۔۔اس سلطنت کے راجہ راجہ اور اپنے باپ سے سے کیا ہو گیا ہے آپ کو، اپنے ہوش و حواس میں تو ہیں آپ؟

exponovels

جو منہ میں آرہا ہے بولتے جارہے ہیں۔ ہمارے اندر اتنی ہمت نہی ہے ہم کہ راجا صاحب کو جواب دے سکیں۔
آپ خود کہہ دیں جو کہنا چاہتے ہیں۔۔۔ ہیزل غصے سے ایک نظر مہک کو دیکھتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔
شایان مہم کو دیکھتے ہوئے پلٹا اور چٹکی بجائی۔ ان کے چٹکی بجاتے ہی ایک دربان اندر آیا
وہ غصے میں اس کی طرف بڑھا اور تلوار اٹھا کر اس کے بازو پر مار دی۔
وہ درد سے چلا اٹھا۔۔۔ شہزادے ہم سے کوئی گستاخی ہو گئی ہے کیا جس کی ہمیں اتنی بڑی سزا مل رہی ہے۔ ہماری غلطی تو بتائیں۔۔۔ وہ دربان بیچارہ سر جھکائے بول رہا تھا۔
شایان کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی اس نے شیشے کی طرف اشارہ کیا۔۔۔ اس طرف دیکھ کر چلائیں کہ بچائیں ہمیں۔
جیسے آپ کا حکم شہزادے۔۔۔ پہلے تو پریشان ہو گیا لیکن پھر شیشے کی طرف دیکھ کر زور سے چلایا بچاؤ مجھے کوئی ہے مجھے بچاؤ۔
اس کے چیخنے کی آواز سن کر مہک سلام پھیر کر اس آواز کی طرف متوجہ ہوئی۔ یہ آواز کہاں سے آئی؟
ڈر کر ادھر ادھر دیکھا اور دعا مانگنے میں مصروف ہو گئی۔
دعا مانگ کر جلدی سے کمبل میں منہ چھپائے سو گئی۔
اسے ڈرتے دیکھ کر شایان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔ اس دربان کے پاس آیا اور اس کے بازو پر ہاتھ رکھا۔
اس کے ہاتھ رکھتے ہی زخم ٹھیک ہو گیا۔
وہ دربان حیرت زدہ سا دیکھتا ہی رہ گیا۔ شایان کے اشارے پر تیزی میں وہاں سے چلا گیا۔

exponovels

شایان قہقہ لگاتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

اگلے دن مہک کالج گئی تو وہاں سب کچھ نارمل تھا۔ سر شایان پورا دن کہی نظر نہی آئے۔

اگلا پورا ہفتہ بھی ایسے ہی گزر گیا لیکن سر شایان کالج نہی آئے۔

چھوڑ بھی دو اس بات کو کیوں پریشان ہو رہی ہو مہک؟

ٹھیک ہے ان کو اچھی نہی لگی ہو گی یہ جاب تو کسی اور کالج میں چلے گئے ہو گے۔

مدیحہ اسے پورے ہفتے سے سمجھا رہی تھی لیکن مہک کے ذہن سے یہ بات نکل ہی نہی رہی تھی کہ سر شایان دوبارہ کالج کیوں نہی آئے۔

ایسے کیسے چھوڑ دوں اتنا کچھ ہوا میرے ساتھ آخر ہمیں پوچھنا تو چاہیے کہ سر گئے کہاں؟

وہ ایسے ایک دن آکر اچانک سے غائب کیسے ہو سکتے ہیں؟

سوچنے والی بات ہے مدیحہ۔۔۔ پتہ نہیں تمہیں کیوں نہیں سمجھ آ رہی میری بات۔

اصل وجہ تو یہ ہے کہ وہ سر شایان نہیں کوئی اور ہی تھا۔

میں نے پورے کالج میں دیکھ لیا ہے مگر مجھے سر شایان کہیں بھی نظر نہیں آئے اس کا مطلب سمجھتی ہو تم؟

وہ سر نہیں کوئی اور تھا کیونکہ اگر وہ ٹیچر ہوتا تو وہ دوبارہ بھی یہاں آتا لیکن وہ دوبارہ یہاں نہیں آیا۔

اف توبہ مہک پتا نہیں تمہارے دماغ میں کیا کھچڑی پک رہی ہے مجھے نہیں سمجھ آنے والی تمہاری یہ فضول باتیں تم اپنے پاس ہی رکھو پتہ نہی کہاں سے سوچتی لیتی ہو ایسی باتیں۔

exponovels

کہی سے نہیں سوچتی یہی سے سوچ رہی ہوں۔۔۔ سوچو یار وہ صرف ایک دن کے لیئے آئے اور میرے ساتھ اتنا کچھ ہوا۔

مجھے کلاس سے باہر نکالا گیا۔۔۔ تم لوگ کہہ رہے تھے میں کلاس سے باہر گئی ہی نہی۔

لائبریری میں اس لڑکی کی آواز اور میرا بے ہوش ہونا وہ سب کچھ نارمل نہیں تھا۔۔۔ جو کچھ میں نے دیکھا وہ تم لوگوں نے نہیں دیکھا۔

کچھ تو ہے جو ہمارے سامنے ہو کر بھی ہمیں نظر نہیں آرہا سمجھنے کی کوشش کرو۔

تم دیکھو اور تم ہی سمجھو مجھے سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ تم تو پاگل ہو گئی ہو اب مجھے بھی پاگل کرو گی۔۔۔ میں تمہارے ساتھ نہیں بیٹھ رہی میں جا رہی ہوں کینٹین آجاؤ کچھ کھاتے ہیں۔

تم میری بات کبھی نا سننا۔۔۔ مہک بے بس سی بیگ اٹھائے اس کے پیچھے چل دی۔

چھٹی کے ٹائم قاسم کی بجائے اسے خاور لینے آیا تھا۔ اس نے فوراً بابا کو کال کی بابا بھائی کیوں نہی آئے مجھے لینے کے لیے؟

کیا آپ نے خاور کو بھیجا ہے؟

جی بیٹا قاسم ذرا کام سے گیا تھا تو میں نے خاور کو کہا کہ واپسی پر تمہیں گھر چھوڑ دے۔

اس کے ساتھ گھر چلی جاؤ اور گھر پہنچ کر مجھے کال کر دینا۔

ٹھیک ہے بابا۔۔۔ گھر پہنچ کر آپ کو کال کر دیتی ہوں۔

ناچاہتے ہوئے بھی منہ پھلائے خاور کے پیچھے بائک پر بیٹھ گئی۔

چاہو تو میرے کندھے پر ہاتھ رکھ سکتی ہو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

exponovels

تمیز سے بیٹھو تم سمجھ آئی۔۔۔بابا کی وجہ سے تمہارے ساتھ جا رہی ہوں اس کا یہ مطلب نہیں کہ تم شوخے ہو جاؤ چپ چاپ بائک چلاؤ اور مجھے گھر چھوڑو۔

میں زیادہ فری ہونے کی کوشش نہیں کر رہا مس مہک۔۔۔صرف اتنا بتا رہا ہوں کہ مجھے بائیک تیز چلانے کی عادت ہے کہی تم گر نہ جاؤ۔

مجھے تمہارا بازو تھامنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔تم چپ چاپ بائیک چلاو میں مینیج کر لوں گی۔

مہک نے بے رخی سے جواب دیا۔

بدلے میں خاور مسکرا دیا اور بائیک اسٹارٹ کر دی۔جیسے ہی بائیک کی رفتار تھوڑی تیز ہوئی مہک نے نا چاہتے ہوئے بھی اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ دیا۔

خاور کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

آرام سے نہیں چلا سکتے تم؟

اتنی سپیڈ میں چلاؤ گے تو میں گر جاؤں گی۔

Don't worry

میں تمہیں گرنے نہی دوں گا۔۔۔خاور نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔

مہک نے فوراً اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیا۔

خاور نے اپنا ہاتھ واپس ہٹا لیا اور ایک دکان کے باہر بائیک روک دی۔۔۔آتا ہوں پانچ منٹ میں۔

مہک کو باہر چھوڑ کر کر خود اندر چلا گیا اور تھوڑی دیر بعد ایک شاپر بیگ اٹھائے واپس آیا اور مہک کی طرف بڑھایا یہ لو یہ تمہارے لئے۔

exponovels

کیا ہے اس میں ؟

مہک نے بے زار سے لہجے میں جواب سوال کیا۔

"گجرے ہیں تمہارے لیے"۔۔۔رکھ لو پسند ہیں ناں تمہیں۔

خاور کے جواب پر مہک اسے دیکھتی رہ گئی۔تم سے کس نے کہا مجھے گجرے پسند ہیں ؟

بالکل پسند نہیں ہیں مجھے اور تمہیں کس نے حق دیا کہ تم میرے لیے گجرے خرید کر لاو ؟

بس پتہ ہے مجھے۔۔۔خاور نے گجرے والا شاپر زبردستی مہک کے ہاتھ تھمایا اور بائیک پر بیٹھ گیا۔یہ حق تو مجھے کسی نے نہیں دیا لیکن یہ میرا ہی ہے "آج نہیں تو کل یہ حق مجھے ملنا ہے۔"

اتنی بے رخی نہ برتا کرو میرے ساتھ۔۔۔میرے جذبات کو سمجھنے کی کوشش کرو۔

مجھے سمجھ نہیں آتا تم مجھ سے اتنی جلی کٹی کیوں رہتی ہو۔

آخر اس میں غلط کیا ہے ؟

"محبت کرتا ہوں تم سے سے کوئی گناہ تو نہیں کیا میں نے ؟"

عجیب ہی ہو تم خاور۔۔۔مجھے تمہاری سمجھ نہیں آتی میں تمہیں کتنی دفعہ سمجھا چکی ہوں کہ میرے دل میں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

پتا نہیں کب سمجھو گے تم۔۔۔ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی تمہیں جو سوچنا ہے سوچتے رہے ہو لیکن میں یہ گجرے نہی لے سکتی تم اسے اپنے پاس ہی رکھو۔

مہک نے وہ شاپر خاور کی طرف بڑھایا لیکن خاور نے ہاتھ خالی نہ ہونے کا اشارہ دیا تو مجبوراً مہک کو گجرے اٹھائے پیچھے بیٹھنا پڑا۔

exponovels

گجرے تو تمہیں رکھنے ہی پڑیں گے بہت پیار سے خریدے ہیں میں نے تمہارے لیے۔۔۔ چلو محبوب نہ سہی کزن سمجھ کر ہی رکھ لو۔

"اگر کوئی اتنے مان اور خلوص سے آپ کی طرف قدم بڑھاتا ہے تو اس کے جزبات کو سمجھنا چاہیے نا کہ اس کے جزبات کا مذاق بنا کر اس کے منہ پر دے ماریں۔"

ٹھیک ہے ابھی ہمارے درمیان کوئی رشتہ نہیں ہے اسی لیے تم ایسے بی ہیو کرتی ہو لیکن بہت جلد تم میرے نکاح میں ہو گی۔

"جب تم میرے نکاح میں آجاؤ گی پھر انکار کی کوئی گنجائش نہیں رہے گی یہ ساری بے رخیاں پیچھے چھوٹ جائیں گی۔"

بہت بڑی خوش فہمی ہے تمہیں لیکن میں تمہیں بتا چکی ہوں کہ میں تم سے شادی نہیں کروں گی چاہے کچھ بھی ہو جائے۔

ٹھیک ہے نا کرنا شادی۔۔۔ شادی کرنے کو کون کہہ رہا ہے "میں تو نکاح کی بات کر رہا ہوں۔"

خاور نے اس کی بات مذاق میں ڈال دی۔

مہک کو غصہ تو بہت آیا لیکن خاور نے بائیک سپیڈ مزید بڑھا دی تو اسے سے ناچاہتے ہوئے بھی خاور کے کندھے پے ہاتھ رکھنا پڑا۔

خاور نے اسے گھر کے باہر چھوڑا اور بیل دی اس سے پہلے کہ وہ گجروں والا شاپر خاور کی طرف بڑھاتی وہ فوراً سے بائیک بھگا کر لے گیا۔

اب ان کا میں کیا کروں؟

exponovels

امی کو کیا بتاؤں گی۔۔۔ تیزی سے وہ گجرے بیگ میں رکھے اور سلام کرتی ہوئی گھر میں داخل ہوئی۔

اپنے کمرے میں آئی اور شاپر نکال کر ڈریسنگ پر رکھ دیا۔

چینج کر کے واپس آئی تو اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی۔۔۔ وہ گجرے زمین پر بکھرے پڑے تھے۔

ان کی حالت ایسی تھی جیسے ایک ایک پھول کو نوچ کر الگ کیا گیا ہو۔

گجروں کی یہ حالت دیکھ کر مہک دھنگ رہ گئی۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے؟

شاید کمرے میں بلی گھس آئی ہو گی اسی نے یہ حرکت کی ہو گی۔

سارے پھول سمیٹ کر اسی شاپر میں واپس رکھ کر بیگ سے فون نکال کر کمرے سے باہر چلی آئی اور نیچے آ کر کھانا کھانے میں مصروف ہو گئی۔

کھانا کھا کر دوبارہ کمرے میں آئی تو پھر سے اس کی آنکھیں حیرت سے کھلی کی کھلی رہ گئیں۔

گلاب کی پتیاں پھر سے زمین پر بکھری پڑی تھیں۔ جیسے کسی نے بہت غصے میں نوچ نوچ کر پھینکی ہو۔

کیا بدتمیزی ہے یہ ابھی تو سب کچھ سمیٹا تھا میں نے۔۔۔ پتہ نہیں یہ بلی کہاں سے گھس آئی ہے کمرے میں۔

پھر سے سب کچھ سمیٹتی ہوئی وضو کرنے چلی گئی۔

خاور دروازے پر دستک دیتا ہوا کمرے میں داخل ہوا۔ اس کی نظر زمین پر بکھری ہوئی پتیوں پر پڑی بڑی سے ایسے لگا جیسے اس کے دل کو نوچ کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے زمین پر پھینک دیا گیا ہو۔

بے بس سا آگے بڑھا اور زمین سے پتیاں اٹھا کر ہتھیلی پر رکھ کر مٹھی بند کی اور ضبط سے آنکھیں بند کر لی۔

اسی وقت مہک واشروم سے باہر آئی اور خاور کو سامنے دیکھ کر چونک گئی تم یہاں کیا کر رہے ہو؟

exponovels

خاور نے اس کے سامنے ہتھیلی پھیلا دی۔۔۔اس کی آنکھوں میں درد اور بے بسی تھی۔

چند لمحے مہک اس کی آنکھوں میں دیکھتی ہی رہ گئی لیکن پھر اس نے سر نفی میں ہلایا نہ جانے کیوں اسے اس وقت خاور پر بہت ترس آیا۔

نہیں تم غلط سمجھ رہے ہو۔۔۔یہ میں نے نہیں کیا۔وہ ایک نظر پھر سے فرش پر بکھری ہوئی پتیوں کو دیکھتی ہوئی بولی۔

اللہ۔۔۔یہ پھر سے زمین پر بکھری پڑی ہیں۔ان گجروں کو میں نے نہیں توڑا مجھے نہیں پتا یہ سب کیا ہو رہا ہے۔

میں تو یہاں ڈریسنگ پر رکھ کر گئی تھی جب واپس آئی تو ان کا یہ حال تھا شاید کوئی بلی گھس آئی ہے کمرے میں۔

خاور خاموشی سے مہک کو دیکھتا رہا اور بے بس سا کمرے سے باہر نکل گیا پھر دروازے میں رک کر پلٹا تمہارے لئے کچھ لایا تھا۔

گول گپے تمہیں پسند ہیں ناں۔۔۔چچی جان کو پکڑا دیے ہیں کھا لینا۔۔۔اس کی آنکھ سے ایک آنسو ٹوٹ کر گال پر بکھر گیا لیکن پھر بھی ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی۔

مسکراتے ہوئے وہاں سے چلا گیا۔

رکو خاور۔۔۔تم غلط سمجھ رہے ہو ہو مہک اس کے پیچھے دوڑی لیکن اس کے قدم کا ساتھ ہی نہی دے رہے تھے۔

کیا ہو رہا ہے یہ میرے ساتھ؟

ڈر کے مارے اس کا چہرہ پسینے سے تر ہو گیا۔جیسے ہی گیٹ بند ہونے کی آواز آئی اس کے قدم پھر سے چلنے لگے۔

جلدی سے نیچے آئی امی خاور چلا گیا کیا؟

ہاں وہ تو چلا گیا کہہ رہا تھا تمہارے لیے کچھ لایا ہے۔۔۔کچن میں رکھا گیا ہے، دیکھ لو۔

exponovels

اچھا میں دیکھتی ہوں۔۔۔وہ اداس سی کچن کی طرف بڑھی لیکن کچن کی حالت دیکھ کر اس کی چیخ نکل گئی۔

کیا ہوا؟

اس کی امی تیزی سے دوڑتی ہوئی آئی۔۔۔کیا ہو گیا مہک کیوں اتنا چلا رہی ہو؟

تم نے تو میری جان نکال دی تھی۔

سامنے کا منظر دیکھ کر ان کی بھی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں سارے گول گپے زمین پر بکھرے پڑے تھے۔

یہ کیا کر دیا تم نے مہک؟

ابھی تو میں نے ساری صفائی کی تھی۔تم نے کیا حالت بنا دی ہے کچن کی۔

ایک کام نہیں ہوتا تم سے ٹھیک سے۔

امی میں نے کچھ نہیں کیا میں تو ابھی ابھی کچن میں آئی ہوں میرے آنے سے پہلے یہ سب کچھ ہو چکا تھا۔

تم نے نہیں کیا تو کیا تمہارے فرشتوں نے کیا ہے؟

کچن میں تمہارے علاوہ اور کوئی ہے؟

نہیں امی کچن میں میرے علاوہ تو کوئی نہیں ہے لیکن یہ میں نے نہیں کیا، میں خود حیران ہو۔

اچھا مذاق ہے بیٹا جی۔۔۔جایئے اپنے کمرے میں آپ۔

چائے میں کمرے میں بھیج دوں گی کوئی اور نقصان نہ کر دینا یہاں پر۔

لیکن امی میں نے کچھ کیا ہی نہیں آپ مجھے کیوں ڈانٹ رہی ہیں؟

مہک رونے کو تیار تھی۔

کہا ناں جاو اپنے کمرے میں۔۔۔ایک بار سنائی نہی دیتی میری بات تمہیں؟

exponovels

جی امی۔۔۔جا رہی ہوں لیکن میں نہی کیا یہ۔۔۔مزید بولتی رہتی لیکن ماں کے گھورنے پر چپ چاپ کسی گہری سوچ میں اوپر کمرے میں آئی اور صوفے پر بیٹھ گئی ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟

صوفے سے اٹھ کر فرش پر بیٹھ گئی اور پتیاں سمیٹنے میں مصروف ہو گئی

شاید کوئی بلی ہے گھر میں جو یہ سب کچھ کر رہی ہے اور امی بھی ناں سوچے سمجھے بغیر مجھ پر الزام لگائیں جا رہی ہیں کہ یہ میں نے کیا ہے۔

اور یہ خاور کا بچہ اس کو بھی لگتا ہے کہ یہ گجرے میں نے توڑے ہیں۔

ٹھیک ہے میں اس کے لائے ہوئے گجرے نہ پہنتی پڑے پڑے سوکھ جاتے جاتے لیکن میں کبھی بھی ان کا یہ حال نہ کرتی۔

کیسے سمجھاؤں میں سب کو کسی کو میری بات پر یقین ہی نہیں ہے۔

ساری پتیاں سمیٹ کر ڈسٹبن میں پھینکی اور ہاتھ دھو کر واپس صوفے پر بیٹھ گئی۔

اوہو۔۔۔مجھے تو نماز پڑھنی تھی ان گجروں کے چکر میں تو میں بھول ہی گئی کہ وضو کر کے آئی ہوں اور مجھے نماز پڑھنی ہے۔

تیزی میں اٹھی اور دوپٹہ اچھی طرح چہرے کے گرد لپیٹ کر جائے نماز بچھائے نماز پڑھنے میں مصروف ہو گئی۔

دوسری طرف شیشے کے اس پار شایان کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی مہک کو نماز پڑھتے دیکھ کر اس بہت سکون محسوس ہوا۔

کسی گہری سوچ میں گم آنکھیں بند کی اور پھر پھر تیزی سے کھول دیں۔

"کوئی انسان تو دور کی بات ہے آپ کے وجود کے پاس ہم کسی کی خوشبو بھی نہی بھٹکنے دیں گے"

exponovels

بس اتنا ہی بولا اور ڈسبن میں بڑی پتیوں کی طرف دیکھا تو وہ جل کر راکھ ہو گئی۔

مہک اتنے پر سکون انداز میں نماز پڑھ رہی تھی کہ اس کے ہر ایک سجدے پر شایان اپنے اندر سکون اترتا ہوا محسوس کر رہا تھا۔

"کتنا سکون ہے اس عبادت میں جو آپ اپنے خدا کے لیے کر رہی ہیں۔۔۔ صرف دیکھنے میں ہی اتنا سکون ہے تو کرنے سے کتنا سکون ملے گا۔"

ہمیں بہت شدت سے انتظار ہے اس دن کا جس دن ہم آپ سے ملیں گے۔۔۔اس دن ہم آپ سے اس عبادت کا طریقہ سیکھیں گے۔

ہمیں بھی یہ سکون چاہیے ہماری زندگی بہت بے سکونی ہو چکی ہے لیکن جب ہم آپ کو عبادت کرتے دیکھتے ہیں ہمیں ایسے لگتا ہے جیسے ہماری زندگی میں میں کوئی پریشانی ہے ہی نہیں۔

اگر اس عبادت کو دیکھنے میں اتنا سکون ہے تو اسے کرنے میں کتنا سکون ملے گا ہم اس دن کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔

کوشش کیجئے کہ جلدی ہمیں آواز دیں ہمیں بہت چینی سے انتظار ہے آپ کا۔۔۔"آپ ہمیں محسوس کیوں نہی کر پا رہی؟"

کیا آپ کو ہماری "محبت" دکھائی نہیں دیتی؟

ہماری آپ کے لیے تڑپ آپ کو محسوس کیوں نہیں ہوتی، کیا آپ کو ایک لمحے کے لئے بھی ہمارا خیال نہیں آتا؟

ایک لمحے کے لئے بھی آپ کو ایسا محسوس نہیں ہوتا کہ ہم کتنی شدت سے آپ کی پکار کا انتظار کر رہے ہیں؟

exponovels

آپ سے ملنے کی شدت دن بدن بڑھتی ہی جارہی ہے جلدی کریں اس سے پہلے کہ زندگی ہمارا ساتھ چھوڑ جائے ہمیں آپ کا ساتھ چاہیے۔

شایان شیشے کے اس پار کسی خوبصورت احساس کے تحت مہک کو دیکھتے ہوئے اپنی محبت کا اقرار کر رہا تھا۔

راجہ صاحب کمرے میں داخل ہوئے اور صاحبزادے کو خود سے ہی باتیں کرتے دیکھ کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔

شایان تیزی سے واپس پلٹا اور نظریں جھکالی۔ معذرت راجہ صاحب۔۔۔ ہمیں آپ کی موجودگی کا علم نہیں ہوا۔

علم ہو گا بھی کیسے آپ تو اپنی ہی دنیا میں گم ہیں۔ کس سے باتیں کر رہے تھے آپ؟

ہم نے سنا آپ کچھ کہہ رہے تھے آپ کو کسی کی پکار کا انتظار ہے۔

کسی سے محبت ہو چکی ہے آپ کو؟

exponovels

ہم دنیا و جہاں کی خوشیاں آپ کے قدموں میں بچھا دیں گے۔

شہزادے آپ حکم تو کریں آپ کے حکم کی تعمیل کی جائے گی۔

راجہ صاحب کی باتوں پر شایان مسکرا دیا اور نظریں اٹھا کر ان کی طرف دیکھا ابھی ہم خود کسی کشمکش میں ہیں راجہ صاحب۔

کیا کریں اور کیا نہ کریں کی جنگ لڑ رہے ہیں خود سے۔۔۔ابھی ہم کسی فیصلے پر نہیں پہنچ پا رہے۔

جیسے ہی ہم کسی فیصلے پر پہنچیں گے تو سب سے پہلے آپ ہی کو آگاہ کریں گے۔

کیا کریں اور کیا نا کریں گی جنگ بہت اذیت ناک ہوتی ہے شہزادے۔۔۔کوشش کریں کہ جلد کسی فیصلے پر پہنچ جائیں۔

اسی کشمکش میں پڑے رہے تو فیصلہ کرنا مشکل ہو جائے گا۔اپنی زندگی کے لیے ایک مضبوط فیصلہ کریں۔

اس طرح کب تک اس کشمکش میں رہیں گے اور کون ہے ہمیں بتائیں تو سہی۔

exponovels

ابھی ہم آپ کو نہیں بتا سکتے کہ وہ کون ہے کیونکہ ابھی تو وہ خود بھی نہیں جانتی کہ ہم ان سے کتنی محبت کرتے ہیں۔

ابھی تو ہم یہ بھی نہیں جانتے کہ وہ ہماری محبت کا اظہار سن کر جواب میں انکار کریں گی یا اقرار۔

وہ ہماری محبت کو قبول کریں گی بھی یا نہی ابھی ہم کچھ نہیں جانتے۔

آپ ہمیں بتائیں کون ہیں وہ؟

ہم ان کے پاس آپ کی محبت کی داستان لے کر جائیں گے اور ان کو بتائیں گے کہ ہمارے شہزادے آپ کے عشق میں چور چور ہو چکے ہیں۔

راجہ صاحب کی بات پر شایان ہنسے بغیر نہ رہ سکا۔کاش یہ ممکن ہو سکتا لیکن ایسا ممکن نہیں ہے۔

ہم چاہتے ہیں کہ ان سے اپنے دل کی بات ہم خود کریں۔

ہم ان تک اپنی آواز پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں اور اس انتظار میں ہیں کہ وہ ہماری پکار سن لیں۔ جس دن وہ ہماری پکار سن لیں گی ہم سب سے پہلے یہ خوشخبری آپ کو سنائیں گے۔

چلیں ہم انتظار کریں گے۔۔۔وہ سب تو ٹھیک ہے شہزادے دے لیکن اس انتظار میں میں آپ اپنی رعایا کو مت بھولیں۔

اپنا عہدہ یاد رکھیں یاد رکھیں کہ آپ اس سلطنت کے شہزادے ہیں اور آپ کے کندھے پر اس سلطنت کی ذمہ داری آنے والی ہے۔

ہم اکیلے کب تک سہیں ھالیں گے یہ سب کچھ ؟

exponovels

ہم تو آپ کے جوان ہونے کا انتظار کر رہے تھے اور اب آپ کی جوانی پورے جوش پر ہے تو ہم یہ ذمہ داری آپ کو سونپنا چاہتے ہیں اور خود اس ذمہ داری سے دستبردار ہونا چاہتے ہیں۔

آپ اپنے ہوش و حواس نے واپس آجائیں تو ہم اس بارے میں کچھ بات کریں کیونکہ ابھی آپ ہماری بات سننے کے قابل نہیں لگ رہے آپ کا دھیان تو کہیں اور ہی ہے۔

جتنی جلدی ہو سکے کے کوئی فیصلہ کریں تاکہ ہم بھی آپ کی آنے والی زندگی کے بارے میں کوئی فیصلہ کر سکیں۔

بہت محنت لگی ہے ہمیں اس سلطنت کو سنبھالنے میں اور ہم چاہتے ہیں کہ ہماری آنکھیں بند ہونے سے پہلے اس سلطنت کو کسی مضبوط ہاتھوں میں سونپ دیں۔

ابھی آپ کو انتظار کرنا پڑے گا راجہ صاحب کیونکہ ابھی ہم یہ ذمہ داری سنبھالنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔

شایان کے جواب پر راجہ صاحب مسکرا دیئے کتنا انتظار کرنا پڑے گا ہمیں یہ بھی بتا دیجئے؟

شایان نے ایک گہری سانس لی۔۔۔اس کا جواب ہمارے پاس بھی نہیں ہے۔کتنا وقت لگے گا یہ تو ہمیں بھی نہیں پتا۔

جب تک ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو جاتے تب تک ہم کوئی اور ذمہ داری سنبھال ہی نہیں سکتے۔

ہمیں معاف کیجیے گا۔۔۔ نظریں جھکائے اپنی غلطی کا اعتراف کیا۔

ٹھیک ہے لے لیجئے جتنا وقت آپ کو چاہیے لیکن کوشش کیجئے گا کہ ہماری آنکھیں بند اور سانس رکنے سے پہلے آپ یہ ذمہ داری سنبھالنے کے قابل ہو جائیں۔

لیکن۔۔۔شایان کچھ بولنے ہی والا تھا کہ راجہ صاحب اس کا کندھا تھپکتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئے۔

شایان نے ایک نظر شیشے میں خود کو دیکھا اور مسکراتے ہوئے سر جھکا لیا۔

exponovels

آنکھیں کھولی اور نظریں اٹھائے شیشے پر پر ہاتھ رکھا مہک۔۔۔ بڑے پیار سے مہک کا نام پکارا۔

مہک نماز پڑھ کر جائے نماز سمٹتی ہوئی ہوئی دروازے کی طرف بڑھی اور پھر شیشے کے پاس پہنچ کر رک گئی۔

اسے ایسا لگا جیسے دوسری طرف کوئی اسے دیکھ رہا ہو۔۔۔ ہاتھ بڑھا کر شیشے پر پھیرا۔

دوسری طرف شایان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی ہاں ہم ہیں یہاں مہک۔۔۔ ہم آپ کو دیکھ رہے ہیں ہیں ہمیں محسوس کیجیے۔

وہ بے بسی کی انتہا پر تھا۔۔۔ مہک نے سر پہ ہاتھ رکھا اور ماتھے کو مسلتی ہوئی دروازے کی طرف بڑھی ہی تھی کہ اس کی امی چائے کی ٹرے اٹھائے کمرے میں داخل ہوئیں۔

کہاں جا رہی تھی آؤ بیٹھو ادھر میں چائے ادھر ہی لے آئی ہوں تمہارے لیے۔

پتا نہی دھیان کہاں ہوتا ہے تمہارا۔۔۔ ایک بھی کام ٹھیک سے نہیں ہوتا تم سے۔

امی میں سچ کہہ رہی ہوں مجھے نہیں پتا وہ گول گپے کیسے نیچے گرے میں تو ابھی کچن میں آئی ہی تھی اور کچن کی حالت دیکھ کر میری چیخ نکل گئی کہ یہ سب کچھ کیسے ہو گیا۔

یہ عجیب سی بدبو کیسی ہے؟

ایسا لگ رہا ہے جیسے کوئی چیز جل رہی ہو۔۔۔ وہ پریشان سی اٹھی اور ادھر اُدھر دیکھتی ہوئی ڈسٹبن تک پہنچی۔

شاپر میں موجود جلے ہوئے پھولوں کو دیکھ کر حیران رہ گئی۔ یہ پھول کہاں سے آئے؟

مہک نے گہری سانس لیتے ہوئے آنکھیں بند کیں کی اور ماں کی طرف دیکھا۔۔۔ یہ آپ کے کبھی نہ ہونے والے داماد نے دیے تھے مجھے۔

خاور نے؟

exponovels

جی امی۔۔۔اور کون دے گا۔

ٹھیک ہے اگر اس نے تمہیں تحفہ دے ہی دیا تھا تو ان پھولوں کو اس طرح جلانے کی کیا ضرورت تھی؟

چلانے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔ کیا مطلب ہے امی؟

مہک چائے کا کپ ٹرے میں رکھتی ہوئی فوراً وہاں آئی اور جلی ہوئی پتیوں کو دیکھ کر منہ پر ہاتھ رکھا۔

حیرت زدہ سی ماں کو دیکھتی رہ گئی اور سر نفی میں ہلایا۔۔۔یہ میں نے نہی کیا۔

میں آپ کو بتانے ہی والی تھی میرے ساتھ بہت کچھ عجیب ہو رہا ہے آپ یقین نہیں کریں گی لیکن میں نے یہ گجرے لا کر یہاں ڈریسنگ پر رکھے تھے اس کے بعد میں چینج کرنے چلی گئی جب میں واپس آئیں تو یہ زمین پر بکھرے پڑے تھے ہر ایک پتی الگ تھی۔

میں ان کو سمیٹ کر وضو کرنے کے لیے گئی تو پھر سے یہی حال تھا سمجھ میں نہیں آ رہا کمرے میں کوئی بلی ہے یا کچھ اور لیکن یہ پھول جل کیسے گئے یہ بات میری سمجھ سے باہر ہے۔

میں نے تو سمیٹ کر شاپر میں ڈال کر یہاں پھینک گئی تھی کیونکہ یہ دو بار نیچے گر چکے تھے لیکن یہ جل کیسے گئے؟

بس کر دو مہک۔۔۔ جھوٹ بولنے کی بھی حد ہوتی ہے اگر تمہیں یہ گجرے نہیں چاہیے تھے تو مجھے دے دیتی یا پھر رکھ دیتی اس طرح ضائع تو ناں کرتی۔

پہلے تم نے ان کو توڑا اور پھر جلا کر شاپر میں ڈال کر ڈسٹبن میں پھینک دیا اور اوپر سے کہہ رہی ہوں کہ پتا نہیں کس کا کام ہے۔

چلو ایک منٹ کے لئے مان بھی لوں کہ بلی نے ان پھولوں کو توڑا ہے لیکن پھر بلی نے آگ لگا کر ان کو جلا کر واپس شاپر میں ڈال کر ڈسٹبن میں بھی پھینک دیا؟

بڑی عقلمند بلی تھی۔۔۔ جھوٹ بولنے کے لیے بھی نا عقل کی ضرورت ہوتی ہے جو تمہارے پاس بالکل نہیں ہے۔

کتنے پیار سے لایا تھا وہ تمہارے لیے تمہیں نہیں چاہیے تھے تو سنبھال دیتی اس طرح جلانے کی کیا ضرورت تھی؟

کتنی محبت سے لایا ہو گا وہ تمہارے لیے اور تم نے اس کے ارمانوں پر آگ لگا دی۔

میں نے کوئی آگ نہیں لگائی امی میں سچ بول رہی ہوں۔ مجھے نہیں پتا یہ کیسے جلے میں نے تو گجرے والا شاپر یہاں ڈریسنگ رکھا تھا اس کے بعد کیا ہوا مجھے نہیں پتا۔

اور آپ کیسی ماں ہیں وہ آپ کی بیٹی پر ڈورے ڈال رہا ہے اور آپ اسی کی حمایت کر رہی ہیں؟

پہلی دفعہ دیکھی ہے ایسی ماں۔۔۔

بے شرم۔۔۔ انہوں مسکراتے ہوئے مہک کے کندھے پر تھپکی لگائی پاگل ہو گئی ہو کیا؟

وہ کوئی غیر تھوڑی ہے تمہارے چاچو کا بیٹا ہے اور اگر تمہارا اس سے رشتہ ہو جاتا ہے تو اس میں تمہارا ہی بھلا ہے۔

آج کل اچھے رشتے کون سے راستے میں پڑے ہیں کہ کسی کے ساتھ بھی بیٹی بیاہ دی جائے۔

آنکھوں دیکھا بچہ ہے گھر کا کوئی بری عادت نہیں ہے اس میں اور کیا چاہیے تمہیں؟

سب سے بڑھ کر اتنا خیال رکھتا ہے تمہارا ابھی سے اتنی فکر کرتا ہے تمہاری اور تمہاری ضرورتوں کا اتنا خیال رکھتا ہے کہاں ملتے ہیں آج کل کے دور میں ایسے لڑکے؟

عقل سے کام لو۔۔۔ کل کو کسی انجان گھر میں جانے سے بہتر ہے کہ اپنے چاچو کے گھر چلی جاؤ۔

کم از کم وہاں سب اپنے تو ہیں کوئی غیر تو نہیں ہے۔

exponovels

پرائے لوگوں میں رشتہ کر دیا تو پتا نہیں کیسا لڑکا ہو اور کیسے لوگ ہو تمہیں خوش رکھیں گے یا نہی اور تمہارا ان میں گزارہ ہو گا یا نہی۔

زندگی بہت مشکل ہے بیٹا کوشش کرو کہ اس میں تھوڑی آسانیاں ڈھونڈو۔

خدیجہ غصے کی تیز ہے اور غصے میں تھوڑا زیادہ بول دیتی ہے لیکن ہے تو اپنی ناں۔

ایک ایک بیٹی ہو تم ہماری۔۔۔جب خاندان میں اتنا اچھا رشتہ موجود ہے تو باہر کیوں تلاش کریں ہم؟

لیکن امی۔۔۔آپ نے تو کہا تھا جیسا میں چاہوں گی ویسا ہی ہو گا تو پھر ان سب باتوں کا مقصد؟

کہی ایسا تو نہی کہ آپ بھی باقی سب کے ساتھ شامل ہو گئی ہیں؟

میں کسی کے ساتھ شامل نہی ہوئی خیر تم چھوڑو یہ سب باتیں اور کل کی تیاری کرو کل سب آرہے ہیں گھر قاسم اور شمع کے رشتے کی بات پکی کرنے۔

اچانک۔۔۔؟

اچانک نہی میڈم تمہیں کب کا بتا چکی ہوں میں لیکن تمہارا دھیان پتہ نہی کہاں ہوتا ہے۔

اپنی تیاری مکمل کر لو۔۔۔میں صبح یہ نہ سنوں کہ میں کیا پہنوں۔۔۔وہ افسوس میں سر ہلاتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔

مہک غصے میں چائے کا کپ اٹھائے چائے پینے میں مصروف ہو گئی۔

اگلے دن سب یہاں موجود تھے کھانے کے بعد قاسم اور شمع کے رشتے کی بات پکی ہوئی اور نکاح کی ڈیٹ فکس کر دی گئی لیکن اس کے ساتھ ایک دھماکہ اور ہوا اور وہ دھماکہ تھا مہک اور خاور کی منگنی۔

اپنا نام سن کر مہک چپ چاپ اپنے کمرے میں آ گئی۔

exponovels

اسے جاتے دیکھ کر خاور کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی اور اس کا چہرہ خوشی سے کھل اٹھا۔ کوئی بات نہی میں جانتا ہوں تم اس رشتے سے خوش نہی لیکن میں وعدہ کرتا ہوں کہ زندگی بھر تمہیں خوش رکھوں گا۔۔۔ دل ہی دل میں خود سے عہد کیا۔

اووو۔۔۔ لگتا ہے مہک شرما گئی۔۔۔ میں دیکھتی ہوں اسے، آجاؤ گرلز۔

...Let's go

مصباح سب کو ساتھ لیے مہک کے کمرے میں آگئی۔

مہک کمرے کا دروازہ بند کرنے ہی والی تھی کہ سب کمرے میں آگئی۔

تم اوپر کیوں آگئی؟

کیا ہوا شرما گئی؟

نازیہ، فوزیہ، شمع اور مصباح سب اسے تنگ کر رہی تھیں۔

مہک کا بس نہی چل رہا تھا ورنہ ان سب کا سر پھاڑ دیتی۔۔۔ بے بس سی مسکرا دی لیکن دل ہی دل میں کڑھتی رہی۔

بس بس اب تم سب زیادہ تنگ نا کرو میری ہونے والی بھابھی کو۔۔۔ شمع نے فوراً پارٹی بدل لی۔

مہک نے برا سا منہ بنایا اور شیشے کی طرف بڑھ گئی کیسی لگی گھر کی سیٹنگز؟

اچھی ہے لیکن تھوڑا پرانا گھر نہی ہے یہ؟

exponovels

مصباح نخریلے انداز میں بولی۔

نہی تو بلکل ٹھیک ہے۔۔۔جواب شمع کی طرف سے آیا۔

اووووو۔۔۔ابھی سے اتنی سائیڈ اپنے سسرال کی۔

نازیہ نے بھی شمع کو چھیڑنے کا موقع نہ چھوڑا۔

نہیں بالکل بھی نہیں میں اپنے سسرال کی نہیں اپنی بھابھی کی سائیڈ لے رہی ہو تم لوگ غلط سمجھ رہی ہو۔

شمع نے فوراً اپنے حق میں صفائی پیش کی۔

اچھی ہے گھر کی سیٹنگ لیکن یہ کمرہ تھوڑا سا عجیب ہے مہک۔۔۔پتا نہیں کیوں جیسے ہی ہم تمہارے کمرے میں داخل ہوئے کچھ عجیب سا فیل ہوا۔

صرف کمرہ ہی نہیں یہاں بہت کچھ عجیب ہے۔۔۔مہک منہ ہی منہ میں بڑائی لیکن بولی کچھ نہی۔

کچھ عجیب سا محسوس ہوا ہے ہاں صحیح کہہ رہی ہو تم فوزیا نے بھی مصباح کی ہاں میں ہاں ملائی۔

اور یہ شیشہ۔۔۔مصباح شیشے کی طرف بڑھی اور حیرت زدہ شیشے کو دیکھنے لگی یہ بہت خوبصورت ہے لیکن کچھ عجیب سا ہے، یہ کب لگوایا تم لوگوں نے؟

صرف خوبصورت ہی نہی بہت خوفزدہ بھی ہے یہ مصباح آپی۔۔۔اس شیشے سے دور ہی رہیں تو بہتر ہو گا آپ کے لیے۔

کیوں ایسا کیا ہے اس شیشے میں جو میں اس سے دور رہوں؟

مہک کی بات پر پر مصباح حیرت زدہ سے مہک کی طرف پلٹی۔

exponovels

مہک ایک گہری سانس لیتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔میں آپ لوگوں کو بتادوں لیکن آپ لوگ میرا یقین نہیں کریں گی۔

نہیں تم بتاؤ کیا بات ہے ہم تمہارا یقین کریں گی۔۔۔نازیہ کی بات پر سب مہک کے گرد گھیرا بنا کر بیٹھ گئیں۔

ٹھیک ہے میں بتاتی ہوں لیکن آپ لوگ ڈریئے گا مت۔یہ شیشہ کوئی عام شیشہ نہیں ہے مجھے لگتا ہے اس شیشے کے دوسری طرف کوئی ہے۔

کیا مطلب اس شیشے کے اس طرف کوئی ہے؟

اس شیشے کی اس طرف دیوار ہے اور تو کچھ نہی ہے۔۔۔شازیہ طنزیہ انداز میں بولی۔

چپ رہو تم سننے تو دو۔۔۔فوزیہ کے ڈانٹنے پر چپ ہو کر بیٹھ گئی۔

ایسا لگتا ہے جیسے کوئی دوسری طرف مجھے دیکھتا ہے اور مجھے آواز دیتا ہے۔

کوئی میرا نام پکارتا ہے۔۔۔بچوں کے رونے کی آوازیں اور عجیب وغریب شور ہوتا ہے جیسے دوسری طرف کوئی مجھے مدد کے لئے پکارتا ہو۔

اور تو اور ہمارے کالج میں ایک نئے سر آئے جن کا نام شایان تھا ان کے آتے ہی میرے ساتھ کچھ عجیب وغریب ہوا۔

جیسا کہ انہوں نے مجھے کلاس سے باہر نکالا لیکن مدیحہ جو میری دوست ہے اس نے بتایا کہ میں تو کلاس سے باہر گئی ہی نہیں۔

سچ تو یہ ہے کہ سر نے مجھے کلاس سے باہر نکالا تھا۔اس کے بعد میں م لائبریری میں بیٹھ گئی اور وہاں پر مجھے ایک لڑکی کی آواز سنائی دی لیکن وہ لڑکی مجھے کہی نظر نہیں آئی۔

exponovels

مجھے نہیں پتا اچانک سے میں کلاس میں کیسے واپس آگئی۔۔۔میں زور سے چیخی تھی اور اس کے بعد میں بے ہوش ہو گئی تھی مجھے کچھ یاد نہیں لیکن سب کا کہنا ہے کہ میں کلاس سے باہر گئی ہی نہی۔

بات صرف یہاں ختم نہیں ہوتی سر شایان اس دن کے بعد کالج میں کہیں نظر نہیں آئے اور پھر وہ گجرے۔۔۔ گجر والی بات پر مہک خاموش ہو گئی۔۔۔خیر چھوڑیں میں کتنے دنوں سے سوچ رہی تھی کہ کسی سے یہ ساری باتیں شیئر کروں لیکن مجھے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کس سے شیئر کروں۔

امی بھی میری کسی بات پر یقین نہیں کر رہی۔۔۔

دائم بھائی کو بتا چکی ہوں میں سب کچھ۔

اس دن جب میں بیہوش ہوئی تھی تو انہوں نے میری حالت دیکھی تھی وہ خود بہت پریشان تھے یہ سب کیا ہو رہا ہے لیکن اس دن کے بعد سے ایسا کچھ ہوا ہی نہیں جو میں ان کو بتاتی۔

اب تو معمول بن چکا ہے سچ کہوں تو مجھے عادت ہو چکی ہے کوئی میرا نام بھی پکارتا ہے کسی کے رونے کی آوازیں بھی آتی ہیں۔

کبھی کوئی بچہ رو رہا ہوتا ہے تو کبھی عورت رو رہی ہوتی ہے اور کبھی کسی آدمی کی آواز آتی ہے۔

اچھا۔۔۔لیکن دائم بھائی نے تو کسی سے اس بات کا ذکر نہیں کیا۔۔۔مصباح حیرت زدہ سی بولی۔

ہاں کیونکہ کوئی خاص وجہ نہیں ملی تو وہ کسی سے کیا ذکر کر سکتے تھے لیکن یہ سچ ہے آپ لوگوں کو میری باتیں مذاق تو نہیں لگ رہی؟

نہیں نہیں ہمیں تمہاری باتیں مذاق کیوں لگیں گی بھلا۔۔۔جواب نازیہ کی طرف سے آیا تم کہہ رہی ہوں تو سچ ہی ہو گا۔

exponovels

exponovels

ہو سکتا ہے کوئی بھوت تمہارے پیچھے پڑ گیا ہو۔۔۔ویسے بھی یہ گھر دیکھنے میں بہت خوفناک سا لگتا ہے خاص طور پر تمہارا کمرہ۔۔۔شازیہ نے اپنے کندھے پر آئے بال پیچھے جھٹکے اور بڑے طنزیہ انداز میں بولی۔

مہک کو ایسے لگا جیسے شازیہ نے اس کی باتوں کا مزاق اڑا رہی ہے لیکن پھر بھی مسکرا دی۔

پتا نہیں کیا ہے میں نہیں جانتی لیکن کچھ تو ہے میں بہت خوفزدہ ہوں جب سے اس گھر میں آئی ہوں۔

تم ڈرومت یار۔۔۔اگر تم کہو تو ہم لوگ ممانی سے بات کریں؟

نازیہ پریشان سی بولی۔

چلیں بھی نیچے۔۔۔اب کیا سب لوگ یہی بیٹھے رہیں گے جانا نہیں کیا؟

نیچے چلیں سب کے ساتھ بیٹھتے ہیں۔۔۔مجھے اس بھوتیا کہانی میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

شازیہ عجیب انداز میں بولتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔

فکر نہیں کرو ایسا کچھ نہیں ہوتا تمہارا وہم ہو گا مہک کیونکہ اگر کوئی خطرناک چیز ہوتی تو اب تک تمہیں نقصان پہنچا چکی ہوتی۔

اگر اب تک تمہیں کوئی نقصان پہنچا تو ڈرنے والی کوئی بات نہیں اس میں۔۔۔مصباح مہک کا کندھا تھپکتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔

نازیہ اور فوزیہ بھی کندھے اچکاتے ہوئے چلی گئی لیکن شمع وہی رک گئی۔زیادہ وہم نا کرو کچھ نہیں ہوتا۔

تم جتنا ڈرو گی یہ چیز تمہیں مزید ڈر آئے گی ہو سکتا ہے تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہو کیونکہ ایسی چیزوں کا حقیقت میں کوئی وجود نہیں ہوتا۔

کبھی کبھار ایسا ہوتا ہے جب ہم ایک جگہ سے دوسری جگہ شفٹ ہوتے ہیں تو ہم لوگ ذہنی دباؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔

ہو سکتا اس وجہ سے تمہیں اس طرح کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔

ضروری نہیں کہ وہ کوئی جن بھوت ہو یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آوازیں کسی گھر سے آتی ہو۔

جی شمع آپی ہو سکتا ہے ایسا ہی ہو۔۔۔مہک بے بس سی مسکرا دی اور کر بھی کیا سکتی تھی۔

exponovels

ان سب میں سے کسی نے بھی اس کی بات کو سیریس نہیں لیا تھا۔

آجاؤاب نیچے کیا یہی بیٹھی رہوں گی؟

جی آپی آپ چلیں میں آرہی ہوں۔۔۔

ٹھیک ہے جلدی آجانا۔۔۔ شمع بھی کمرے سے باہر نکل گئی۔

مہک دروازے کی طرف بڑھی اور دروازہ بند کرتی ہوئی واپس بیڈ پر بیٹھ کر رونا شروع ہو گئی۔

مجھے نہیں کرنی یہ شادی میں کیسے سمجھاؤں سب کو۔۔۔وہ بیٹھی ہو رہی تھی جبکہ نیچے خاور کی خوشی کے مارے مسکراہٹ ہی نہیں رک رہی تھی۔

شمع دوبارہ مہک کے کمرے میں واپس آئی اور کمرے کا دروازہ بند دیکھ کر حیران ہوئی۔

دروازہ نوک کیا تو مہک نے جلدی سے آنکھیں صاف کرتے ہوئے دروازہ کھولا۔

آجاؤ نیچے میں نے تمہیں نیچے آنے کو بولا تھا اور تم دروازہ بند کئے بیٹھی ہو۔

سب لوگ بلا رہے ہیں تمہیں۔۔۔

جی۔۔۔ مہک نے دوپٹہ اچھی طرح ٹھیک کیا اس کے ساتھ نیچے آگئی گئی۔

شمع نے اسے خاور کے ساتھ بٹھایا اور سب نے دونوں کے اس نئے رشتے کے لیے دعا کی۔

آہستہ آہستہ سب اپنے گھر کو روانہ ہو گئے۔ان سب کے گھر سے نکلتے ہی مہک اپنے کمرے میں چلی گئی اور دروازہ بند کر کے آنسو بہانہ شروع ہو گئی۔

کچھ دیر بعد اس کی امی کچن کا کام برتن سمیٹ کر اس کے کمرے میں آئی لیکن مہک نے دروازہ بند کر رکھا تھا۔

انہوں نے تین چار دفعہ دروازے نوک کیا لیکن مہک نے دروازہ نہیں کھولا۔

exponovels

مہک بس کر دو بیٹا اور کتنی ضد کرو گی؟

آخر کار تھک ہار کر وہ بول پڑیں۔

ان کی آواز سن کر مہک اٹھی اور دروازہ کھول دیا۔

وہ دروازہ بند کرتی ہوئی اسے ساتھ لئے بیڈ تک آئی اور اسے گلے سے لگا لیا۔

اس میں رونے والی کیا بات ہے بیٹا ہر لڑکی کی شادی ہوتی ہے۔

امی آپ نے کہا تھا کہ جیسا میں چاہوں گی ویسا ہی ہو گا تو پھر یہ سب کیا تھا؟

جب میں آپ سے کہہ چکی تھی کہ مجھے خاور سے شادی نہیں کرنی تو پھر مجھے اس کے ساتھ بٹھایا ہی کیوں آپ لوگوں نے؟

بیٹا یہ تو بڑوں کا فیصلہ ہے تمہاری دادو بھی یہی چاہتی ہیں سب لوگ راضی ہیں اس رشتے کے لیے اور سب سے بڑھ کر خاور نے خود اپنی ماں سے اس رشتے کی بات کی ہے۔

وہ تمہیں پسند کرتا ہے بہت خوش رکھے گا تمہیں۔ پتہ نہیں تم نے اس کے بارے میں کیا بد گمانیاں پیدا کر لی ہیں دل میں۔

مجھے وہ پسند ہی نہیں ہے امی آپ لوگ کچھ بھی کہہ لیں میں اسے شادی نہیں کروں گی۔۔۔ مہک بس روئے جا رہی تھی چپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔

کیوں نہیں کرو گی اس سے شادی مجھے کوئی ایک خاص وجہ بتاؤ تاکہ میں تمھارے بابا سے کہہ دو۔ کیا برائی ہے اس میں مجھے اس کی کوئی ایک برائی بتاؤ؟

برائی کچھ نہیں ہے اس میں لیکن مجھے یہ شادی نہیں کرنی امی۔۔۔ مجھے وہ پسند ہی نہیں ہے۔

exponovels

یہ تو کوئی وجہ نہ ہوئی انکار کی مہک۔۔۔اگر وہ تمہیں پسند نہیں ہے تو آہستہ آہستہ پسند آجائے گا۔جب تم دونوں کے درمیان ایک رشتہ جڑ جائے گا تو تمہاری پسند بھی خود بخود بدل جائے گی۔

ایسے ہی پریشان ہو رہی ہو اور مجھے بھی پریشان کر رہی ہو اگر تمہارے بابا تمہیں روتے ہوئے دیکھ لیں تو ان کے دل پر کیا گزرے گی؟

بڑے مان سے انہوں نے اپنے بھائی سے وعدہ کیا ہے۔

امی بڑوں کے وعدوں میں ہمیشہ ہم بیٹیاں ہی کیوں پیستی ہیں؟

آپ لوگوں کو خاور کی پسند کا تو خیال ہے لیکن مجھے کیا پسند ہے اس کا خیال کسی کو نہیں ہے۔

خاور کو اظہار کا حق ہے کیونکہ وہ بیٹا ہے اور مجھے انکار کا حق نہی ہے کیونکہ میں بیٹی ہوں۔

کیا تمہیں کوئی اور پسند ہے؟

مہک کے سوال پر وہ حیرت زدہ سے تیزی سے پیچھے ہٹی۔

نہی۔۔۔مجھے کوئی اور بھی پسند نہیں ہے میں نے ایسا کب کہا کہ مجھے کوئی اور پسند ہے؟

میں تو بس یہ کہہ رہی ہوں کہ مجھے یہ شادی نہیں کرنی۔

تو بیٹا جی شادی کرنے کو کون کہہ رہا ہے آپ سے؟

ابھی تو صرف منگنی کرنی ہے شادی میں تو بہت وقت ہے ابھی تم دونوں پڑھ رہے ہو۔

منگنی کا مطلب ہوتا ہے کہ دونوں ایک دوسرے کو سمجھو۔۔۔تم اسے سمجھنے کی کوشش کرو اور وہ تمہیں سمجھنے کی کوشش کرے۔

exponovels

پھر بھی اگر تم لوگوں کا دل نہیں مانا تو ہم بڑے کوئی فیصلہ کر لیں گے لیکن اس طرح بڑوں کی باتوں کا مان نہیں توڑا کرتے۔

اماں جان بہت خوش ہیں اس رشتے سے تم نے دیکھا نہیں کتنی خوش لگ رہی تھی وہ۔۔۔ان کا تو بس نہیں چل رہا ورنہ آج ہی تمہیں بیاہ کر لے جائیں اس گھر میں۔

خود کو سنبھالو بیٹا ایسے بلاوجہ رویا نہیں کرتے۔ایک نا ایک دن تو شادی ہونی ہے نہ کسی سے تو خاور سے کیوں نہیں؟

اچھا بھلہ ہے اس میں کوئی برائی نہیں ہے تو پھر تو انکار کی کوئی گنجائش ہی نہی بچتی۔

یہ تو کوئی وجہ نہ ہوئی کہ بس مجھے شادی نہیں کرنی۔۔۔ابھی بہت وقت پڑا ہے شادی میں ایک دوسرے کو سمجھو۔ وہ پسند کرتا ہے تمہیں اور اس بات پر تمہیں خود پر فخر محسوس ہونا چاہیے کہ اس نے تمہیں چنا حالانکہ گھر میں اور بھی لڑکیاں تھی۔

شازیہ بھی اس کی ہم عمر تھی فوزیہ بھی اس کو پسند آسکتی تھی لیکن اس نے تمہیں پسند کیا کوئی تو خاص وجہ ہو گی ناں تم میں۔

تمہیں تو اپنے آپ پر فخر محسوس ہونا چاہیے کہ اس نے سب کو چھوڑ کر تمہیں پسند کیا رونے کی بجائے خدا کا شکر ادا کرو۔

اتنا اچھا رشتہ آیا ہے ایسے روتی رہو گی تو ناشکری کہلاؤ گی۔۔۔"اللہ کا شکر ادا کرنے والی بنو"۔

چلو اٹھ کر نماز پڑھو عشاء کی۔۔۔۔میں بھی نماز پڑھنے جا رہی ہوں۔

exponovels

نماز پڑھ کر اپنے اچھے مستقبل کے لئے دعا کرو اور سو جاؤ صبح کالج بھی جانا ہے۔اس کے ماتھے پر پیار کرتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئیں۔

پتا نہیں ایسی کون سی خاص وجہ تھی جو خاور کو میرے اندر ہی نظر آئی۔۔۔باقی سب تو جیسے اس کو نظر ہی نہیں آتی۔

ہاتھ دھو کر میرے ہی پیچھے پڑ گیا۔۔۔کچھ بھی ہو لیکن میں اس شادی سے انکار ہی کروں گی دیکھ لینا تم۔

آنسو پونچھتی ہوئی اٹھی اور نماز پڑھنے کے لیے چلی گئی۔

شیشے کے اس پار شایان نے غصے سے مٹھی بند کی۔۔۔ہم یہ شادی نہیں ہونے دیں گے آپ بے فکر رہیں آپ صرف ہماری ہی ہیں اور ہماری ہی رہیں گی۔

کسی اور کا حق نہیں بننے دیں گے ہم آپ پر پر بس دیکھتی جائیں۔

ہم اس لڑکے کو زندہ ہی نہیں چھوڑیں گے جو آپ پر زبردستی حق جتانے کی کوشش کر رہا ہے۔

اسے بہت بھاری قیمت ادا کرنی پڑے گی اس زبردستی کہ۔۔۔بس آپ دیکھتی جائیں ہم کیا کرتے ہیں اس کے ساتھ۔۔۔۔

خاور گھر جانے کی بجائے اپنے دوستوں سے ملنے چلا گیا اور انہیں اپنا رشتہ پکا ہونے کی خوشخبری سنائی۔

بدلے میں انہوں نے اس سے ٹریٹ مانگی تو انکو ساتھ لیے ایک ریسٹورینٹ میں چلا گیا۔کھانا کھانے کے بعد واپس گھر کے لیے نکلا۔

رات کافی ہو چکی تھی اچانک سے اس کی بائیک کے سامنے کوئی سایہ لہرایا۔

اس نے بائیک کو بریک لگائی اور سڑک کنارے روک کر ادھر ادھر دیکھا تو کوئی بھی نہیں تھا۔

عجیب بات ہے میری بائیک کے سامنے سے کوئی گزرا تھا لیکن یہاں پر تو کوئی بھی نہیں ہے۔

چاروں طرف نظر دوڑاتے ہوئے واپس بائک پر بیٹھ گیا جیسے ہی اس نے بائیک اسٹارٹ کی اچانک سے بائیک کی اسپیڈ تیز ہوئی اور بائیک ہوا میں اڑتی ہوئی سڑک پر آ گری۔

خاور کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا۔ وہ وہی زمین بوس ہو گیا اس کے سر پر گہری چوٹ آ چکی تھی۔

پاس سے گزرنے والی ایک گاڑی رکی اور اسے ہاسپٹل پہنچایا یا کیا ورنہ شاید وہی دم توڑ دیتا۔

اسے ہاسپٹل تو پہنچا دیا گیا لیکن اب مسئلہ یہ تھا کہ گھر والوں سے رابطہ کیسے کیا جائے کیونکہ خاور کے فون پر پاس ورڈ لگا ہوا تھا۔

اچانک سے اس کے دوست کی کال آ گئی۔۔۔بھائی کہاں ہو یار تم ابھی تک گھر نہی پہنچے کیا؟

دوسری طرف کار والا لڑکا تھا۔۔۔آپ کے دوست کا ایکسیڈنٹ ہو چکا ہے جلدی سے ہی ہاسپٹل آ جائیں آپ۔

اس گاڑی والے لڑکے نے خاور کے دوست کو ایڈریس سمجھایا تو نے اس نے فورا خاور کے گھر کال ملائی۔

خاور آئی سی یو میں بے ہوش پڑا تھا اور یہ خبر گھر والوں پر کسی قیامت کی طرح گری۔

سب لوگ ہاسپٹل آ گئے۔۔۔رات سے صبح ہو گئی لیکن خاور کو ہوش نہیں آیا۔

مہک کالج جانے کے لیے نیچے آئی تو ماں کو روتے دیکھ کر فورا اُن کے پاس آئی کیا ہوا امی، آپ صبح صبح رو کیوں رہی ہیں سب خیریت تو ہے؟

وہ ٹی وی لاونج کے صوفے پر بیٹھی بس روئے جا رہی تھیں اٹھ کر کچن کی طرف چل دی۔ تم سو جاؤ تھوڑی دیر اور تمہیں کوئی ہوش ہے یا نہیں؟ یہاں کوئی جیے یا مرے تمہیں کسی کی پرواہ نہیں

جی بھر کر رو لو تم۔۔۔

exponovels

امی ہوا کیا ہے مجھے کچھ بتائیں گی تو مجھے پتا چلے گا ناں۔۔۔اس طرح پہیلیاں کیوں بجھائے جا رہی ہیں۔

بتائیں مجھے کیا ہوا ہے مجھے فکر ہو رہی ہے۔

کل رات خاور کا ایکسیڈنٹ ہوا ہوا ہے۔۔۔آئی سی یو میں ہے کل رات سے بے ہوش ہے۔

کیا۔۔۔امی یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟

وہ تو کل رات سب کے ساتھ گھر چلا گیا تھا ناں۔۔۔

گھر نہیں گیا تھا وہ یہاں سے اپنے دوستوں کے ساتھ چلا گیا تھا۔

اس کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا اور ایک لڑکے نے اسے ہاسپٹل پہنچایا ہے اس کی حالت بہت خراب ہے۔

پتا نہیں کس چیز کے ساتھ ٹکرایا ہے کیا ہوا ہے کچھ سمجھ نہیں آ رہا ڈاکٹرز کو۔

وہ تو بھلا ہو اس لڑکے کا جس نے اسے ہاسپٹل پہنچا دیا ورنہ کچھ بھی ہو سکتا تھا سنسان راستہ تھا۔

اسے بھی کیا ضرورت تھی ایسے راستے پر جانے کی۔۔۔بائیک بھی بہت تیز چلاتا ہے۔

تم تو کچھ بولو ہی ناں۔۔۔مہک کے جواب پر انہوں نے اسے غصے سے گھورا۔

تم جا کر بین کر لو تھوڑا سا اور کل سے بچے کے پیچھے پڑی ہوئی ہو کہ نہی کرنی یہ شادی۔۔۔یہ نتیجے ہوتے ہیں بلاوجہ رونے کے۔

ناشکری کے ایسے نتیجے نکلتے ہیں۔۔۔بیٹھ جاؤ اب آرام سے گھر پہ کوئی نہیں ہے جو تمہیں کالج چھوڑنے جائے گا۔

امی میں کب کہہ رہی ہوں کہ مجھے کالج جانا ہے۔۔۔میں بھی پریشان ہوں خاور کے لئے۔

کزن ہے وہ میرا تکلیف ہو رہی ہے مجھے بھی اس کے لیے۔ہمیں بھی ہاسپٹل چلنا چاہیے۔

exponovels

بس بس بس زیادہ ہمدردی نہ دکھاؤ پتہ ہے مجھے تمہیں اس کی کتنی فکر ہے ء جھوٹی ہمدردی نہ دکھاؤ۔

بیٹھو باہر جا کر۔۔۔ناشتہ لا رہی ہوں تمہارے لیے۔

مجھے ابھی نہی کرنا ناشتہ امی۔۔۔مہک دوڑتی ہوئی اپنے کمرے میں آئی۔

اللہ جی یہ سب کیا ہو گیا۔۔۔ایسا تو میں نے کبھی نہی سوچا تھا۔

میں اس رشتے سے خوش نہی تھی وہ الگ بات ہے لیکن میں نے کبھی بھی خاور کا برا نہی چاہا۔

میں نہی چاہتی کہ اسے کچھ ہو۔۔۔اللہ جی اسے ٹھیک کر دیں۔

مہک گھٹنوں پے سر گرائے آنسو بہاتی ہوئی خاور کی زندگی کے لیے دعائیں مانگ رہی تھی کہ اچانک کسی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

اس نے ڈر کر تیزی سے سر اوپر اٹھایا تو سامنے اس کی امی تھیں۔۔۔اوہ۔۔۔آپ ہیں۔

آپ نے مجھے ڈرا ہی دیا تھا امی۔۔۔بھلا مجھے آواز دے دیتی آپ۔

کبھی کبھی تم بہت عجیب باتیں کرتی ہو مہک۔۔۔مجھے تمہاری سمجھ نہی آتی۔

گھر میں میرے اور تمہارے علاوہ اور کوئی ہے؟

میرے علاوہ اور کس نے آنا ہے یہاں؟

ناشتہ کر لو جلدی سے پھر مجھے ہاسپٹل جانا ہے سب کے لیے ناشتہ لے کر۔۔۔قاسم کو بلایا ہے۔

exponovels

امی جو کچھ میں دیکھ اور سن سکتی ہوں ناں وہ آپ میں سے کوئی بھی ناں تو دیکھ سکتا ہے اور ناں ہی سن سکتا مگر افسوس۔۔۔آپ میری کسی بات پر یقین ہی نہی کرتی۔

اس گھر میں سب کچھ نارمل نہی ہے۔۔۔بہت کچھ عجیب ہو رہا ہے میرے ساتھ کبھی کالج میں تو کبھی اس کمرے میں۔

ہر کسی کو میری باتیں مذاق ہی لگتی ہیں۔۔۔اگر حالات ایسے ہی رہے تو وہ دن دور نہی جب آپ لوگ خود مجھے پاگل خانے چھوڑ کر آئیں گے۔

اس لیے نہی کہ میں پاگل ہو جاؤں گی بلکہ اس لیے کہ میں آپ سب کو سمجھاتے سمجھاتے تھک جاؤں گی اور میرے لیے اس گھر میں رہنے سے بہتر جگہ پاگل خانہ ہو گی۔

استغفر اللہ۔۔۔کیا بول رہی ہو، دماغ تو ٹھیک ہے تمہارا؟

یہ کس طرح کی باتیں کر رہی ہو مہک؟

پہلے کیا کم پریشان ہوں میں جواب تم ایسی باتیں کر کے رہی سہی کسر پوری کر رہی ہو۔

ہاں تو اور کیا کہوں میں امی؟

آپ میری کسی بات پر یقین ہی نہی کریں گی تو یہی کہوں گی ناں میں۔۔۔کتنی بار کہہ چکی ہوں کہ اس گھر میں کوئی ہے مگر آپ اس بارے میں بات ہی نہی کرنا چاہتی۔

مجھے تو لگتا ہے خاور کا ایکسیڈنٹ بھی اسی نے کیا ہے۔

آپ کو وہ گجروں اور گول گپوں والا واقع تو یاد ہی ہو گا۔۔۔ان دونوں کا تعلق خاور سے ہی ہے اور جیسے ہی ہمارا رشتہ پکا ہوا خاور کا ایکسیڈنٹ ہو گیا۔

exponovels

امی مجھے تو لگتا ہے کوئی جن بھوت مجھ پر عاشق ہو گیا اور وہی کر رہا ہے یہ سب کچھ۔۔۔آپ بابا سے بات کریں۔
اگر ہم اس گھر میں مزید رہے تو پتہ نہی اور کیا کچھ دیکھنے کو ملتا رہے گا۔
مہک کی باتوں پر اس کی امی سوچ میں پڑ گئیں وہ واقعی خوف زدہ ہو چکی تھیں۔ کہہ تو تم سہی رہی مہک لیکن ہو سکتا ہے ہمارا وہم ہو۔
افففف۔۔۔امی آپ کو ابھی بھی لگتا ہے کہ یہ میرا وہم ہے؟
رکیں ایک بات اور بتاتی ہوں آپ کو۔۔۔اس دن جب خاور کمرے میں آیا تو اسے لگا یہ گجرے میں نے توڑے ہیں۔
وہ دکھی سا کمرے سے باہر نکل گیا لیکن جیسے ہی میں نے اس کے پیچھے جانا چاہا میرے قدم میرا ساتھ ہی نہی دے رہے تھے۔
ایسے لگ رہا تھا جیسے میرے پاؤں پتھر بن گئے ہو اور جیسے ہی خاور گیٹ سے باہر نکلا گیٹ بند ہونے کی آواز پر میرے پاؤں ٹھیک ہو گئے۔
امی اور کتنے ثبوت چاہیئے آپ کو؟
میں سہی کہہ رہی ہوں آپ کو کچھ کر لیں ورنہ بہت برا ہو سکتا ہے ہمارے ساتھ۔۔۔میرا اس کمرے میں اٹھنا بیٹھنا محال ہو چکا ہے۔
ہر روز ایک نیا واقعہ۔۔۔یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔
باقاعدہ میرا نام پکارا جاتا ہے وہ بھی کسی مردانہ آواز میں۔۔۔آپ خود سوچیں کوئی میرا نام کیوں لے گا؟
ہم یہاں پر کسی کو جانتے بھی نہی اور ناں ہی آس پاس کوئی ایسا گھر ہے جہاں سے اتنی صاف آواز سنائی دیتی ہو۔

exponovels

اس سے پہلے کہ وہ کوئی جواب دیتی مہک کے موبائل کی رنگ ٹون بجی۔

بھائی کی کال ہے امی۔۔۔اس نے موبائل ماں کی طرف بڑھایا۔

وعلیکم اسلام۔۔۔اچھا، شکر ہے اللہ کا۔۔۔خدا حافظ۔

انہوں نے کال کاٹ دی اور موبائل مہک کی طرف بڑھایا۔

شکر ہے اللہ کا خاور کا ہوش آگیا ہے اور اس کی حالت اب خطرے سے باہر ہے۔

شکر ہے کوئی اندرونی چوٹ نہی آئی۔۔۔بس ٹانگوں اور بازو پر چوٹ آئی ہے۔

کچھ مہینوں تک چل نہی سکے گا لیکن اللہ کے حکم سے کچھ مہینوں تک مکمل صحت یاب ہو جائے گا۔

الحمدللہ۔۔۔مہک نے بھی تہہ دل سے اللہ کا شکر ادا کیا۔

میں شکرانے کے نوافل ادا کر لوں۔۔۔وہ خوشی خوشی کمرے سے باہر نکل گئی اور مہک کی بات پھر سے ادھوری رہ گئی۔

میری بات پھر درمیان میں رہ گئی خیر کوئی بات نہیں خاور اب ٹھیک ہے یہی کافی ہے۔

ناشتہ کر لوں ٹھنڈا ہو رہا ہے۔

شیشے کے اس پار شایان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔جیسا ہم نے سوچا تھا بلکل ویسی ہی ہیں آپ۔

خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ سمجھدار بھی ہیں۔

بس اسی طرح سمجھنے کی کوشش کرتی رہی تھی تو بہت جلد ہم تک پہنچ جائیں گی۔

ہمیں یقین ہے آپ کی یہ سمجھنے کی صلاحیت آپ کو ہم سے ملا دے گی۔

exponovels

بس اسی طرح کڑی سے کڑی ملاتی جائیں یہ پہیلی حل ہوتی جائے گی لیکن۔۔۔آپ کسی اور کے لیے آنسو بہائیں یہ ہم برداشت نہیں کر سکتے تو اس کے لیے آپ سزا کی حقدار بنتی ہیں۔

واہ۔۔۔کمال ہے۔۔۔شہزادی ہیزل تالی بجاتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی۔

شایان اس کی دخل اندازی پر جی بھر کر بدمزہ ہوا۔

ایک طرف آپ اس کو حاصل کرنے کے لیے کسی دوسرے کو جان سے مارنا چاہ رہے تھے اور دوسری اسے ہی تکلیف دینے کا سوچ رہے ہیں۔

داد دینی پڑے گی آپ کی سوچ کی۔۔۔آپ کی محبت بہت الگ ہے بلکہ آج تک کسی نے ایسی محبت کسی سے نہی کی ہو گی جیسی آپ کر رہے ہیں۔

یہ کیسی محبت ہے جس میں عاشق محبوب کو تکلیف دینے کا سوچ رہا ہے؟

ہم نے تو سنا تھا"محبت ایک دوسرے کے دکھ درد سمیٹنے کا نام ہے"تو پھر یہ دکھ دینے والا سبق محبت کی کس کتاب سے سیکھا کے آپ نے؟

زرا ہمیں بھی تو پتہ چلے کہ آخر کس کتاب سے سبق حاصل کر رہے ہیں آپ۔

کسی کتاب سے نہی سیکھ رہے ہم بلکہ یہ ہمیں سیکھا رہی ہیں۔۔۔اور آپ سے کس نے کہہ دیا کہ ہم اسے درد دے سکتے ہیں؟

جس کی ایک جھلک پر ہم دیوانے ہو چکے ہیں اس کو تکلیف پہنچانے کا سوچ بھی نہیں سکتے ہم۔

سزا کی حقدار تو یہ ہیں لیکن ان کے لیے ہماری سزا پھولوں کی کسی سیج سے کم نہی ہو گی۔

دیکھتی جائیں آپ۔۔۔

exponovels

شایان نے ہاتھ کے اشارے سے کمرے میں پڑے گلاب کے پھول شیشے کے اس پار بھیجے اور مہک پر نچھاور کر دیے۔

مہک آنکھیں بند کیے اس خوشبو کو محسوس کر رہی تھی لیکن اسے پھول دکھائی نہی دے رہے تھے۔

دیکھا آپ نے وہ کیسے ہمارا بھیجا ہوا تحفہ قبول کر رہی ہیں، غور سے دیکھیں ان کی آنکھیں ہمیں دیکھنے کی کوشش کر رہی ہیں۔

وہ ان پھولوں میں ہماری خوشبو محسوس کر رہی ہیں۔

شہزادی ہیزل مہک کو دیکھتی ہوئی مسکرادی۔۔۔وہ محسوس تو کر رہی ہیں آپ کو لیکن اس کے ساتھ ساتھ ڈر بھی رہی ہیں۔

دیکھنے کی ضرورت آپ کو ہے شہزادے۔۔۔اتنی زیادہ خوش فہمیاں مت پالیں کہ بعد میں پچھتاوے کے سوا کچھ نہ بچے آپ کے پاس۔

ان کی آنکھوں میں آپ کی تلاش کے ساتھ ساتھ آپ کی موجودگی کا خوف بھی ہے۔

کیا آپ اس خوف کو محسوس نہی کر رہے؟

exponovels

کیوں ایک ایسے راستے پر چل نکلے ہیں جس کی کوئی منزل ہی نہیں ہے؟

کیوں خود کو برباد کرنے کا ارادہ کر لیا ہے آپ نے؟

معصوم ہے وہ۔۔۔ترس کھائیں اس پر اور وہ جہاں کی ہے اسے وہی رہنے دیں۔

کیا لگتا ہے آپ کو اس سرحد کو پار کرنا آسان ہو گا اس کے لیے؟

نہی بلکل بھی نہی۔۔۔وہ ایک انسان ہے ہماری دنیا اور اس کی دنیا الگ ہے۔

وہ بہت نازک ہے جبکہ آپ کسی چٹان کی طرح مظبوط۔۔۔آپ اس کو ہاتھ تک نہی لگا سکتے۔

آپ کے ہاتھ لگتے ہی وہ جل کر راکھ ہو سکتی ہے۔۔۔آپ کیسے اس کے ساتھ زندگی گزارنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں؟

وہ لڑکا اس سے بہت محبت کرتا ہے اور بہت خوش رکھے گا اسے۔۔۔آپ اس بیچارے کو کس بات کی سزا دے رہے ہیں؟

exponovels

صرف اس لیے کہ وہ مہک سے محبت کرتا اور مہک نہی کرتی۔۔۔؟

اس لحاظ سے تو آپ بھی سزا کے حقدار ہیں کیونکہ آپ یہ تو جانتے ہیں کہ آپ کو اس سے محبت ہے لیکن اسے آپ سے محبت ہے یا نہی اس بات سے لاعلم ہیں آپ۔

تو آپ کیسے کسی دوسرے کو سزا دے سکتے ہیں؟

اور اب آپ سے مہک کا اس کے لیے آنسو بہانا بھی برداشت نہی ہو رہا۔۔۔وہ اسے پسند نہیں کرتی لیکن اسے تکلیف میں بھی نہی دیکھ سکتی۔

کچھ فیصلے تقدیر پر چھوڑ دینے چاہیے۔۔۔زبردستی ناں تو کسی کو کسی کی زندگی سے نکالا جا سکتا ہے اور ناں ہی کسی کو اپنا بنایا جا سکتا ہے۔

ہم جانتے ہیں ہم غلط کر رہے ہیں۔۔۔بہت اچھی طرح جانتے ہیں لیکن ہم مہک کی آنکھوں میں آنسو برداشت نہیں کر سکتے۔

پھر چاہے وہ کسی کی وجہ سے ہو یا پھر کسی کے لیے ہو۔۔۔ہم جانتے ہیں ہم بہت خود غرض ہو چکے ہیں لیکن ہم محبت میں مجبور ہو چکے ہیں۔

آپ اس قید سے باہر کیوں نہی نکل جاتے؟

قید۔۔۔؟

ہاں قید۔۔۔قید ہی یہ محبت جہاں محبوب کے سوا کچھ بھی اچھا نہی لگتا لیکن ایک بات اور بھی ہے جو آپ نہی سمجھیں گی۔

exponovels

"محبت ایک ایسی قید ہے جس میں آزادی بلکل سامنے کھڑی ہوتی ہے لیکن محبت کا قیدی اس آزادی کو چھوڑ کر اسی قید میں رہنا پسند کرتا،اس کے لیے یہ قید آسان ہوتی ہے لیکن اس قید سے آزادی کا مطلب ہوتا ہے موت"

کاش آپ سمجھ جائیں۔۔۔کہ جو آپ چاہتے ہیں وہ نہی ہو سکتا، سمجھا ہی سکتے ہیں ہم باقی جو آپ کو ٹھیک لگے۔

اپنے ساتھ ساتھ دو زندگیاں اور برباد کر رہے ہیں آپ ایک تو مہک کی اور دوسری اس بے چارے لڑکے کی جسے اس گناہ کی سزا مل رہی ہے جو اس نے کیا ہی نہی۔

ایک پل کے لیے سوچیں اگر اسے کچھ ہو جاتا تو اس کے خاندان کا کیا بنتا؟

اس کی ماں تو جیتے جی مر جاتی۔۔۔جیسی ہماری مر رہی ہیں ہمارے چھوٹے بھائی کی موت پر،ان کی حالت نظر نہی آتی آپ کو؟

کسی کے آنسوؤں اور آہوں کی میت پر آپ اپنی خوشیوں کا محل نہی سجا سکتے۔۔۔خود کو سنبھالیں اور اپنی پہچان بنائیں۔

جو حالات چل رہے ہیں اس لحاظ سے تو لگتا ہے کہ بہت جلد آپ اپنی پہچان بھی بھول جائیں گے۔۔۔ہمیں بتانا پڑے گا آپ کو کہ آپ کون ہیں اور آپ کی کیا زمہ داریاں ہیں۔

ماں کا سوچیں۔۔۔ایک بیٹا تو وہ کھو چکی ہیں لیکن اگر دوسرے بیٹے پر کوئی آنچ آئی تو کہی ایسا نا ہو کہ ان کی مدھم چلتی ہوئی سانس کی یہ کمزور سی ڈور بھی ٹوٹ جائے۔

امید ہے آپ سمجھ گئے ہو گے ہماری بات۔۔۔چلتے ہیں ماں کے پاس جا رہے ہیں ہم۔۔۔ہیزل شایان کا کندھا تھپکتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔

مہک ناشتے والے برتن اٹھائے تیزی میں کمرے سے باہر نکل گئی۔

exponovels

اسے گھبرا کر بھاگتے ہوئے دیکھ کر شایان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

ایک ہفتے بعد خاور کو ہاسپٹل سے ڈسچارج کر دیا گیا تو مہک اپنے بابا کے ساتھ کالج واپسی پر ان کے گھر چلی گئی۔

وہ اسے دادو کے پاس چھوڑ کر چلے گئے کہ شام تک یہیں رہو۔

دادو میں خاور سے مل کر آتی ہوں۔۔۔ مہک پریشان سی خاور کے کمرے میں گئی اور ڈرتے ڈرتے دروازہ نوک کیا۔

اسے ڈر تھا کہ کہی خاور اسے سنا ہی نہ دے کہ تم یہاں کیا لینے آئی ہو؟

تمہیں تو خوش ہونا چاہیے میری حالت پر۔

آجائیں۔۔۔

خاور کی آواز جاز پر دروازہ کھولتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی اسے آتے دیکھ کر خاور حیرت زدہ سا موبائل سائیڈ پر رکھتے ہوئے بیٹھ گیا۔

خوشی سے اس کا چہرہ کھل اٹھا اور ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔ کہیں میں کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہا یہ تم ہی ہو ناں؟

اسلام و علیکم۔۔۔ مہک مسکراتی ہوئی آگے بڑھی اس کے دل میں جو ڈر تھا خاور کی مسکراہٹ دیکھ کر دور ہو گیا۔

کیسی طبیعت ہے اب؟

مشکل سے ابھی سنبھلے ہی تھے کہ۔۔۔

اس بے وفا نے حال پوچھ کر پھر سے بے حال کر دیا۔

exponovels

خاور کی شاعری پر مہک مسکرادی اور کرسی کھینچتے ہوئے بیڈ کے پاس لے آئی۔

آرام سے نہی چلا سکتے تم بائیک؟

عجیب حرکتیں ہیں تمہاری۔۔۔پتہ نہیں کس کی دعاؤں نے بچالیا ورنہ تمہارا ارادہ تو پورا تھا مرنے کا۔

ہاں تو سہی ہے ناں اچھا ہے مر جاتا تو تمہاری بھی جان چھوٹ جاتی۔۔۔

اللہ نہ کرے۔۔۔مہک نے فوراً اس کی بات درمیان میں ہی کاٹ دی۔

فضول باتیں مت کیا کرو میں نے ایسا کبھی نہیں چاہا کہ تمہیں کچھ ہو۔۔۔ہاں یہ سچ ہے کہ تم مجھے زہر لگتے ہو لیکن جیسے بھی ہو زندہ اور سلامت رہو۔

مطلب تم چاہتی ہو کہ میں زہر بھی پیتا رہوں اور زندہ بھی رہوں؟

لگتا ہے ہاسپٹل میں رہ کر تمہاری ٹانگوں کے ساتھ ساتھ تمہارے دماغ نے بھی کام کرنا بند کر دیا ہے۔کچھ زیادہ ہی شاعری نہیں آرہی تمہیں آج؟

یہ تو آپ کے محبت کی کرم نوازی ہے جناب۔۔۔اس ناچیز کی اتنی اوقات کہاں، یہ ہونٹ تو خود بخود بولتے چلے جاتے ہیں آپ کی تعریف میں۔

مہک مسکرادی اور اسے مسکراتے دیکھ خاور بھی مسکرادیا اسی وقت شازیہ کمرے میں داخل ہوئی اور دونوں کو مسکراتے دیکھنا جلتی بھنتی مہک کی طرف بڑھی اور اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھمادیا۔

یہ لو تمہاری چائے پی لو۔۔۔

غصے میں چائے کا کپ مہکے ہاتھ میں پکڑایا اور ایک غصے بھری نظر خاور پر ڈالتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔

خاور نے کندھے اچکادیے۔۔۔

exponovels

مہک بھی حیرت زدہ سی اسے جاتے ہوئے دیکھتی رہ گئی۔ناسلام کیاناحال پوچھا،اتنے غصے میں کیوں ہے یہ؟

پھوپھو سے ڈانٹ تو نہی پڑ گئی؟

پتہ نہیں میں خود حیران ہوں اس کی حرکت پر۔۔۔آج سے پہلے تو ایسا نہی کیا اس نے۔

ہاں میں خود حیران ہوں۔۔۔اس دن گھر پر بھی اس کا رویہ میرے ساتھ ایسا ہی تھا۔

کیوں۔۔۔تم دونوں کے درمیان کوئی جھگڑا ہوا ہے کیا؟

نہی۔۔۔مہک نے فوراً سر نفی میں ہلایا۔

تو پھر۔۔۔؟

پتہ نہی۔۔۔میں باقی سب سے مل لوں۔

مہک آدھی چائے پی کر کپ سائیڈ ٹیبل پر رکھتی ہوئی جانے کے لیے کھڑی ہو گئی۔

اس میں چائے کا کیا قصور ہے؟

خاور چائے کے کپ پر نظر ڈالتے ہوئے بولا۔

بس دل نہی کر رہا پینے کو۔۔۔پہلے کھانا کھاؤں گی پھر اور بنوالوں گی شام تک یہی ہوں میں۔

ارے۔۔۔زے نصیب۔۔۔تو پھر یہ چائے میں پی لیتا ہوں بڑی طلب ہو رہی تھی مجھے چائے کی۔

خاور نے کپ اٹھا کر ہونٹوں سے لگایا ہی تھا کہ کپ ٹوٹ کر اس کے ہاتھ میں بکھر گیا اور ساری چائے اس کے کپڑوں پر گر گئی۔

مہک حیرت زدہ سی منہ پر ہاتھ رکھے یہ منظر دیکھتی رہ گئی۔۔۔جتنی حیران وہ تھی اتنا ہی حیران خاور بھی تھا۔

یہ کپ کیسے ٹوٹ گیا مہک۔۔۔؟

exponovels

مجھے کیا پتہ۔۔۔ مہک تیزی سے آگے بڑھی اور کپ کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑے اٹھا کر سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیے لیکن پھر اچانک اس نے کانچ کا ایک ٹکڑا اٹھایا اور خاور کے ہاتھ میں دبا دیا۔۔۔ کانچ خاور کی ہتھیلی میں دھنس گیا۔

مہک۔۔۔ یہ کیا کر رہی ہو ءپاگل تو نہی ہو گئی تم؟

خاور درد سے چلایا اور اپنا ہاتھ پیچھے کھینچنے کی کوشش کی لیکن نا کر سکا۔

مہک کی آنکھوں میں سرخ روشنی تھی اور ہونٹوں پر ظالمانہ مسکراہٹ۔

خاور اس کی حالت دیکھ کر ڈر چکا تھا درد کے مارے اس کی حالت خراب ہو رہی تھی لیکن مہک اس کا ہاتھ چھوڑنے کا نام ہی نہی لے رہی تھی۔

خاور کبھی اسے دیکھتا اور کبھی اپنے ہاتھ کو۔۔۔ اس کے ہاتھ سے خون بہہ رہا تھا۔

مہک یہ کیا کر رہی ہو تم؟

ہاتھ چھوڑو میرا مجھے درد ہو رہا ہے۔۔۔ کیا ہو گیا ہے تمہیں؟

بہت شوق تھا ناں تمہیں مجھ سے شادی کرنے کا۔۔۔ دیکھنا تمہارا یہ شوق میں کیسے پورا کرتی ہوں۔

مہک کی آواز سن کر خاور کا خوف مزید بڑھ گیا کیونکہ بول تو وہ رہی مگر آواز کسی مرد کی تھی۔

مہک۔۔۔ ہوش میں آو۔۔۔ خاور زور سے چلایا تو مہک نے خاور کے ہاتھ کی طرف دیکھا اور اپنا سر تھامتی ہوئی فرش پر گر گئی۔

exponovels

ماما۔۔۔ماما۔۔۔پھوپھو۔۔۔کوئی ہے؟

جلدی آئیں۔۔۔

خاور کے شور کرنے پر اس کی امی فوراً وہاں آگئی اور سامنے کا منظر دیکھ کر چیخ اٹھی۔

ایک طرف مہک فرش پر گری پڑی تھی اور دوسری طرف خاور کے ہاتھ سے بہتا ہوا خون دیکھ کر ان کے تو جیسے اوسان خطا ہو گئے۔

یہ تمہارے ہاتھ پر کیا ہوا خاور؟

اتنا خون کیوں بہہ رہا ہے، یہ کانچ کیسے لگ گیا؟

امی مجھے چھوڑیں آپ مہک کو سنبھالیں۔۔۔اسے اٹھائیں جلدی۔

خاور اپنے ہاتھ سے کانچ کھینچتے ہوئے بولا اور کمبل سے اپنا خون روکنے کی کوشش کی۔

دیکھتے ہی دیکھتے سب وہاں جمع ہو گئے۔۔۔شمع اور شازیہ مہک کو سہارا دیتی ہوئی صوفے پر لے آئی۔

ڈاکٹر کو کال کرو کوئی۔۔۔دائم کی امی کے چلانے پر مصباح تیزی میں کمرے سے باہر بھاگی۔

فرسٹ ایڈ لاو کوئی جلدی۔۔۔

جی ممانی ابھی لائی۔۔۔خاور کی امی کی آواز پر شازیہ فوراً فرسٹ ایڈ باکس لے آئی اور خاور کے ہاتھ کی پٹی کرنے میں ان کی مدد کی اور ساتھ ہی ساتھ آنسو بھی بہا رہی تھی۔

پھوپھو اسے ہوش کیوں نہیں آرہا؟

خاور بے چین ہو رہا تھا مہک کی حالت دیکھ کر۔

آجائے گا ہوش تم فکر نہیں کرو بیٹا۔۔۔مصباح گئی ہے ڈاکٹر کو کال کرنے۔

exponovels

جلدی کریں۔۔۔کیا کر رہے ہیں آپ سب ؟

کچھ کریں۔۔۔اسے ہوش کیوں نہی آ رہا ماما؟

خاور کی بے چینی بڑھتی جا رہی تھی۔

شازیہ مزید وہاں نہ رک سکی۔۔۔بے دردی سے اپنے آنسو پونچھتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی لیکن پھر مہک کی حالت دیکھ کر دروازے سے ہی واپس آ گئی۔

مصباح نے ڈاکٹر کے ساتھ دائم کو بھی کال کر دی وہ ڈاکٹر کو ساتھ لیے فوراً گھر آ گیا۔

مہک کی حالت پھر سے ویسی ہی تھی ڈاکٹر کے مطابق وہ بلکل ٹھیک تھی۔

بلڈ پریشر کم ہے تھوڑا لیکن اتنا بھی نہی کہ یہ بے ہوش ہو جائیں۔۔۔ان کا کوئی روحانی علاج بھی کروائیں۔۔۔ کبھی کبھی دواؤں سے زیادہ دعاؤں کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔

ڈاکٹر صاحب مشورہ دیتے ہوئے وہاں سے چلے گئے۔

یہ ایسے کیسے جا سکتے ہیں ماما؟

مہک کو ہوش تو آیا ہی نہی ابھی۔۔۔خاور کسی صورت سکون سے نہی بیٹھ رہا تھا۔

دائم ڈاکٹر کو گیٹ تک چھوڑ کر واپس آیا اور مہک کے ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے قرآنی دعائیں پڑھنا شروع کر دی۔

سب حیرت زدہ سے مہک کو دیکھ رہے تھے اور معاملے کو سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے۔

دیکھتے ہی دیکھتے مہک نے آنکھیں کھول دی اور تیزی سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔

خاور تم ٹھیک ہو؟

تمہارا ہاتھ۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ مزید بولتی خاور نے سر نفی میں ہلایا اور اسے چپ رہنے کا اشارہ دیا۔

exponovels

مہک نے سب کی طرف دیکھا اور سمجھ گئی خاور نے کیوں چپ رہنے کو بولا۔

آپ سب مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں کیا ہوا ہے؟

مہک پریشان سی سب کو دیکھتی ہوئی بولی۔

لو کر بات۔۔۔ ہم سب کیا شوق سے یہاں کھڑے ہیں؟

دائم کی امی بے زار سی بولی۔

تم بے ہوش تھی اور ہم سب پریشان کھڑے ہیں یہاں۔۔۔ کیا کہنے ہیں تمہارے کہ آپ سب مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں۔

ڈرامے دیکھ لیں اس لڑکی کے۔۔۔ ایسے بول رہی ہے جیسے کچھ ہوا ہی نہی۔

تائی امی یہ ڈرامہ نہی کر رہی تھی۔۔۔ یہ واقعی بے ہوش تھی۔ جواب خاور کی طرف سے آیا۔

تم چپ رہو۔۔۔ عجیب تماشہ لگایا ہوا تم دونوں نے ایک ہاتھ پر چوٹ لگوائے بیٹھا اور دوسری بے ہوش ہونے کا ڈرامہ کر رہی ہے۔

بس کر دیں امی۔۔۔

ٹھیک ہے میں ہی بس کر دیتی ہوں۔۔۔ تم بچے کبھی نا سننا بڑوں کی بات۔

دائم کے روکنے پر وہ غصے میں کمرے سے باہر نکل گئی۔

مہک نے دائم کی طرف دیکھا اور نظریں جھکا لی۔

اسے کیا ہوا تھا دائم بھائی۔۔۔؟

مصباح پریشان سی دائم کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی۔

exponovels

کچھ نہی ہوا۔۔۔اب یہ بلکل ٹھیک ہے۔تم لوگ جاؤاپنااپنا کام کرو،فضول کوئی سین ناکری ایٹ کرو سب۔۔۔چلو شاباش نکلو سب کمرے سے۔

دائم کے ڈانٹنے پر شمع،نازیہ ءشازیہ،فوزیہ اور مصباح سب چپ میگوئیاں کرتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔

آپ لوگ بھی جائیں سب خیریت ہے بس اس کا بلڈ پریشر تھوڑا ڈاؤن ہے اس کے لیے کچھ کھانے کو لادیں۔

دائم سب کو تسلیاں تو دے رہا تھا لیکن کچھ کچھ معاملہ تقریباً سب کی سمجھ میں آچکا تھا۔

پھوپھو اور خدیجہ چچی بھی بے بس سی کمرے سے باہر نکل گئی۔

تم ٹھیک ہو۔۔۔؟

دائم نے پلٹ کر خاور سے سوال کیا۔

جی۔۔۔ٹھیک ہوں۔

خاور نے رسماسا جواب دیا۔۔۔اس کی نظریں آنسو بہاتی ہوئی مہک پر جمی تھی۔

کیوں رو رہی ہو تمہارا بھائی ہے ناں ساتھ۔۔۔میرے ہوتے ہوئے کیوں پریشان ہو رہی ہو؟

دائم جانتا تھا مہک ڈر چکی ہے اسی لیے اسے تسلی دینے کے لیے مہک کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

کچھ زیادہ ہی قریب نہی بیٹھے آپ مہک کے اور اسے ہاتھ کس حق سے لگا رہے ہیں آپ؟

خاور کے غصے بھرے جملے سن کر دائم نے اپنا ہاتھ واپس کھینچا اور وہاں سے اٹھ کر خاور کے سامنے بیٹھ گیا کیا مطلب؟

مطلب تو صاف ہے دائم بھائی۔۔۔مجھے آپ کا مہک کے ساتھ اتنا فرینک ہونا اچھا نہی لگتا ءاس کے دکھ درد سننے کے لیے میں بیٹھا ہوں یہاں۔

exponovels

آپ یہاں سے جا سکتے ہیں۔۔۔اس کی فکر کرنے کے لیے میں ہوں۔

کیا کہا زرادوبارہ کہنا۔۔۔دائم بے یقینی سے خاور کو دیکھتے ہوئے بولا۔

جی بلکل ٹھیک سنا آپ نے۔۔۔مہک سے دور رہیں آپ۔

اچھا۔۔۔دائم نے سر اثبات میں ہلایا اور ضبط سے مٹھی بند کی۔

تمہیں پتہ ہے خاور تم کیا کہہ رہے ہو؟

ہوش میں تو ہو؟

جی بلکل۔۔۔میں ہوش میں ہوں اور جو کہہ رہا ہوں بلکل سہی کہہ رہا ہوں آپ یہاں سے چلے جائیں اور آئیندہ کے لیے ایک بات یاد رکھیں۔

مہک میری ہونے والی بیوی ہے اور اس کے ارد گرد میں کسی بھی وجود کو برداشت نہی کر سکتا۔

!Shut up

دائم کا ضبط بس یہی تک تھا اس نے ایک زوردار تھپڑ خاور کے گال پے لگایا۔

شرم آنی چاہیے تمہیں ایسی بات کرتے ہوئے۔۔۔میرے لیے مہک اور مصباح میں کوئی فرق نہیں ہے چھوٹی بہن سمجھتا ہوں میں اسے لیکن تم نے۔۔۔مجھے بولتے ہوئے بھی شرم آ رہی ہے۔

تم نے ایسا سوچا بھی کیسے۔۔۔؟

جان لے لوں گا میں تمہاری اگر دوبارہ ایسا کچھ بولنے کی ہمت کی۔

دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا شاید۔۔۔میرے میرے لیے مصباح اور باقی سب میں کوئی فرق نہی ہے سب کو بہنیں سمجھتا ہوں میں لیکن تم نے آج یہ ثابت کر دیا خاور کہ تمہاری سوچ بہت گھٹیا ہے۔

exponovels

میری سوچ گھٹیا ہے تو پھر گھٹیا ہی سہی۔۔۔آپ کو جو سمجھنا ہے سمجھیں لیکن اب آپ مہک سے دور رہیں۔ یہی بہتر ہو گا آپ کے لیے۔۔۔پہلے بات اور تھی میں چپ چاپ سب کچھ برداشت کر لیتا تھا لیکن اب یہ میری ہونے والی بیوی ہے۔

رشتہ طے ہوا ہے سب کی مرضی سے اور مجھے پورا حق ہے آپ کو روکنے کا۔

صرف رشتہ ہی طے ہوا ہے نکاح یا رخصتی نہی جو تم اس پر ایسے حق جتا رہے ہو۔۔۔اور اگر میں چاہوں ناں تو یہ رشتہ ابھی ختم کروا سکتا ہوں۔

سلام ہے تمہاری سوچ کو۔۔۔ابھی مجھے جانا ہے لیکن شام کو نمٹتا ہوں تم سے۔۔۔دائم غصے سے اٹھا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔

اس کے جاتے ہی مہک بھی افسوس میں سر ہلاتی ہوئی کمرے سے باہر جانے کے لیے اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

تم کہاں جا رہی ہو؟

بیٹھ جاؤ چپ چاپ یہاں۔۔۔اس کے پیچھے جانے کی ضرورت نہیں ہے۔تمہارے لئے اس سے زیادہ ضروری میں ہوں۔

تم کبھی نہیں بدل سکتے۔۔۔میرے دل کے کسی کونے میں تمہارے لئے تھوڑی سی محبت پیدا ہوئی تھی لیکن تم نے پھر سے اسے نفرت میں بدل دیا۔

مجھے لگا تھا کہ تم بدل رہے ہو لیکن میں غلط تھی تم وہی کے وہی ہو۔۔۔تمہیں اتنا تو پتا ہونا چاہیے کہ کون سی بات کہاں بولنی ہے۔

مجھے ٹارچر کرتے رہے وہاں تک ٹھیک تھا لیکن اب تم حد سے بڑھ رہے ہو۔

exponovels

کتنا دل دکھایا ہے تم نے دائم بھائی کا کیا سوچ رہی ہوں گے میرے بارے میں کہ میں نے ایک لفظ بھی نہیں بولا ان کے لئے۔

تو تمہارا بولنا بنتا بھی نہیں ہے مہک۔۔۔میں نے جو کیا بالکل صحیح کیا ہے اور تمہیں مجھ سے نفرت ہو یا محبت جو بھی ہو تم میری ہو۔

اس حقیقت کو تم جھٹلا نہی سکتی۔میں کسی کی دھمکیوں سے ڈرنے والا نہیں ہوں۔اسے جو کرنا ہے کرے دیکھ لوں گا میں یہ کیسے رشتہ ختم کرواتا ہے۔

خدا کے لئے چپ ہو جاؤ خاور۔۔۔بس کر دو۔تمہیں ذرا بھی افسوس نہی ہو رہا اپنی غلطی پر کہ تم نے کیا کیا ہے۔

ابھی بھی تمہاری اکڑ ویسی کی ویسی ہے۔تھوڑی سی تو شرم کر لو۔

جو کہنا تھا مجھے کہتے بھائی سے ایسا بولنے کی کیا ضرورت تھی؟

کتنے دکھی لگ رہے تھے وہ تمہاری باتوں پر۔تم اچھی طرح جانتے ہو کہ وہ مجھے بہن سمجھتے ہیں۔

اپنے دماغ سے فضول باتیں نکال دو اور جیسے ہی وہ واپس آئیں ان سے معافی مانگو

بلکہ ان کے آنے کا انتظار مت کرو ان کو ابھی کال کرو اور معافی مانگو۔

کس بات کی معافی مانگو میں؟

وہ میرے سامنے میری ہونے والی بیوی کے کندھے پر ہاتھ رکھ رہا تھا۔۔۔اتنا بے غیرت نہیں ہوں میں کہ چپ چاپ سب دیکھتا رہوں۔

پہلے کی بات اور تھی لیکن اب بات اور ہے میری ایک بات تم کان کھول کر سن لو اگر تم دوبارہ مجھے اس کے آس پاس بھی نظر آئی تو تمہارے لئے اچھا نہی ہو گا۔

exponovels

میں تمہارا وہ حال کروں گا کہ زندگی بھر یاد رکھو گی۔

اچھا۔۔۔پہلے اپنے پاؤں پر تو کھڑے ہو جاؤ پھر کر لینا میرا جو حال کرنا ہو۔

تم مجھے طعنہ دے رہی ہوں معزوری کا؟

وہ شخص تمہارے لئے اتنا اہم ہے کہ تم اس کے لیے اپنے ہونے والے شوہر کو معزوری کا طعنہ دے رہی ہو؟

میں نے معذوری کا طعنہ نہیں دیا تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے میں تو تمہیں یہ سمجھا رہی ہو اس وقت جو تمہاری حالت ہے تمہیں سب کی دعائیں لینی چاہیے بجائے اس کے کہ تم اپنے بڑوں کا دل دکھاؤ۔

"یہ کیسی محبت ہے تمہاری؟"

"میری نظر میں محبت کی پہلی شرط عزت ہوتی ہے"جو تم مجھے کبھی نہیں دے سکتے۔

تم نے بس مجھے اپنی ضد بنالیا ہے کہ بس ہر حال میں جیسے بھی ہو مجھے حاصل کرنا ہے۔

ٹھیک ہے ہو گئی تمہاری ضد پوری۔۔۔میں نے ہار مان لی تمہارے سامنے لیکن اس طرح اپنے بڑوں کی انسلٹ بالکل برداشت نہیں کروں گی میں۔

میری بات بھی کان کھول کر سن لو تم۔۔۔تمہیں پوری بات کا پتا ہی نہیں ہے وہ مجھے کسی بات پر تسلی دے رہے تھے۔

اس لئے میرے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں تھا کہ وہ مجھے ہاتھ لگانے کے بہانہ تلاش کر رہے تھے۔

اگر انہیں میرے پاس آنے کا اتنا ہی شوق ہو ہو تو وہ گھر پر بھی آ سکتے ہیں۔آج تک کسی نے نہی روکا انہیں میرے کمرے میں آنے سے اور نہ ہی کوئی روکے گا۔

exponovels

ان کی ہمدردی کو پتہ نہی کیا سمجھ لیا ہے تم نے۔

کس بات کا دلاسہ۔۔۔ کس بات کی ہمدردی مہک، کیا چل رہا ہے تم دونوں کے درمیان، ایسا کیا ہے جو تم اس کو بتا سکتی ہوں لیکن مجھے نہی؟

اور جہاں تک ہمدردی کی بات ہے جو چیز میری آنکھ دیکھ سکتی ہیں تم نہی دیکھ سکتی۔

تم نے ہمیشہ ان کو اپنے بھائی کے روپ میں دیکھا ہے لیکن میری نظریں تو کچھ اور ہی دیکھتی ہیں۔

تم سے تو بات کرنا ہی فضول ہے خاور اور تمہیں سمجھانا دیوار کو سمجھانے کے برابر ہے جا رہی ہوں میں بیٹھو اکیلے تم اسی لائق ہو۔

مہک غصے میں کمرے سے باہر جانے ہی لگی تھی کہ دائم نے سائیڈ ٹیبل پر پڑی چھری اٹھائی اور اپنی کلائی پر رکھ دی۔

اگر تم یہاں سے گئی تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔ میں اپنا وہ حال کروں گا کہ تم ساری زندگی پچھتاو گی۔

مہک نے پلٹ کر اس کی طرف دیکھا اور افسوس سے ماتھے پر ہاتھ رکھا۔اس کو سائیڈ پر رکھ دو۔

نہیں رکھوں گا سائیڈ پر تم یہاں بیٹھو میرے پاس۔۔۔ تم کمرے سے باہر نہیں جاؤ گی جب تک میں نہی کہوں گا۔

کلائی پر چھری کا دباؤ بڑھتے دیکھ کر مہک نے کمرے سے نہ جانے کا فیصلہ کیا اور چپ چاپ صوفے پر بیٹھ گئی۔

کہی نہی جا رہی میں یہی ہوں اب تم اسے واپس رکھو۔

خاور نے مسکراتے ہوئے چھری ہاتھ میں دبالی جب میرا دل چاہے گا ناں میں واپس رکھ دونگا۔

یہ تو زبردستی ہے۔۔۔ تم مجھے ٹارچر کر رہے ہو یہ سب ٹھیک نہیں ہے ایسا کرنے سے کیا ہو جائے گا؟

مجھے نہیں پتہ کیا ہو گا۔۔۔ زبردستی، ضد یا کچھ اور تم وہی کرو گی جو میں کہوں گا۔

یہ چھری اب میرے پاس ہی رہے گی۔ تم یہی رہو گی شام تک اور گھر جا کر مجھے کال کرو گی۔

جب میں کال کروں گا تم میری کال پک کرو گی اگر ایسا نہ کیا تو یہ چھری تو میرے ہاتھ میں ہے ہی اور تم جانتی ہو میں کسی بھی حد تک جا سکتا ہوں ہوا سے مذاق مت سمجھنا اور نہ ہی دھمکی۔

کہو تو ایک چھوٹا سا ٹریلر دکھاوں تمہیں۔۔۔ دکھا ہی دیتا ہوں۔۔۔ خاور نے تیزی سے چھری اپنے بازو پر چلائی۔

پاگل ہو گئے ہو تم یہ کیا حرکت کی ہے؟

میں نے کہا تو ہے تم جو کہو گے میں وہی کروں گی تو پھر یہ سب کیوں کر رہے ہو؟

عجیب حرکتیں ہیں تمہاری۔۔۔ مہک نے فرسٹ ایڈ باکس اٹھایا یا اس کے بازو پر پٹی باندھ دی۔

خاور کے ہونٹوں پر مسلسل مسکراہٹ تھی۔ تمہیں مجھ سے کوئی بھی نہی چھین نہیں سکتا۔۔۔ کوئی بھی نہی۔

مہک نے فرسٹ ایڈ باکس بند کرتے ہوئے نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا کوئی نہی چھین رہا مجھے تم سے۔

یہ سب تمہارے ذہن کا وہم ہے اور کچھ نہیں نہیں اور وہم کا کوئی علاج نہیں ہوتا۔

اس وہم کو جتنا محسوس کرو گے یہ اتنا ہی بڑھتا جائے گا سمجھنے کی کوشش کرو۔ میرے لیے دائم بھائی ویسے ہی ہیں جیسے قاسم بھائی اور ان کے لیے میں ویسے ہی ہوں ہو جیسے مصباح اور باقی سب۔

کبھی کبھی انسان جو سوچتا ہے وہی دیکھتا ہے اپنی سوچ کو ٹھیک کرو۔

اصل میں غلطی تمہاری نہیں ہے تمہارا دماغ ایک بات کو قبول کر چکا ہے اور وہ تمہیں وہی دکھاتا ہے جو بات تمہارے ذہن میں بیٹھ چکی ہے۔

اپنے دل سے دائم بھائی کے لیے بد گمانی نکال دو۔

بس جو میں کہوں تم وہی کرو مہک پھر سب ٹھیک ہو جائے گا۔

exponovels

مہک کے نرمی سے بولنے پر خاور کا غصہ تھوڑا کم ہوا۔

اب بتاؤ مجھے کیا بات ہے کیا ہوا تھا تمہیں؟

جو بھی پریشانی ہے مجھے بتاؤ مل کر اس کا کوئی حل نکالتے ہیں بجائے اس کے کہ تم غیروں کو اپنے دکھ سناؤ۔

میرے ہوتے ہوئے تمہیں کسی اور کے کندھے پر سر رکھ کر آنسو بہانے کی ضرورت نہیں ہے۔

میں ہوں یہاں تمہارے پاس ہمیشہ۔۔۔

ٹھیک ہے میں بتاتی ہوں۔۔۔ مہک کرسی کھینچتے ہوئی بیڈ کے پاس لے آئی اور وہی بیٹھ گئی۔

جب سے ہم لوگ اس نئے گھر میں شفٹ ہوئے ہیں میرے ساتھ کچھ عجیب و غریب واقعات ہو رہے ہیں کسی کی آوازیں سنائی دیتی ہیں مجھے۔

کیا مطلب۔۔۔ کیسی آوازیں سنائی دیتی ہیں تمہیں؟

ایسے ہی کبھی کسی عورت کے رونے کی کبھی کسی بچے کے چیخنے کی اور کبھی کوئی میرا نام پکارتا ہے اور وہ آواز کسی لڑکے کی ہے۔

کیا مطلب کوئی لڑکا تمہیں کیوں آواز دے گا؟

عورت کے رونے کی آواز اور بچوں کے چیخنے کی آواز ہو سکتا آس پاس کے کسی گھر سے آتی ہو۔

نہیں وہ آوازیں آس پاس کے گھر سے نہیں آتی بلکہ میرے کمرے سے ہی آتی ہیں اور میرے کمرے میں جو شیشہ لگا ہے زیادہ تر اس کے نزدیک سے آتی ہیں۔

وہ بڑا سا شیشہ جو تمہارے کمرے میں لگا ہے اس کی بات کر رہی ہو تم؟

ہاں میں اسی کی بات کر رہی ہوں ایسے لگتا ہے جیسے دوسری طرف کوئی مجھے دیکھتا ہے۔

exponovels

امی کو بہت بار بت چکی ہوں پہلے تو وہ میرا یقین نہیں کرتی تھی لیکن اب انہیں تھوڑا تھوڑا یقین ہو رہا ہے میری باتوں پر۔

مجھے ایسے لگتا ہے کہ۔۔۔۔مہک بولتے بولتے خاموش ہو گئی۔

کیا لگتا ہے تمہیں چپ کیوں ہو گئی بتاؤ مجھے۔

مجھے ایسے لگتا ہے کہ شاید کوئی جن ہے اسے کسی کا بھی میرے پاس آنا اچھا نہیں لگتا۔

اس دن گجرے میں نے نہیں توڑے تھے اور نہ ہی گول گپے میں نے گرائے تھے اس کے علاوہ اور بھی بہت کچھ ہو چکا ہے۔

exponovels

گجرے ٹوٹنے کے ساتھ ساتھ ڈسٹبن میں خود بخود بعد جل گئے تھے۔

امی بھی بہت پریشان ہو چکی تھی پہلے تو نے لگا کہ یہ سب میں کر رہی ہو ہو لیکن جب تمہارا ایکسیڈنٹ ہوا اس کے بعد انہیں یقین آ گیا کہ میں سچ بول رہی ہو۔

کیا مطلب اس بات کا میرے ایکسیڈنٹ سے کیا تعلق ؟

وہ ایک حادثہ تھا۔

نہیں یہ کوئی حادثہ نہیں تھا کسی نے جان بوجھ کر کیا ہے تمہارے ساتھ۔

جیسے ہی تم میرے نزدیک آنے کی کوشش کرتے ہو وہ تمہیں نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔

اس دن جب تم میرے کمرے سے گئے تو میں نے تمہیں روکنے کے لیے تمہارے پیچھے آنا چاہا لیکن میں پہنچ ہی نہی سکی۔

مجھے خود سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ میرا ساتھ ہو کیا رہا ہے۔

ایسے لگ رہا تھا جیسے میرے پاؤں پتھر کے بن چکے ہو اور حیرت تو اس بات کی ہے جب تم گھر سے چلے گئے تو میرے پاؤں بالکل ٹھیک ہو گئے۔

جیسے ہی میں نیچے آئی امی نے مجھے کہا کہ خاور تمہارے لئے کچن میں کچھ رکھ کے گیا ہے۔ میں کچن میں گئی وہاں کی حالت دیکھ کر میرا سر چکرا گیا۔

exponovels

سارے گول گپے فرش پر بکھرے پڑے تھے امی کو لگا میں نے کیا ہے اور مجھے لگا شاید گھر میں کوئی بلی گھس آئی ہے لیکن جب وہ گجرے جلے تب مجھے اس بارے میں سوچنا پڑا۔

جب میں نے گہرائی میں جا کر سوچا تو مجھے اس کا نتیجہ یہی ملا کہ وہ جو کوئی بھی ہے اسے تمہارا میرے پاس آنا پسند نہی ہے۔

اس لئے وہ تمہیں نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے

اچھا۔۔۔کچھ کچھ یاد تو مجھے بھی ہے اس دن جب کمرے میں تمہارا ہاتھ پکڑنے کے لیے غصے میں تمہاری طرف بڑھا تو کسی نے بہت زور سے مجھے دھکا دیا تھا اور میں گر گیا۔ میں نے ادھر ادھر دیکھا تو کوئی بھی نہیں تھا تمہیں یاد ہو گا شاید۔۔۔

لیکن وہ بات پرانی ہو چکی تھی اس کے بعد ایسا کچھ ہوا ہی نہیں تو میرے ذہن میں نہیں رہا اس بات کا تذکرہ کرنا۔

آج تمہاری جو حالت تھی تم نے میرے ہاتھ پر کانچ مارا ء تمہاری آنکھیں لال تھیں اور بول تو تم رہی تھی لیکن آواز کسی مرد کی تھی۔

یہ واقعی خطرے والی بات ہے اس گھر میں رہنا مناسب نہیں ہے۔

ایک منٹ۔۔۔ابھی بھی تو تم میرے پاس ہی بیٹھی ہو تم نے مجھے ہاتھ بھی لگایا میری ڈریسنگ کی اگر واقعی ایسا کچھ ہے تو ابھی بھی کوئی نقصان ہو سکتا تھا؟

ہاں ہو سکتا تھا لیکن کیوں نہیں ہوا مجھے نہیں پتا اور تم اللہ کا شکر ادا کرو کہ کوئی نقصان نہیں ہوا لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ میں جھوٹ بول رہی ہوں۔

میں نے تمہیں جو کچھ بتایا حرف بہ حرف سچ ہے۔

exponovels

میں ایسا تو نہیں کہہ رہا کہ تم جھوٹ بول رہی ہو۔۔۔ سمجھ سکتا ہوں میں تم جو کہنا چاہ رہی ہو ہمیں کسی نہ کسی کو تو بتانا پڑے گا۔

ایسے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر تو نہیں بیٹھ سکتے۔۔۔ کسی اور سے بات کرتا ہوں میں یا پھر چاچو سے بات کرتا ہوں۔

نہیں میں گھر جا کر امی سے بات کرتی ہوں دیکھتی ہوں وہ کیا کہتی ہیں اس کے بعد تم نے جو کرنا ہو کر لینا۔

فی الحال تم آرام کرو میں یہی ہوں کہی نہیں جا رہی۔۔۔ دائم بھائی کی گاڑی کی آواز آ چکی ہے اور وہ گھر سے جا چکے ہیں۔

میں باہر جا کے بیٹھتی ہوں سب کے ساتھ۔۔۔ ہماری شادی کی بات پکی ہوئی ہے ابھی شادی نہیں ہوئی ہوئی جو میں اس طرح تمہارے پاس بیٹھی رہوں۔

سب کو منہ دکھانا ہے مجھے اس طرح اچھا نہیں لگتا۔۔۔ تمہارے لیے میری عزت سب سے پہلے ہونی چاہیے۔

ٹھیک ہے جاؤ بیٹھو سب کے ساتھ اور اپنا خیال رکھو۔

ہاں بس جا رہی ہوں۔۔۔ کچھ دیر تک بابا آ جائیں گے مجھے پک کرنے۔

جاتے ہوئے مل کر نہیں جاؤ گی؟

اگر موقع ملا تو آ جاؤں گی نہی تو خدا حافظ۔

مسکراتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔

خاور بیڈ سے ٹیک لگائے نظریں چھت پر جمائے کسی گہری سوچ میں گم ہو گیا۔

---

exponovels

شایان اپنی ماں کے کمرے میں تھا اچانک سے ان کی طبیعت خراب ہو گئی تھی اسی وجہ سے اسے ان کے پاس بیٹھنا پڑا۔

جب سے اس کے چھوٹے بھائی کی موت ہوئی تب سے وہ نہ تو کسی سے بات کرتی ہیں اور نہ ہی کہی آتی جاتی ہیں۔

اچانک سے بھی ہو جاتی ہیں اور پھر گھنٹوں بے ہوش ہی رہتی ہیں۔

اپنے لخت جگر کی حادثاتی موت کا صدمہ کسی گہری چھاپ کی طرح ان کے دل و دماغ پر چھپ چکا ہے اور وہ اس صدمے سے باہر آنے کا نام ہی نہی لے رہی۔

شایان کرسی پر بیٹھا ان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامے ان کے ہاتھ پر ہونٹ رکھتے ہوئے روئے آنسو بہا رہا تھا۔

بس کر دیں ماں اور کتنا تڑپے گی آپ؟

فھان کی موت پر جتنا آپ تڑپ رہی ہیں ہم سب سے بھی اتنا ہی تڑپے ہیں لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ہر زخم بھر جاتا ہے۔

ہم جانتے ہیں آپ ماں ہیں اور ہمارا دکھ آپ کے دکھ سے بہت کم ہے لیکن ہم آپ کو ایسے روز روز مرتے ہوئے نہی دیکھ سکتے۔

ہمارے لئے جینے کی کوشش کریں ایسا کب تک چلے گا؟

جانے والے لوٹ کر کبھی نہیں آتے۔۔۔سفر پر جانے والے واپس لوٹ سکتے ہیں ان کی واپسی کی امید تو لگائی جا سکتی ہے لیکن جس دنیا میں وہ جا چکا ہے وہاں سے واپسی کی امید صرف مایوسی ہے اور کچھ نہیں۔

دس سال ہو چکے ہیں اس بات کو ہمیں آپ کی ضرورت ہے ہم بھی آپ کے بیٹے ہیں۔

ہیزل بھی آپ کی بیٹی ہیں اور بابا کو بھی آپ کی ضرورت ہے۔

exponovels

ہمارے لئے کوشش تو کریں۔۔۔آپ کر سکتی ہیں۔

ہم سے نہیں دیکھی جاتی آپ کی یہ حالت ہم بہت بے بس ہو چکے ہیں آپ کے لیے۔

آپ بتائیں ہم ایسا کیا کریں کہ آپ پہلے جیسے ہو جائیں؟

ہمیں کسی بھی طرح ہماری رانی ماں واپس چاہیے۔۔۔ہم آپ کے بغیر نہیں جی سکتے۔

فہان کو تو واپس نہیں لا سکتے ہم لیکن آپ کو اس طرح نہ گھٹ گھٹ کر جیتے نہیں دیکھ سکتے۔

آپ کو جینا ہو گا ہمارے لئے۔۔۔نہ جانے کتنی ہی دیر ان سے باتیں کرتا رہا لیکن وہ تو آنکھیں بند کئے ایسے لیٹی تھی جیسے کچھ سنا ہی نہی۔

آخر کار شایان تھک کر ہیزل کو ان کے پاس چھوڑتے ہوئے اپنے کمرے میں چلا گیا۔

دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے آنکھوں کے نیچے ٹھہری نمی صاف کرتے ہوئے کمرے میں داخل ہوا۔

ایک نظر شیشے کو دیکھا اور پھر پلٹ گیا۔

کچھ یاد آنے پر آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا ہوا شیشے کی طرف بڑھا اور شیشے پر ہاتھ رکھا۔

سامنے کا منظر دیکھ کر اس کی آنکھیں سرخ ہو گئی پوری طاقت سے شیشے پر ہاتھ مارا تو شیشہ چکنا چور ہو گیا۔

اس کی اتنی ہمت۔۔۔اس نے ہماری محبت پر نظر ڈالی اور اسے ہم سے چھیننے کی کوشش کر رہا ہے۔

exponovels

تمہیں تو ہم چھوڑیں گے نہی۔۔۔ہاتھ کے اشارے سے شیشے کے ٹکرے ہوا میں اٹھائے اور واپس اپنی جگہ پر لگا دیے۔

شیشہ پھر سے اپنی پرانی حالت میں واپس آ گیا۔

ہم بس مہک کی وجہ سے خاموش تھے اور مزید کوئی رد عمل ظاہر نہی کیا اس کا یہ مطلب نہیں کہ تم اس بات کا ناجائز فائدہ اٹھاو۔

ایسی موت ماریں گے آخری سانس تک ہمارا خوف تمہاری ان آنکھوں میں دکھائی دے گا۔

شایان شیشے میں خاور کے چہرے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا۔

اس نے جیسے ہی خاور کے چہرے پر ہاتھ رکھا خاور کو اپنے چہرے پر جلن کا احساس ہوا۔

اس نے موبائل کا کیمرہ آن کیا اور اپنا چہرہ دیکھا تو حیرت زدہ سا دیکھتا رہ گیا۔

اس کے دائیں گال پر کسی کی انگلیوں کے واضح نشان تھے اور وہ نشان کسی زخم کی طرح لگ رہے تھے۔

اسی وقت دائم کمرے میں داخل ہوا اور سامنے کا منظر دیکھ کر حیرت زدہ سا خاور کی طرف بڑھا۔

یہ کیا ہوا تمہارے چہرے کو۔۔۔یہ زخم کیسے ہیں؟

پتہ نہی۔۔۔خاور نے ناچاہتے ہوئے بھی جواب دے دیا اور موبائل پر مصروف ہو گیا۔

میں نے کچھ پوچھا ہے تم سے خاور۔۔۔بتاو مجھے یہ نشان کیسے بنے؟

یہ انگلیوں کے نشان کیسے ہیں؟

کیا تم نے اپنے ساتھ کچھ۔۔۔

خاور کے بھنویں اچکاتے ہوئے دیکھنے پر دائم نے بات اُدھوری چھوڑ دی۔

exponovels

آپ کو شکل سے پاگل لگتا ہوں کیا میں؟

میں اپنے ساتھ ایسا کچھ کیوں کروں گا؟

مجھے کیا پتہ یہ نشان کیسے بنے۔۔۔میں تو سو رہا تھا تو اچانک مجھے چہرے پر جلن محسوس ہوئی۔

شیشے تک تو جا نہی سکتا تھا تو کیمرے میں دیکھ رہا تھا۔۔۔ابھی دیکھ ہی رہا تھا کہ آپ آ گئے۔

اگر آپ صبح والی بحث پر بات کرنے آئے ہیں تو خوشی خوشی واپس چلے جائیں کیونکہ میرا اس بارے میں بات کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

میں تم سے کوئی بحث کرنے نہی آیا بلکہ تمہیں سمجھانے آیا تھا لیکن اس سے پہلے ایک ضروری کام کر لوں کیونکہ اس وقت تمہیں سمجھانے سے زیادہ یہ کام ضروری ہے۔

دائم نے اس کے گال پر ہاتھ رکھ کر آنکھیں بند کرتے ہوئے آیت الکرسی پڑھ کر پھونکا تو وہ نشان اسی وقت ختم ہو گئے۔

شایان کے شیشے میں سارا منظر دھندلا گیا۔۔۔یہ کیسے ہو ممکن ہے؟

ہمیں کچھ دکھائی کیوں نہی دے رہا؟

وہ بے چین سا ہر طرح سے کوشش کر کے دیکھ چکا تھا لیکن اسے کچھ دکھائی نہی دے رہا تھا۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے؟

ایسا کونسا جادو ہے اس لڑکے کے پاس جو اس نے ہماری طاقت کو مات دے دی؟

ہمیں پتہ لگانا ہو گا۔۔۔ورنہ ہم مہک کو کھو دیں گے۔

exponovels

نہی۔۔۔ایسا نہی ہو گاء ہم ایسا ہونے ہی نہی دیں گے۔

بعد میں دیکھتے ہیں تمہیں۔۔۔تم جو کوئی بھی ہوء تم دونوں میں سے کوئی ایک بھی نہی بچے گا ہمارے ہاتھ سے۔

غصے میں آگ بگولہ ہوتے کمرے سے باہر نکل گیا۔

اب دیکھو زرا کیمرے میں۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔؟

خاور بے زاری سے کندھے اچکاتے ہوئے بولا۔

اپنا چہرہ دیکھو زرا کیمرے میں اب۔۔۔دائم نے اپنی بات دہرائی۔

عجیب زبردستی ہے۔۔۔خاور نے بڑبڑاتے ہوئے کیمرہ آن کیا تو حیران رہ گیا۔

ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے دائم کی طرف دیکھا اور موبائل سائیڈ پر رکھ دیا۔شاید میرے ہی ہاتھ کے نشان تھے

سوتے ہوئے ہاتھ گال کے نیچے رکھ دیا ہو گا میں نے۔

جان بوجھ کر انجان بننے کی کوشش مت کرو خاور۔۔۔یہ تمہارے ہاتھ کے نشان بلکل نہی تھے۔

حقیقت کچھ اور ہے اگر تم سمجھنا چاہو تو میں کچھ سمجھاؤں؟

مجھے کچھ سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔جانتا ہوں سب کچھ، مہک بتا چکی ہے مجھے جو کچھ اس کے ساتھ ہو رہا ہے

اور جو کچھ میرے ساتھ ابھی ہوا۔

اچھا۔۔۔تو پھر کیا سوچا تم نے؟

خاور کے اتنے تسلی بخش جواب پر دائم نے گہری سانس لیتے ہوئے اس سے سوال کیا۔

exponovels

سوچنا کیا ہے؟

وہ بات کرے گی آج چچی جان سے۔۔۔وہ کوئی حل نکالیں گی۔

اچھا۔۔۔تم دونوں کی جان خطرے میں ہے اور تم ابھی بھی اس انتظار میں ہو کہ کوئی دوسرا اس کا حل نکالے گا؟

ظاہری سی بات ہے اس حالت میں میں تو کچھ کر نہی سکتا۔۔۔جو کرنا ہے چاچو اور چچی جان ہی کریں گی ناں۔

اگر تم میری بات سننا چاہو تو اس کا حل بتاؤں میں؟

مجھے کیوں بتا رہے ہیں؟

یہ حل آپ چاچو کو ہی بتا دیں۔

انہیں تو میں بتا ہی دوں گا لیکن پہلے تمہیں رضامندی جاننا ضروری ہے۔

چاچو میری کسی بات سے انکار نہی کرتے اور نہ ہی کریں گے۔۔۔تم بتاؤ تمہارا جواب ہاں میں ہو گا یا ناں میں؟

آپ بتائیں اگر ممکن ہوا تو میرا جواب ہاں میں ہو گا اور اگر ناممکن ہوا تو ناں سمجھ لیجئے گا آپ۔

دائم نے سر اثبات میں ہلایا اور مسکرا دیا۔

میں عشا کی نماز پڑھ کر آ رہا ہوں ابھی مسجد میں۔۔۔قاری صاحب سے اس بارے میں بات کی تھی۔

وہ کہہ رہے ہیں کہ اس کا حل صرف یہ ہے کہ جتنی جلدی ہو سکے تم دونوں کا نکاح کر دیا جائے۔

کوئی برا سایہ ہے مہک پر اور تم دونوں کی جان کو خطرہ ہے۔۔۔اس سے پہلے کہ کچھ برا ہو ہمیں یہ قدم اٹھانا پڑے گا۔

تم بتاؤ تمہارا کیا خیال ہے؟

خاور حیرت زدہ سا دائم کو دیکھتا رہ گیا۔

exponovels

ایسے کیا دیکھ رہے ہو جواب دو مجھے۔۔۔تاکہ میں ابو اور چاچو کو لے کر جاؤں مہک کے گھر۔

تمہاری ہاں کے بعد ہی بات آگے بڑھا سکوں گا میں۔۔۔اگر سوچنے کے لیے وقت چاہیے تو کے سکتے ہو کوئی زبردستی نہیں ہے۔

مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔آپ باقی سب سے بات کر لیں۔

دائم اٹھ کر جانے ہی لگا تھا کہ خاور کے جواب واپس بیٹھ گیا۔

شکر ہے تم میری کسی امید پر تو پورا اترے۔۔۔مجھے امید تھی کہ تم انکار نہی کرو گے۔

میں ابھی بات کرتا ہوں ابو اور چاچو سے۔۔۔وہ دادو سے بات کر لیں پھر ہم سب جاتے ہیں ادھر نکاح کی تاریخ طے کرنے۔

دائم کی بات سن کر خاور کا چہرہ خوشی سے کھل اٹھا۔۔۔سچ میں آپ ایسا کرنا چاہتے ہیں؟

ظاہری سی بات ہے۔۔۔مجھے کیا اعتراض ہو سکتا ہے بھلا؟

میں تم دونوں کا بھلا چاہتا ہوں۔۔۔تمہاری خوشی مہک میں ہے اور مہک بھی راضی ہے اس رشتے سے تو مجھے اور کیا چاہیے؟

چلتا ہوں۔۔۔بات کروں سب سے۔

...Sorry

دائم دروازے کے پاس پہنچا ہی تھا کہ خاور کی آواز پر رک گیا اور پلٹ کر مسکرا دیا۔

...It's ok

ملتے ہیں بعد میں خوشخبری کے ساتھ۔۔۔دائم کمرے سے باہر نکل گیا۔

exponovels

خاور بے یقینی سے اسے جاتے ہوئے دیکھتا رہ گیا۔۔۔یہ سب اتنی جلدی ہو جائے گا میں نے سوچا نہی تھا۔
سہی کہتی ہے مہک۔۔۔میں نے کچھ زیادہ ہی غلط فہمیاں پال رکھی ہیں دل میں دائم بھائی کے لیے۔
وہ ہمارے لیے سب سے بات کرنا چاہ رہے ہیں اور میں ان کو ہی غلط سمجھ رہا تھا۔
مہک کو کال کرتا ہوں۔۔۔فوراً مہک کا نمبر ڈائل کیا لیکن وہ کال پک ہی نہی کر رہی تھی۔
مسکراتے ہوئے نظریں چھت پر جمائے آنکھیں بند کرتے ہوئے لیٹ گیا۔

سب اچانک گھر آئے تو مہک پریشان سی کچن میں ماں کے پاس آئی۔
امی کیا ہوا سب خیریت ہے ناں؟
تایا ابو اور باقی سب اچانک کیوں آئے ہیں؟
دائم کی امی اسی وقت کچن میں داخل ہوئی۔۔۔پہلے اس کا کوئی علاج کروالو پھر شادی کا بھی سوچ لینا۔
اس طرح تو بچے کی زندگی برباد کرنے والا حساب ہے۔
یہ کوئی طریقہ تو نہی ہے کہ نکاح ہی آخری حل ہے۔۔۔دماغ خراب ہو گیا ہے شاید دائم کا بھی۔
کیسا علاج تائی امی؟
مجھے کیا ہوا ہے جو آپ ایسی باتیں کر رہی ہیں؟
شاباش۔۔۔مطلب تمہیں پتہ ہی نہیں تمہیں کیا ہوا ہے، تمہیں نہی پتہ لیکن ہم سب کو تو پتہ چل گیا ہے ناں۔
تمہارے اوپر کسی جن کا سایہ ہے۔۔۔پتہ نہی کیا کرتی رہتی ہو جو وہ جن تمہارے پیچھے پڑ گیا ہے۔
اتنی بے عزتی پر مہک نے بھیگی آنکھوں سے ماں کی طرف دیکھا اور کچن سے باہر نکل کر اپنے کمرے میں آ گئی۔

exponovels

اس میں رونے والی کیا بات تھی بھلا؟

میں نے کچھ غلط تو نہیں کہہ دیا۔۔۔وہی کہا جو سچ ہے۔

اگر تم نے بیٹی پر دھیان دیا ہوتا تو آج یہ دن ناں دیکھنا پڑتا ہمیں۔۔۔بہتر یہی ہے کہ پہلے اس کا علاج مکمل کرو۔

خاور خود ابھی بچہ ہے وہ کہاں لے لے کر پھرتا رہے گا اسے اور ابھی اتنی بڑی زمہ داری سنبھالنے کے قابل نہیں ہے وہ۔

دائم پتہ نہی کیا کر رہا ہے کہ نکاح سے سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔وہ جن ہے کوئی انسان نہی جو اتنی آسانی سے نکاح ہونے دے گا۔

ہو سکتا ہے وہ یہ نکاح ہونے ہی نہ دے یا پھر خاور کو مزید نقصان پہنچائے۔

خاور کی زندگی تو ہر صورت خطرے میں ہے۔میرے خیال سے تو یہ رشتہ ہی ختم کر دینا چاہیے۔

کیسی بات کر رہی ہیں بھابھی آپ؟

میری بیٹی کوئی مزاق تھوڑی ہے۔۔۔رشتہ ختم کرنا کوئی حل تو نہیں ہے۔

آپ بڑی ہے آپ کو اس وقت ہمارا ساتھ دینا چاہیے لیکن آپ الٹا ہم سے تعلق ختم کرنے کی بات کر رہی ہیں۔

مہک کی امی بیٹی کے حق میں بول پڑی۔

میں کوئی دشمن تھوڑی ہوں مہک کی۔۔۔خاور کا بھی سوچنا ہے مجھے۔

بڑی ہوں سب کو ساتھ لے کر چلنا پڑتا ہے مجھے۔۔۔جب نظر آ رہا ہے کہ اس رشتے میں نقصان ہی نقصان ہے تو جان بوجھ کر آگ میں کودنے کا کیا فائدہ؟

بھابھی سہی کہہ رہی ہیں۔۔۔ہمیں اس بارے میں سوچنا چاہیے۔

exponovels

خاور کی ماں بھی وہاں آگئی اور جیٹھانی کی ہاں میں ہاں ملائی۔

ٹھیک ہے جیسے آپ سب کی مرضی۔۔۔مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

آپ سب کا جو بھی فیصلہ ہو گا ہمیں منظور ہو گا لیکن۔۔۔ایک بات بہت اچھی طرح سمجھا دی آپ نے کہ اپنی اولاد کی تکلیف بس اپنے ماں باپ کو ہی ہوتی ہے۔

باقی سب اپنا نفع و نقصان دیکھ کر ساتھ چلتے ہیں۔۔۔آجائیں چائے بن گئی۔

مہک کی امی ان دونوں کو حیران کرتی ہوئی ڈرائنگ روم میں چلی گئیں۔

چھوڑو اس کی باتوں کو زیادہ مت سوچو۔۔۔تم اپنے بیٹے کے بارے میں سوچو۔

اکلوتا بیٹا ہے تمہارا اسے آگ میں کودنے تو نہی دے سکتی ناں؟

میں تمہارے ساتھ ہوں چلو اور جا کر بات کرو ابھی وقت ہے۔

دائم کی امی دیورانی کو ساتھ لیے ڈرائنگ روم میں چلی آئی۔

اتنا سب کچھ ہو گیا اور کسی نے ہمیں بتانا ضروری ہی نہی سمجھا۔۔۔مہک کے بابا غصہ میں تھے اور بیٹی کے لیے فکر مند بھی۔

مجھے لگا بچی ہے شاید کوئی وہم ہو گا۔۔۔مجھے اندازہ نہی تھا کہ بات اتنی بڑھ چکی ہے۔

چلو جو ہونا تھا ہو گیا اب آگے کا سوچو۔۔۔دادی جان نے بات آگے بڑھائی۔

ٹھیک ہے پھر اس جمعے نکاح کر دیتے ہیں دونوں کا لیکن اس سے پہلے کسی دوسرے گھر کا انتظام کرنا پڑے گا۔

جان خطرے میں ہے میری بیٹی کی۔۔۔یہ چھوٹی بات تو نہی ہے۔

میں سوچ رہی تھی کہ پہلے مہک کا علاج ہو جائے پھر کوئی فیصلہ کریں ہم۔۔۔

exponovels

کیا مطلب ہے تمہارا؟

میری بچی کو کوئی بیماری ہے کیا جو تم علاج کی بات کر رہی ہو؟

خدیجہ بیگم کی بات پر دادی جان تپ گئیں۔

اماں جان میرا وہ مطلب نہی تھا۔۔۔میں تو یہ کہہ رہی تھی کہ۔۔۔

بس۔۔۔چپ!

خبردار جو کسی نے اس معاملے میں ٹانگ اڑانے کی کوشش کی۔۔۔جو میں کہوں گی وہی ہو گا۔

چائے پیو اور چلتی بنو۔۔۔ابھی میں زندہ ہوں فیصلہ کرنے والی۔

ان کے بولنے کی دیر تھی بس مجال ہے جو اس کے بعد وہ کچھ بولی ہو۔

exponovels

جمعے کو نکاح کا خاور اور مہک کا۔۔۔یہ بات دوبارہ نہی دہراؤں گی میں اور نہ ہی کسی کی بحث سنوں گی۔

بس بات جتم۔۔۔چائے پیو سب اور جاوا پنے اپنے گھر کو۔

دائم نے چائے کا کپ ہونٹوں سے لگایا اور دادو کی دیکھ کر مسکرادیا بدلے میں وہ بھی مسکرادی۔

گھر پہنچ کر دائم نے مہک کو کال ملائی۔۔۔مسلسل بیل جارہی تھی لیکن وہ کال نہی اٹھارہی تھی۔

رو رو کر مہک کا سر بھاری ہورہا تھا رنگ ٹون ی آواز پر آٹھ کر بیٹھ گئی۔

ابھی موبائل کان سے لگایا ہی تھا کہ موبائل بھڑک اٹھا۔

مہک نے ڈرتے ہوئے موبائل فرش پر پھینک دیا۔

کون ہو تم؟

کچھ دیر ڈرتی رہی لیکن پھر اٹھ کر کھڑی ہوگئی اور زور سے چلائی۔

میں نے پوچھا کون ہو تم؟

کیوں کر رہے ہو یہ سب کچھ؟

سامنے کیوں نہی آتے؟

سامنے آؤ ابھی کے ابھی۔۔۔میں نے کہا سامنے آؤ جو کوئی بھی ہو۔

exponovels

اگر آج تم سامنے نہی آئے تو میں خود کو ختم کرلوں گی۔۔۔ شیشے کی طرف بڑھی اور زور سے چلائی۔

روتی روتی شیشے کے سامنے فرش پر بیٹھ گئی۔۔۔ کیوں کر رہے ہو تم ایسا؟

سامنے آؤ بتاؤ مجھے کیا چاہتے ہو مجھ سے، کیوں میری زندگی کے ساتھ کھیل رہے ہو؟

پلیز سامنے آو۔۔۔

سر گھٹنوں پے گرائے روئے جا رہی تھی۔

اچانک شیشے میں سے ایک سفید روشنی نمودار ہوئی۔

مہک نے آنکھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے شیشے کی طرف دیکھنے کی کوشش کی لیکن روشنی بہت تیز تھی کچھ نہ دیکھ سکی۔

دیکھتے ہی دیکھتے وہ روشنی ختم ہو گئی مہک اٹھ کر کھڑی ہو گئی اور شیشے کی طرف بڑھی۔

کچھ دیر غور غور سے شیشے کو دیکھتی رہی۔۔۔ آخر کیا راز دفن ہے اس شیشے میں؟

یہ روشنی کیسی تھی؟

کون ہو تم؟

میری بات کا جواب دو۔۔۔ سامنے آو۔

کچھ دیر شیشے کو دیکھتی رہی پھر بیزار سی پلٹی تو آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

مہک حیرت زدہ سی دیکھتی ہی رہ گئی اس کا وجود تو جیسے پتھر کا بن چکا تھا۔

exponovels

آنکھیں پھاڑے خوف زدہ سی ایک ہی جگہ پر کھڑی رہ گئی۔

شایان مسکراتے ہوئے اس کی طرف بڑھا۔۔۔مہک کے گال پر ہاتھ رکھنے ہی لگا تھا کہ اس نے ڈر کر آنکھیں بند کر لی۔

وہ مہک کے ارد گرد ایسے چکر لگا رہا تھا جیسے وہ کوئی انوکھی چیز ہو۔

جتنی حیران مہک تھی اسے سامنے دیکھ کر اتنا ہی حیران وہ تھا پہلی بار مہک کو اپنے اتنے قریب دیکھ کر۔

مہک نے خوف سے آنکھیں بند کی اور پھر سے کھولی کہ شاید یہ کوئی خواب ہو لیکن یہ خواب نہی حقیقت تھا۔

آج اس کی تلاش مکمل ہو چکی تھی۔وہ ان دیکھا وجود جسے وہ صرف محسوس کر سکتی تھی آج حقیقت میں اس کے سامنے موجود تھا۔

کچھ دیر مہک کے ارد گرد گھومنے کے بعد شایان گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھ گیا اور بنا پلکیں جھپکائے اسے دیکھتا رہا۔

مہک بہت زیادہ ڈر چکی تھی اسے کچھ سمجھ نہی آ رہا تھا کہ کیا کرے۔۔۔دماغ تو جیسے ماؤف ہو چکا تھا۔

"کون ہیں آپ؟"

اس نے گہری سانس لی اور دبی دبی سی آواز میں سامنے بیٹھے وجود سے سوال کیا۔

مہک کی آواز سنتے ہی شایان نے آنکھیں بند کی اور مسکراتے ہوئے اس لمحے کو محسوس کیا۔

کون ہیں آپ اور ایسے کیوں بیٹھے ہیں؟

مہک کے مزید سوالات پر اس نے آنکھیں کھول دی اور اپنا مختصر سا تعارف پیش کیا۔

"ہم شایان ہیں"

exponovels

"شایان"۔۔۔۔؟۔۔۔اس نام پر مہک پہلے تو سوچ میں پڑ گئی لیکن پھر حیرانگی سے منہ پر ہاتھ رکھ لیا۔

آپ سر شایان ہیں؟

نہی آپ سر شایان نہی ہو سکتے۔۔۔وہ تو کوئی اور تھے۔

وہ صرف ایک پرچھائی تھی مہک۔۔۔اصل شایان اس وقت آپ کے سامنے ہیں۔

اس کے منہ سے اپنا نام سن کر مہک کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔آپ میرا نام کیسے جانتے ہیں؟

ہمارے منہ سے صرف اپنا نام سن کر آپ اتنی حیران ہو رہی ہیں تو ہمارے جزبات جان کر آپ کا کیا حال ہو گا۔

جب سے آپ کو دیکھا ہے ہمیں ایسے لگتا ہے جیسے ہم بس آپ ہی کو جانتے ہیں باقی سب تو جیسے اجنبی سے لگنے لگے ہیں ہمیں۔

ایسے لگتا ہے جیسے ہماری خوشی اور دکھ کی وجہ سب آپ سے جڑ چکی ہو۔

جب سے آپ کو دیکھا ہے ہمیں کچھ اور نظر ہی نہیں آتا۔۔۔ہمارا دل چاہتا ہے کہ بس آپ ہماری نظروں کے سامنے رہیں اور ہم آپ کو دیکھتے رہیں۔

بہت انتظار تھا ہمیں اس دن کا جب آپ ہمارے سامنے ہو گی اور ہم جی بھر کر آپ کو دیکھ سکیں گے۔

آج ہمارا انتظار ختم ہوا۔۔۔ہم اتنا خوش ہیں کہ آپ کو بتا نہیں سکتے، ہم الفاظ میں بیان ہی نہی کر سکتے ہماری خوشی۔

لیکن میں تو آپ کو جانتی تک نہیں۔۔۔ایسے کیسے میرے بارے میں اتنا سب کچھ بول سکتے ہیں آپ؟

آپ کو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے جو آپ سمجھ رہے ہیں میں وہ نہیں ہوں۔۔۔میں تو ایک عام سی لڑکی ہوں.

شاید آپ مجھے کوئی اور سمجھ رہے ہیں۔

exponovels

نہی۔۔۔شایان نے فوراً سر نفی میں سر ہلایا۔

ہم کسی اور کے بات نہیں کر رہے مہک۔۔۔ہم آپ ہی کی بات کر رہے ہیں۔

کسی اور کے بارے میں سوچ بھی نہی سکتے ہم۔۔۔ہمارے دل و دماغ پر تو بس آپ چھائی ہوئی ہے۔

جانتی تھی میں سر شایان کوئی عام انسان نہیں تھے۔۔۔مجھے شروع دن سے شک تھا۔

میرے ساتھ اتنا کچھ ہوا اور میں نے سب کو بتانے کی بہت کوشش کی لیکن کسی نے میری بات پر یقین ہی نہیں کیا۔

خاور کے ساتھ یہ سب کچھ آپ نے ہی کیا ہے ناں؟

آپ کیوں کر رہے ہیں یہ سب کچھ میں آپ کو نہیں جانتی نہ ہی ہم کبھی ملے ہیں آخر کیا ہے اس شیشے کے پیچھے؟

آپ کیوں کر رہے ہیں یہ سب؟

اس شیشے کے پیچھے ایک دنیا ہے مہک۔۔۔آپ کی اور ہماری دنیا۔

یہ دنیا ہمارا انتظار کر رہی ہے۔۔۔آپ کو ہمارے ساتھ چلنا ہو گا ہمیشہ کے لیے۔

"چلیں گی ناں؟"

شایان کی مدھم سی خوبصورت آواز اور اس کی نیلی آنکھیں۔۔۔مہک تو جیسے اس کی آنکھوں میں کھو چکی تھی۔

اس کی آواز کے حصار میں قید سب کچھ سنتی جا رہی تھی۔

"ہماری محبت کا مان رکھیں گی ناں آپ؟"

"ہماری سانسیں آپ سے جڑ چکی ہیں اگر آپ ہمیں نا ملی تو مر جائیں گے"

آپ چپ کیوں ہیں جواب دیں ہماری بات کا۔۔۔ہم کچھ پوچھ رہے ہیں آپ سے مہک۔

exponovels

اگر آپ نے انکار کیا تو اس کا انجام اچھا نہی ہو گا۔۔۔ہم کسی دوسرے کو یہ حق نہی دیں گے کہ وہ آپ کو ہم سے چھیننے کی کوشش کرے۔

آپ ہماری ہیں اور بس ہماری ہی رہیں گی۔۔۔ہمارے درمیان آنے والی ہر رکاوٹ کو مٹا دیں گے ہم پھر چاہے وہ رکاوٹ خاور ہو یا پھر دائم۔

خاور اور دائم کے نام پر مہک حوش میں آئی۔۔۔آپ ایسا کچھ نہی کریں گے۔

کون کس کی تقدیر میں لکھا یہ فیصلے تو اللہ کے ہیں ء ہم انسان اس قابل نہیں ہیں کہ اللہ کی لکھی ہوئی تقدیر کو جھٹلا سکے۔

مہک کا جواب سن کر شایان اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔ہم نے کہا ناں ہم یہ حق کسی کو نہی دیں گے تو پھر تقدیر لکھنے والے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مہک۔

شایان کی بات پر مہک کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔آپ کو پتہ بھی ہیں آپ کیا بات کر رہے ہیں؟

"اللہ سے بڑھ کر کسی کا حق نہی ہے ہماری زندگی پر۔۔۔اسی نے ہمیں پیدا کیا ہے اور اسی نے یہ فیصلہ کرنا ہے کہ کون کس کا ہے"

آپ کیا کہہ رہی ہیں ہمیں نہی پتہ مہک۔۔۔ہم بس اتنا جانتے ہیں کہ ہم آپ کے ساتھ ہی یہاں سے جائیں گے۔

لیکن میں آپ کے ساتھ نہی جاؤں گی۔۔۔میں نہیں جا سکتی۔

یہاں میرا گھر ہے اور ماں باپ۔۔۔بھائی باقی سب میں آپ کے ساتھ کیوں جاوں؟

آپ یہ سب کچھ بند کر دیں۔۔۔سب پریشان ہو چکے ہیں آپ کی وجہ سے۔

آپ کی وجہ سے میرا نکاح جلدی ہو رہا ہے اور کتنا کچھ سننا پڑا کچھ اندازہ ہے آپ کو؟

exponovels

دیکھ لیتے ہیں ہم آپ کیسے نہی جاتی ہمارے ساتھ۔۔۔شایان غصے میں آگے بڑھااور مہک کا بازو تھام لیا۔

اس کے ہاتھ لگاتے ہی مہک کو ایسے لگا جیسے کسی نے جلتی ہوئے انگارے اس کے بازو کے ارد گرد لپیٹ دیے ہو۔

اس نے ایک زوردار چیخ ماری اور دیکھتے ہی دیکھتے زمین پر گر گئی۔۔۔شایان کے چہرے کا تو جیسے رنگ ہی اڑ گیا۔

اس نے فوراً مہک کا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔ہمیں معاف کر دیں مہک۔

ہم آپ کو تکلیف نہی پہنچانا چاہتے تھے۔۔۔ہم سے غلطی ہو گئی۔

آپ ٹھیک تو ہیں؟

وہ بول رہا تھا اور مہک گہرے گہرے سانس لیتے ہوئے خوفزدہ سی اسے دیکھ رہی تھی۔

ہم سب ٹھیک کر دیں گے آپ فکر نہی کریں۔

شایان نے اپنے ہاتھ سے مہک کے جھلستے بازو پر سفید روشنی ڈالی تو مہک کا بازو ٹھیک ہو گیا۔

وہ اپنا دوپٹہ ٹھیک کرتی ہوئی ڈر کر فرش پر ہی بیٹھ گئی۔۔۔دور رہیں آپ مجھ سے۔

کون ہیں آپ؟

کسی انسان کے ہاتھ لگانے پر تو ایسا نہی ہوتا۔۔۔آپ کیا ہیں؟

مہک۔۔۔دروازہ کھولو بیٹا۔

اس سے پہلے کہ شایان کوئی جواب دیتا مہک کے کانوں میں ماں کی آواز سنائی دی اور تیزی میں دروازے کی دوڑی لیکن اس کے دروازے تک پہنچنے سے پہلے ہی شایان دروازے تک پہنچ چکا تھا۔

اگر آپ نے کسی کو کچھ بتایا تو ہم سے برا کوئی نہی ہو گا۔۔۔آپ اپنی ماں سے یہ کہیں گی کہ کوئی برا خواب دیکھنے کی وجہ سے ڈری ہیں آپ ناں کے ہمارے چھونے کی وجہ سے۔

exponovels

سمجھ گئی یا نہی؟

جی۔۔۔ مہک نے ڈرتے ڈرتے سر سے اثبات میں ہلایا اور دروازہ کھول دیا۔

کیا ہوا تم نے چیخ کیوں ماری تھی؟

اس کی امی فکر مند سی کمرے میں داخل ہوئی۔

کچھ نہی امی۔۔۔ بس ڈر گئی تھی۔

برا خواب دیکھ لیا تھا۔۔۔ مہک نے گردن گھما کر ادھر اُدھر دیکھا تو شایان کہی نہی تھا۔

چلو میرے ساتھ باہر بیٹھو سب کے ساتھ۔۔۔ وہ اسے کھینچتی ہوئی نیچے لے آئی۔

مہک کا دھیان اوپر ہی لگا تھا۔۔۔ وہ بار پلٹ کر سیڑھیوں کی طرف دیکھ رہی تھی۔

آؤ بیٹھو ہمارے ساتھ۔۔۔ وہ اسے ٹی وی لاونج میں لے آئی اور صوفے پر بیٹھنے کا بولتی ہوئی کچن میں چلی گئی۔

جیسے ہی وہ وہاں سے گئی مہک تیزی سے ان کے پیچھے کچن میں آ گئی۔

اپنی تائی کی باتوں کو دل پر مت لینا بیٹا۔۔۔ پتہ تو ہے تمہیں ان کو بولنے کی عادت ہے۔

میری بیٹی کو کوئی بیماری تھوڑی ہے جو ہم پہلے علاج کروائیں۔

بھابھی بھی ناں۔۔۔ بولنے سے پہلے کبھی بھی نہی سوچتی کہ کیا کہہ رہی ہیں اور دوسرے کے دل پر کیا گزرے گی۔

جی امی۔۔۔ مہک نے مختصر سا جواب دیا اور پریشان سی ادھر اُدھر دیکھتی رہی کہ کہی شایان آس پاس ہی نہ ہو۔

تمہارا دھیان کہاں ہے مہک؟

میں کب سے بول رہی ہوں اور تم ادھر اُدھر دیکھ رہی ہو، سب خیریت تو ہے؟

exponovels

کوئی پریشانی ہے کیا؟

مہک فوراً ماں کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔ایک لمحے کے لیے سوچا کہ ان کو سب بتادے لیکن پھر شایان کی دھمکی یاد آئی۔

نہی امی۔۔۔کوئی پریشانی نہی ہے سب خیریت ہے۔

اچانک سے نکاح کی خبر سن کر تھوڑی حیران ہوں لیکن کوئی بات نہیں جیسے آپ سب کی خوشی۔

مجھے کوئی اعتراض نہی۔۔۔آپ سب کو جو بہتر لگے آپ وہی کریں۔

مہک کے تسلی بخش جواب پر وہ مسکرادی۔۔۔خوشی کے ساتھ ساتھ یہ فیصلہ تم دونوں کی زندگی کے لیے بہت ضروری ہے بیٹا۔

دائم بہت اچھا بچہ ہے۔۔۔ہر اچھے برے وقت میں ہمیشہ ہمارا ساتھ دیتا ہے۔

وہ گیا تھا سارا معاملہ قاری صاحب کے پاس لے کر تو انہوں نے ہی نکاح کا مشورہ دیا۔

کیا۔۔۔؟

دائم بھائی نے نکاح جلدی کرنے کو بولا ہے امی؟

ہاں۔۔۔اسی نے مشورہ دیا ہے قاری صاحب کے کہنے پر اور مجھے بھی یہی ٹھیک لگتا ہے۔

یہ برے سایے اگر پوری طرح کسی پر قابو پالیں تو پھر آخری سانس تک پیچھا نہی چھوڑتے۔

شکر ہے اللہ کا دائم نے سہی وقت پر قاری صاحب سے بات کرلی ورنہ پتہ نہی کیا ہو جاتا۔

ہو تو ابھی بھی بہت کچھ سکتا ہے امی۔۔۔اب میں کیا بتاؤں آپ کو کہ جس سایے سے آپ سب میرا پیچھا چھڑانے کی کوشش کر رہے ہیں وہ اس وقت میرے سر پر موت کی طرح منڈلا رہا ہے۔

exponovels

مہک دل ہی دل میں سوچتی رہ گئی اور کسی گہری سوچ میں گم ہو گئی۔۔۔اچانک کسی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

وہ چلاتی ہوئی پلٹی تو پیچھے قاسم کھڑا تھا۔۔۔کیا ہو گیا اتنی بھی ڈراؤنی شکل نہی تمہارے بھائی کی جو اس طرح چلا رہی ہو۔

نہی بھائی۔۔۔وہ آپ اچانک سے آئی تو میں ڈر گئی۔

امی لائیں کھانا مجھے بہت بھوک لگی ہے۔۔۔مہک کھانے کی ٹرے اٹھائے بات کو پلٹتی ہوئی کچن سے باہر نکل گئی۔

ٹی وی لاونج میں بیٹھ کر کھانا کھانے میں مصروف ہو گئی۔

قاسم بھی ماں کے ساتھ وہی آ گیا اور حیرت زدہ سا بہن کو دیکھتا رہا۔

کیا ہوا بچے سب خیریت ہے ناں؟

کچھ چھپا رہی ہو ہم سے۔۔۔اگر کچھ ہے تو ہمیں بتا دو ہم سب تمہارے ساتھ ہیں۔

کسی سے بھی ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

نہیں بھائی ایسی کوئی بات نہیں ہے آپ خوامخواہ پریشان ہو رہے ہیں۔

میں بالکل ٹھیک ہوں اور آپ سب کے سامنے ہو مجھے کیا ہونا ہے بھلا؟

اس نکاح سے تو خوش ہو ناں تم کہی تمہارے ساتھ کوئی زیادتی تو نہیں کر رہے ہم؟

بھائی کے سوال پر مہک نے چونک کر ان کی طرف دیکھا اور مسکرا دی نہیں بھائی۔۔۔جیسے آپ سب کی خوشی۔

مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے آپ لوگ میرے لئے جو بھی فیصلہ کریں گے مجھے منظور ہے۔

exponovels

مجھے یہی امید تھی اپنی بیٹی سے۔۔۔مہک کے ابو اچانک وہاں آئے اور مہک کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔

بدلے میں مہک مسکرادی۔

کھانا کھانے کے بعد چائے پی اور کچھ دیر وہی بیٹھی رہی۔۔۔ٹی وی پر خبریں دیکھتی رہی۔

ڈر کے مارے ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے لیکن کسی پر بھی اپنا ڈر واضح نہی ہونے دے رہی تھی۔

دل ہی نہی چاہ رہا تھا کہ یہاں سے اٹھ کر جائے لیکن آخر ایسا کب تک ہو سکتا تھا۔

جانا تو اسی کمرے میں ہی تھا۔

جیسے جیسے سب اپنی کمروں میں گئے وہ بھی ٹی وی بند کرتی ہوئی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی اور ڈرتے ڈرتے ایک ایک قدم اٹھاتی ہوئی کمرے میں پہنچی۔

دروازہ بند کر کے پلٹی ہی تھی کہ شایان اس کی نظروں کے سامنے تھا۔

خاور کو نکاح کی ڈیٹ فکس ہونے کی خبر ملی تو اس کی خوشی کی تو جیسے انتہا ہی نہی رہی۔

بہت دیر سے مہک کو کال ملا رہا تھا لیکن اس کا نمبر بند جا رہا تھا۔

اپنی خوشی میں مصروف تھا کہ شازیہ بنا نوک کیے دروازہ کھولتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی۔

انکار کر دو اس نکاح سے۔۔۔تم ایسا نہیں کر سکتے ہو خاور۔

وہ آنسو بہاتی ہوئی خاور کے پاؤں پر سر رکھ کے آنسو بہاتی ہوئی بولی۔

خاور چونک گیا اور ڈر کر اپنے پاؤں سمیٹ لیے کیا کر رہی ہو تم پاگل تو نہیں ہو گئی؟

exponovels

شازیہ تم ہوش میں تو ہو؟

خاور کو اس کی دماغی حالت پر شک ہوا۔

تم یہ سب کیا کر رہی ہو ہو تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے؟

میں کیوں کروں اس نکاح سے انکار؟

مہک سے محبت کرتا ہوں میں۔۔۔

لیکن وہ تو نہیں کرتی ناں تم سے محبت۔۔۔تو پھر تم اس سے نکاح کیوں کر رہے ہو؟

میں کرتی ہوں تم سے محبت۔۔۔اسے چھوڑ دو اور مجھ سے نکاح کر لو ساری زندگی تمہاری غلامی میں گزار دوں گی لیکن تمہارے ساتھ کسی اور کو نہی دیکھ سکتی۔

ہاتھ جوڑ رہی ہوں تمہارے سامنے۔۔۔انکار کر دو اس نکاح سے ورنہ میں مر جاؤں گی۔

خاور کو لگا جیسے اس کا سر چکرا گیا ہو۔۔۔ہاتھ بڑھاتے ہوئے ماتھے پر آئے بال پیچھے کیے یے اور حیرت زدہ سا شازیہ کو دیکھتا رہ گیا۔

یہ تم کیا کہہ رہی ہو دماغ ٹھکانے پر تو ہے تمہارا؟

کیسی بے ہودہ باتیں کر رہی ہو پھوپھو کو بلاؤں؟

محبت کا اظہار کرنا کوئی بیہودگی نہی ہوتی خاور۔۔۔جس کو بلانا ہے بلا سکتے ہو لیکن آج میں یہاں سے نہیں جاؤں گی۔

تمہیں میری محبت کو قبول کرنا ہی پڑے گا میں تمہیں کسی اور کا ہوتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی تم صرف میرے ہو صرف میرے۔

exponovels

تمہارا دماغ خراب ہو گیا شازیہ۔۔۔مذاق کر رہی ہوں کیا میرے ساتھ؟

اگر یہ مذاق ہے تو بہت ہی گھٹیا مذاق ہے۔

چلی جاؤ یہاں سے اس سے پہلے کہ میں کسی کو آواز دوں۔

تمہیں یہ سب مذاق لگ رہا ہے خاور؟

میرے جذبات میرے آنسو۔۔۔یہ تڑپ سب کچھ مذاق ہے تمہارے لیے؟

سچ کہتے ہیں لوگ جس کو پانے کے لیے ہم مر رہے ہوتے ہیں اس کو ہماری محبت ایک مذاق لگتی ہے۔

اگر تمہیں میری محبت مذاق لگتی ہے تو ٹھیک ہے مذاق ہی سہی۔۔۔تمہیں جو سمجھنا ہے سمجھ لو لیکن میں یہ نکاح نہیں ہونے دوں گی۔

تم کرو نکاح کی تیاریاں اور موت کی۔۔۔ادھر تم نکاح کے پیپر پر سائن کرو گے اور اُدھر میں زہر کھا کر اپنی زندگی کا خاتمہ کروں گی۔

مذاق لگتا ہے نہ تمہیں۔۔۔میں تمہیں یہ مذاق حقیقت میں بدل کر دکھاؤں گی۔

بے دردی سے گال پے بہتے آنسو پونچھتی ہوئی کمرے سے باہر بھاگ گئی اور خاور کو حیرت کے سمندر میں دھکیل گئی۔

اتنی دیر کیوں لگائی آپ نے آنے میں؟

exponovels

جانتی تھی ناں ہم انتظار کر رہے ہیں کمرے میں؟

رکیں زرا!

آپ نے ہمت کیسے کی ہماری اجازت کے بغیر کمرے سے باہر جانے کی؟

شایان سوال پر سوال کرتا چلا گیا۔

مہک نے ڈر کر آنکھیں بند کر لی اور رونا شروع ہو گئی۔

اس میں رونے والی کیا بات ہے؟

شایان کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تو فوراً پیچھے ہٹا۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ ہمیں معاف کر دیں۔

ہم نے کچھ زیادہ ہی بول دیا۔۔۔ آئیندہ دھیان رکھیں گے ہم لیکن آپ بھی وعدہ کریں کہ آئیندہ ہماری اجازت کے بغیر کوئی قدم نہیں اٹھائیں گی۔

مہک نے ڈرتے ڈرتے آنکھیں کھولی اور شایان کی طرف دیکھا۔

ایک بات تو سچ ہے یہ جو کوئی بھی ہے مجھے نقصان نہی پہنچا سکتا۔۔۔ دل ہی دل میں سوچنے لگی۔

شایان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔ مہک کے تھوڑا قریب آیا اور اس کی آنکھوں میں دیکھا۔

"سہی سمجھی ہیں آپ۔۔۔ ہم آپ کو کبھی نقصان نہی پہنچائیں گے"

مہک کی آنکھیں حیرت سے کھلی کی کھلی رہ گئی۔۔۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟

میں تو کچھ بولی ہی نہی۔۔۔ پھر آپ نے کیسے سن لیا؟

exponovels

مہک کے سوال پر شایان مسکراتے ہوئے پیچھے ہٹا۔۔۔آپ کیا سوچ رہی ہیں اور کیا نہی اس کے لیے ہمیں سننے کی نہی بس دیکھنے کی ضرورت ہے۔

ہم آپ کی آنکھوں سے سب پڑھ لیتے ہیں۔

اب یہ مت پوچھیے گا کہ آنکھیں کیسے پڑھتے ہیں۔۔۔یہ ایک راز ہے جو فقط سچی محبت کرنے والے پر ہی کھلتا ہے۔

آئیں بیٹھیں۔۔۔بایاں بازو کمر پر فولڈ کرتے ہوئے سر کو تھوڑا جھکاتے ہوئے دائیں ہاتھ سے مہک کو صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

اتنی بڑی سلطنت کا اکلوتا شہزادہ ایک عام سی لڑکی کے لیے سر جھکائے کھڑا تھا۔

مہک کو یہ سب کسی خواب کی طرح لگا تھا ایسا منظر تو فلموں میں دیکھا تھا اس نے لیکن اس کے ساتھ بھی ایسا کچھ ہو گا اس کے وہم و گمان میں بھی نہی تھا۔

ڈرتے ڈرتے آگے بڑھی اور صوفے پر بیٹھ گئی۔

شایان اس کے سامنے زمین پر بیٹھ گیا۔

اسے زمین پر بیٹھتے دیکھ کر مہک فوراً کھڑی ہو گئی۔

آپ نیچے مت بیٹھیں۔۔۔مجھے اچھا نہی لگ رہا اس طرح۔

آپ ادھر بیٹھ جائیں میں کہی اور بیٹھ جاتی ہوں۔

شششش۔۔۔شایان نے ہونٹوں پر انگلی رکھتے ہوئے چپ رہنے کا اشارہ دیا۔

مہک چپ چاپ دوبارہ بیٹھ گئی۔۔۔وہ اپنے ہاتھوں کو ایک دوسرے میں پیوست کیے کنفیوزڈ سی نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔

exponovels

یہ کس مصیب۔۔۔بس اتنا ہی سوچنے لگی تھی کہ چپ ہو گئی کیونکہ شایان باآسانی سب سن سکتا تھا۔

تو پھر کیا سوچا آپ نے ؟

کس بارے میں میں مہک نے فوراجواب دیا۔

ہمارے ساتھ جانے کے بارے میں۔۔۔آپ نے بتایا نہیں آپ نے ہماری محبت کو قبول کیا ہے یا نہیں ؟

قبول کرنے یانہ کرنے کا سوال ہی پیدا نہی ہوتا۔۔۔میں آپ کو نہیں جانتی آپ کون ہیں کہاں سے آئے ہیں کیا کرتے ہیں مجھے کچھ نہیں پتا،ایسے کیسے میں آپ کی محبت کا جواب دے دوں ؟

اچھاتو آپ ہمارے بارے میں جاننا چاہتی ہیں۔

ٹھیک ہے ہم خود بتادیتے ہیں۔۔۔اس شیشے کے اس پار ایک سلطنت ہے ہمارے باپ اس سلطنت کے راجا ہیں اور ماں رانی۔

ایک بہن ہیں شہزادی ہیزل اور ہم اس سلطنت کے اکلوتے شہزادے۔۔۔شایان ہیں۔

بہت ہے یا کچھ اور بھی جاننا چاہتی ہیں ؟

شہزادے ہیں ہم بھوکا نہیں رکھیں گے آپ کو۔۔۔دنیا بھر کی خوشیاں آپ کے قدموں میں بچھادیں گے۔

ایک بار۔۔۔صرف ایک بار آپ ہم پر بھروسہ کر کے تو دیکھیں۔

ہمیں ایک موقع تو دیں۔۔۔ہم وعدہ کرتے ہیں جیسا آپ چاہیں گی ویسا ہی ہو گا۔

ہم آپ کو آپ کے گھر والوں سے دور نہیں کر رہے آپ جب چاہیں ان سے ملنے یہاں آسکتی ہیں۔

ہمیں بس آپ کی خوشی چاہیے جیسے آپ خوش ہیں ویسے ہی ہم خوش رہیں گے۔

exponovels

آپ اپنے گھر والوں کو ہمارے بارے میں سب کچھ بتادیں اور ان کو بتائیں کہ آپ ہمارے ساتھ جانا چاہتی ہیں ناں کہ اس خاور سے شادی کرنا چاہتی ہیں۔

ایسا ہم ہونے بھی نہیں دیں گے۔۔۔اگر پیار سے ہماری بات مان لیں گے تو سب اچھا ہو گا ورنہ ہم دوسرا طریقہ آزمائیں گے اور دوسرے طریقے میں آپ کا بہت بڑا نقصان ہو سکتا ہے۔

ہم آپ کو یا آپ سے جڑے کسی بھی رشتے کو نقصان نہیں پہنچانا چاہتے۔۔۔ہمیں بس آپ سے مطلب ہے آپ ہماری ہو جائیں بس ہمیں اور کسی کی پرواہ نہی۔

لیکن اگر آپ نے ذرا سی بھی ہوشیاری دکھانے کی کوشش کی تو ہم سے برا کوئی نہیں ہو گا ہم یہاں پر لاشیں بچھا دیں گے۔

سمجھ رہی ہیں نہ آپ۔۔۔؟

اس نے مہک کے کندھے پر ہاتھ رکھنے کے لیے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ کچھ یاد آنے پر اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا۔

یہ۔۔۔اس طرح سے آپ مجھے اپنے ساتھ رکھنا چاہتے ہیں؟

یہ کیسی محبت ہے آپ کی جس میں آپ میرا ہاتھ تک نہی تھام سکتے۔۔۔زندگی بھر ساتھ کیسے نبھائیں گے؟

مہک کے سوالات پر شایان نے نظریں جھکالی اور کچھ دیر خاموش رہا۔۔۔کچھ سوچنے کے بعد بعد سر اٹھائے مہک کی طرف دیکھا اور مسکرا دیا۔

"ہمیں آپ کو ہاتھ لگانے کی ضرورت بھی نہیں ہے۔۔۔ہم تو بس آپ کو دیکھتے ہوئے ساری زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔"

کیا ہوا اگر ہم آگ سے بنے ہیں اور آپ ایک انسان ہیں؟

exponovels

ہمارے ہاتھ لگاتے ہی آپ کا وجود پگھلنے لگتا ہے اس کا یہ مطلب تو نہی کہ ہماری محبت جھوٹی ہے اور ہم اتنی چھوٹی سی بات پر اپنے قدم پیچھے ہٹالیں۔

"ہم بس یہ چاہتے ہیں کہ آپ ساری زندگی ہماری نظروں کے سامنے رہیں۔۔۔ہماری آخری سانس تک ہم بس آپ کو دیکھنا چاہتے ہیں۔"

میں آپ کے جذبات کی بہت قدر کرتی ہوں۔۔۔آپ بہت اچھے شہزادے ہیں اور قابل تعریف ہیں۔

مجھے آپ کی محبت بھی قبول ہے۔۔۔آپ کی محبت جھوٹی نہیں ہے آپ کا ایک ایک لفظ سچ ہے لیکن پھر بھی ہم ایک نہیں ہو سکتے۔

اس دنیا کے کچھ دستور ہی کچھ رواج ہیں۔۔۔ہمیں سب کو ساتھ لے کر چلنا پڑے گا جو ہم نہیں کر سکتے۔

میں ایک عام سی انسان ہوں اور آپ آگ سے بنے ایک جن۔۔۔یا پھر جو بھی ہیں مجھے نہیں پتا آپ کیا ہیں۔

ٹھیک ہے ہو گئی آپ کو مجھ سے محبت۔۔۔مجھے نہیں پتا آپ کو مجھ میں ایسا کیا نظر آیا جو اپنا دل ہار بیٹھے ہیں۔

میں تو ایک عام سی لڑکی ہو۔۔۔میں کیسے سب کچھ چھوڑ کر آپ کے ساتھ جا سکتی ہوں؟

یہ ناممکن ہے اور اس بات کو آپ بھی بہت اچھی طرح سمجھتے ہیں۔

"ایسا ضروری تو نہیں کہ جو چیز ہمیں اچھی لگے وہ ہمیں مل جائے۔۔۔ایسی بہت ساری چیزیں ہیں جن پر ہمیں زندگی بھر سمجھوتہ کرنا پڑتا ہے۔"

میں آپ کے جذبات سمجھ سکتی ہوں لیکن آپ مجھے سمجھنے کی بھی کوشش کریں۔ہماری زندگی الگ ہے ہم دونوں ایک دوسرے سے بہت مختلف ہیں۔

زندگی صرف ایک دوسرے کو دیکھنے کا نام نہیں ہے زندگی کا کچھ اور بھی مقصد ہے۔

exponovels

میں خود کو اس قابل نہیں سمجھتی کہ میں آپ کی برابری کروں۔۔۔آپ شہزادے ہیں تو آپ کے مقابل بھی شہزادی ہونی چاہیے۔

شاید آپ نے کبھی دھیان ہی نہ دیا ہو سکتا ہے کوئی شہزادی آپ کی قسمت میں لکھ دی ہو اور وہ آپ کا انتظار کر رہی ہو۔

شہزادوں کے لئے تو شہزادیاں ہوتی ہیں۔۔۔کیا آپ نے آج تک کبھی سنا کہ کسی شہزادے کے ساتھ کسی عام سے لڑکی کا نام جڑا ہو؟

نہیں سنا ناں۔۔۔میں نے تو آج تک نہیں سنا۔شہزادے ہمیشہ شہزادیوں کے ساتھ ہی اچھے لگتے ہیں۔

آپ ڈھونڈنے کی کوشش کریں آپ کی شہزادی آپ کی دنیا میں ہی ہے لیکن میں کسی اور کی امانت ہوں۔

جس طرح آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں بالکل اسی طرح اس کی محبت بھی جنونی ہے۔

میرے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہے وہ۔۔۔میں اس کو مرتا ہوا نہیں چھوڑ سکتی وہ میرے بغیر مر جائے گا۔

بول دیا آپ نے جو بولنا تھا یا کچھ کہنا باقی ہے؟

شایان غصے سے بولا۔

اگر دوبارہ آپ نے اس کا نام لیا تو ہم واقعی اس کی جان لے لیں گے۔۔۔ایک بار تو بچ گیا وہ ہمارے ہاتھ سے لیکن اس بار نہی بچے گا۔

آئیندہ سوچ سمجھ کر اس کا نام لیجئے گا۔

آپ سمجھ نہیں رہے۔۔۔میں آپ سے یہ کہنا چاہ رہی ہوں کہ۔۔۔

بس۔۔۔!

exponovels

اس سے پہلے کہ مہک مزید بولتی شایان نے ہاتھ کے اشارے سے چپ رہنے کو بولا اور کھڑا ہو گیا۔

ہم نے جو کہنا تھا کہہ دیا اس سے آگے ہم نہ کچھ کہیں گے اور نہ ہی کچھ سنیں گے۔

ٹھیک ہے آپ نے پہلے کبھی نہیں سنا ہو گا کہ کسی عام سی لڑکی کا نام کسی شہزادے کے ساتھ جڑتے ہی ہوئے لیکن اب آپ سنیں گی بھی اور دیکھیں گی بھی۔

ایک عام سی لڑکی بھی شہزادی بن جاتی ہے ہے جب ایک شہزادہ اس کا ہاتھ تھام لیتا ہے۔

خود کو ایک عام سی لڑکی کہنا بند کر دی اب آپ ہماری شہزادی ہیں سنا آپ نے ؟

چلیں ٹھیک ہے میں نے مان لیا۔۔۔یہ رہا میرا ہاتھ دکھائیں تھام کر۔۔۔

مہک نے طنزیہ انداز میں مسکراتے ہوئے اس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا۔

شایان کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔۔۔کچھ دیر مہک کے ہاتھ کو دیکھتا رہا لیکن پھر اچانک سے اس نے اپنے سر پر ہاتھ رکھا اور غائب ہو گیا۔

مہک نے ڈر کر ادھر اُدھر دیکھا۔۔۔خوف کے مارے اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

یہ کس مصیبت میں پھنس گئی ہوں میں۔۔۔ کبھی بھی سامنے آجاتا ہے اور کبھی بھی غائب ہو جاتا ہے

یا اللہ مجھے اس آفت سے بچا لیں۔

exponovels

وہ فوراً وضو کرنے چلی گئی اور عشاء کی نماز پڑھنے میں مصروف ہو گئی۔

عجیب مصیبت میں ڈال دیا ہے اس لڑکی نے۔۔۔خاور بہت دیر تک سوچتا رہا اور آخر کار شازیہ کا نمبر ڈائل کیا۔

اس نے پہلی بیل پر ہی خاور کال پک کر لی۔

میرے کمرے میں آؤ ابھی۔۔۔

بس اتنا بول کر خاور نے کال کاٹ دی۔

ابھی پانچ منٹ ہی گزرے تھے کہ شازیہ دروازہ نوک کرتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی۔

اس کی رونی صورت دیکھ کر خاور نے بیزاری سے کندھے اچکائے اور اسے صوفے پر بیٹھنے کو کہا آیئے بیٹھ جائیں۔

exponovels

یار کیا ہے یہ سب کچھ ؟

عجیب ٹینشن میں ڈال دیا ہے تم نے مجھے۔۔۔کیوں کر رہی ہو ایسا؟

تمہیں سب پتہ ہے کہ مہک سے میرا رشتہ میری مرضی سے ہی طے ہوا ہے تو پھر اس حرکت کا فایدہ؟

تم مجھے ٹارچر کر رہی ہو یہ سب کچھ ٹھیک تو نہیں ہے ناں۔

خود سوچو۔۔۔مثال کے طور پر اگر میں تم سے نکاح کر لیتا ہوں۔

تم ایک ایسے انسان کے ساتھ کیسے زندگی گزار سکو گی جس کے دل میں کوئی اور ہو؟

عقل سے کام لو بچی تو نہیں ہو۔۔۔اور تمہیں اب یاد آیا تھا کہ تمہیں مجھ سے اپنی محبت کا اظہار کر دینا چاہیے اتنے سال سے سو رہی تھی کیا؟

اگر محبت تھی تو بتا دیتی اب اس طرح ٹارچر کرنے کا کیا فائدہ؟

سب سے پہلے تو تم یہ آنسو بہانا بند کرو۔۔۔اس طرح رونے سے کچھ نہیں ہونا اگر رونے سے سب کچھ مل جاتا ناں تو آج دنیا میں کوئی بھی انسان نامکمل نا ہوتا۔

سب کو ہر وہ چیز مل جاتی جو وہ چاہتا ہو۔

شازیہ مزید رونا شروع ہو گئی۔۔۔روؤں ناں تو اور کیا کروں میں؟

میرے پاس رونے کے سوا اور کوئی حل بھی تو نہیں ہے۔۔۔مجھے کیا پتا تھا کہ تمہارا رشتہ اتنی جلدی ہو جائے گا۔ میں تو اس انتظار میں تھی کہ ہماری ایجوکیشن کمپلیٹ ہو اور گھر میں شادی کی بات چلے تو میں کوئی بات کروں۔ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ تم مہک کو پسند کرتے ہو کیونکہ اس کے رویے سے کبھی ایسا لگا ہی نہی کہ تھا کہ وہ تم سے شادی کے لیے مان جائے گی۔

exponovels

تم مجھے یہ کہہ رہے ہو کہ تم ایسے انسان کے ساتھ کیسے زندگی گزارو گی جس کی زندگی میں کوئی اور ہو۔۔۔تو تم ایسی لڑکی کے ساتھ کیسے زندگی گزار سکتے ہو جو تم سے محبت ہی نہی کرتی؟

اسے تمہاری محبت کی کوئی قدر نہیں ہے وہ ہر وقت انا میں رہتی ہے۔

آج تک میں نے اسے کبھی بھی تم سے پیار سے بات کرتے نہیں دیکھا۔۔۔وہ تمہاری عزت تک نہی کرتی۔

تم ایسی لڑکی کے ساتھ ساری زندگی کیسے گزار سکتے ہو؟

ایک منٹ۔۔۔تم سے کس نے کہہ دیا کہ وہ میری عزت نہیں کرتی؟

ہاں یہ سچ ہے کہ وہ مجھ سے محبت نہیں کرتی لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ میری عزت نہیں کرتی۔

بس کرو رہنے دو سب جانتے ہیں وہ تمھاری کتنی عزت کرتی ہے۔

خیر۔۔۔ٹھیک ہے تمہیں جو کرنا ہے کرو مجھے جو کرنا ہو گا میں وہ کروں گی میری فکر مت کرو تم اپنے نکاح کی تیاری کرو اور میں زہر پینے کی۔

مطلب تم مجھے دھمکی دے رہی ہو شازیہ؟

اسے دھمکی مت سمجھنا۔۔۔میں کر کے دکھاؤں گی۔

میں شازیہ ہوں مہک نہی۔۔۔محبت کرتی ہوں تم سے اور اس محبت کا ثبوت دوں گی۔

اچھا مطلب تم مر جاو گی۔۔۔زہر کھالو گی میرے لیے؟

ہاں میں ایسا ہی کروں گی۔۔۔تم کر کے تو دیکھو نکاح نامے پر سائن۔۔۔اسی دن اس گھر سے ایک جنازہ اٹھے گا اور وہ جنازہ ہو گا میری محبت کا جس کا بوجھ میں ساری زندگی کے لیے تمہارے کندھوں پر چھوڑ جاؤں گی۔

آنسو بہاتی ہوئی غصے میں کمرے سے باہر نکل گئی۔

exponovels

عجیب لڑکی ہے یہ یہ کس مصیبت میں پھنس گیا ہوں میں میں خبر غصے میں چلایا اور سر تھامتے ہوئے پلیٹ گیا

نکاح کا دن بھی آ گیا مہک اور اس کی ساری فیملی دادی کے گھر پر ہی موجود تھی ان کے علاوہ خاندان کے چند افراد اور گھر کے لوگ تھے۔

مہک دادی کے کمرے میں بیٹھی تھی کہ اس کی امی میں آنسو بہاتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی اور اور بیٹی کے سر پر گھونگھٹ اوڑھ دیا۔

بیٹی کو گلے لگایا اور اس کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔اپنے بابا اور بھائی کی عزت کا مان رکھ لینا اور اس نکاح کو قبول کر لینا۔۔۔انکار مت کرنا میری بیٹی۔

ماں کے الفاظ پر مہک کے ہاتھ پاؤں کانپنا شروع ہو گئے وہ پہلے ہی بہت خوفزدہ تھی یہ سوچ سوچ کر کہ کہی شایان نا آ جائے اور اوپر سے ماں کے الفاظ۔

دادی کی اجازت پر نکاح خواں کمرے میں داخل ہوا اور نکاح پڑھانا شروع کیا۔

مہک نے گھٹی گھٹی سی آواز میں تین بار "قبول ہے" کہا اور کانپتے ہاتھ سے نکاح نامے پر دستخط کر دیے۔

اس کے بابا نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔"اللہ میری بیٹی کا نصیب اچھا کرے"۔

exponovels

آمین۔۔۔سب نے آمین کہتے ہوئے دعا کے لیے ہاتھ اٹھا لیے اور مہک کے سر پر ہاتھ رکھ کر دعائیں اور مبارک باد دیتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئے۔

سب کے کمرے سے باہر نکلتے ہی مہک دادو کے گلے لگ کر آنسو بہانا شروع ہو گئی۔

چپ ہو جاؤ میری جان سب ٹھیک ہے۔۔۔کچھ غلط نہی ہوا۔

"قسمت میں یہی لکھا تھا"۔۔۔جیسے اللہ کی مرضی۔

اس میں رونے والی کیا بات ہے پگلی؟

پوتی کے نکاح کی بہت بہت مبارک ہو۔۔۔

دادی جان کی کچھ رشتہ دار خواتین کمرے میں داخل ہوئی۔

یہ کیا بات ہوئی بھلا آپا۔۔۔عین وقت پر دلہا بدل دیا۔

ایسا بھی کیا ہو گیا بھلا جو خاور نے نکاح سے انکار کر دیا؟

ہم نے تو سنا ہے مہک پر کوئی برا سایہ ہے۔۔۔یہ بات سچ ہے؟

تم سے کس نے کہہ دیا؟

دادی جان حیران رہ گئی ان کے انکشاف پر۔

کس نے کہا میری بچی پر سایہ ہے؟

یہ بلکل ٹھیک ہے۔۔۔کوئی کمی نہی ہے میری پوتی میں۔

کھانا کھا کر جانا سب۔۔۔انہوں نے بے رخی سے منہ دوسری طرف پھیرا تو سب چہ میگوئیاں کرتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئیں۔

exponovels

زخموں پر نمک چھڑکنے آئی تھیں لمبختیں۔۔۔ان کے جاتے ہی دادی جی غصے سے بولی۔

دادو خاور نے ایسا کیوں کیا میرا ساتھ؟

یہ رشتہ اس کی مرضی پر ہی طے ہوا تھا وہ تو کہتا تھا مجھ سے بہت محبت کرتا ہے تو پھر یہ سب کیا تھا؟

اگر اسے نکاح سے انکار ہی کرنا تھا تو اتنا ڈرامہ کیوں کیا میرے ساتھ؟

دادو آپ اس سے پوچھیں ناں اس نے کیوں کیا میرے ساتھ ایسا؟

مہک کسی صورت چپ ہونے کا نام ہی نہی لے رہی تھی۔۔۔رو رو کر اپنا برا حال کر لیا۔

چپ ہو جاو میری بچی۔۔۔پوچھوں گی میں اس سے سب کچھ پوچھوں گی لیکن ابھی تم صبر رکھو۔

مہمان ہیں گھر میں۔۔۔سب کسی چٹ پٹی خبر کے انتظار میں ہیں اگر تم اس طرح روتی رہی تو تمہارا مذاق بنائیں گی۔

تم فکر نا کرو ان کے جاتے ہی خاور کی کلاس لیتی ہوں میں۔۔۔اس کی ہمت بھی کیسے ہوئی اتنی بڑی حرکت کرنے کی۔

میں تو خود سوچ سوچ کر حیران ہوں کہ آخر ایسا کیا ہو گیا جو اسے نکاح سے انکار کرنا پڑا۔

اس کی مرضی پر ہی یہ رشتہ طے ہوا تھا انکار کی تو گنجائش ہی نہی تھی۔

یہ کوئی مذاق تھا کہ نکاح سے تھوڑی دیر پہلے انکار کر دیا۔

ابھی آتے ہیں ناں سب تو پوچھتی ہوں سب سے۔۔۔بلاتی ہوں اسے ٹوٹی ہوئی ٹانگوں کے ساتھ یہاں۔

اس کی ہمت بھی کیسے ہوئی میری بچی کو رلانے کی۔

چپ ہو جاو۔۔۔

exponovels

وہ مہک کو چپ کروانے کی کوشش کر رہی تھی کہ کمرے کا دروازہ کھلا۔

مہک نے سر اٹھا کر دروازے میں کھڑے شخص کو دیکھا اور نظریں جھکا لی۔۔۔چند لمحوں میں کتنا کچھ بدل گیا۔

اس نے دروازہ بند کرتے ہوئے گہری سانس لی اور آگے بڑھا۔۔۔کرسی کھینچتے ہوئے دادو اور مہک کے سامنے رکھی اور بیٹھ گیا۔

دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپایا اور کچھ دیر خاموشی کے بعد سر اوپر اٹھایا اور مہک کی طرف دیکھتے ہوئے نظریں دادو کے چہرے پر جمائی۔

انہوں نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔کچھ بولو گے یا بس ہمیں دیکھتے ہی رہو گے۔

میں کیا بولوں دادو جان؟

سب کچھ اتنا اچانک ہوا کہ مجھے کچھ سمجھ میں نہی آیا۔۔۔اس وقت یہی مناسب لگا مجھے۔

ایک گھنٹہ پہلے خاور نے نکاح سے انکار کر دیا تھا یہ کہتے ہوئے کہ اسے مہک سے نہی بلکہ شازیہ سے شادی کرنی ہے۔

کیا۔۔۔؟

شازیہ نے نام پر مہک چونک گئی۔

ہاں۔۔۔اس نے یہی کہا تھا۔

سب نے اسے بہت سمجھایا اور چاچو نے چار پانچ تھپڑ بھی لگائے لیکن اس کی ضد قائم تھی۔

اس کے ساتھ بہت بحث کے بعد یہ فیصلہ ہوا کہ اس کا نکاح شازیہ سے پڑھا دیا جائے۔

شازیہ کو بلایا گیا اور اس کی مرضی جاننے کے بعد ان کا نکاح پڑھا دیا گیا۔

exponovels

اب باری آئی قاسم اور شمع کی۔۔۔چاچو کو لگا کہی ان کے رشتے پر کوئی اثر نہ پڑ جائے تو ان دونوں کا بھی نکاح پڑھانا پڑا۔

پھر باری آئی اس محترمہ کی۔۔۔خاور تو انکار کر چکا تھا پھر آپ کے لاڈلے پوتے دائم کو یہ قربانی دینی پڑی۔

آخری بات ہنستے ہوئے بولا۔

دادو بھی ہنس پڑی۔۔۔چلو یہ تو اچھا ہو گیا۔

مہک کے چہرے کے تیور کچھ اچھے نہی تھے۔۔۔دائم اسے دیکھ کر مسکرا دیا۔

ہنس لو تھوڑا سا۔۔۔رو رو کر سارا میک اپ اتار دیا ہے۔

اتنا خرچہ ہو گیا ہے ہمارا اور تم رو رو کر سارے پیسے ضائع کر رہی ہو۔

آپ نہ دیتے قربانی۔۔۔آپ سے کسی نے زبردستی تو نہی کہا تھا کہ مجھ پر ترس کھائیں۔

کیا ہو گیا؟

مذاق کر رہا تھا تمہیں ہنسانے کے لیے۔۔۔فضول باتیں مت کرو مہک۔

جانتی ہو تم مجھے اچھی طرح۔۔۔میں کوئی بھی فیصلہ زبردستی نہی کرتا۔

اس وقت جو مجھے سہی لگا میں نے وہی کیا۔

آپ ہی بتائیں دادو میں کیا کرتا؟

خاور انکار کر چکا تھا یہ دلہن بنی کمرے میں بیٹھی تھی۔۔۔سب رشتہ دار جمع تھے۔

ایسے حالات میں میں اپنے چاچو کا سر کیسے جھکنے دے سکتا تھا؟

exponovels

ساری زندگی یہ رشتہ داران کو طعنے مارتے رہتے کے اس کی بیٹی پر کوئی جن عاشق ہو گیا ہے اور اسی ڈر سے خاور نے نکاح سے انکار کر دیا۔

میں اپنا خاندان ٹوٹتے ہوئے نہی دیکھ سکتا تھا۔۔۔اس وقت چاچو پوری طرح سے ٹوٹ چکے تھے۔

ان کی آنکھوں میں ازیت کے آنسو دیکھے تھے میں نے۔۔۔وہ آنسو جو شاید کسی اور نے نہی دیکھے تھے۔

اس وقت ان کی آنکھوں میں جو درد تھا ناں یہ بس میں جانتا ہوں۔

انہیں ایک مظبوط سہارے کی ضرورت تھی۔مجھے انہیں سہارا دینے کے لیے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھنا پڑا۔

قاسم اور شمع کا نکاح ہوتے ہی میں نکاح خواں کے پاس بیٹھا اور ان سے ایک اور نکاح پڑھانے کو بولا۔

میرے اس فیصلے پر ابو نے میرا پورا ساتھ دیا اور چاچو کو اپنے ہونے کا احساس دلایا۔

آپ ہی بتائیں دادو جان کیا میں نے کچھ غلط کیا؟

نہی بلکل بھی نہی۔۔۔تم نے سہی وقت پر بلکل سہی فیصلہ کیا ہے بیٹا۔

اللہ تمہیں ہمیشہ ایسے ہی ثابت قدم رکھے اور تم دونوں کی جوڑی سلامت رکھے آمین۔

سم آمین۔۔۔

دائم کے سم آمین کہنے پر مہک نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا اور پھر سے رونا شروع ہو گئی۔

پاگل ہو تم بلکل۔۔۔دائم اٹھ کر اس کے قریب ہوا اور اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام لیا اور انگوٹھوں سے آنکھوں سے بہتے آنسو صاف کیے۔

فضول رو رہی ہو تم مہک۔۔۔جو ہونا تھا ہو گیا رونے سے کیا مل جائے گا؟

مہک حیرت زدہ سی اسے دیکھتی ہی رہ گئی پھر اس کے کندھے پے سر رکھتے ہوئے مزید رونا شروع کر دیا۔

exponovels

دادو نے منہ پر ہاتھ رکھا اور مسکرا دی۔

دائم بھی ان کی طرف دیکھ کر مسکرا دیا اور مہک کے کان میں سرگوشی کی۔

کچھ زیادہ ہی رومانٹک نہی ہو رہی۔۔۔ٹھیک ہے مان لیا میں ہینڈسم ہوں لیکن اس وقت ہم دادو کے کمرے میں ہیں۔

مہک کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تو فوراً پیچھے ہٹی اور دادو کی گود میں سر رکھے لیٹ گئی۔

آپ سنبھالیں اسے میں آتا ہوں تھوڑی دیر تک۔

دائم کے کمرے سے باہر نکلتے ہی مہک پھر سے دادو کے گلے لگ کر رونا شروع ہو گئی۔

جیسے ہی سب مہمان گھر سے باہر نکلے دائم کی امی چیخنا شروع ہو گئی۔

کس سے پوچھ کر یہ نکاح پڑھا تم نے دائم؟

ماں کی مرضی جاننا بھی ضروری نہی سمجھا تم نے۔۔۔ایسا بھی کیا ہو گیا تھا جو تمہیں یہ قربانی دینا پڑی؟

تمہیں اچھا بننے کا بہت شوق ہے لیکن یہ تم نے کیا کر دیا؟

اپنی زندگی برباد کر لی تم نے۔۔۔

تائی کے طنزیہ جملے سن کر مہک سہم کر بیٹھ گئی۔

وہ غصے سے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہ نکاح قبول کرنے کی؟

مہک کو بازو سے جھنجھوڑتے ہوئی بولی۔

تائی امی وہ میں۔۔۔مہک کچھ بولنے ہی والی تھی کہ دائم کمرے میں داخل ہوا۔

اس کا بازو چھوڑیں امی۔۔۔کیا ہو گیا ہے آپ کو؟

exponovels

اچھا۔۔۔اس کا بازو چھوڑ دوں ء تمہیں اس کی تکلیف سے فرق پڑ رہا ہے لیکن ماں کی تکلیف کا کچھ اندازہ نہی ہے۔

وہ مہک کا بازو چھوڑتی ہوئی غصے سے دائم کی طرف بڑھی اور ایک زوردار تھپڑ اس کے گال پر لگا دیا۔

پاگل تو نہی ہو گئی تم؟

شرم نہی آئی جوان بیٹے پر ہاتھ اٹھاتے ہوئے۔

دادی جان غصے سے چلائی۔

دماغ خراب ہو گیا ہے کیا تمہارا؟

ادھر آؤ دائم میرے پاس۔۔۔تمہاری ماں پاگل ہو گئی ہے۔

دادو جان آپ رکیں میں بات کر رہا ہوں۔۔۔آپ زیادہ نہ بولیں آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی۔

مہک منہ پر ہاتھ رکھے دیکھتی ہی رہ گئی۔۔۔اسے اندازہ نہی تھا کہ تائی امی اس سے اتنی نفرت کرتی ہے۔

وہ سمجھتی تھی کہ بس انہیں غصہ کرنے کی عادت ہے لیکن آج اسے سمجھ آ گئی یہ غصہ نہی نفرت ہے۔

میں کیوں چپ رہوں دائم؟

تمہاری ماں کا دماغ ٹھکانے پر نہی ہے۔۔۔اسے ٹھکانے پر لگانا جانتی ہوں میں۔

ایسا بھی کیا کر دیا بچے نے جو تم اس پر ہاتھ اٹھا رہی ہو؟

نکاح ہی تو کیا ہے کوئی گناہ تو نہی کر دیا جو تم اس کی جان کی دشمن بن گئی ہو۔

بس اماں۔۔۔آپ چپ ہی رہیں تو بہتر ہے ء آپ کے لاڈ پیار نے ہی اسے بگاڑا ہے۔

اس کی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ اور اس نے ماں سے اجازت لینا بھی ضروری نہیں سمجھا۔

یہ میرا بھی بیٹا ہے۔۔۔میرا اس پر کوئی حق ہے یا نہی؟

exponovels

اس کی زندگی کا فیصلہ کرنے سے پہلے ایک بار مجھ سے پوچھ تو لیتے آپ لوگ۔

کسی نے بھی مجھ سے مشورہ کرنا ضروری نہی سمجھا۔۔۔میرے بھولے بھالے بیٹے کو پھنسا دیا مجبوریوں کا رونا رو کر۔

خاور نے انکار کر دیا تھا تو اس میں دائم جا کیا قصور؟

اسے کیوں زبردستی اس نکاح پر مجبور کیا آپ لوگوں نے؟

دنیا میں اور کوئی لڑکا نہی بچا تھا جو میرے بیٹے کو قربانی کا بکرا بنا دیا آپ لوگوں نے؟

امی کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ؟

آپ کو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔۔۔میرے ساتھ کسی نے کوئی زبردستی نہی کی۔

مہک سے نکاح میں نے اپنی مرضی سے کیا ہے۔۔۔کسی نے مجبوری کا رونا نہی رویا میرے سامنے۔

جب گھر میں ایک لڑکا موجود تھا تو دنیا کے کسی لڑکے کے آنے کا انتظار کیوں کرتے ہم؟

عجیب باتیں کر رہی ہیں آپ۔۔۔بس اب اس ٹاپک پر مزید بحث نہی کرنی مجھے۔

میں نے اپنے پورے ہوش و حواس میں اس نکاح کو دل سے قبول کیا ہے۔۔۔"مہک میری بیوی ہے"

یہی حقیقت ہے۔۔۔آپ بھی تسلیم کر لیں اس حقیقت کو۔۔۔یہی بہتر ہے ہم سب کے لیے۔

میں اس لڑکی کو ہرگز قبول نہیں کروں گی دائم۔۔۔تمہارے قبول کرنے یا ناں کرنے سے کیا فرق پڑتا ہے؟

جب تک میں اسے قبول نہی کروں گی یہ اس گھر میں تمہاری بیوی بن کر نہی آسکتی۔۔۔سمجھے تم؟

امی آہستہ بولیں چاچو سن لیں گے۔۔۔کیا ہو گیا آپ کو؟

آخر آپ کو مسئلہ کیا ہے مہک سے؟

exponovels

دروازہ کھلنے کی آواز پر دائم نے پلٹ کر دروازے کی طرف دیکھا اور نظریں جھکالی۔

سامنے مہک کی امی اور بابا کھڑے تھے۔۔۔ان کے پیچھے قاسم بھی کمرے میں داخل ہوا۔

یقیناً وہ سب کچھ سن چکے تھے۔۔۔

مہک کے بابا بے بس سے آگے بڑھے اور بیٹی کا ہاتھ تھام کر اس کا سر کندھے سے لگاتے ہوئے اسے چپ رہنے کو بولا۔

معاف کیجئے گا بھابھی۔۔۔مجھے نہی پتہ تھا آپ کو اس رشتے سے اتنا زیادہ اعتراض ہو گا اگر مجھے زرا سا بھی اندازہ ہوتا کہ آپ میری بیٹی کو پسند نہیں کرتی تو میں کبھی بھی یہ نکاح نہ ہونے دیتا۔

ابھی بھی کچھ نہی بگڑا۔۔۔آپ فکر نہی کریں جیسا آپ چاہیں گی ویسا ہی ہو گا۔

دائم وہی کرے گا جو آپ کہیں گی۔۔۔میری بیٹی کسی پر بوجھ نہی بنے گی۔

بہت شکریہ دائم بیٹا تم نے مشکل وقت میں ہماری عزت رکھ لی لیکن معاف کرنا بیٹا رشتہ دونوں طرف سے نبھایا جاتا ہے۔

تم وہی کرنا جو تمہاری ماں چاہتی ہے۔۔۔طلاق دے دینا میری بیٹی کو۔

چاچو آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں؟

طلاق کے لفظ سن کر دائم کے پاؤں کے نیچے سے جیسے زمین کھسک گئی۔

اجازت دیں اماں جان۔۔۔کافی دیر ہو گئی ہمیں چلنا چاہیے۔۔۔وہ دائم کا سوال نظر انداز کرتے ہوئے مہک کو ساتھ لیے کمرے سے باہر نکل گئے۔

مہک کی امی بھی آنسو بہاتی ہوئی قاسم کو ساتھ لیے وہاں سے چلی گئی۔

exponovels

چاچو۔۔۔چچی جان رکیں۔

دائم ان کے پیچھے دوڑا۔۔۔

دیکھا آپ نے کیسے میرے بیٹے کو کٹھ پُتلی بنا دیا ہے آپ کے بیٹے نے۔۔۔یہاں کھڑی ماں کے آنسو نظر نہی آئے لیکن چاچو اور چچی جان کی تکلیف میں کیسے ان کے پیچھے دوڑتا چلا گیا۔

یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے اماں جان۔۔۔میں آپ سب کو کبھی معاف نہیں کروں گی۔

ارے کمبخت۔۔۔مجھے کچھ نہی پتہ تھا اس بارے میں اور نہ ہی کسی نے مجھ سے مشورہ مانگا۔

میں تو خود حیران تھی خاور کی جگہ دائم کا نام سن کر۔۔۔لیکن تم نے میرے بیٹے کا دل دکھا کر اچھا نہی کیا۔

کتنی ازیت سے اس نے طلاق کا لفظ بولا ہے یہ میں ہی جانتی ہوں۔۔۔ہونٹ کانپ رہے تھے میرے بیٹے کے اور زبان لرز رہی تھی لیکن تمہارے دل میں زرا رحم نہی آیا۔

اپنی مرضی سے کیا ہے یہ نکاح تمہارے بیٹے نے۔۔۔کسی نے کوئی زبردستی نہی کی اس کے ساتھ۔

جو منہ میں آتا ہے بول دیتی ہو۔۔۔نکل جاؤ میرے کمرے سے اور دوبارہ میرے سامنے نہ آنا۔

ٹھیک ہے اماں جان۔۔۔نہی آتی آپ کے سامنے ءآپ کو تو ہمیشہ میں ہی غلط لگتی ہوں۔

وہ غصے میں کمرے سے باہر نکل گئی۔

دائم نے ان کو روکنے کی بہت کوشش کی لیکن وہ لوگ نہیں رکے۔

گھر پہنچ کر مہک اپنے کمرے میں آئی اور دروازہ بند کیے بیڈ پر گر کر آنسو بہانا شروع ہو گئی۔

یہ تم نے کیا کیا خاور۔۔۔۔تم نے میری زندگی برباد کر دی۔

مجھے نہیں پتا تھا کہ تائی امی مجھ سے اتنی نفرت کرتی ہیں۔

exponovels

پتا نہیں وہ ایسا کیوں کر رہی ہیں۔۔۔وہ اس رشتے کو کبھی قبول نہیں کریں گی تو کیا دائم۔۔۔مجھے طلاق دے دے گا۔

کیا ہو گا میرا۔۔۔کوئی مجھ سے شادی نہیں کرے گا۔

میں طلاق کا دھبہ لیے ساری زندگی ماں باپ پر بوجھ بن کر پڑی رہوں گی۔

خاور تم نے بالکل اچھا نہیں کیا میرے ساتھ۔۔۔میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔

آنسو پونچھتے ہوئے اٹھی اور الماری سے اپنا جلھسا ہوا موبائل نکال کر اسے آن کرنے کی کوشش کی لیکن فون ویسے کا ویسا ہی بند پڑا تھا۔

الماری کا دروازہ بند کر کے پلٹی تو سامنے شایان کھڑا تھا۔

شازیہ خاور کے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔نکاح کے بعد وہ پہلی دفعہ اس کے پاس آئی۔

خاور نے اسے دیکھ کر منہ دوسری طرف موڑ لیا چلی جاؤ یہاں سے اور دوبارہ یہاں مت آنا۔

ایسا کیوں بول رہے ہو خاور؟

ہمارا نکاح ہو چکا ہے اور مجھے پورا حق ہے اس کمرے میں آنے کا۔

خاور نے غصے سے اس کی طرف دیکھا نکاح ہو گیا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ تم مجھ پر حق جتاؤ۔

تم جو چاہتی تھی وہ ہو گیا ناں۔۔۔اب یہاں سے نکل جاؤ اور جب تک میں نہ کہوں میرے کمرے میں مت آنا۔

کیوں نہ آؤں میں اس کمرے میں؟

تم نے نکاح کیا ہے مجھ سے۔۔۔دل سے قبول کیا ہے مجھے تمہاری بیوی ہوں میں۔

exponovels

اگر تم نے یہ سب کچھ ہی کرنا تھا تو پھر مجھ سے نکاح کرنے کی کیا ضرورت تھی؟اس سے اچھا تھا کہ تم مہک سے ہی نکاح کر لیتے۔

فی الحال میرا بحث کا کوئی موڈ نہیں ہے شازیہ۔۔۔بہتر یہی ہو گا کہ تم میرے کمرے سے چلی جاو۔

جو تم نے کہا میں نے وہ کر دیا کیا لیکن فی الحال مجھے اکیلا چھوڑ دو میں کچھ دیر اکیلے رہنا چاہتا ہوں۔

لیکن میں تو۔۔۔۔

شازیہ کچھ کہنے ہی والی تھی کہ خاور نے سائیڈ ٹیبل پر پڑا شیشے کا گلاس اٹھایا اور ڈریسنگ کے شیشے پر مار دیا۔

شیشہ چکنا چور ہو کر زمین پر بکھر گیا۔

شازیہ خوف زدہ سی سمٹ کر دیوار کے ساتھ کھڑی ہو گئی۔

ایک بار کہی ہوئی بات سمجھ نہیں آتی تمہیں؟

میں نے کہا کہ جاؤ تو اس کا مطلب ہے جاؤ۔۔۔

خاور کے چلانے پر منہ پر ہاتھ رکھتی ہوئی کمرے سے باہر بھاگ گئی۔

خاور کا غصہ کسی صورت کم نہیں ہو رہا تھا۔دائیں ہاتھ میں اپنے بال جھنجھوڑتے ہوئے زور سے چلایا۔

یہ میں نے کیا کر دیا۔۔۔مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔

بہک گیا تھا میں۔۔۔

"کسی کو چاہنے سے اچھا احساس تھا کسی کی چاہت بن جانا۔۔۔"

مجھے لگا شازیہ مجھ سے محبت کرتی ہے ہے تو میں دنیا کا خوش قسمت انسان ہوں لیکن میں یہ کیسے بھول گیا کہ میں مہک سے محبت کرتا ہوں؟

exponovels

شازیہ کی میٹھی میٹھی باتوں میں الجھ گیا میں اور مجھ سے زندگی کی سب سے بڑی بھول ہو گئی۔
اپنی محبت کو کھو دیا میں نے کسی اور کی محبت بننے کے لیے۔
میں نے اسے کسی اور کے آسرے پر چھوڑ دیا اور وہ زندگی بھر کے لئے اس شخص کی ہو گئی جس سے مجھے سخت نفرت ہے۔
وہ شخص جس کا وجود بھی مجھے اس کے ارد گرد برداشت نہیں ہوتا تھا ساری زندگی کے لیے اسے مجھ سے چھین کر لے گیا۔
بیوی بن گئی وہ اس کی۔۔۔مجھے اس کا مہک کو صرف دیکھنا ہی برداشت نہیں ہوتا تھا لیکن اب تو وہ اسے ہاتھ بھی لگائے گا اور وہ بھی پورے حق سے۔
کیسے برداشت کروں گا میں۔۔۔؟
نہیں برداشت ہو گا مجھ سے یہ سب کچھ۔خاور یہ تم نے کیا کر دیا۔۔۔غصے میں اپنے ہی چہرے پر تھپڑ لگاتا رہا۔
جب تھک گیا تو بیڈ سے ٹیک لگائے نظر چھت پے جمائے آئے آنسو بہانہ شروع ہو گیا اور سر نفی میں سر ہلایا۔
کچھ نہیں ہو سکتا اب کچھ بھی نہیں۔۔۔میں نے تمہیں کھو دیا مہک۔
تمہارے بغیر نہیں رہ پاؤں گا کھو دیا میں نے تمہیں۔۔۔مجھے معاف کر دینا غلط راستہ چن لیا میں نے بہت بڑی بھول ہو گئی مجھ سے۔
بہت بڑی غلطی کر دی میں نے۔۔۔شازیہ مجھ سے محبت کرتی تھی اس کی محبت کے اظہار نے مجھے اس قدر پاگل کر دیا کہ میں اپنی محبت کو بھول گیا۔

exponovels

اس سے چاہے جانے کا احساس ہی اتنا خوبصورت تھا کہ میں نہ چاہتے ہوئے بھی اپنے قدم نہیں روک سکا اور اس کی محبت کو قبول کر بیٹھا۔

یہ بھول گیا کہ میری محبت اور میرا سکون تو تم ہو۔

یہ میں نے کیا کر دیا۔۔۔میں دائم کو تمہارے ساتھ کیسے برداشت کروں گا؟

میں نہیں دیکھ سکوں گا اسے تمہارے ساتھ۔۔۔مر جاؤں گا۔

جتنی زور سے چلا سکتا تھا چلایا اور زور زور سے رونا شروع ہو گیا۔

اس کے رونے کی آواز سن کر سب کمرے میں داخل ہو گئے اس کی ماں جلدی سے آگے بڑھی اور بیٹے کا سر کندھے سے لگائے اسے چپ کروانے کی کوشش کی۔

چپ ہو جاؤ کیا ہو گیا ہے خاور تمہیں؟

کس بات پر رو رہے ہو اب ء جو تم چاہتے تھے وہ ہو تو گیا اب ہمیں کس بات کی سزا دے رہے ہو؟

سزا تو اسے ملے گی اور ملنی بھی چاہیئے۔۔۔جواب خاور کے باپ کی طرف سے آیا۔

اس نے ہمیں کہی منہ دکھانے کے لائق نہیں چھوڑا۔۔۔اس کا چیخنا چلانا تو بنتا ہے۔

اس نے پہلے مہک سے محبت کا دعوی کیا اور پھر نکاح سے انکار کر کے اس بچی کے ارمانوں پر پانی پھیر دیا۔

اتنی آسانی سے سکون تھوڑی ملے گا اسے۔۔۔جتنا اس نے اسے بے سکون کیا ہے اتنا ہی بے سکون خود بھی ہو گا۔

مذاق سمجھ رکھا ہے اس نے رشتوں کو۔۔۔

اور اس نے جو میرے بیٹے کی زندگی برباد کر دی اس کا کیا؟

دائم کی امی غصے سے چلائی۔

exponovels

اور اگر تمہیں یہی سب کچھ کرنا تھا تو پہلے ہی بتا دیتے ہم تمہارا رشتہ شازیہ سے طے کر دیتے کم از کم میرا بیٹا تو نہ برباد ہوتا۔

تمہاری وجہ سے صرف اور صرف تمہاری وجہ سے میرے بیٹے نے اتنی بڑی قربانی دی ہے۔

اس نے ماں سے پوچھنا بھی گوارا نہیں سمجھا۔

صرف اور صرف تمہاری وجہ سے ہوا ہے یہ سب کچھ۔۔۔اس لئے اب تمہیں بھی سکون نہیں ملے گا تم نے ایک ماں کا سکون برباد کیا ہے۔

بھابھی کیا ہو گیا ہے آپ کو کیوں میرے بیٹے کو بددعائیں دے رہی ہیں؟

آپ سب کیوں اس کے پیچھے پڑ گئے ہیں؟ غلطی ہو گا ناں اس سے اب کیا سب جان لیں گے اس کی؟

خاور کی ماں نے سب کو چپ کروایا تو دیکھتے ہی دیکھتے سب کمرے سے باہر نکل گئے۔

میرا بچہ چپ ہو جاؤ جو ہونا تھا وہ ہو گیا کیا اب کس بات کا پچھتاوا ہے تمہیں؟

ماما وہ کسی اور کی ہو گئی ہے۔۔۔ایسا تو میں نے کبھی سوچا ہی نہیں تھا۔

مجھ سے دائم بھائی کا سایہ بھی برداشت نہیں ہوتا اس پر اور وہ ساری زندگی کے لئے اس کی ہو گئی ہے۔

مجھ سے برداشت نہی ہو رہا یہ سب کچھ ماما۔

یہ سب تمہیں پہلے سوچنا چاہیے تھا خاور۔تم اسے چھوڑ دو گے تو کیا وہ ساری زندگی تمہارے لیے بیٹھی رہے گی؟

بیٹا ایسے تو نہیں ہوتا ناں۔۔۔اس بارے میں تمہیں پہلے پتہ ہونا چاہیے تھا۔

تمہارے ایک انکار نے رشتوں میں کتنی دراڑیں ڈال دی ہیں کچھ اندازہ ہے تمہیں؟

exponovels

بھابھی نے مہک کو اتنی باتیں سنائی ہیں۔ تمہارے چاچو ناراض ہو کر یہاں سے چلے گئے ہیں انہوں نے تو دائم کو یہ تک کہہ دیا ہے کہ وہ مہک کو طلاق دے دے۔

ہاں ٹھیک ہے ماما۔۔۔ آپ کہیں ان سے آپ لوگ دائم بھائی کو سمجھائیں کہ وہ مہک کو طلاق دیں دے۔

میں کروں گا اس سے شادی مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

پاگل ہو گئے ہو تم خاور؟

تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے دائم اسے طلاق کیوں دے گا بھلا؟

اگر اس نے طلاق ہی دینی ہوتی تو کبھی بھی نکاح نہ کرتا۔

سنبھالو خود کو جو ہونا تھا وہ ہو گیا۔ اب جو تمہاری زندگی میں ہے اس کی قدر کرو۔ تم نے کہا کہ شازیہ تم سے محبت کرتی ہے۔

تم نے کچھ سوچ سمجھ کر ہی اس سے نکاح کرنے کا فیصلہ کیا ہو گا۔

اب اپنے فیصلے پر ثابت قدم رہو۔۔۔ اچھے مرد اپنے فیصلوں سے قدم پیچھے نہیں ہٹاتے۔ کوشش کرو اب جو تمہاری زندگی میں ہے اسے سنبھال کر رکھو۔۔۔ مہک کو تو تم نے کھو دیا ہے اب اسے مت کھو دینا۔

عجیب کشمکش میں ڈال دیا ہے تم نے ہم سب کو۔۔۔ ہم سب ایک دوسرے سے نظریں ملانے کے قابل نہیں رہے۔

تمہاری پھوپھو کا رو رو کر برا حال ہے کہ شازیہ کی وجہ سے یہ سب کچھ ہوا وہ تو اپنی بیٹی کو ہی قصوروار سمجھ رہی ہیں۔

کب دل سے ڈانٹ رہی ہیں اسے کہ تمہاری وجہ سے میرے بھائی الگ ہو گئے رشتوں میں دراڑیں پڑ گئی۔

exponovels

اگر تم نے اس کا ہاتھ تھامنے کا ارادہ کیا ہے ہے تو اس کا ساتھ بھی نبھاو۔۔۔اپنے قدم پیچھے نہ ہٹاؤ۔

تم مہک کی وجہ سے چیخو گے چلاو گے تو اس کے دل پر کیا گزرے گی؟

جس طرح تم مہک کو کسی اور کے ساتھ برداشت نہیں کر سکتے بلکل اسی طرح وہ بھی تمہیں کسی اور کے لئے روتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی۔

میں بیٹی والی ہوں اس لیے تمہیں سمجھا رہی ہوں۔۔۔مزید کسی کی بیٹی کے آنسوؤں کی وجہ مت بنو۔

مہک کے ساتھ جو ہونا تھا وہ ہو گیا۔۔دائم اچھا لڑکا ہے اسے خوش رکھے گا کچھ وقت لگے گا پھر سب ٹھیک ہو جائے گا۔

لیکن جو تم کر رہے ہو یہ صحیح نہیں ہے اس طرح تم خود کو بھی اذیت دے رہے ہو اور ہم سب کو بھی۔

ہاتھ سے نکلا ہوا وقت واپس نہیں آ سکتا لیکن آنے والے وقت کو سنبھالا جا سکتا ہے۔اپنے آنے والے کل کا سوچو جو اگر تم نے شازیہ سے نکاح کا فیصلہ کیا تھا تو کچھ سوچ سمجھ کر ہی کیا ہو گا۔

اپنے فیصلے پر قائم رہوں اور اپنے قدم پیچھے مت ہٹاو اب۔۔۔ہم سب کو مزید رسوا مت کرنا پہلے ہی ہم کسی سے نظر ملانے کے قابل نہیں رہے۔

سو جاؤ چپ چاپ میں باہر جاو۔۔۔اماں کی طبیعت خراب ہو گئی پریشانی کی وجہ سے۔

اب مزید کوئی تماشہ نہ لگانا تمہیں خدا کا واسطہ ہے۔

وہ ہاتھ جوڑتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔

exponovels

ڈر کے مارے مہک کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔۔۔بے بس سی الماری کے ساتھ کھڑی رہی۔

شایان چند لمحے زمین پے نظریں جمائے کھڑا رہا پھر اچانک اس نے اپنا سر اوپر اٹھایا اور مہک کی طرف دیکھا۔

اس کی سوجھی ہوئی سرخ آنکھیں دیکھ کر ایک لمحے کے لیے مہک کو اپنے دل کی دھڑکن بند ہوتی محسوس ہوئی۔

کیا ہوا آپ ٹھیک تو ہیں؟

وہ ڈرتے ڈرتے تھوڑا آگے بڑھی۔

شایان بے بس سا فرش پر بیٹھ گیا۔

مہک بھی اس کے سامنے بیٹھ گئی ہاتھ بڑھا کر اس کے کندھے پر رکھا۔

آپ ٹھیک تو ہیں ناں؟

شایان نے گردن گھما کر اپنے کندھے پر رکھے مہک کو ہاتھ کو دیکھا اور اور بے بس سا مسکرا دیا۔

اس کے دیکھنے پر مہک نے فوراً اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا اور شرمندگی سے نظریں جھکائی اور اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

پلیز آپ اس طرح نیچے مت بیٹھیں۔۔۔میں نے آپ سے پہلے بھی کہا تھا مجھے اچھا نہیں لگتا آپ کا زمین پر بیٹھنا۔

کیا ہوا ہے آپ کو، اتنے پریشان کیوں ہیں آپ اور اتنے دنوں سے کہاں تھے؟

آپ اچانک سے غائب ہوئے اور دوبارہ واپس ہی نہیں آئے۔

سب خیریت ہے ناں؟

مہک ایسے سوال کر رہی تھی جیسے برسوں سے اسے جانتی ہو۔

exponovels

شایان نے سر اوپر اٹھاتے ہوئے اس کی طرف دیکھا ہم کیسے آتے ہماری ماں زندگی کی آخری سانسیں گن رہی تھیں۔

ہمیں جانا پڑا۔۔۔

اوہ۔۔۔ مہک نے افسردگی سے نظریں جھکالی سمجھ ہی نہی آیا اور کیا پوچھے۔

ہمیں چھوڑ کر جا چکی ہیں وہ ہمیشہ کے لئے۔۔۔ ہم سے بہت دور کبھی نہ واپس آنے کے لیے۔

اوہ۔۔۔ بہت دکھ ہوا سن کر۔۔۔ اللہ ان کو جنت میں اعلی مقام عطا کرے اور ان کی مغفرت فرمائے آمین۔

مہک کے دعا کرنے پر شایان نے نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھا اور سر جھکا لیا۔

اس کی نظر مہک کے ہاتھوں پر لگی مہندی پر پڑی تو اس نے سر اٹھا کر غور سے مہک کو سر تا پاؤں دیکھا۔

"بہت خوبصورت لگ رہی ہیں آپ"۔۔۔ اتنا سج کر کہاں گئی تھیں آپ؟

شایان کے سوال پر مہک نے سر نفی میں ہلایا اور ڈر کر کھڑی ہو گئی۔۔۔ جس سوال سے وہ ڈر رہی تھی آخر شایان نے وہی سوال کر ڈالا۔

ڈر کے مارے ہاتھ پاؤں کانپنے لگے۔

شایان نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا اسے کچھ غلط ہونے کا اندازہ ہوا۔

فوراً اٹھ کر کھڑا ہوا اور مہک کی طرف بڑھا۔ کچھ پوچھا ہے ہم نے۔۔۔ ہماری بات کا جواب کیوں نہیں دیا آپ نے؟

ہمارے سوال پر اتنی گھبراہٹ کیوں ہو رہی ہے آپ کو اور آپ کے ہاتھ پاؤں کیوں کانپ رہے ہیں؟

کچھ چھپا رہی ہیں آپ ہم سے؟

exponovels

کچھ بھی نہیں۔۔۔مہک نے سر نفی میں ہلایااور ناچاہتے ہوئے بھی مسکرادی۔

شایان کے دماغ میں خطرے کی گھنٹی بجی۔۔۔اس نے اپنی آنکھیں بند کیں اور آنکھوں پر ہاتھ رکھا۔

مہک نے کمرے سے بھاگنے کی کوشش کی لیکن اس کے قدم اس کا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔

چند لمحوں بعد شایان نے آنکھیں کھولی اور مہک کی طرف دیکھا۔۔۔اس کی آنکھیں غصے سے انگارہ بن چکی تھیں۔

اتنا بڑا دھوکہ وہ بھی ہمارے ساتھ۔۔۔آپ نے یہ کیا کر دیا مہک؟

ہم نے پوچھا آپ نے یہ کیا کر دیا؟

مہک کی طرف سے جب کوئی جواب نہ ملا تو شایان غصے سے چلایا۔

میری غلطی نہیں ہے اس نے میں۔۔۔گھر والوں نے کیا ہے یہ سب کچھ۔

دائم۔۔۔دائم۔۔۔دائم اس دائم کو تو ہم چھوڑیں گے نہیں اس نے بالکل اچھا نہیں کیا ہمارے ساتھ۔

ہم اسے کبھی معاف نہیں کریں گے کبھی بھی نہیں۔۔۔

یہ جانتا ہی نہیں اس نے کس کے ساتھ جنگ کا اعلان کیا ہے۔

اس کی بھول ہے کہ آپ کو ہم سے چھین لے گا۔۔۔ہم ایسا ہر گز نہیں ہونے دیں گے کم بھی نہیں۔

شادی تو کر لی اس نے لیکن کبھی بھی آپ کے قریب نہیں آنے دیں گے ہم اسے۔

آپ ہماری ہیں اور صرف ہماری ہی رہیں گی۔اسے مرنا پڑے گا۔۔۔بس یہی ایک راستہ ہے اسے آپ کی زندگی سے نکالنے کا۔

ہم نے سمجھایا تھا آپ کو کہ اگر پیار سے ہماری بات مان لیں گی تو ہم کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچائیں گے لیکن آپ نے ہماری ایک نہیں سنی۔

exponovels

ابھی شایان بول ہی رہا تھا کہ دائم کمرے میں داخل ہوا ہوا اور مہک کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا۔

مہک نے ڈر کر شایان کی طرف دیکھا اور دائم کی طرف دیکھتے ہوئے سر نفی میں ہلایا۔۔۔جیسے اسے کہنا چاہ رہی ہو کہ یہاں سے چلے جائیں۔

کیا ہوا مہک سب خیریت تو ہے ناں؟

اتنی ڈری ہوئی کیوں ہو تم؟

دائم نے مہک کا ہاتھ تھام لیا اور دوسرا ہاتھ اس کے کندھے پر رکھتے ہوئے پریشانی سے ادھر اُدھر نظر دوڑائی۔

جیسے ہی اس نے مہک کا ہاتھ تھاما شایان ان پر تو جیسے آگ برسنا شروع ہو گئی۔

اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا۔

وہ نہ تو مہک کو دیکھ پا رہا تھا اور نہ ہی دائم کو۔

مہک اس کی حالت دیکھ کر ڈر گئی اور دائم کا بازو تھام کر اس کے پیچھے چھپ گئی۔

کیا ہوا مہک؟

کس سے چھپ رہی ہو ءسب خیریت تو ہے ناں؟

کیا ہوا ہے تمہیں۔۔۔مجھے کچھ بتاؤ تو سہی؟

وہ وہ۔۔۔سامنے شایان ان کو آگ لگ گئی ہے۔وہ جل رہے ہیں انہیں بچا لیں آپ۔

کون ہے سامنے مہک؟

سامنے تو کوئی بھی نہی ہے اور کون سی آگ؟

شایان کہاں سے آ گیا مجھے تو کچھ نظر نہیں آ رہا۔

exponovels

دائم نے پورے کمرے میں دیکھ لیا اسے کچھ نظر نہیں آیا لیکن مہک کی حالت بہت خراب لگ رہی تھی اس سے شایان کا چیخنا چلانا برداشت نہیں ہو رہا تھا۔

وہ آگے بڑھنے کے لئے تڑپ رہا تھا تاکہ دائم کو اس سے دور کر سکے لیکن وہ کچھ بھی نہیں کر پا رہا تھا بہت بے بس لگ رہا تھا۔

مہک ہوش میں آؤ کچھ نہیں یہاں۔۔۔دائم نے اس کے دونوں بازو تھامے ہوئے اسے اپنے سامنے کھڑا کیا اور کندھوں سے پکڑ کر جھنجوڑا۔

کوئی نہیں ہے یہاں۔۔۔تمہارا وہم ہے اب اور کچھ نہی۔

اب وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔۔۔

یہ وہم نہیں ہے وہ یہی ہے میرے سامنے، وہ آگ میں جل رہا ہے مر جائے گا وہ اسے بچا لیں خدا کے لئے۔

اچھا کہاں ہے وہ دکھاؤ مجھے مہک؟

مہک جیسے ہی دائم کی طرف دیکھتی ہوئی پیچھے کی طرف پلٹی نہ تو وہاں پہ کوئی آگ تھی اور نہ ہی شایان۔

ڈرتے ڈرتے آگے بڑھی اور فرش پر بیٹھ کر فرش کو ہاتھ سے چھوا۔۔۔وہ یہی پہ تھا اسے آگ لگی ہوئی تھی اور وہ یہی زمین پر بیٹھا تھا۔

یہاں بیٹھا ہوا تھا تو پھر وہ گیا کہاں؟

دائم نے مہک کو اپنے سامنے کھڑا کیا اور اس کا سر اپنے کندھے سے لگاتے ہوئے ہوئے اسے اپنے ہونے کا احساس دلایا۔

مہک نے سر اوپر اٹھا کر گردن گھما کر پھر سے اسی جگہ دیکھا جہاں شایان کھڑا تھا لیکن اب وہاں کچھ بھی نہیں تھا۔

exponovels

میں سچ کہہ رہی ہوں وہ یہی پر تھا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اگر وہ یہاں پہ تھا بھی تو اب جا چکا ہے میں نے کہا ناں اب وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

لیکن اس کو آگ لگی ہوئی تھی اور وہ چلا رہا تھا وہ پورا جل رہا تھا۔

سب ٹھیک ہو جائے گا مہک۔۔۔اس کی ٹینشن مت لو اس کی یہی سزا ہے میں ہوں ناں نے تمہارے ساتھ۔

آپ نہی ہیں میرے ساتھ۔۔۔مہک فوراً پیچھے ہٹی اور دور ہو کر کھڑی ہو گئی۔

آپ تو مجھے طلاق دینے والے ہیں ناں تو پھر ساتھ ہونے کا دکھاوا کیسا؟

دائم کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے۔۔۔پاگل میں تمہیں طلاق کیوں دوں گا؟

اگر طلاق ہی دینی ہوتی تو میں کبھی بھی یہ نکاح نہ کرتا۔

تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں ایسا کچھ کروں گا؟

نہ پہلے کبھی تمہارا ساتھ چھوڑا ہے اور نہ اب چھوڑوں گا۔۔۔ہمیشہ ہر حال میں تمہارے ساتھ تھا اور رہوں گا۔

اپنے دل سے یہ فضول بدگمانیاں نکال دو امی کے کہنے پر کچھ بھی نہیں کرنے والا میں میں اور نہ ہی چاچو کے کہنے پر۔

میں نے اللہ کو حاضر ناظر جان کر تمہیں قبول کیا ہے طلاق کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

میں نہیں جانتا امی ایسا کیوں کر رہی ہیں لیکن کچھ بھی ہو میں ہار نہیں مان سکتا اور نہ ہی تمہیں ہارنے دوں گا۔

ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہو تم۔۔۔پاگل ہو گئی ہو۔

اس شایان نامی جن نے تمہیں بالکل پاگل بنا دیا ہے مجھے لگتا ہے تمہارا تھوڑا بہت جو دماغ تھا نہ وہ بھی یہ لے گیا ہے۔

exponovels

تمہارا نمبر کیوں بند ہے؟

کب سے کال کر رہا ہوں لیکن مجال ہے جو تمہارا نمبر ملا ہو۔

فون تو خراب ہو گیا ہے مجھے بتانا یاد نہیں رہا۔۔۔

کیسے خراب ہو گیا؟

گر گیا تھا میرے ہاتھ سے اور خراب ہو گیا۔ بابا سے کہہ دوں گی لا دیں گے وہ نیا۔

مصروفیات ہی کچھ ایسی تھی کہ ٹائم ہی نہیں ملا بتانے کا۔

چاچو سے کیوں؟

مجھ سے بھی کہہ سکتی ہو۔۔۔ میں لا دوں گا فکر نہ کرو۔

آپ کیوں لائیں گے میرے لئے فون؟

اچھا۔۔۔ اب مجھے اس کیوں کا مطلب بھی سمجھانا پڑے گا تمہیں؟

مطلب اب میں تمہیں ایک ایک لفظ بتاوں کہ کیوں لا کر دوں گا اور کس حق سے لا کر دوں گا؟

حد کرتی ہو یار بالکل بچی ہو تم کچھ دیر پہلے نکاح ہوا ہے ہمارا بیوی ہو تم میری اب۔۔۔ مجھ پر اور میرے پیسوں پر پورا حق ہے تمہارا۔

اب تمہاری جو بھی ضروریات ہیں وہ میرے زمے ہیں ہیں۔۔۔ کوشش کرو کہ چاچو کو کہنے سے پہلے مجھ سے کہہ دیا کرو۔

آپ کے بیوی ماننے یا نہ ماننے سے کیا فرق پڑتا ہے تائی جان تو مجھے کبھی قبول نہی کرنے والی۔

انہوں نے تو صاف صاف کہہ دیا ہے میں کبھی بھی آپ کی بیوی بن کر اس گھر میں نہیں آسکتی۔

exponovels

تو تمہیں اس گھر میں میری بیوی بن کر جانے کو کون کہہ رہا ہے؟

تم اس گھر میں اپنی دادی کی پوتی بن کر بھی جا سکتی ہو۔

کہا تھا ناں اماں جان کو بڑی فکر ہے تمہاری۔۔۔بہت فکر مند ہو رہی تھیں تمہیں اس گھر میں لانے کے لئے۔

لو ہو گیا ان کا خواب پورا۔۔۔ان کے ہوتے ہوئے کسی کی مجال نہیں کہ تمہیں وہاں سے نکال سکے۔

تم صرف میری بیوی نہیں اس گھر کی بیٹی بھی ہو جتنا باقی سب کا حق ہے اتنا ہی تمہارا بھی حق ہے اس گھر پر۔

خود کو کمتر سمجھنا بند کر دو۔۔۔خاور نے جو کرنا تھا کر دیا اس کی وجہ سے زندگی بھر خود کو سزا مت دو۔

اس نے جو کیا اس کی سزا بھگت رہا ہے وہ اب اسے اپنی غلطی کا احساس ہو رہا ہے۔

مصباح کی کال آئی تھی بتا رہی تھی کہ خاور چیخ رہا ہے۔

کچھ دیر پہلے شازیہ اس کے کمرے میں گئی تو اس نے ہنگامہ کھڑا کر دیا۔

سمجھ نہیں آتی مجھے اس لڑکے کی آخر یہ چاہتا کیا ہے؟

پہلے تم سے نکاح سے انکار کر دیا اور شازیہ سے نکاح کی ڈیمانڈ کی اور جب اس کی یہ ڈیمانڈ پوری ہو گئی ہے تو اب اسے لگتا ہے کہ اس نے غلطی کر دی ہے۔

اب سارا غصہ شازیہ پر نکال رہا ہے۔۔۔پتہ نہیں کیا چل رہا ہے اس کے دماغ میں۔

چلو چھوڑو ان سب باتوں کو ابھی چلو میرے ساتھ میں تمہیں فون لے دیتا ہوں۔

ابھی کیسے سے۔۔۔؟

exponovels

exponovels

اچھا نہیں لگے گا اس طرح گھر سے باہر جانا۔

کہہ تو تم ایسے رہی ہو جیسے پہلے کبھی میرے ساتھ باہر گئی ہی نہی۔

نہی میرا وہ مطلب نہی تھا۔۔۔پہلے کی بات اور تھی لیکن اب۔۔۔

کیا اب۔۔۔؟

کچھ نہی بدلا ابھی بھی سب پہلے جیسا ہی چپ چاپ چلو میرے ساتھ۔

لیکن میں ان کپڑوں کے میں کیسے جاسکتی یوں؟

ہاں تو چینج کر لو ناں۔۔۔اچھا لگے یا نہ لگے جانا تو تمہیں پڑے گا۔

تم چینج کرو تب تک میں چاچو سے اجازت لے کر آتا ہوں دائم اس کی بات ان سنی کرتے ہوئے تیزی میں کمرے سے نکل گیا۔

مہک بے بس سی آگے بڑھی اور الماری سے دوسرا سوٹ نکال کر چینج کرنے چلی گئی۔جیسے ہی باہر آئی دائم اسی کا انتظار کر رہا تھا۔

آجاؤ جلدی کرو۔۔۔مہک کے چہرے پر نظریں جمائے بولا۔

مہک نے نظریں جھکالی اور اچھی طرح شال اوڑھتی ہوئی اس کے پیچھے چل دی۔

نیچے آئی اور سوالیہ نظروں سے اپنے بابا کی طرف دیکھا انہوں نے سر اثبات میں ہلا دیا اور اٹھ کر اس کے پاس آئے۔

چلی جاؤ۔۔۔بیٹی کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے اپنے کمرے میں چلے گئے۔

مہک نے ڈرتے ڈرتے اپنی امی کی طرف دیکھا دیکھا تو انہوں نے بھی مسکراتے ہوئے سر ہاں میں ہلا دیا۔

خیریت سے جا دونوں اور خیریت سے واپس آؤں۔۔۔آمین۔

دونوں چلتے ہوئے گیٹ تک آئے اور دائم نے مہک کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولا۔

مہک چپ چاپ گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔اس کے بیٹھے ہیں دائم نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی اور گاڑی سٹارٹ کر دی۔

exponovels

محک کو سب کچھ بہت عجیب لگ رہا تھا وہ دائم کے ساتھ جانا تو نہیں چاہتی تھی لیکن وہ اپنے کمرے میں اکیلی بھی نہیں رہنا چاہتی تھی۔

کچھ دیر کے لئے گھر سے دور جانا چاہتی تھی گردن موڑ کر اپنے ساتھ والی سیٹ پر پر سکون سے بیٹھے دائم کی طرف دیکھا۔

چند لمحوں میں کیسے رشتے بدل گئے سوچتے ہوئے مسکرا دی۔

میں تو ہمیشہ آپ کو بھائی سمجھتی تھی مجھے نہیں پتا تھا کہ جسے میں اپنا بھائی سمجھتی ہو وہی میرا شوہر بن جائے گا۔

مہک کی بات پر دائم مسکرا دیا۔۔۔کزن بھائی تھا سگا بھائی نہیں اور ویسے بھی خاندان میں اکثر یہ ہوتا رہتا ہے۔

کچھ پتا نہیں ہوتا کہ جس کو بہن بولتے ہو وہی پارٹنر بن جائے۔۔۔میں نے بھی کب سوچا تھا کہ یہ سب ہو جائے گا۔

میں بھی تمہیں بہن ہی سمجھتا سمجھتا تھا۔۔۔اچھا یہ ٹاپک چھوڑتے ہیں اب ہم میاں بیوی ہیں کیوں بہن بھائی والی فیلنگ جگانا چاہ رہی ہو۔

اب کچھ نہی ہو سکتا۔۔۔

دائم کی بات پر مہک ہنس دی۔

دائم نے گاڑی کو بریک لگائی اور گردن موڑتے ہوئے مہک کی طرف دیکھا اور کھلکھلا کر ہنس دیا اسے دیکھ کر مہک بھی زور زور سے ہنسنا شروع ہو گئی۔

کچھ دیر دونوں ہنستے رہے اور جب ہنس ہنس کر تھک گئے تو دائم نے مسکراتے ہوئے مہک کے چہرے پر نظریں جمائی تو مہک نظریں جھکانے پر مجبور ہو گئی۔

exponovels

دائم نے گاڑی سٹارٹ کی اور مہک کو کان پر جھکا۔۔۔یہ لاسٹ والی فیلنگ کچھ اور ہی تھی ناں؟

جی۔۔۔مہک نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

میرا مطلب نہیں۔۔۔ایسا کچھ نہیں بس ویسے ہی۔

ویسے آپ کا خواب تو چکنا چور ہو گیا۔۔۔کیا کہہ رہے تھے آپ۔۔۔ایسی بیوی لاؤں گا کہ سب دیکھتے ہی رہ جائیں گے اور میری بیوی سے سب کی ملاقات نکاح والے دن ہی ہو گی۔دونوں میں سے ایک بات تو پوری ہو گئی آپ کی کہ آپ کی بیوی سے ہم سب کی ملاقات نکاح والے دن ہی ہو گی لیکن دوسری بات تو درمیان میں رہ گئی۔

ہاں صحیح کہا تم نے۔۔۔اس بات کا بہت افسوس ہے مجھے اور ہمیشہ رہے گا۔

میری بیوی اتنی خوبصورت ہو گی کہ سب اسے دیکھتے ہی رہ جائیں گے۔۔۔میری یہ خواہش کبھی پوری نہیں ہو سکے گی۔

اب ہزار بار دیکھی ہوئی شکل کوئی کتنا دیکھے گا۔۔۔

ہاں صحیح ہے۔۔۔ویسے آپ کی یہ خواہش ابھی بھی پوری ہو سکتی ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے ویسے بھی میں تو آپ کو بھا۔۔۔

دائم کی بات پر مہک چڑ گئی اور بھائی بولنے ہی والی تھی کہ دائم کے گھورنے پر چپ ہو گئی۔

منہ بند رکھو۔۔۔کچھ بھی بول دیتی ہو۔

آ گئی مارکیٹ۔۔۔چلیں جی آپ کا فون لیتے ہیں اور پھر چلتے ہیں گھر۔

تھکا دیا ہے اس نکاح کے تیاریوں نے مجھے بہت مشکل ہوتا ہے دوسروں کی شادی کے کام کرنا لیکن مجھے یہ نہیں پتا تھا کہ دوسروں کی شادی میں کام کرتے تھے اپنی شادی بھی ہو جاتی ہے۔

exponovels

چھوڑو آو چلتے ہیں۔۔۔دونوں مارکیٹ کے اندر چلے گئے آئے اور کچھ دیر بعد فون خرید کر کر واپس گھر کے لئے روانہ ہو گئے۔

گھر جا کر سم ایکٹیو کر لینا۔۔۔کچھ کھانا تو نہی؟

بھوک لگی ہے؟

نہی میں نے کھانا کھا لیا تھا اگر آپ نے کھانا ہے تو کھا لیں۔

لیکن مجھے بہت بھوک لگی ہے کچھ کھاتے ہیں۔۔۔دائم نے گاڑی ایک ریسٹورنٹ کے باہر پارک کی اور دونوں اندر چلے گئے۔

وہ جان بوجھ کر یہ سب کچھ کر رہا تھا تاکہ مہک اس صدمے سے باہر نکلے اور حقیقت کو تسلیم کرے۔

وہ خود بھی تھوڑا گھبرا رہا تھا مہک کے ساتھ ایسے بات کرنے سے لیکن اگر وہ خود ہمت ہار جاتا تو مہک کو کیسے سنبھالتا۔

بس اسی لیے بار بار اس کے سامنے اپنے درمیان بننے والے نئے رشتے کی سچائی بیان کر رہا تھا۔

کھانا کھانے کے بعد دائم نے اسے گھر چھوڑا اور اپنے گھر چلا گیا۔

مہک کمرے میں آئی اور سم ایکٹیو کرتے ہی خاور کے میسیجز پڑھے۔

اس کا نمبر بند ہونے کی وجہ سے وہ بے تحاشہ میسیج کر چکا تھا کہ مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے۔

مہک نے فوراً اس کا نمبر بلاک کیا اور دائم کا نمبر ڈائل کیا۔

نام پر نظر پڑی تو فوراً کال کاٹ دی اور سر تھامے پھر سے آنسو بہانا شروع ہو گئی۔

یہ سب کیا ہو گیا میرے ساتھ۔۔۔ایسا میرے ساتھ ہی کیوں ہوا؟

exponovels

جب تم نے مجھ سے محبت کا دعوی کیا اس وقت مجھے تمہاری محبت قبول نہی تھی خاور۔۔۔ لیکن جب میں نے خود کو تمہاری امانت سمجھ کر تم پر بھروسہ کیا تو تم نے میرا بھروسہ میرے منہ پر مار دیا۔

یہ کیسی محبت تھی تمہاری کبھی مجھ سے تو کبھی کسی اور سے ؟

مار دیا تم نے مجھے۔۔۔ زندہ لاش بنا دیا۔

بیڈ پر لیٹی بہت دیر تک روتی رہی اور روتے روتے وہی سو گئی۔

رات کے کسی پیر اس کی آنکھ کھلی تو اپنے سامنے بیٹھے وجود کو دیکھ کر ڈر کر خود میں سمٹ کر بیٹھ گئی۔

شایان اس کے پاؤں والی سائیڈ پر بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

کیوں کیا آپ نے ایسا مہک ؟

اس کی آنکھوں میں ہار کا درد تھا۔۔۔ مہک نے اپنی آنکھوں سے بہتے آنسو پونچھے اور سر نفی میں ہلایا۔

آپ کیوں کر رہے یہ سب کچھ ؟

جو آپ چاہتے ہیں وہ کبھی نہی ہو سکتا، آپ یہ ضد چھوڑ کیوں نہیں دیتے ؟

آخر کس بات کی سزا دے رہے ہیں خود کو ؟

میں آپ کی نہی ہو سکتی۔۔۔ کبھی بھی نہی۔

یہ ممکن ہی نہیں ہے۔۔۔ اور جس محبت کی بات آپ کر رہے ہیں ناں ایسی محبت کو میں نے اپنی آنکھوں کے سامنے بدلتے دیکھا ہے۔

آپ بھی محبت کے اس خول سے باہر نکل آئیں۔۔۔ یہ محبت وحبت کچھ نہی ہوتی۔

"کوئی کسی کا نہی ہوتا۔۔۔ لوگ اپنا نفع و نقصان دیکھ کر محبوب بدل لیتے ہیں۔"

exponovels

آپ بھی اپنا محبوب بدل لیں جیسے عین وقت پر خاور نے بدل لیا۔

"ہم ایسا کبھی نہی کر سکتے کبھی بھی نہی۔۔۔ ہمارے لیے محبت ء عشق سب ایک نام پر ختم ہوتے ہیں اور وہ نام ہے مہک"

بس۔۔۔ اس سے آگے ہماری اڑان ہی نہی ہے۔۔۔ ہمیں اس سے آگے بڑھنے کا سوچ بھی نہیں سکتے۔

ہم خود کو بھی ختم کر لیں گے اور آپ کو بھی لیکن آپ کو کسی دوسرے کا نہی ہونے دیں گے۔

ہماری باتیں افسانہ لگ رہی تھی آپ کو؟

اب ہم آپ کو بتائیں گے کہ ہم کیا کچھ کر سکتے ہیں۔

سب کو سزا ملے گی۔۔۔ کسی کو معاف نہیں کریں گے ہم آپ کو بھی نہیں۔

ہم نے آپ سے بہت محبت کی ہے مہک لیکن آپ نے ہمیں دھوکا دے کر ہماری محبت کو نفرت میں بدل دیا ہے۔

اب تک آپ نے صرف ہماری محبت دیکھی تھی لیکن اب آپ کا سامنا ہماری نفرت سے ہو گا۔

ہماری نفرت اور ہمارا غصہ برداشت کرنے کے لیے تیار ہو جائیں آپ۔۔۔ غصے سے مہک کی طرف بڑھا اور اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھ دیا۔

exponovels

پیار سے بہت سمجھایا تھا آپ کو لیکن آپ کو ہماری باتیں جھوٹی لگ رہی تھی اب بھگتیں۔۔۔شایان مہک کے ماتھے پر ہاتھ رکھے غصے میں سے چلایا۔

مہک تڑپ رہی تھی اسے ایسے لگ رہا تھا جیسے اس کے سر میں آگ لگی ہو۔۔۔آگ کی تپش سے اسے اپنا چہرہ پگھلتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔

وہ درد سے کراہ رہی تھی اور خود کو بچانے کی پوری کوشش کر رہی تھی لیکن ناکام رہی۔

شایان کی طاقت کے سامنے ہمت ہار چکی تھی۔

وہ ایک الگ مخلوق تھا اور وہ ایک عام سی انسان۔۔۔کہاں اس کی طاقت کا سامنا کر سکتی تھی۔

شایان کو اس پر بلکل رحم نہی آیا وہ اسے لگاتار ازیت دیتا آخر کار اس نے اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا کیونکہ مہک اپنے ہوش و حواس سے بیگانی ہو چکی تھی۔

اب آپ یہاں سے کہی نہی جائیں گی۔۔۔ناں تو کوئی آپ کے پاس آسکے گا اور ناں ہی ہم آپ کو کہی جانے دیں گے۔

جو بھی ہم سے ٹکرانے کی کوشش کرے گا وہ اپنی جان سے جائے گا۔

بس۔۔۔بہت برداشت کر لیا ہم نے۔

بے بس سا بیڈ کے ساتھ بیٹھ گیا اور مہک کے چہرے پر زخم دیکھ کر ضبط سے آنکھیں بند کی۔

جب آنکھیں کھولی تو آنکھوں سے چند آنسو اس کے ہاتھوں پر گر گئے۔

اپنے ہاتھوں پر گرے آنسو دیکھتے ہوئے مہک کی طرف بڑھا اور ہاتھ کے اشارے سے اس کا چہرہ پہلے کی طرح ٹھیک کر دیا۔

exponovels

ہم آپ کو ازیت نہی دینا چاہتے تھے لیکن آپ نے ہمیں مجبور کر دیا ہے۔

جب ہم نے آپ سے کہہ دیا تھا کہ آپ ہماری ہیں اور ہم آپ کو کسی اور کا نہی ہونے دیں گے تو پھر آپ نے ایسا قدم اٹھانے کا سوچا بھی کیسے ؟

آپ نے ہماری محبت کو ہمارے منہ پر مار دیا۔۔۔ ہمارے جزبات ہماری تڑپ سب خاک میں ملا دیا۔

ہماری محبت کو قبول کرنے کی بجائے خود کو کسی اور کے نام کر دیا۔

مصروف تھے ہم مر نہی گئے تھے جو آپ نے ہمارا انتظار کرنا بھی مناسب نہیں سمجھا۔

دیکھ لیں گے ہم اس دائم کو بھی۔۔۔ ہم اسے اتنا بے بس کر دیں گے کہ وہ خود آپ کو اپنی زندگی سے باہر نکالے گا۔

اگر اسے لگتا ہے کہ وہ آپ کے نزدیک آ کر ہمیں ہرا دے گا تو یہ اس کی غلط فہمی ہے۔

اب اگر اس نے آپ کے قریب آنے کی کوشش کی تو اسے بہت پچھتانا پڑے گا۔

ہم اس کے ساتھ وہ سلوک کریں گے کہ زندگی بھر یاد رکھے گا۔

دیکھتے ہیں اب کیسے آتا ہے وہ آپ کے قریب۔۔۔ آپ کی طرف بڑھتا ہوا اس کا ایک ایک قدم اسے موت کے قریب لے جائے گا اور اگر آپ نے اس کے قریب جانے کی کوشش کی تو ہم آپ کا بھی وہ حال کریں گے کہ آپ زندگی بھر یاد رکھیں گی۔

آج کی سزا تو بہت چھوٹی تھی لیکن اگر یہ غلطی دوبارہ ہوئی تو ہمارا ہاتھ نہیں رکے گا۔

دوبارہ آپ پر رحم نہیں آئے گا ہمیں کیونکہ بھروسہ توڑنے والے کو ہم معاف نہیں کرتے۔

اگر وہ سمجھتا ہے کہ آپ کے نزدیک آ کر ہمیں ہرا دے گا تو اس بار یہ اس کی بہت بڑی غلط فہمی ہو گی۔

exponovels

اس بار ہم اسے آپ کے قریب آنے کا موقع ہی نہیں دیں گے۔۔۔اس کے آپ کے قریب آنے سے پہلے ہی ہم اس پر ایسی چال چلیں گے کہ وہ دوبارہ آپ کے قریب آنے سے پہلے سو بار سوچے گا۔

اس بار راستے سے ہم نہی بلکہ وہ ہٹے گا۔

بس اب ہم یہی ہے آپ کے پاس۔۔۔ کہی نہی جائیں گے آپ کو چھوڑ کر۔

بے بس سا صوفے پر گر گیا اور نظریں چھت پے ٹکائے گہری سوچ میں گم ہو گیا۔

زندگی کیا تھی اور کیا ہو گئی۔۔۔ہم نے ایسا کبھی سوچا ہی نہیں تھا کہ ہمارے ساتھ بھی ایسا کچھ ہو سکتا ہے۔

کتنے بے فکر رہتے تھے دنیا جہان کی کوئی فکر نہیں تھی اپنی ہی مستی میں گم رہتے تھے۔

کاش ہم سے وہ غلطی نہ ہوئی ہوتی۔۔۔کاش آپ ہمارے سامنے آئی ہی نہ ہوتی۔

کوئی سادگی میں بھی خوبصورت کیسے لگ سکتا ہے بس آپ کی سادگی اور معصوم چہرے نے ہمیں پہلی نظر میں ہی آپ کا دیوانہ بنا دیا۔

اس دن ہم بہت غصے میں تھے اور سارا غصہ اپنے کمرے میں لگے اس شیشے پر نکال دیا۔

قسمت تھی یا جادو ہم نہی جانتے لیکن ہماری اس غلطی نے ہمیں آپ کے سامنے لا کھڑا کیا۔

ہم نے اپنی پوری طاقت اس شیشے پر لگا دی تھی اور نتیجہ یہ نکلا کہ اس کے اندر ہمیں ایک چہرہ دکھائی دیا۔

آپ الجھی سی اپنے چہرے پر گرتی زلفوں کو باندھتی ہوئی حیران سی شیشے میں دیکھ رہی تھی۔

ہمیں لگا شاید آپ ہمیں دیکھ رہی ہیں لیکن حقیقت اس کے برعکس تھی۔۔۔ہم آپ کو دیکھ پا رہے تھے لیکن آپ نہی۔

بس پھر ہماری نظریں وہی اٹک گئی۔۔۔آپ کے سوا ہمیں کچھ دکھائی ہی نہیں دیتا تھا۔

exponovels

پھر ہم نے آپ تک پہنچنے کے تمام جتن شروع کر دیے اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ہم اپنی مرضی سے آپ تک نہیں پہنچ سکت۔

اس کے لئے ہمیں میں آپ کا انتظار کرنا پڑا۔۔۔ہم نے ہر کوشش کی کہ کسی طرح آپ ہمیں پہچان لیں اور ہمیں محسوس کریں۔

کسی بھی طرح آپ کو ہماری موجودگی کا علم ہو جائے اور اس کے لیے ہم نے کبھی کسی کو تکلیف پہنچائی تو کبھی کسی کو۔

دیر سے ہی سہی لیکن آخر کار ہمیں ہماری منزل مل ہی گئی۔

ہر حربہ آزمانا پڑا ہمیں اپنی آواز آپ تک پہنچانے کے لیے۔۔۔آپ کو اپنی موجودگی کا احساس دلانے کے لیے۔

دیر سے ہی سہی مگر ہمیں کامیابی ملی اور ہم آپ کے روبرو آئے۔۔۔یقین ہی نہی آرہا تھا کہ خواب ایسے بھی حقیقت ہو جاتے ہیں۔

ہمارے لئے وہ دن کسی خواب کی طرح تھا تھا جیسے کوئی خواب حقیقت بن کر ہمارے سامنے ہو۔

ہمیں تو لگا تھا ہم کبھی آپ تک پہنچ ہی نہی پائیں گے لیکن ہم غلط تھے۔۔۔ہم آپ تک پہنچ گئے۔

آپ پر اپنی محبت بھی واضح کر دی لیکن آپ نے ہماری محبت کو مذاق سمجھ لیا۔

چاہے کسی نے جتنی بھی زبردستی کی ہو آپ کو ہمارا انتظار کرنا چاہیے تھا۔

ہم پر یقین رکھنا چاہیے تھا نا کہ ہم سے فرار کا راستہ چنتی۔

آپ نے یہ راستہ چن تو لیا لیکن ہم اس راستے پر آپ کو چلنے نہی دیں گے ہر گز نہی۔۔۔پھر چاہے ہم خود کیوں نہ مٹ جائیں۔

exponovels

اوراب جب ہم اپنی منزل کے اتنے قریب آ چکے تھے تو آپ نے ہمیں خود سے بیگانہ کر دیا۔

آپ چاہتی ہیں کہ ہم آپ کو چھوڑ دیں کسی اور کے لیے۔۔۔؟

یہ ناممکن ہے ہمارے لیے۔

ہماری بچپن سے عادت ہے جو چیز ہمیں پسند آ جائے ہم اسے کسی اور کے لئے نہیں چھوڑتے۔

آپ اب صرف ہماری پسند نہیں بلکہ ہماری ضد بن چکی ہیں۔

وہ ضد جس کو حاصل کیے بغیر ہم سکون سے نہیں بیٹھ سکتے۔

آپ نے اپنی زندگی میں کسی اور کو شامل کر تو لیا مگر ہم آپ کو کبھی بھی اس کا نہیں ہونے دیں گے یہ ہمارا وعدہ ہے آپ سے۔

اگر آپ ہماری نہیں ہوئی تو ہم آپ کو کسی اور کا بھی نہیں ہونے دیں گے۔

"آپ کو خود سے الگ نہی ہونے دیں گے۔۔۔آپ کا "عکس" بن جائیں گے ہم۔۔۔جیسے ہمارا عکس ہمارے وجود سے الگ نہی ہو سکتا بلکل ویسے ہی ہم آپ سے الگ نہی ہو گے۔"

چاہے سورج کی روشنی کی ہو یا پھر رات کا اندھیرا۔۔۔ہر جگہ عکس کی شکل میں آپ کا سامنا ہم سے ہوتا رہے گا۔

اگلی صبح مہک کی آنکھ کھلی تو سب کچھ نارمل تھا۔

وہ اٹھ کر نیچے آئی اور ماں کو سلام کرتی ہوئی واپس اپنے کمرے میں آئی اور اچھی طرح پورے کمرے میں دیکھ لیا لیکن شایان کہی نہی تھا۔

exponovels

شاید کوئی برا خواب دیکھا تھا میں نے۔۔۔ شیشے کے سامنے آئی اور اچھی طرح اپنا چہرہ دیکھا لیکن کہی بھی جلن کا کوئی نشان نہی تھا۔

سہی کہا تھا دائم۔۔۔ افففف ایک تو یہ بار باران کے نام کے ساتھ بھائی نکلنے لگتا ہے منہ سے۔

سہی کہا تھا انہوں نے اب میں وہم کرتی ہوں شایان جا چکا ہے میری زندگی سے۔

نماز قضا ہو گئی میری۔۔۔ کالج کے لیے بھی لیٹ ہو رہی ہوں تیار ہو کر نیچے پہنچو جلدی اس سے پہلے کہ قاسم بھائی بھی نکل جائیں۔

فوراً تیار ہو کر نیچے پہنچی جلدی سے ناشتہ کیا اور قاسم کے ساتھ کالج چلی گئی۔

سب کچھ نارمل لگ رہا تھا سوائے اس نئے رشتے کے۔۔۔ مدیحہ نے ساری بات سنی تو حیران رہ گئی۔

تمہارے کزن نے بلکل اچھا نہی کیا تمہارے ساتھ مہک۔۔۔ مجھے تو وہ شروع سے ہی پسند نہی تھا۔

اٹیٹیوڈ بہت ہے اس میں لیکن دائم بھائی کی پرسنیلیٹی پرفیکٹ ہے۔

بہت خوش ہوں میں تمہارے لیے۔۔۔ اللہ نے تمہارے لیے بہت بہترین انسان چنا ہے اس میں کوئی شک نہی۔

اب تم بھی ماضی کو ماضی میں چھوڑ کر آگے بڑھنے کی کوشش کرنا۔

ظاہری سی بات تمہارا خاور سے آمنا سامنا ہوتا رہے گا لیکن اب اگر اس کے لیے اپنے دل میں کوئی بھی جزبات باقی رکھیں ہیں تو انہی آج ہی بھسم کر دو۔

اسی میں بہتری ہے ورنہ اگر پلٹ کر ماضی کو دیکھتی رہی تو آگے کی زندگی بہت مشکل ہو سکتی ہے۔

میرے دل میں کسی کے لیے کوئی بھی جزبات نہیں ہیں مدیحہ۔۔۔ خاور کے لیے اب اگر میرے دل میں کچھ ہے تو وہ ہے صرف نفرت۔

exponovels

دائم کی تو میں شروع سے ہی بہت ریسپکٹ کرتی ہوں اور ہمیشہ کرتی رہوں گی اب رشتہ بدل چکا ہے لیکن ہمارے درمیان تکلف ابھی بھی پہلے جیسا ہے۔

بس میں شایان کی طرف سے پریشان ہوں۔۔۔وہ کبھی بھی سامنے آجاتا ہے اور کبھی بھی غائب ہو جاتا ہے۔

میں سمجھ نہی پا رہی وہ حقیقت میں ہے بھی یا نہی۔۔۔میرا وہم ہے یا پھر وہ واقعی ہے۔

میں کچھ بھی نہیں سمجھ پا رہی۔۔۔اتنی گہری خاموشی کے پیچھے مجھے کسی طوفان کی گونج سنائی دیتی ہے۔

ایسے لگتا ہے جیسے اس طوفان کے بعد اس کی نفرت کا طوفان سب کچھ برباد کر دے گا۔

ایک پل کے لیے اگر میں آگے بڑھنے کی کوشش بھی کرتی ہوں تو وہ ایک دردناک آزمائش بن کر میرے سامنے آجاتا ہے۔

وہ جانتا ہے سچ کو اور میں بھی۔۔۔ہم ایک نہی ہو سکتے لیکن پھر بھی اس نے مجھے اپنی ضد بنالیا ہے۔

ڈر لگتا ہے کہی اس کی ضد میری آنے والی زندگی کو درہم برہم نا کر دے۔

کچھ نہی ہوتا یار۔۔۔آخر کتنے دن تمہارے پیچھے بھاگے گا؟

تھک کر ہار مان لے گا دیکھ لینا۔

تھک کر ہار انسان مانتے ہیں مدیحہ جن نہی۔۔۔وہ اتنی آسانی سے ہار نہی مانے گا۔

ہر وقت یہی دھڑکہ لگا رہتا کہ کہی وہ دائم کو یا پھر گھر کے کسی اور فرد کو کوئی نقصان نہ پہنچا دے۔

ہاں یہ تو ہے مہک۔۔۔لیکن اب اسے سمجھ لینا چاہیے۔

دائم بھائی بہت اچھے ہیں اللہ نا کرے تم دونوں کے ساتھ کچھ غلط ہو۔۔۔میں تو یہی دعا کرتی ہوں کہ اگر اللہ نے تم دونوں کے درمیان یہ رشتہ بنایا ہے تو اس میں ضرور اس کی کوئی مصلحت چھپی ہو گی۔

exponovels

دائم بھائی تمہارے لیے ایک مظبوط سہارا ثابت ہو گے دیکھ لینا۔

ہاں یہ تو ہے۔۔۔ مہک کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی لیکن اگلے ہی پل اس کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔

اس نے گردن گھما کر اپنی دائیں سائیڈ دیکھا تو ہوا کا ایک تیز جھونکا اس کے چہرے سے ٹکراتے ہوئے گزر گیا۔

کیا ہوا۔۔۔؟

مدیحہ نے اس کے سامنے چٹکی بجائی۔

کچھ نہی۔۔۔ تم چلو کلاس میں۔۔۔ میں تھوڑی دیر تک آتی ہوں ایک ضروری کام ہے۔

کیا ضروری کام ہے؟

مدیحہ اس کا بدلتا رویہ دیکھ کر تھوڑا حیران ہوئی۔

کیا ہو گیا مہک اچانک کیا ضروری کام یاد آ گیا تمہیں؟

ابھی تو اچھی بھلی بیٹھی تھی اچانک کیا ہو گیا اور اُدھر کیا دیکھ رہی ہو؟

میری طرف دیکھ کر بات کرو۔

مدیحہ میں نے کہا ناں جاؤ تو اس کا مطلب ہے جاو۔۔۔ مہک زور سے چلائی۔

پاس سے گزرتی ہوئی سٹوڈنٹس نے حیرانگی سے مہک کی طرف دیکھا۔

مدیحہ کو مہک کا رویہ بہت عجیب لگا لیکن اس وقت اس نے یہاں سے جانا ہی بہتر سمجھا۔

مہک وہاں سے چلتی ہوئی گراؤنڈ کی طرف بڑھی۔۔۔ وہ شایان کی موجودگی کو اچھی طرح محسوس کر سکتی تھی۔

اس کی خوشبو سے واقف تھی۔۔۔ اس کے وجود سے آنے والی خوشبو ہر سو پھیل چکی تھی۔

چلتے چلتے ٹریک تک آئی اور رک کر تیزی سے پلٹی تو شایان اس کے سامنے تھا۔

exponovels

مجھے پتہ تھا یہ آپ ہی ہیں۔۔۔ تیزی سے بولی اور ڈر کر ادھر اُدھر دیکھا۔

اچھا۔۔۔ محسوس کرنے لگی ہیں آپ ہمیں؟

ہماری محبت کی خوشبو آپ پر اثر کرنے لگی ہے شاید۔۔۔ یہ احساس بہت دلکش ہے ہمارے لیے۔

مہک نے اس کی آنکھوں میں دیکھا اور جھیل سی آنکھوں میں ڈوبنے سے پہلے ہی نظریں جھکالی۔۔۔ مجھے دیر ہو رہی ہے کلاس میں جانا ہے۔

کس سے ڈر رہی ہیں؟

جب تک ہم نا چاہیں ہمیں آپ کے علاوہ کوئی اور نہی دیکھ سکتا۔۔۔ آپ نظریں ناچرائیں ہم سے۔

جی بھر کر دیکھ سکتی ہیں ہماری آنکھوں میں۔۔۔ ان آنکھوں میں آپ کو بس آپ ہی کا چہرہ نظر آئے گا۔

ٹھیک ہے جائیں لیکن ہماری ایک بات سنتی جائیں۔۔۔ کسی اور کے نام کی مسکراہٹ بھی قبول نہی ہمیں آپ کے چہرے پر۔

جایئے۔۔۔

مہک نے گہری سانس لی اور تیزی سے کلاس میں بھاگ گئی۔

جس کے نام کی مسکراہٹ تھی اس کو تو دیکھ لیں زرا ہم۔۔۔ شایان مہک کو جاتے دیکھ کر غصے سے بولا اور وہاں سے غائب ہو گیا۔

exponovels

دائم سکون سے اپنے کمرے میں سو رہا تھا کہ اچانک سے کسی نے اس پر پانی الٹ دیا۔

ہڑ بڑاتا ہوا اٹھ کر بیٹھ گیا۔

چہرے پے آئے پانی کو ہاتھ سے صاف کیا ماتھے پے بکھرے بال پیچھے کی طرف سمیٹتے ہوئے آنکھیں کھول کر دیکھا تو حیران رہ گیا۔

یہ کیا کر دیا آپ نے امی؟

کس بات کا بدلہ لے رہی ہیں مجھ سے صبح صبح؟

اچھا بھلا سو رہا تھا اور آپ نے پانی پھینک کر جگا دیا۔

بھلا ایسے بھی کوئی اٹھاتا ہے اپنے بچوں کو؟

نافرمان بچوں کو ایسے ہی اٹھایا جاتا ہے۔۔۔وہ غصے سے چلائی اور پانی کا جگ میز پر رکھتی ہوئی پلٹی۔

میری زندگی میں آگ لگا کر سکون سے کیسے سو سکتے ہو تم؟

بتاؤ مجھے کیوں کیا تم ایسا۔۔۔کیا ضرورت تھی مہک سے نکاح کرنے کی؟

اگر خاور نے انکار کر دیا تھا تو کوئی اور لڑکا مل جاتا اسے۔۔۔تمہیں سب کی نظروں میں اچھا بننے کی کیا ضرورت تھی؟

ساحل بھی تو تھا اس کے دل میں تو نہی آئی ہمدردی اس کے لیے۔۔۔تم ہی کیوں؟

افففف امی۔۔۔آپ نے یہ سب پوچھنے کے لیے جگایا ہے مجھے؟

میں کل سب کچھ بتا چکا ہوں آپ کو اور ساحل کے بارے میں ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہیں آپ؟

مصباح کو پسند کرتا ہے۔۔۔کیسے کر لیتا مہک سے نکاح؟

exponovels

اپنی بیٹی کی خوشیوں کی دشمن کیوں بننا چاہتی ہیں آپ؟

بھول کر بھی ایسی بات مصباح کے سامنے نا کر دیجئیے گا خدا کا واسطہ ہے۔

کیا حال بنا دیا میرا صبح صبح۔۔۔نہا کر لیٹا تھا میں تاکہ آفس کے لیے لیٹ نہ ہو جاؤں۔

آفس سے لیٹ تو تم ہو چکے ہو۔۔۔ٹائم دیکھو گیارہ بج رہے ہیں۔

exponovels

اوہ شٹ۔۔۔دائم نے پریشانی سے گھڑی کی طرف دیکھا اور اٹھ کر کھڑکی سے پردے پیچھے ہٹائے۔

دھوپ کی کرنیں اس کے چہرے سے ٹکرائی تو مسکراتے ہوئے ماں کی طرف پلٹا۔

چھٹی کروادی ہے آپ نے آج میری۔۔۔الارم لگانا بھی یاد نہی رہا رات کو۔

نکاح کی تیاریوں میں اتنا تھک چکا تھا خیر ایک چھٹی تو بنتی ہے۔

ماں کے پاس آیا اور ان کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے صوفے پے رکھی اپنی شرٹ اٹھا کر پہنی اور ان کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔

امی آپ کیوں پریشان ہو رہی ہیں؟

دیکھ رہی ہوں میں کیسے ایک رات میں تم بدل گئے ہو۔۔۔وقت کی پابندی کرنے والا میرا بیٹا نکاح سے اگلے دن چھٹی کر بیٹھا ہے۔

الارم لگانا بھی بھول گیا۔

امی آپ ہر بات کو نکاح سے کیوں جوڑ رہی ہیں ء بھلا میرے لیٹ ہونے کا نکاح کا کیا تعلق ہے؟

تھکا ہوا تھا تو آ کر سو گیا اور صبح نماز کے لیے اٹھا تھا نماز پڑھ کر لیٹ گیا پتہ ہی نہیں چلا کب آنکھ لگ گئی۔

آپ نے بھی نہی جگایا حالانکہ پہلے کبھی اگر ایسا ہوتا کہ میں نماز پڑھنے کے بعد کمرے سے باہر نہی آتا تھا تو آپ مجھے جگانے آ جاتی تھیں لیکن آج آپ نہی آئی۔

ہاں میں نہی آئی کیونکہ مجھے اب ضرورت ہی محسوس نہی ہوئی۔

اب میرا بیٹا اپنے فیصلے اپنی مرضی سے جو کرنے لگ گیا ہے۔۔۔ماں کی تو ضرورت ہی نہیں رہی۔

کیوں ضرورت نہی رہی۔۔۔کیسی باتیں کر رہی ہیں امی آپ؟

exponovels

"اولاد کو ماں باپ کی ضرورت ہمیشہ رہتی ہے۔۔۔پھر چاہے بچپن ہو، جوانی ہو یا پھر بڑھاپہ ہی کیوں ناں ہو ءاولاد کو زندگی کے ہر موڑ پر ماں باپ کی ضرورت ہوتی ہے"

جھوٹ۔۔۔سب کہنے کی باتیں ہوتی ہیں تمہیں اگر میری ضرورت ہوتی یا پھر تمہاری زندگی میں ماں کی کوئی اہمیت ہوتی تو کبھی بھی ماں کی مرضی کے بغیر اپنی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ نہ کرتے۔

بچے تو ماں باپ کے بڑھاپے کا سہارا ہوتے ہیں لیکن تم نے تو ابھی سے ماں کو بیگانہ کر دیا۔

میرے پاس کیا ہے؟

ایک ہی بیٹے ہو تم میرے۔۔۔مصباح تو اپنے گھر چلی جائے گی اس کے جانے کے بعد میری ساری امیدیں تم سے وابستہ ہیں لیکن تم نے تو ماں کو پرایا ہی کر دیا۔

میں نے آپ کو پرایا نہی کیا امی۔۔۔آپ غلط سمجھ رہی ہیں۔

آپ کو تو فخر ہونے چاہیے اپنے بیٹے پر۔۔۔مہک ہمارے گھر کی عزت ہے اس کا تماشہ بنتے نہی دیکھ سکتا تھا میں۔

آپ اچھی طرح جانتی ہیں بچپن سے اس میرے ساتھ بہت زیادہ اٹیچمنٹ ہے جتنی اچھی طرح اسے میں سمجھ سکتا ہوں کوئی اور سمجھ ہی نہیں سکتا۔

میں نہیں جانتا تھا وہ میرے ساتھ اتنی اٹیچڈ کیوں ہے لیکن اس نکاح کے بعد مجھے سمجھ آگئی ہے کہ "اللہ نے جن لوگوں کو ایک دوسرے کے لئے بنایا ہوتا ہے وہ ایک دوسرے کے قریب آتے ہی ایک سکون سا محسوس کرتے ہیں۔۔۔ان کے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے محبت اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔"

یہ بات بھی درست تھی کہ میں اس کو چھوٹی بہن سمجھتا تھا اور وہ بھی مجھے بڑا بھائی سمجھتی تھی لیکن حقیقت میں اس کا بھائی تو نہیں تھا ناں میں۔۔۔چاچو کی بیٹی ہے میری وہ اور میں اس کے تایا کا بیٹا۔

exponovels

کب کون کس کی قسمت میں کب لکھ دیا جائے یہ فیصلہ تو اللہ کا ہے ناں امی۔۔۔تو ہم کون ہوتے ہیں اللہ کے بنائے ہوئے رشتوں پر اعتراض اٹھانے والے؟

اس نے میں غلط بھی کیا ہے یہ تو اچھی بات ہے ناں۔۔۔؟

آپ کی بہت عزت کرتی ہے وہ اور بابا کی بھی لاڈلی ہے۔

ایک منٹ کے لئے سوچیں اگر آپ کل کو آپ اپنی مرضی سے بھولے آتی یا میں اپنی پسند سے کسی اور سے شادی کر لیتا تو اس کو قبول کرتی ناں آپ؟

ہو سکتا ہے وہ ہمارے حق میں بہتر نہ ہوتی پھر کیا کرتی آپ؟

یہ تو ہماری اپنی ہے ہماری آنکھوں کے سامنے پلی بڑی ہے سمجھنے کی کوشش کریں امی۔آپ ایک ایسی ضد کر رہی ہیں جو ناممکن ہے۔جو ہونا تھا وہ تو ہو چکا ہے اس طرح مجھے ڈانٹنے سے یا خود کو تکلیف دینے سے اس مسئلے کا حل نہیں نکلے گا۔

اس مسئلے کا حل صرف یہ ہے کہ آپ اس رشتے کو قبول کر لیں۔۔۔جانتا ہوں تھوڑا وقت لگے گا لیکن آپ کو یہ کرنا ہی پڑے گا۔

ایک بات کی مجھے سمجھ نہیں آ رہی آخر آپ کو مہک سے مسئلہ ہی کیا ہے؟

آپ کے دیور کی بیٹی ہے کوئی غیر نہیں جو آپ ایسا سلوک کر رہی ہیں اس کے ساتھ اور آپ سے کس نے کہہ دیا کہ مہک کو زندگی میں شامل کرنے سے میں نے آپ کو پرایا کر دیا ہے؟

آپ میری ماں ہیں اور ہمیشہ رہیں گی۔۔۔ہم دونوں کوئی الگ نہیں کر سکتا مہک تو بالکل بھی نہیں۔

exponovels

آپ کااور میرا رشتہ کوئی دوستی کا رشتہ نہیں ہے جو ٹوٹ جائے گا آپ میری ماں ہیں میری جنت۔۔۔۔میں آپ کا بیٹا ہی اور آپ کا ہی رہوں گا۔

آپ جانتی ہیں مہک کیا کنڈیشن ہے اس وقت وہ خود بہت بڑی مشکل میں تھی اگر میں نکاح نہ کرتا تو شاید وہ سایہ۔۔۔جن یا جو کچھ بھی ہے ہمیشہ اس کے پیچھے پڑا رہتا۔

اسے مہک دور کرنے کے لیے مجھے اس کا ہاتھ تھامنا پڑا۔

پتہ نہیں کون سی مخلوق ہے وہ جس سے وہ اکیلی لڑ رہی ہے ایک منٹ کے لئے سوچیں اگر مہک کی جگہ مصباح ہوتی تو کیا اس کے لئے بھی ایسا ہی سوچتی آپ؟

اگر اس کے نکاح والے دن اس کا دلہا نکاح سے انکار کر دیتا تو کیا آپ ساری زندگی اس اذیت سے باہر نکل سکتی تھی؟

نہی ناں۔۔۔تو پھر مہک کے لیے آپ کا دل پتھر کیوں ہے؟

میرا دل اس کے لیے پتھر نہیں ہے دائم لیکن تم خود سوچو وہ جن یا سایہ جو بھی اس کے پیچھے لگا ہے کل کو اس نے تمہیں کوئی نقصان پہنچا دیا تو میں کیا کروں گی؟

میں بھی ایک بیٹی کی ماں ہوں اچھا برا سمجھتی ہوں لیکن تم میری اکلوتے بیٹے ہو۔میں کیسے کسی بیمار لڑکی کے ساتھ اپنے بیٹے کی شادی کر دوں؟

وہ بیمار نہیں ہے امی۔۔۔اس پر سایہ ہے بیمار ہونے اور سایہ ہونے میں بہت فرق ہوتا ہے۔اسے کوئی بیماری نہیں ہے لیکن اگر ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیتے تو وہ ضرور بیمار ہو جاتی۔

تمہیں کیوں اس کی اتنی فکر رہتی ہے دائم؟اور یہ اب سے نہیں ہے بلکہ شروع سے ہی ایسا ہے۔

exponovels

جب دیکھو تم ادھر ہی گئے ہوئے تھے وہ اس گھر میں بھی ہوتی تھی تو تم اسی کے پاس ہوتے تھے کبھی اس کو پڑھا رہے ہوتے تھے تو کبھی کچھ کبھی اس کی ناراضگیاں دور کرنے کے لیے اس کی فرمائشیں پوری کر رہے ہوتے تھے۔

کبھی تمہاری چچی نے تمہارے لیے کچھ بنایا ہوتا تھا کھلانے کے بہانے تمہیں بلا لیتی تھی تو کبھی اس محترمہ کو اکیڈمی چھوڑنے والا کوئی نہی ہوتا تھا۔

دونوں ماں بیٹی نے مل کر میرا بیٹا مجھ سے چھین لیا کبھی معاف نہیں کروں گی میں ان کو۔

دائم نے بے بسی سے ماتھے پر ہاتھ رکھا اور گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے سوچنے کے انداز میں ماں کی طرف دیکھا امی کیا ہو گیا ہے آپ کو؟

یہ کس طرح کی باتیں کر رہی ہیں آپ چچی جان کا اس میں کیا قصور ہے؟

آپ خواہ مخواہ ان پر الزام ڈال رہی ہیں۔ آپ جو سوچ رہی ہیں ویسا کچھ بھی نہیں ہے اگر واقعی ایسا کچھ ہوتا تو میں مہک کا نکاح خاور سے نہ ہونے دیتا۔

اگر میرے دل میں مہک کے لیے کچھ ہوتا تو میں خود ان دونوں کے رشتے کی بات دادو سے کیوں کرتا؟

بہت زیادہ غلط فہمیاں پال ہوئی ہیں آپ نے۔۔۔ میں نے یہ نکاح کسی کی باتوں میں آ کر نہیں کیا بلکہ اپنی مرضی سے کیا ہے اور پلیز اس ٹاپک کو آج یہی ختم کر دیں۔

میں روز روز آپ کو ایک ہی بات نہیں سمجھا سکتا۔۔۔ جب سے نکاح ہوا ہے آپ نے ایک ہی ضد لگائی ہوئی ہے چھوڑ دیں اس بات کو جو ہونا تھا وہ ہو چکا ہے۔

exponovels

دوبارہ یہ ٹاپک مت چھیڑیئے گا۔۔۔ناشتہ بنادیں میرا میں تیار ہو کر آرہا ہوں، گھر بیٹھنے سے بہتر ہے کہ میں آفس چلا جاؤں کیونکہ اگر میں یہاں بیٹھا رہا تو شام تک آپ سے بحث ہی کرتا رہوں گا۔

الماری سے اپنے کپڑے نکالتا ہوا واش روم کی طرف بڑھ گیا۔

دیکھو تو سہی کیسے زبان درازی کر رہا ہو ماں کے ساتھ مجھے تو لگتا ہے تم میرے بیٹے ہی نہیں ہو کوئی اور ہو۔۔۔وہ آنسو بہاتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی

دروازہ بند ہونے کی آواز سن کر دائم فوراً واش روم سے باہر آیا صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھ گیا اور پریشانی سے سر تھام لیا کیا ہو گیا ہے امی کو۔

پتا نہیں کیا کچھ سوچ رہی ہیں چچی جان کے بارے میں۔۔۔بہت غلط فہمیاں پال رکھی ہیں ان کے بارے میں۔

پتہ نہیں یہ سب کچھ کیسے صحیح ہو گا سوچ سوچ کر میرا دماغ پھٹ رہا ہے۔

وہ اپنی ہی سوچ میں گم تھا کہ اچانک اس کی نظر کھڑکی کے پردے پر پڑی۔۔۔اسے پردے میں تھوڑی سی سرسراہٹ محسوس ہوئی۔

حیرت زدہ سا اٹھ کر پردے کی طرف بڑھا اور گردن گھما کر ادھر اُدھر دیکھا لیکن کمرے میں کوئی نہیں تھا۔

کھڑکی بند ہے تو پھر ہوا کہاں سے آئی یہ بات اسے پریشان کر رہی تھی۔

چند لمحوں میں ہی وہ سمجھ گیا کہ کمرے میں اس کے سوا کوئی اور بھی ہے۔

سامنے کیوں نہیں آتے؟

بزدلوں کی طرح چھپ کر کیا دیکھ رہے ہو؟

اگر ہمت ہے تو سامنے آکر مقابلہ کرو میرا۔

exponovels

دائم کی بات پر شایان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔اچھاتو آپ چاہتے ہیں کہ ہم آپ کے سامنے آئیں؟

اس آواز پر پر دعائیں نے چاروں طرف دیکھا لیکن کمرے میں کوئی نہیں تھا لیکن اسے آواز اپنے کان کے بالکل قریب سے آئی۔

دائم نے آنکھیں بند کی اور قرآنی آیات کا ورد شروع کر دیا۔

شایان کو اس سے خوف محسوس ہونا شروع ہو گیا اور وہ طیش میں آ گیا۔

کیا پڑھ رہے ہو تم۔۔۔یہ پڑھنا بند کرو۔

سنا نہی تم نے ہم نے کیا کہا؟

ہم نے کہا اسے پڑھنا بند کر دو ورنہ ہم ہر چیز جلا کر راکھ کر دیں گے۔

وہ چیختا چلاتا رہا لیکن دائم نے ہار نہ مانی اور اونچی آواز میں دعائیں پڑھتا رہا یہاں تک کہ اسے شایان کی آواز سنائی دینا بند ہو گئی۔

اس نے پڑھتے پڑھتے آنکھیں کھولی اور الحمدللہ کہتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

مہک کالج گیٹ پر آئی تو دائم گاڑی سے ٹیک لگائے اس کا انتظار کر رہا تھا۔

اسے دیکھتے ہی مہک نے سر نفی میں ہلایا اور کالج کے اندر واپس آ گئی۔

نہی نہی میں ان کے ساتھ نہی جا سکتی بلکل بھی نہی۔

اگر شایان نے دیکھ لیا تو بہت برا ہو گا۔۔۔وہ یہی ہے اور مجھے دیکھ سکتا ہے۔

دائم نے اسے پریشانی میں واپس جاتے دیکھا تو فوراً اس کا نمبر ڈائل کیا۔

exponovels

موبائل پر دائم کا نمبر دیکھ کر مہک نے ناچاہتے ہوئے بھی اس کی کال پک کر لی۔

ہاں جی۔۔۔ کیا مسئلہ ہے میڈم؟

میں آپ کے انتظار میں کھڑا ہوں اور تم مجھے دیکھ کر اندر واپس چلی گئی ہو۔

گھر جانے کا ارادہ ہے یا نہی؟

آپ کسی اور کو بھیج دیں پلیز۔۔۔ میں آپ کے ساتھ نہی جا سکتی۔

مہک نے ڈرتے ڈرتے جواب دیا۔

کیا مطلب میرے ساتھ نہی سکتی؟

ایسے کیوں ری ایکٹ کر رہی ہو مہک؟

پہلے کبھی میرے ساتھ گھر نہی گئی جو آج مجھے دیکھ کر واپس چلی گئی ہو۔

باہر آؤ جلدی میں انتظار کر رہا ہوں۔۔۔ دائم نے کال کاٹ دی۔

مجبوراً مہک کو باہر آنا پڑا۔۔۔ وہ ڈرتی ڈرتی چاروں طرف نظریں گھماتی ہوئی گاڑی تک آئی۔

بیٹھو۔۔۔ دائم نے اس کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولا۔

آپ سمجھ نہی رہے۔۔۔ میں آپ کے ساتھ نہی جا سکتی۔

کیوں نہی جا سکتی میرے ساتھ۔۔۔ آخر مسئلہ کیا ہے مہک؟

دائم نے غصے سے دروازہ بند کیا اور مہک کی طرف پلٹا۔

بچوں والی حرکتیں کیوں کر رہی ہو؟

وہ یہی ہے۔۔۔ مہک رازدانہ انداز میں بولی۔

exponovels

کون۔۔۔؟

دائم نا سمجھی سے بھنویں اچکاتے ہوئے بولا۔

شایان۔۔۔

مہک کے جواب پر دائم نے غصے سے اسے دیکھا اور دوبارہ دروازہ کھولا۔۔۔بیٹھو چپ چاپ۔

مہک ناچاہتے ہوئے بھی چپ چاپ بیٹھ گئی کیونکہ دائم کا غصہ دیکھ کر ڈر چکی تھی۔پورے راستے دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی۔۔۔دائم اسے سیدھا دادو کے پاس لے آیا۔

آپ مجھے یہاں کیوں لے آئے؟

گھر چھوڑ دیتے۔۔۔وہ مزید بولتی رہتی اگر دائم اسے نہ دیکھتا۔

چپ چاپ اس کے پیچھے چلتی گئی۔

وہ دونوں دادی کے کمرے کے پاس پہنچے ہی تھے کے کسی کے چیخنے کی آواز سنائی۔

دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور دائم نے اپنے پورشن کی طرف دوڑ لگادی سیڑھیاں پھلانگتے ہوئے اوپر پہنچا اور سامنے کا منظر دیکھ کر اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

مہک دائم کے پیچھے پیچھے دوڑتی ہوئی اوپر آئی اور سامنے کا منظر دیکھ کر اس چیخ نکل گئی۔

مصباح کچن میں فرش پر بیٹھی اپنے بازو پر چھری سے وار کر رہی تھی۔

exponovels

اس نے سر اوپر اٹھا کر دائم کی طرف دیکھا اور خوفناک انداز میں مسکرا دی۔

اس کی آنکھوں میں جیسے خون اترا ہوا تھا۔۔۔ بکھرے بال ڈوپٹہ دور گرا ہوا تھا اور پاؤں میں جوتا بھی نہی تھا۔

مصباح یہ کیا کر رہی ہو چھوڑو اسے۔۔۔ دائم اس کی طرف بڑھا ہی تھا کہ مصباح چلائی۔

خبردار۔۔۔ اگر آگے بڑھنے کی کوشش کی تو ہم ابھی اس کی جان لے لیں گے۔

بول تو مصباح رہی تھی مگر آواز شایان کی تھی۔۔۔ یقیناً وہ مصباح کے وجود پر قبضہ کر چکا تھا۔

دائم کی امی نیچے تھی اماں جان کے پاس لیکن مصباح کے چیخنے کی آواز سن کر جلدی سے اوپر آ گئی اور بیٹی کی حالت دیکھ کر چیخ اٹھی۔

یہ کیا ہو گیا میری بیٹی کو۔۔۔ مصباح تم یہ کیا کر رہی؟

وہ تیزی سے آگے بڑھی لیکن کسی ان دیکھی طاقت نے انہیں ہوا میں اچھالتے ہوئے کچن سے باہر پھینکا۔

امی۔۔۔ دائم بھاگتا ہوا اماں کی طرف گیا اور انہیں سہارا دیتے ہوئے بٹھایا۔

وہ کچھ بھی سمجھنے سے قاصر تھیں۔۔۔ سوالیہ نظروں سے بیٹے کی طرف دیکھا اور پھر سے کچن کی طرف بھاگی۔

بیٹی کی تکلیف میں اپنی تکلیف کو نظر انداز کرتی ہوئی بھاگتی چلی گئی لیکن دائم نے انہیں مصباح تک پہنچنے سے پہلے ہی روک دیا۔

رک جائیں امی۔۔۔ یہ مصباح نہی ہے۔

یہ تم کیا کہہ رہے ہو دائم؟

پاگل تو نہی ہو گئے؟

یہ تمہاری بہن مصباح ہی ہے نظر نہی آ رہا کیا تمہیں؟

exponovels

نظر آرہا ہے مجھے امی۔۔۔آپ سمجھنے کی کوشش کریں یہ مصباح تو ہے لیکن اس وقت کسی اور کا قبضہ ہے اس پر۔

مہک دروازے سے ٹیک لگائے سہمی سی کھڑی آنسو بہا رہی تھی۔۔۔دائم نے التجایہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔

مہک نے سر اثبات میں ہلایا اور مصباح کی طرف بڑھی۔۔۔اسے چھوڑ دیں آپ ءاس بیچاری کا کوئی قصور نہیں ہے اس میں۔

یہ بے گناہ ہے۔۔۔آپ جو بھی سزا دینا چاہتے ہیں مجھے دیں لیکن اسے چھوڑ دیں۔

ٹھیک ہے ہم چھوڑ دیتے ہیں انہیں لیکن آپ کو ہم سے ایک وعدہ کرنا ہو گا مہک۔۔۔جیسے ہی مہک مصباح کے قریب بیٹھی شایان اس کے جسم سے الگ ہو گیا۔

اس کے الگ ہوتے ہی مصباح بے ہوش ہو کر فرش پر گر گئی۔

آج کے بعد اگر اس نے آپ کے قریب آنے کی کوشش کی تو انجام اس سے بھی زیادہ بھیانک ہو گا۔۔۔شایان نے غصے سے دائم کی طرف اشارہ کیا۔

مہک نے سر نفی میں ہلایا۔۔۔نہی آپ ایسا کچھ نہی کریں گے، جیسے آپ چاہیں گے ویسا ہی ہو گا۔

یہ آج کے بعد میرے آس پاس بھی نظر نہی آئیں گے آپ کو۔۔۔میرا وعدہ ہے آپ سے۔

آپ جیسا کہیں گے ویسا ہی کروں گی آپ بس مصباح کو چھوڑ دیں میں آپ کے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں۔

ٹھیک ہے ہم مان لیتے ہیں آپ کی بات لیکن اگر آپ نے وعدہ خلافی کی تو اگلی بار ہم آپ کو اپنی بات کہنے تک کا موقع نہیں دیں گے۔

کس سے باتیں کر رہی ہے یہ دائم؟

exponovels

تائی جان حیرت زدہ سی مہک کو دیکھتی ہوئی بولی۔

کسی سے نہیں امی۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا آپ فکر نہیں کریں۔

مہک نے دائم کی طرف دیکھ کر سر اثبات میں ہلایا کہ سب ٹھیک ہے۔

دائم تیزی سے آگے بڑھا اور مصباح کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے کچھ دیر بعد وہ ہوش میں آگئی اور ہوش میں آتے ہی اپنی حالت دیکھ کر رونا شروع ہو گئی۔

بھائی یہ کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ؟

میں اپنے آپ کو مار رہی تھی لیکن میں ایسا نہی کرنا چاہتی تھی۔۔۔ایسے لگ رہا تھا جیسے کوئی زبردستی مجھ سے یہ سب کروا رہا تھا۔

مصباح بہت زیادہ ڈر چکی تھی۔

کچھ نہی ہوا بچے۔۔۔سب ٹھیک ہے اب ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

آؤ میرے ساتھ۔۔۔دائم اسے زبردستی ٹی وی لاونج میں لے آیا اور اسے صوفے پر بٹھاتے ہوئے اس کے لیے پانی کا گلاس لے کر آیا۔

پانی پیو سب ٹھیک ہے۔۔۔میں فرسٹ ایڈ باکس لاتا ہوں۔

دوبارہ کچن میں آیا اور مہک کی طرف دیکھتے ہوئے بے بس سا آگے بڑھا اور کیبن سے فرسٹ ایڈ باکس نکال کر باہر چلا گیا۔

یہ سب کیا ہو رہا ہے میری بیٹی کے ساتھ؟

دائم تم کچھ بولو گے یا نہی؟

exponovels

یہ سب کچھ اس کی وجہ سے ہو رہا ہے ناں؟

انہوں نے مہک کی طرف اشارہ کیا۔

دائم نے نظریں جھکالی اور چپ چاپ مصباح کے بازو پر پٹی کرنے میں مصروف رہا۔

کیا کیا تھا تم نے میری بیٹی کے ساتھ؟

وہ غصے سے مہک کی طرف بڑھی اور اسے دونوں کندھوں سے تھام کر جھنجھوڑا۔

یہ سب تم کر رہی ہو ناں؟

تمہاری وجہ سے ہی ہو رہا ہے یہ سب کچھ تم کس سے باتیں کر رہی تھی کون تھا وہ اور میری بیٹی کو مارنے کی کوشش کیوں کی اس نے؟

امی بس کر دیں خدا کے لیے آکر مصباح کو دیکھیں چھوڑ دیں مہک کی جان۔

میں اس کی جان نہیں چھوڑوں گی۔۔۔اس وجہ سے ہم اس مشکل میں پڑے ہیں۔

یہ وہی جن تھا نہ جو اس کے پیچھے پڑا ہے؟اب اس کی وجہ سے میری بیٹی کی جان کا دشمن بن گیا ہے.

میں اسے جان سے مار دوں گی۔۔۔وہ مہک کا گلا دبانے ہی والی تھی کہ کسی نے انہیں زور سے پیچھے کی طرف دھکیلا۔

وہ پھر سے سے زمین پر گر گئی۔۔۔

امی ضد نہ کریں۔۔۔میں جو کہہ رہا ہوں وہی کریں۔

شایان ابھی تک یہی تھا مہک نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے سر نفی میں ہلایا اور تیزی سے تائی جان کی طرف بڑھی تائی امی آپ ٹھیک تو ہیں؟

exponovels

ان کو سہارا دینا چاہا لیکن انھوں نے مہک کے ہاتھ جھٹک دیے آئے اور خود ہی اٹھ کر مصباح کے پاس بیٹھ گئی۔

یہ سب کیا ہو رہا ہے ہمارے گھر میں دائم کون ہے جو نظر نہیں آ رہا اور ہم سب پر حملے پہ حملہ کر رہا ہے؟

امی بعد میں آپ کو سب کچھ بتاوں گا لیکن فی الحال آپ کچھ نہ بولیں۔۔۔ مہک کو تو بالکل کچھ نہ کہیں دور رہیں اس سے۔

دائم اس وقت خود کو بہت بے بس محسوس کر رہا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کسی بھی طرح شایان کو ہمیشہ کے لیے یہاں سے کہی دور بھیج دے۔

لیکن اس بار شایان نے اس پر بہت گہری چال چلی تھی وہ سمجھ چکا تھا کہ اگر مہک اور دائم ساتھ ہو تو وہ ان دونوں کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

اسی لیے شایان نے مصباح پر حملہ کیا تاکہ دائم کے دل میں اپنا خوف پیدا کر سکے اور وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو چکا تھا۔

بھائی بہت زیادہ خون ں ہ رہا ہے میرے ساتھ کیوں ہو رہا ہے یہ سب کچھ۔۔۔ مصباح خوفزدہ سی اپنے بازو کو دیکھتے ہوئے بولی۔

کچھ نہی ہوا بچے سب ٹھیک ہے میں پٹی کر رہا ہوں ناں ٹھیک ہو جائے گا۔

دیکھتے ہی دیکھتے سب اوپر جمع ہو گئے۔۔۔ سب کے چہروں پر خوف واضح نظر آ رہا تھا اور سب مہک کو ہی دیکھ رہے تھے۔

مہک بیچاری ڈری سہمی کسی مجرم کی طرح سر جھکائے کھڑی تھی۔

شمع مہک کی طرف بڑھی اور اس کا ہاتھ تھام لیا آؤ نیچے چلو میرے ساتھ۔

exponovels

دور رہو اس سے۔۔۔دائم زور سے چلایا۔

شمع نے فوراً ڈر کر اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا۔۔۔کیا ہو گیا میں نے کر دیا دائم بھائی جو آپ ایسے چلا رہے ہیں؟

بحث نہی۔۔۔بس جتنا کہا ہے اتنا کرو۔۔۔ قاسم کو کال کرو وہ مہک کو گھر لے جائے۔

جی۔۔۔کرتی ہوں۔۔۔ شمع نیچے آئی اور قاسم کا نمبر ڈائل کیا۔

قاسم نے کال پک کی تو شمع نے اسے ساری صورتحال سے آگاہ کیا۔

خدیجہ چچی کے فون کی بھی رنگ ٹون بجی۔۔۔خاور کال کر رہا تھا۔

کیا ہوا اماسب خیریت ہے ناں؟

کون چیخ رہا ہے؟

نیچے آکر بتاتی ہوں۔۔۔انہوں نے بس اتنا جواب دے کر کال کاٹ دی۔

بس یہی کچھ دیکھنا باقی رہ گیا ہماری زندگی میں۔۔۔آج میری بچی کی یہ حالت کر دی اس منحوس لڑکی نے کل کو پتہ نہی تمہارے ساتھ کیا کچھ کرے گی۔

دائم کی ماں مہک کو برا بھلا بولتی رہی۔۔۔دائم انہیں مسلسل چپ رہنے کا اشارہ کرتا رہا لیکن وہ اس کی کوئی بات نہیں سن رہی تھیں۔

آئے ہائے اسے کیا ہو گیا۔۔۔؟دادی جان بھی اوپر آگئی اور مصباح کی حالت دیکھ کر حیرت زدہ سی آگے بڑھی۔

آجائیں آپ بھی دیکھ لیں یہ سب کچھ آپ ہی کی مہربانی ہے۔۔۔آپ کی اس لاڈلی پوتی کے پیچھے جو جن پڑا ہے ناں اسی نے کیا ہے یہ سب کچھ میری بیٹی کے ساتھ۔

exponovels

اب وہ گن گن کر ہم سے بدلے لے گا سارے۔۔۔ بھلا اس میں میری بیٹی کا کیا قصور ہے ؟اس نے تو نہیں کہا تھا اپنے بھائی سے کہ مہک سے نکاح کر لے

بتا رہی ہوں میں آپ کو جتنی جلدی ہو سکے اس رشتے کو ختم کروا دیں ورنہ اگر میرے بچوں کو کچھ ہو گیا تو میں کسی کو نہی چھوڑوں گی۔

خود کو ختم کر لوں گی اور آپ سب کو بھی۔

بس کر دو تم بیٹھ جاو چپ کر کے۔۔۔ ہر وقت اپنے ہی رونے ڈالے ہوتے ہیں تم نے۔

کیا ہوا ہے دائم تم بتاؤ مجھے ؟

کچھ نہیں اماں جان بس میں مہک کو ساتھ گھر لے کر آیا تو اس وجہ سے۔۔۔ باقی آپ کو کو بعد میں بتاتا ہوں۔

بعد میں کیا بتانا ہے ابھی بتاؤ ناں۔۔۔ بتاو اپنی دادی کو کہ اس جن نے دو دفعہ تمہاری ماں کو اٹھا اٹھا کر پھینکا کیونکہ میں اس کو برا بھلا کہہ رہی تھی۔

دیکھنا اب اس کی وجہ سے ہم سب کی جان جائے گی۔۔۔ اس کو کوئی کچھ نہ کہنا ورنہ وہ جن اٹھا اٹھا کے مارے گا سب کو۔۔۔ دائم کی ماں تپ چکی تھی۔

انکا مہک پر تو بس نہیں چل رہا تھا لیکن وہ بول کر اپنا سارا غصہ نکال رہی تھیں۔

دادو نے مہک کی طرف دیکھا اور آگے بڑھ کر اسے گلے سے لگا لیا وہ دادو کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی

دادو اس میں میرا کوئی قصور نہیں ہے۔

چپ کر جاؤ میری بچی۔۔۔ مجھے پتا ہے تمہارا کوئی قصور نہیں ہے لیکن کچھ لوگوں کی سوچ ہی گھٹیا ہے وہ اپنی سوچ کے مطابق ہی بولتے ہیں تم فکر نہیں کرو سب ٹھیک ہو جائے گا۔

exponovels

شایان نے مہک کو دادو کے حصار میں دیکھا دیکھا تو مسکرا دیا۔

کچھ ہی دیر میں قاسم بھی وہاں آ گیا یا اس کو دیکھتے ہیں مہک تیزی سے اس کے گلے لگ کر رونا شروع ہو گئی۔

لے جاؤ اپنی بہن کو یہاں سے اور خبر دار جو اس نے دوبارہ اس گھر میں قدم رکھا میری بیٹی کی حالت دیکھ رہے ہو ہو یہ سب اسی کی وجہ سے ہوا ہے۔

کہہ دو اپنی ماں سے یا تو اپنی بیٹی کا علاج کروائے یا پھر اسے ہمیشہ کے لیے وہاں رکھے۔

اس کو بچانے کی خاطر میں اپنے بچوں سے ہاتھ نہیں دھو سکتی۔

تائی امی کیا ہو گیا ہے آپ کو۔۔۔آپ یہ کیسی باتیں کر رہی ہیں اس میں مہک کا کیا قصور ہے؟

یہ بے قصور ہے اور خود نہیں جانتی اس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے آپ سارا الزام اس کے سر پر کیسے ڈال سکتی ہیں؟

اور آپ کیا یہ بار بار احسان جتلا رہی ہیں ہم پر؟

میری بہن مجھ پر بوجھ نہیں ہے میں اسے ساری زندگی اپنے گھر پر بٹھا کر بھی کھلا سکتا ہوں۔

آپ فکر نہیں کریں لے کر جا رہا ہوں اسے یہاں سے۔

سمجھنے کی کوشش کرو قاسم۔۔۔یہ موقع ٹھیک نہیں ہے ان سب باتوں کے لئے چھوڑ دو امی کی باتوں کو اور مہک کو دھیان سے گھر لے جاؤ۔

بس کر دو دائم۔۔۔یار تمہارے ہوتے ہوئے تمہاری بیوی کو یہاں پر باتیں سنائی جا رہی ہیں اور تم چپ چاپ وہاں بیٹھے سن رہے ہو۔

کیا کسی نے تمہاری منت کی تھی نکاح کرنے کے لیے تم نے اپنی مرضی سے نکاح کیا تھا ناں تو اب کیا ہوا؟

exponovels

"نکاح کرنے کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ بس نکاح کر لیا اور حق جتا لیا ءبیوی کی عزت کی حفاظت بھی شوہر کے ذمہ ہوتی ہے"

تم کیسی عزت کر وا رہے ہو اپنی بیوی کی؟

تمہارے سامنے تائی امی اتنا کچھ کہہ رہی ہیں اور تم چپ چاپ سن رہے ہو۔

الٹا مجھے کہہ رہے ہو کہ سمجھنے کی کوشش کرو۔۔۔یہ موقع صحیح نہیں ہے۔

ایک بار نہیں یہ دوسری بار ہو چکا ہے ابھی نکاح ہوئے دن ہی کتنے ہوئے ہیں جو تائی امی ہمیں بار بار یہ احساس دلا رہی ہیں کہ انہوں نے ہم پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔

کان کھول کر میری ایک بات سن لو دائم۔۔۔میری بہن مجھ پر بوجھ نہیں ہے اگر حالات ایسے ہی رہے تو مجھے یہ رشتہ منظور نہیں ہے۔

نکاح ہوا سو ہوا لیکن اس طرح کے حالات میں میں اپنی بہن کو رخصت نہیں کر سکتا۔

تم اپنے گھر کے معاملات سنبھالو۔۔۔جب اپنے گھر والوں کو راضی کر لو تو آ کر مجھ سے ملنا اور اگر نہ کر سکو تو بھی ہمیں بتا دینا عدالت کے دروازے کھلے ہیں۔

چلو بیٹا یہاں سے۔۔۔قاسم بہن کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے وہاں سے لے گیا۔

آپ نے دیکھا اماں جان قاسم کیسے بدتمیزی کر کے گیا ہے میرے ساتھ؟

دیکھیں تو سہی کیسے پر نکل آئے ہیں سب کے۔۔۔چھوٹے بڑے کا کوئی لحاظ نہیں رہ گیا کسی کو۔

وہ بچے جو میرے سامنے نظر تک نہیں اٹھاتے تھے آج میرے سامنے زبان چلانے لگے ہیں۔

تو تم نے کون سی کسر چھوڑی ہے ہر بات کا الزام اس کی بہن پر لگاؤ گی تو وہ کیا چپ چاپ سنتا رہے گا؟

exponovels

جب سے نکاح ہوا ہے تم نے ایک ہی بات کی رٹ لگائی ہوئی ہے کہ میں یہ رشتہ ختم کروادوں گی۔

یہ کوئی طریقہ تھا تمہارا بات کرنے کا؟

تمہیں کون سا بڑے چھوٹے کا لحاظ رہ گیا ہے تم نے بھی تو لحاظ نہیں کیا اس کے سامنے کہہ دیا کہ مجھے یہ رشتہ منظور نہیں ہے۔

تم ہوتی کون ہو یہ رشتہ منظور نہ کرنے والی؟

اماں جان جان آپ ہی چپ کر جائیں کم از کم آپ ہی میرا مان رکھ لیں۔۔۔دائم نے دادی جان کے سے التجا کی۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے تمہارے منہ کو ہی چپ کر جاتی ہوں ہر بار ورنہ تمہاری ماں کا منہ توڑنے کو دل کرتا ہے میرا۔

اور تم کیا چپ چاپ کھڑی ہو یہاں؟

یہ جو تماشا دیکھ رہی ہو سب تمہارے بیٹے کے ہی کرتوت ہیں۔

دادی جان کی نظر خدیجہ بیگم پر پڑی تو ان کی کلاس لے لی۔

یہ سب کچھ تمہارے بیٹے کا ہی کیا دھرا ہے اگر تم نے اس کی اچھی تربیت کی ہوتی تو آج ہمیں یہ دن نہ دیکھنا پڑتا۔

خود تو ٹانگ توڑا کر بیٹھا ہے کمرے میں سکون سے اور ہماری زندگی اجیرن کر دی ہے اس نے نے۔۔۔کیسے کیسے طعنے سننے پڑ رہے ہیں میری بچی کو۔

تماشہ بنا کر رکھ دیا ہے اس کا۔۔۔جاؤ جا کر بیٹھے اپنے بیٹے کے ساتھ ساتھ بیٹھو اور بتاؤ اس کو کیا کچھ چل رہا ہے گھر میں اس کی حرکت کی وجہ سے۔

شازیہ کی ماں نے شازیہ کی طرف دیکھا اور شرم سے سر جھکا لیا یا اماں جان غلطی صرف خاور کی تھوڑی ہے یہ بھی برابر کی شریک ہے اس میں۔

exponovels

exponovels

انہوں نے فوراسے بیٹی کواس معاملے میں گھسیٹا۔

شازیہ نے چونک کرماں کی طرف ایسے دیکھا جیسے کہناچاہ رہی ہو آپ میری ماں ہیں یادشمن جو میرے ہی خلاف بول رہی ہیں۔

ہاں تو اس کا بھی قصور ہے یہ کون سی کم ہے یہ بھی پوری میسنی ہے اگر پہلے سب کچھ بتایا ہوتا تو کم از کم مہک کے ساتھ تو یہ سب کچھ نہ ہوتا۔

ان دونوں نے مل کر میری بچی کی زندگی عذاب بنادی ہے اب یہ عورت پوری زندگی سے طعنے ہی مارتی رہے گی۔

اماں جان بس کر دیں۔۔۔دائم نے دادی کی طرف دیکھتے ہوئے دونوں ہاتھ جوڑتے ہوئے التجا کی۔

میں تو جا رہی ہوں بھئی نیچے۔۔۔میرا تو بولنا ہی فضول ہے سمجھ تو کسی کو آنی نہیں میری بات کی۔وہ بڑبڑاتی ہوئی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔

شازیہ کی ماں بھی ایک حقارت بھری نظر بیٹی پر ڈالتی ہوئی ماں کے پیچھے پیچھے نیچے چلی گئی۔

ان کے جاتے ہی شازیہ،نازیہ اور فوزیہ تینوں بہنیں نیچے آگئی خدیجہ چاچی نے بھی چپ چاپ یہاں سے کھسکنے میں عافیت سمجھی۔

ٹھیک ہو نان ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت نہیں ہے؟

دائم نے مصباح کی پٹی کی اور فرسٹ ایڈ باکس بند کرتے ہوئے بولا۔

نہیں بھائی میں ٹھیک ہوں ہو بس بازو میں بہت درد ہے آپ مجھے پین کلر دے دیں میں تھوڑا آرام کرنا چاہتی ہوں۔

ٹھیک ہے ہے دائم کچن کی طرف بڑھا اور اس کے لئے پانی کا گلاس لے کر آیا اسے میڈیسن دی اور اپنے کمرے میں جانے کو بولا۔

میں ٹھیک ہوں امی۔۔۔مصباح ماں کو تسلی دیتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی۔

دائم بے بس سا چہرہ ہاتھوں میں چھپائے بیٹھ گیا۔

exponovels

اس طرح چہرہ چھپانے سے کچھ نہیں ہو گا ابھی بھی وقت ہے سوچ لو کوئی فیصلہ کر لو ورنہ کہی ہم ساری زندگی پچھتاتے نہ رہ جائیں۔

نکاح ہوتے ہی یہ سب کچھ ہو رہا ہے ہمارے ساتھ تو شادی کے بعد پتا نہیں کیا کچھ ہو گا خدا کے لئے لیے ماں کی بات مان لو دائم چھوڑ دو اس لڑکی کو۔

تمہیں پچھتاوے کے سوا کچھ نہیں ملے گا۔

امی آپ کو کیا ضرورت تھی قاسم کو وہ سب کچھ بولنے کی؟

آپ بولنے سے پہلے دیکھ تو لیا کریں کہ سامنے کون ہے۔۔۔رشتہ بدل چکا ہے اب وہ صرف میرا کزن نہیں ہے میری بیوی کا بھائی بھی ہے۔

نکاح کوئی مذاق نہیں ہے جو ختم کر دوں۔۔۔کوئی نہ کوئی حل نکال لوں گا میں اس سے پیچھا چھڑانے کا لیکن مہک کو چھوڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

دائم غصے سے بولتا ہوا ہوا نیچے چلا گیا۔

قاسم گھر آیا اور ماں کو ساری بات بتائی۔

بیٹا آپ کو ضرورت ہی کیا تھی دائم کے ساتھ جانے کی؟

بھائی مجھے کیا پتا تھا آپ کو اور بابا کو پتہ ہو۔۔۔مجھے پک اینڈ ڈراپ دینے کی ذمہ داری آپ لوگوں کی ہے ان کی نہیں۔

آپ میں سے کسی نے ان سے کہا تھا تبھی تو وہ مجھے لینے آئے تھے۔

شاید بابا نے کہا ہو گا کہ چلو چھوڑو جو ہونا تھا سو ہو گیا آئندہ دھیان رکھنا۔۔۔بابا سے بھی بات کرتا ہوں میں۔

exponovels

تم فکر نہیں کرو تمہارا بھائی ابھی زندہ ہے

ہم پر بوجھ نہیں ہو تم۔۔۔اس مسئلے کا کوئی نہ کوئی روحانی حل ڈھونڈنا پڑے گا ہمیں۔ساری زندگی اپنی بہن کو طعنے سنتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا میں۔

آج واپس آکر کر بابا سے بات کرتا ہوں اس طرح ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر نہی بیٹھ سکتے ہم۔۔۔شام کو ملتے ہیں جلتا ہوں میں خدا حافظ۔

قاسم کے جاتے ہیں مہک ماں کے گلے لگ کر رونا شروع ہو گئی امی میں کیا کروں اس میں میرا کیا قصور ہے؟

آج پھر تائی امی نے بہت باتیں سنائی ہیں وہ بھی سب کے سامنے۔

میں نے دائم سے کہا تھا کہ میں ان کے ساتھ نہیں جا سکتی لیکن انہوں نے میری ایک نہی سنی اور مجھے باہر آنے کو کہا۔

میں نے سمجھایا تھا ان کو کہ وہ یہی پر ہے سب کچھ دیکھ رہا ہے کچھ غلط ہو جائے گا لیکن انہوں نے میری بات کو نظر انداز کیا۔

تو کیا تمہیں نظر آتا ہے وہ؟

جی امی میں مجھے نظر آتا ہے وہ۔۔۔میں اسے دیکھ سکتی ہوں ابھی بھی یہی ہے اوپر ریلنگ پر کھڑا مجھے دیکھ رہا ہے۔

کیا۔۔۔؟

انہوں نے ڈر کر اوپر دیکھا تو کوئی بھی نہیں تھا مہک کی بات پر وہ خوفزدہ ہو چکی تھی۔

جی امی وہاں اوپر ہے وہ لیکن آپ فکر نہیں کریں آپ کو کچھ نہیں کہے گا۔

وہ بس میرے ساتھ کسی کو نہیں دیکھنا چاہتا ہے پہلے اسے خاور سے مسئلہ تھا اور دائم سے۔

exponovels

مجھے خود سمجھ نہیں آرہا میں کیسے باہر نکلوں گی اس آزمائش سے۔

وہ دکھنے میں کیسا ہے؟

کیا مطلب دکھنے میں کیسا ہے۔۔۔امی وہ کوئی احسن خان تھوڑی ہے جو میں آپ کو بتادوں کہ دکھنے میں کیسا ہے۔

نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا میں کہنا چاہ رہی تھی کہ دیکھنے میں خوفناک ہے؟

نہیں امی وہ خوفناک نہیں ہے بلکہ بہت خوبصورت ہے۔۔۔انسانوں کی طرح ہی ہے لیکن انسانوں سے بہت الگ اس کے آنکھیں نیلی ہیں رنگ دودھ کی طرح سفید۔

اس کی آنکھیں کسی گہری جھیل کی طرح ہیں۔۔۔ایسے لگتا ہے جیسے میں ان آنکھوں میں ڈوب جاؤں گی۔

مہک شایان کے چہرے پے نظریں جمائے اس کی تعریف کرتی جارہی تھی۔۔۔شایان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

خدا کا خوف کرو مہک۔۔۔شرم کرو ماں کے سامنے کیسی باتیں کررہی ہو۔

ماں کی آواز پر مہک ہوش میں آئی اور اس کا تسلسل ٹوٹ گیا اس نے شایان کے چہرے سے نظریں اٹھائی اور ماں کی طرف دیکھ کر مسکرادی۔

آپ سے پوچھ رہی تھی کہ خوفناک تو نہیں ہے تو میں وہی بتارہی تھی آپ کو کہ وہ بالکل خوفناک نہیں ہے اگر آپ کہیں تو میں اس سے کہوں آپ کے سامنے آنے کو؟

میں چلتی ہوں اپنے کمرے میں بہت تھک گئی ہوں آپ کھانا گرم کردیں میرے لیے۔

مہک اپنا بیگ اٹھاتی ہوئی کرسیڑھیوں کی طرف بڑھنے ہی لگی تھی کہ اس کی امی نے روک دیا۔

رک جاؤ! کہاں جارہی ہو تم؟

exponovels

وہ اوپر ہے تمہیں کوئی نقصان پہنچا دے گا۔

وہ مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا امی وہ میرا انتظار کر رہا ہے اگر میں ابھی اوپر نہ گئی تو ہو سکتا ہے آپ کو ضرور نقصان پہنچائے گا۔

جانے دیں مجھے اور بے فکر رہیں۔

مہک ان کو حیران کرتی ہوئی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔

اپنے کمرے میں آئی اور بے بس سی صوفے پر بیٹھ گئی۔

شایان اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا کیا واقعی ہم آپ کو اتنے اچھے لگتے ہیں؟

میں نے کب کہا کہ آپ مجھے اچھے لگتے ہیں ہیں میں نے تو وہ کہا جو سچ ہے آپ خوبصورت ہیں اور یہ حقیقت ہے بس امی کو سمجھا رہی تھی۔

آپ خوبصورت تو ہیں لیکن آپ کے کام بالکل بھی خوبصورت نہیں ہیں۔۔۔آپ کب تک میری وجہ سے یہ سب کچھ کرتے رہیں گے؟

دوسروں کو نقصان پہنچا کر کیا سکون ملتا ہے آپ کو؟

ہمیں سکون نہیں ملتا مہک۔۔۔بلکہ دوسروں کو نقصان پہنچا کر ہم خود سکون کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہیں ہم یہ کرنا نہیں چاہتے لیکن ہم یہ کر رہے ہیں صرف آپ کی خاطر۔

"ہم سے نہیں ہوتا برداشت کہ کوئی آپ کی طرف دیکھے بھی۔۔۔ہاتھ لگانا تو دور کی بات ہے"

exponovels

اب دائم آپ کے نزدیک آنے سے پہلے ہزار بار سوچے گا۔۔۔کہا تھا نہ ہم نے آپ سے کہ اس بار اس کے آپ کے نزدیک آنے سے پہلے ہم اس پر ایسی چال چلیں گے کہ وہ دوبارہ آپ کے نزدیک آنے سے پہلے سوچنے پر مجبور ہو جائے گا۔

دیکھ لیں پھر آپ۔۔۔ہم نے جو کہا تھا وہ کر دکھایا ہے۔

ایسے سکون ملے گا بھی نہیں آپ کو۔۔۔اس طرح تو آپ کی پوری زندگی سکون کی تلاش میں نکل جائے گی۔

آپ دوسروں کو سکون سے رہنے دیں گے تو خود سکون سے رہیں گے۔

مجھے نماز پڑھنی ہے دیر ہو رہی ہے آپ کچھ دیر بعد آجایئے گا۔

"نماز" وہ کیا ہوتا ہے؟

ابھی میں پڑھوں گی ناں تو دیکھ لینا آپ لیکن اس کے بعد مجھے ذمہ دار مت ٹھہرایئے گا کیونکہ جب میں نماز پڑھنا شروع کروں گی تو آپ مجھ سے دور ہو جائیں گے۔

جب ہم نماز پڑھتے ہیں تو ہم "اللہ" کی پناہ میں ہوتے ہیں کوئی ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

ہم آپ کا بھی کچھ بگاڑنا بھی نہیں چاہتے۔۔۔آپ کیوں ہمیں خود سے دور کرنا چاہتی ہیں؟ ہمیں بھی سکھائیں نماز ہم بھی پڑھنا چاہتے ہیں تاکہ ہم آپ کے قریب رہ سکیں۔

نماز پڑھنے کے لئے اللہ کو جاننا ضروری ہے اور آپ تو اللہ کے نام سے واقف تک نہیں ہے نماز کیسے پڑھیں گے؟

ہم پڑھ لیں گے آپ کے لئے ہم اللہ کو بھی جان لیں گے آپ سمجائیں ہم سمجھیں گے۔

کیا واقعی آپ سمجھنا چاہتے ہیں؟

exponovels

اگر آپ سمجھنا چاہتے ہیں تو اپنے لئے سمجھیں میرے لئے نہیں کیونکہ وہ ہم سب کا خدا ہے صرف میرا نہیں۔۔۔آپ کا بھی خدا ہے۔

"اس نے ہم سب کو پیدا کیا ہے اور یہ ساری دنیا بھی اسی کی بنائی ہوئی ہے۔۔۔ہماری زندگی بھی اسی کے دم سے ہے اور موت کے بعد بھی ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔"

نماز پڑھنے سے پہلے آپ کو خدا کی "واحدانیت" پر یقین رکھنا ہو گا۔

"ہمیں پیدا کرنے والی ذات صرف اللہ کی ہے ہماری جان اسی کے قبضے میں ہے اور صرف وہی عبادت کے لائق ہے وہ اکیلا ہے اور اکیلا ہی اس ساری کائنات کا مالک ہے۔۔۔ہم سب اس دنیا میں اسی کی عبادت کے لیے آئے ہیں ہماری زندگی زندگی اللہ کی امانت ہے ہمارا اپنی زندگی پر کوئی حق نہیں ہے۔"

شایان بہت سکون سے سے مہک کی ساری باتیں سن رہا تھا ایک ایک لفظ کے ساتھ اپنے وجود میں سکون اترتا ہوا محسوس کر رہا تھا۔

بولتی رہیں ہمیں اچھا لگ رہا ہے آپ کا ایک ایک لفظ ہمارے لیے سکون بخشش ہے۔

مہک چپ ہوئی ہی تھی کہ شایان نے اسے مزید بولنے کو کہا۔

میں خود کو اس قابل نہیں سمجھتی کہ اللہ کی شان مکمل طریقے سے آپ کو سمجھا سکوں۔۔۔یہ کام تو ایک عالم ہی کر سکتے ہیں

آپ مسجد کیوں نہیں چلے جاتے۔

آپ

آپ مسجد جائیں اور امام صاحب سے کہیں وہ آپ کو کلمہ پڑھائیں۔

exponovels

جب وہ آپ کو کلمہ پڑھائیں گے تو آپ کو سب سمجھ آ جائے گا۔ وہ آپ کو بہت تفصیل کے ساتھ سب کچھ سمجھا دیں گے۔

میں تو ایک عام سی بندی ہوں میں کہاں سمجھا پاؤں گی آپ کو۔

مسجد کیسے جائیں گے ہم؟

ہمارے ساتھ کسی کو جانا پڑے گا ہم نہی جانتے وہاں کا راستہ آپ کیوں نہیں چلتی ہمارے ساتھ؟

میں نہیں جا سکتی۔۔۔ مسجد میں صرف صرف مرد لوگ جاتے ہیں ہم عورتوں کو گھر پر نماز پڑھنے کا حکم ہے۔

لیکن ہم نہیں جانتے وہاں پر کیسے جائیں گے گے اور وہ جگہ ہے کہاں۔۔۔ ہم کسی کو جانتے ہی نہیں یہاں آپ کے سوا۔

"اللہ" کو جاننا ہے تو وہاں تک پہنچنے کا راستہ تو آپ کو خود ہی تلاش کرنا پڑے گا۔

اچھا۔۔۔ اگر ایسی بات ہے کہ آپ نہیں جا سکتی تو کیا ہوا۔۔۔ کوئی اور تو ہے جو جا سکتا ہے ہمارے ساتھ وہاں۔

شایان کچھ سوچتے ہوئے مسکرا دیا۔

مہک نے نا سمجھی میں کندھے اچکائے اور اگلے ہی پل شایان کی بات کا مطلب سمجھ گئی اور فوراً سر نفی میں ہلایا۔

لیکن شایان نے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔ جی بلکل ٹھیک سمجھی ہیں آپ۔

امی یہ کیسا شور ہے گھر میں سب خیریت تو ہے ناں؟

exponovels

دائم بھائی چلا رہے تھے ناں؟

مصباح کو کیا ہوا؟

تائی امی کس سے بحث کر رہی ہے؟

خدیجہ بیگم جیسے ہی نیچے آئی فوراً خاور کے کمرے میں آئی اور ان کے کمرے میں داخل ہوتے ہی خاور سوال پر سوال کرتا چلا گیا۔

وہ غصے سے خاور کی طرف بڑھی اور اس کے پاؤں والی سائیڈ پر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔اتنے بھولے نہ بنو تم۔

یہ سب کچھ تمہارا ہی کیا دھرا ہے۔۔۔تم دونوں بچوں نے مل کر ماں باپ کو سر اٹھانے کے قابل نہیں چھوڑا۔

جنگ چھڑ چکی ہے گھر میں۔۔۔تمہاری تائی صاحبہ مہک کی دشمن بن گئی ہیں اور اماں جان نے لگے ہاتھ مجھے بھی کھری کھری سنا دی۔

کہہ رہی تھیں اگر میں نے اپنے بیٹے کی اچھی تربیت کی ہوتی تو آج ہمیں یہ دن نہ دیکھنا پڑتا۔

یہ تو پرانی بات ہے امی کچھ نیا بتائیں۔

ماں کی بات سن کر خاور نے بیزاری سے جواب دیا۔

پرانی بات؟

تمہارے لیے پرانی بات ہو سکتی ہے لیکن مجھے ہر گزرتے دن کے ساتھ ساتھ اس طرح کے القابات سے نوازا جائے گا۔

ایک بار سوچ تو لیتے ایسی حرکت کرنے سے پہلے۔۔۔تمہیں تو بس عشق و محبت کی پڑی تھی۔

ماں باپ کی عزت کا زرا خیال نہی کیا۔۔۔ساری زندگی کے لیے میرے منہ پر تمانچہ مار دیا تم نے۔

exponovels

بس کر دیں امی۔۔۔میرے زخموں پر نمک نا چھڑکیں میں پہلے ہی پریشان ہوں۔

بہت بڑی غلطی ہو گئی ہے مجھ سے۔۔۔آپ لوگوں نے بھی سوچے سمجھے بغیر مہک کا نکاح دائم بھائی سے کروا دیا۔

تم پریشان نہی ہو بیٹے۔۔۔پریشان تو تم نے ہمیں کیا ہوا ہے۔

تمہیں ابھی بھی اپنی غلطی کا احساس نہی ہے بلکہ اس بات کا پچھتاوا ہے کہ مہک کا نکاح دائم سے کیوں ہوا۔

تمہیں یہ احساس نہی ہے کہ تم نے کسی کی بیٹی کو ساری زندگی طعنے کھانے کے لیے چھوڑ دیا بلکہ تمہیں یہ دکھ ہے کہ کسی اور نے اس کا ہاتھ کیوں تھام لیا۔

مجھے سمجھ نہیں آ رہی آخر کہاں کمی رہ گئی مجھ سے تمہاری تربیت کرنے میں۔

پتہ نہیں میرے کس گناہ کی سزا ملی ہے مجھے جو تمہارے جیسی اولاد میرے پلے پڑی ہے۔

دل تو کرتا ہے ایک لگاؤں تمہیں۔۔۔انہوں نے خاور کو تھپڑ لگانے کے لیے ہاتھ اٹھایا ہی تھا کمرے کا دروازہ کھلا اور اماں جان کمرے میں داخل ہوئیں۔

شرم نہی آتی جوان بیٹے پر ہاتھ اٹھاتے ہوئے؟

ہاتھ نا اٹھاؤں تو اور کیا کروں اماں جان؟

آپ ہی تو کہہ رہی تھیں کہ میں نے اس کی تربیت اچھی نہی کی تو اب اس کو دانٹوں بھی ناں؟

اٹھ کمبخت یہاں سے۔۔۔بڑی آئی توں ڈانٹنے والی۔

اب کیا فایدہ تمہاری ڈانٹ کا؟

پہلے ڈانٹا ہوتا تو آج یہ دن نا دیکھنا پڑتا ہمیں۔۔۔جاو کچھ کھانے کے لیے کے کر آؤ میرے بچے کے لیے۔

دیکھو تو سہی چند دنوں میں کیسے نڈھال ہوا پڑا ہے۔

exponovels

جی اماں جان۔۔۔لاتی ہوں۔

وہ ایک غصے بھری نظر بیٹے پر ڈالتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئیں۔

دادو جان۔۔۔

خبر دار!

بلکل چپ!۔۔۔خبر دار جو مجھے دادو جان بولا۔

زبان کھینچ لوں گی تمہاری۔۔۔دادو جان کے کچھ لگتے۔

یہ کیا گل کھلایا ہے تم نے؟

دوسروں کی زندگی کی کوئی اہمیت ہے تمہاری نظر میں یا نہیں؟

تمہیں اندازہ بھی ہے تمہاری اس حرکت کی وجہ سے ہم سب کو کیا کچھ دیکھنا پر رہا ہے۔

کیا قصور تھا میری معصوم بچی کا؟

جب رشتہ تمہاری مرضی سے طے ہوا تھا تو نکاح کرتے وقت کیا موت پڑ گئی تھی؟

دادو جان یہ سب شازیہ کی وجہ سے ہوا ہے میں اس کی باتوں میں آ گیا تھا۔۔خاور نے سارا الزام شازیہ پر ڈال دیا۔

واہ بیٹے کیا کہنے ہیں تمہارے۔۔۔دادی جان نے تالی بجاتے ہوئے داد دی۔

سارا الزام اپنی بیوی پر ڈال دیا کیا کہنے ہیں تمہارے۔۔۔شرم تو نہی آتی تمہیں اس طرح کی حرکتیں کرتے ہوئے۔

اس میں شرم والی کیا بات ہے دادو؟

exponovels

میں آپ کو وہی بتا رہا ہوں جو سچ ہے۔۔۔شازیہ نے مجھے دھمکی دی تھی کہ اگر میں نے مہک سے نکاح کیا تو وہ خودکشی کر لے گی۔

آپ ہی بتائیں میں کیا کرتا؟

میں ڈر گیا تھا مجھے لگا کہی واقعی وہ ایسا کچھ کر نہ لے۔۔۔ساری زندگی کے لیے اس کی موت کا الزام میرے سر پر مسلط ہو جاتا۔

میں نے اسے بہت سمجھایا تھا لیکن اس نے میری ایک نہی سنی اور مجبوراً مجھے یہ فیصلہ کرنا پڑا۔

مجبوراً؟

واقعی۔۔۔؟

تم نے یہ فیصلہ مجبوراً کیا تھا؟

نہی۔۔۔بلکل غلط، "مرد کوئی بھی فیصلہ مجبوراً نہی بلکہ اپنا نفع و نقصان دیکھ کر کرتا ہے۔"

اب سیدھی طرح بتا دو مجھے تمہارا کیا مقصد تھا شازیہ سے نکاح کرنے کا؟

اگر تم نے سچ نہ بولا تو میں اس چھڑی کے ساتھ تمہاری ٹانگیں توڑ دوں گی یہ بات یاد رکھنا۔

خاور نے بھنویں اچکاتے ہوئے ان کی طرف دیکھا اماں جان ویسے حد ہے آپ کس طرح کی باتیں کر رہی ہیں، میرا کیا مقصد ہو سکتا ہے بھلا؟

بس میں اس کی باتوں میں آ گیا تھا اس نے نے محبت کا اظہار ہی اس انداز میں کیا کہ مجھے لگا کسی کو چاہنے سے بہتر ہے کسی کی چاہت بن جاوں۔

بس اسی لیے اور اس نے دھمکیاں کم دی تھی۔۔۔دماغ خراب کر کے رکھ دیا تھا اس لڑکی نے میرا۔

exponovels

اچھا۔۔۔دھمکیاں ہی دی تھیں اس نے کچھ کیا تو نہی تھا جو تم نے خود سے سارے فیصلے کر لیے۔
اتنا بڑا فیصلہ کرنے سے پہلے کسی کو تو اعتماد میں لے لیتے ہمیں نہ سہی کم از کم اپنی ماں سے ہی بات کر لیتے۔
چلو ماں سے ہی نہ سہی مجھ سے شئیر کر لیتے۔ہم لوگ کوئی نہ کوئی حل نکال لیتے لیکن اس طرح ہماری عزت کا جنازہ نکالنے کی کیا ضرورت تھی؟
چلیں چھوڑ بھی دیں اماں جان۔۔۔کیا لینا ہے اس بات سے آپ لوگوں نے؟
میں پہلے ہی بہت پریشان ہوں بہت بڑی غلطی کر دی ہے میں نے۔۔۔کسی نے مجھ سے تو آکر نہیں پوچھا کہ میں اس نکاح سے خوش ہوں بھی یا نہیں؟
سب کو مہک کی فکر پڑی ہے کہ اس کے ساتھ اچھا نہیں ہوا۔۔۔میں نے بھی یہ رشتہ کوئی شوق سے نہیں کیا۔ڈر گیا تھا شازیہ کی باتوں سے مجھے لگا وہ سچ میں کچھ کر بیٹھے گی۔
بیٹا غلطی تو تم نے کی ہے وہ بھی بہت بڑی اور اب تم خوش ہو یا نہ ہو رشتہ تو تمہیں نبھانا پڑے گا۔
کسی نے نہیں کہا تھا تم سے کہ اتنا بڑا فیصلہ کرو یہ نکاح تمہاری اپنی مرضی سے ہوا ہے۔
اب ہم لوگوں سے ہمدردی کی امید مت رکھنا۔۔۔شکر مناؤ کہ تمہاری ٹانگ ٹوٹی ہوئی ہے اسی لئے تمہارے ساتھ رعایت برتی ہے میں نے ورنہ اس حرکت کے بعد تم اس گھر میں تو نظر نہیں آتے۔
تمہاری تائی نے زندگی عذاب بنائی ہوئی ہے مہک کی بار بار اس کو طعنے دیتی ہے کہ یہ رشتہ ختم کروا کے چھوڑے گی۔
آج تو حد ہی کر دی قاسم سے کہہ دیا کہ لے جاؤ اپنی بہن کو اور جب تک اس کا علاج نہ ہو رخصتی کرنے کا سوچنا بھی مت۔

exponovels

قاسم نے بھی پھر کھرا جواب دے دیا آخر کب تک وہ سنتا رہتا۔۔۔دائم سے کہہ گیا ہے کہ اگر اپنی ماں کو منا سکتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ عدالت کے دروازے کھلے ہیں۔

کیا۔۔۔آپ سچ کہہ رہی ہیں اماں جان؟

اس کا مطلب دائم بھائی مہک کو چھوڑ دیں گے۔

کمبخت کہی کہ وہ منہ اچھا نہ ہو تو بات ہی اچھی کر لیا کرو دادو نے چھڑی اٹھائی اور اس کے بازو پر ماری۔

کیا ہو گیا اماں جان۔۔۔میں نے کچھ غلط تو نہیں کہا اس میں مارنے والی کونسی بات ہے؟

دائم مہک کو چھوڑے گا ایسی بات سوچنا بھی مت۔۔۔وہ اپنے فیصلے پر قائم رہتا ہے تمہاری طرح دھوکے باز نہیں ہے۔

اور تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے تم اپنا خیال رکھو اور جلدی سے اپنی ٹانگوں پہ کھڑے ہو ورنہ کہی ایسا نہ ہو میں سارے گھر کا غصہ آکر تم پر ہی نکالوں اور دو چار پٹیاں تمہیں اور کروانی پڑ جائیں۔

خدا کا خوف کریں دادو جان میری دشمن کیوں بن رہی ہیں آپ؟

میں بھی آپ کا پوتا ہوں۔۔۔آپ کو دائم بھائی کی تو فکر ہے لیکن میری نہی۔

یہ دائم بھائی دن بدن میرے لئے درد سر بنتے جا رہے ہیں۔

کیا کہا تم نے ذرا دوبارہ کہنا!

exponovels

کچھ نہیں کہااماں جان۔۔۔تنگ آگیاہوں یار میں اس کمرے میں بیٹھ بیٹھ کر مجھے باہر جانا ہے۔
دم گھٹ رہاہے اب میرا یہاں پر میرے لیے کچھ کریں آپ۔۔۔کسی کو میرا خیال نہی ہے ہر کسی کو اپنی پڑی ہے۔
کرتی ہوں تمہارے لئے کچھ لیکن میری ایک بات کا کھول کر سن لو اب اگر تم نے شازیہ کے ساتھ کوئی ڈرامہ کرنے کی کوشش کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔
تماشا لگایا ہوا تم نے گھر میں۔۔۔وہ تمہارے کمرے میں آئی تو تم نے اسے کمرے سے باہر نکال دیا۔
آئندہ ایسا کچھ نہ سنوں میں۔۔۔تم چاہے اس کی باتوں میں آئے ہو یا نہ آئے ہو اب وہ تمہاری بیوی ہے۔

exponovels

اس کا تم پر اور تمہارے کمرے پر پورا حق ہے۔ خبر دار! آئندہ اسے کمرے سے باہر نکالا تو مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا۔

اچھا ٹھیک ہے اماں جان نہیں نکالتا اسے کمرے سے فکر نہ کریں لیکن خدا کا واسطہ ہے یہ یہ ٹاپک ختم کریں پلیز۔ تنگ آ گیا ہوں میں ایک ہی بات بار بار سن کر۔۔۔امی آتی ہیں تو وہ بھی یہی بات کرتی ہیں آپ آئی ہیں تو آپ بھی یہ بات کر رہی ہیں۔

یار کوئی نئ بات بھی کر لو آپ لوگ۔۔۔نکاح نکاح نکاح یہ کر دیا وہ کر دیا۔

آپ لوگوں نے تو رٹ ہی لگا لی ہے۔

رٹ نہ لگائیں تو اور کیا کریں تمہیں پتا بھی کیا ہوا ہے؟

اس جن نے تمہاری تائی کو اٹھا اٹھا کر پھینکا ہے اور مصباح کے ساتھ اس نے جو کیا ہے وہ تو تم سوچ بھی نہیں سکتے۔

وہ خود اپنے بازو پر چھریاں مار رہی تھی

اتنا برا حال ہوا پڑا ہے اس کا۔

پتا نہیں یہ کمبخت جن ہے کون میرے سامنے آ جائے ایک دفعہ یہی چھڑی مار مار کر منہ توڑ دوں میں اس کا پیچھے ہی پڑ گیا ہے ہمارے۔

آپ کی چھڑی اس کے سامنے کچھ نہی ہے اماں جان۔۔۔۔یہ کوئی کام نہیں کرے گی۔

اس نے مجھے اٹھا کر پھینک دیا تو تائی جان کیا چیز ہے۔

خاور ہنستے ہوئے بولا تو دادو کی بھی ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔کمبخت پورے گھر میں جنگ چھڑ چکی ہے اور تم ہنس رہے ہو۔

exponovels

میں سوچ رہی ہوں میں کہاں تھی جب تمہاری تائی کو اس نے اٹھا اٹھا کر پھینکا ہو گا کاش میں وہاں ہوتی اس وقت کیا نظارہ تھا۔

آہستہ بولیں داد و جان اگر تائی جی نے سن لیا ناں تو آپ دونوں میں جنگ چھڑ جائے گی۔

خدیجہ بیگم کمرے میں داخل ہوئی اور دونوں کو ہنستے دیکھ کر حیرت زدہ سی آگے بڑھی۔

کمال ہے اماں جان آپ اس کو ڈانٹنے آئی تھی شاید اور اس کو ڈانٹنے کی بجائے الٹا ہنس رہی ہیں آپ۔

انہوں نے دودھ کا گلاس خاور کی طرف بڑھایا اور ٹرے میش پر رکھتی ہوئی اس کے پاس بیٹھ گئی۔

تم مجھے نہ سکھاؤ بڑی آئی ڈانٹنے والی۔۔۔جا رہی ہوں میں نماز کا ٹائم ہو رہا ہے۔

وہ خاور کو دیکھ کر آنکھ دباتی ہوئی بیوی کمرے سے باہر نکل گئیں۔

ان کے باہر جاتے ہیں شازیہ یہ وہاں آئی لیکن سامنے نے ممانی کو دیکھ کر دروازے میں ہی رک گئی۔

آجاؤ میڈم بیٹھو۔۔۔وہ حیرت سے شازیہ کو دیکھتی ہوئی طنزیہ انداز میں بولی۔

خاور نے اسے دیکھ کر چہرہ دوسری طرف پھیر لیا۔

نہیں ممانی جان میں بس ایسے ہی یہاں سے گزر رہی تھی۔

ہاں ہاں دیکھ لیا ہے میں نے جو تم گزر رہی تھی آجاؤ اندر آگئی ہو تو۔۔۔جھوٹ بولنے کی کیا ضرورت ہے۔

اتنے ڈرامے کیوں کر رہی ہو؟

جو کچھ کرنا تھا وہ تو تم لوگوں نے کر دیا اب ڈرنے کی کیا ضرورت ہے؟

اب کوئی نیا تماشا لگانا چاہتی ہو؟

خاور نے منع کیا تھا کمرے میں آنے سے اور تم پھر سے یہاں کھڑی ہو۔

exponovels

مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ تم دونوں مل کر ہم سب کو بیوقوف بنا رہے ہو۔

سب کے سامنے یہ ظاہر کرتے ہو کہ ہمیں اپنی غلطی کا احساس ہے لیکن سب کی غیر موجودگی میں تم لوگ نارمل بی ہیو کرتے ہو۔

املی ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔خاور نے ان کی بات درمیان میں ہی کاٹ دی۔

چپ کرو تم!

ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔شرم تو نہیں آتی ماں سے زبان لڑاتے ہوئے اور تم۔۔۔کیا مل گیا تمہیں یہ سب کر کے؟

ہم سب کی نظریں شرم سے جھکا دی ہیں بھابھی کے سامنے۔۔۔دیکھا تھا اپنی امی کو کیسے نظر جھکائے کھڑی تھی بھابھی کے سامنے۔

جاؤ یہاں سے اور دوبارہ اپنی شکل مت دکھانا مجھے۔۔۔

ممانی کا رویہ بدلتے دیکھ کر شازیہ چونک گئی اور بھیگتی آنکھوں کے ساتھ وہاں سے چلی گئی۔

کیا ہو گیا امی آپ کو؟

ایسا بی ہیو کیوں کر رہی ہیں جو ہونا تھا وہ ہو گیا۔

تمہارے لئے کہنا آسان ہے جو ہونا تھا وہ ہو گیا ہم سے پوچھو ہم کن تکلیفوں سے گزر رہے ہیں۔

اتنی آسانی سے معاف کر سکتے ہم تم لوگوں کو جب تم نے اس کو منع کیا تھا کہ تمہارے کمرے میں نہیں آنا تو یہ یہاں کیا لینے آئی تھی؟

تم نے بلایا تھا اسے؟

نہیں امی میں نے نہیں بلایا تھا لیکن اوپر سے شور کی آواز آ رہی تھی تو میں آپ کو کال کر رہا تھا۔

exponovels

آپ نے کال پک ہی نہی کی تو میں نے اسے بھی کال کر رہا تھا۔

تو یہ بات فون پر بھی بول سکتی تھی یہاں آنے کی کیا ضرورت تھی؟

جا رہی ہو پورا دن تمہارے ساتھ بحث نہی کر سکتی۔۔۔وہ غصے میں کمرے سے باہر نکل گئی اور خاور حیرت زدہ سا انہیں جاتے ہوئے دیکھتا رہ گیا۔

آپ خود بلائیں گی انہیں یا ہم لے کر آئیں؟

آپ ان کے ساتھ کیسے جا سکتے ہیں؟

مہک حیرت زدہ سی بولی۔

آپ تو ان کو پسند نہیں کرتے۔۔۔وہ یہاں آئیں گے اور مجھے ان سے بات کر کے سب کچھ سمجھانا پڑے گا۔

آپ برداشت کر لیں گے؟

کہی ایسا نا ہو آپ غصے میں آ جائیں اور ان کے ساتھ کچھ۔۔۔

کچھ نہی کریں گے ہم ان کے ساتھ۔۔۔شایان نے اس کی بات درمیان میں ہی کاٹ دی۔

اتنی فکر نا کریں آپ ان کی۔۔۔ہم ایک بار جو کہہ دیتے ہیں وہی کرتے ہیں۔

ہم انسان تھوڑی ہیں جو اپنی بات سے پلٹ جائے۔۔۔اس کا اشارہ خاور کی طرف تھا۔

مہک نے اس کا اشارہ سمجھتے ہوئے نظریں جھکا لی۔

ہم ان کو پسند نہیں کرتے لیکن آپ کی خاطر ہم ان کے ساتھ چلنے کے لئے تیار ہیں۔

آپ بلائیں۔۔۔

exponovels

ٹھیک ہے میں بلاتی ہوں ان کو۔۔۔ مہک نے دائم کا نمبر ڈائل کیا۔

کچھ دیر مسلسل کال کرنے کے بعد آخر کار دائم نے اس کی کال اٹھالی۔

جلدی گھر آئیں ایک ایمر جنسی ہے۔۔۔ مہک جلدی سے بولی۔

کیا ہوا سب خیریت تو ہے مہک؟

اتنی گھبرائی ہوئی کیوں ہو؟

نہی سب خیریت ہے بس آپ جلدی سے آجائیں۔

میں کیسے آسکتا ہوں یار؟

تم جانتی ہو سب کچھ ابھی کچھ دیر پہلے جو کچھ ہوا دوبارہ بھی ہو سکتا ہے ہمیں احتیاط کرنی ہو گی۔

نہیں اب ایسا کچھ نہیں ہو گا۔۔۔ آپ آجائیں۔ دراصل بات یہ ہے کہ شایان آپ سے ملنا چاہتے ہیں۔

مجھ سے لیکن کیوں؟

اسے مجھ سے کیا کام ہے؟

آپ جب آئیں گے تب بھی بتاؤں گی بس آپ آجائیں۔

اچھا میں آتا ہوں تھوڑی دیر میں آفس آیا تھا تھا نکلتا ہوں پانچ منٹ میں۔

ٹھیک ہے میں انتظار کر رہی ہوں خدا حافظ۔

پندرہ منٹ بعد دائم مہک کے سامنے کھڑا تھا تھا اور سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

مہک نے اسے پیچھے دیکھنے کا اشارہ دیا تو دائم نے پلٹ کر پیچھے دیکھا اور دیکھتا ہی رہ گیا۔

exponovels

دائم شایان کی طرف پلٹا اور اسے سر تا پاؤں دیکھتے ہوئے مہک کی طرف پلٹا۔

مہک نے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔

ہماری طرف دیکھیں۔۔۔ ہم نے یہاں آپ کو مہک کو دیکھنے کے لیے نہی بلکہ اپنے لیے بلایا ہے۔

شایان کی آواز سن کر دائم اس کی طرف پلٹا اور دونوں بازو سینے پر فولڈ کرتے ہوئے بھنویں اچکاتے ہوئے اسے دیکھا۔۔۔ "جی فرمائیں"؟

دائم کا رعب دار انداز دیکھ کر شایان نے آنکھیں سکوڑتے ہوئے اسے دیکھا اور مسکرا دیا۔

آپ کا یہ انداز ہمارے سامنے نہی چلے گا۔۔۔ ہم ایک شہزادے ہیں اور یہ شان و شوکت بس ہمارا حق ہے۔

حق کی بات آپ نہ ہی کریں تو بہتر ہے شہزادے صاحب۔۔۔ دائم نے اس کی بات درمیان میں ہی کاٹ دی۔

"دوسروں کے حق پر قبضہ کرنے والے حق کی بات کرتے ہوئے اچھے نہیں لگتے، کسی کے حق پر قبضہ کرنے والے شہزادے نہیں بزدل ہوتے ہیں۔"

یہ کس انداز میں بات کر رہے ہیں ہم سے؟

آپ سمجھائیں انہیں اور بتائیں انہیں کہ ان کے سامنے کون کھڑا ہے۔

شہزادہ ہو گا یہ اپنی دنیا میں۔۔۔ یہاں اس کی بادشاہت نہیں چلے گی۔۔۔ مہک کے کچھ کہنے سے پہلے ہی دائم بول پڑا۔

بادشاہت تو ہماری وہاں بھی چلتی ہے اور یہاں بھی چلے گی دائم صاحب۔۔۔ کسی بھول میں نا رہنا آپ۔

exponovels

"بادشاہت اور اکڑ صرف اپنی ریاست کی حدود میں اچھی لگتی ہے شایان صاحب"۔۔۔دائم بھی اسی کے انداز میں بولا۔

آپ ہمیں مت سمجھائیں۔۔۔ہم جہاں کھڑے ہو جائیں وہاں ہماری ہی بادشاہت چلتی ہے۔۔خود کو دیکھیں کتنے لاچار ہو چکے ہیں آپ۔

ہمارے بلانے پر کیسے دوڑے چلے آئے ہیں۔۔۔اسی کو بادشاہت کہتے ہیں۔

اس کو بادشاہت نہیں بزدلی کہتے ہیں عورت ذات کو نشانہ بنا کر اپنا خوف پیدا کرنے کو بادشاہت نہی کم ظرفی کہتے ہیں۔

اچھا۔۔۔آپ کے خیال سے کم ظرفی کا مظاہرہ ہم کر رہے ہیں،اپنے گریبان میں جھانک کر کیوں نہیں دیکھ لیتے آپ؟

حق پر قبضہ ہم نے نہیں آپ نے کیا ہے،"یہ لڑکی جو اس وقت آپ کے سامنے کھڑی ہے یہ ہماری محبت ہے" جسے آپ نے ہم سے چھیننے کی کوشش کی ہے۔

سب کچھ جانتے ہوئے بھی آپ نے ان سے شادی کر لی۔۔۔ابھی بھی آپ ہم پر کم ظرفی کا الزام لگا رہے ہیں؟

یہ ہمارا ظرف ہی ہے کہ آپ ابھی تک ہماری آنکھوں کے سامنے زندہ کھڑے ہیں ورنہ ہم کب کی آپ کی سانسیں چھین چکے ہوتے۔اچھے انسان ہیں اسی لئے چھوڑ دیا ورنہ جہاں سے ہم آئے ہیں وہاں پر اگر کوئی ہماری تلوار بھی ہم سے چھیننے کی جرات کرتا تو ہم اسی وقت اس کا سر تن سے جدا کر دیتے۔

آپ تو ہمارے جینے کی وجہ ہم سے چھیننے جا رہے تھے۔۔۔اور کتنا ظرف دکھائیں ہم آپ کو؟

چپ کیوں ہیں اب؟

exponovels

دیں جواب۔۔۔بتائیں کس نے کس کا حق چھینا ہے؟

کیا ہم نے مہک کو کبھی کوئی نقصان پہنچایا تھا جو ان کی شادی کروانے کا ذمہ اٹھالیا آپ نے اور اگر خاور نے انکار کر ہی دیا تھا تو آپ کو ان کا ہاتھ تھامنے کی کیا ضرورت تھی؟

ایک بار بھی آپ نے ہم سے بات کرنا ضروری نہیں سمجھا سارے فیصلے خود سے ہی کر لئے۔

بتائیں مہک کیا آج تک ہم نے آپ کے ساتھ کچھ غلط کیا یا آپ کی جان لینے کی کوشش کی؟

آپ کے گھر والوں کو کوئی تکلیف دی؟

بتائیں ان کو انہیں بھی تو پتہ چلے ہم نے ان کے حق پر قبضہ کیا ہے یا انہوں نے ہمارے حق پر۔

شایان نے دائم کو لاجواب کر دیا۔

اچھا۔۔۔اگر آپ کو اتنی ہی فکر تھی تو اس وقت یہاں موجود ہوتے جب خاور نے نکاح سے انکار کیا تھا تب کہاں تھے آپ شہزادے صاحب؟

اس وقت میں موجود تھا یہاں اور ہمیشہ رہوں گا۔۔۔آپ جس حد تک گر سکتے ہیں گر کر دکھائیں۔

اس وقت ہمارا یہاں آنا ممکن نہیں تھا۔۔۔جب تک ہم یہاں پہنچے بہت دیر ہو چکی تھی اور آپ یہاں ہمیشہ موجود نہی رہ سکتے دائم صاحب۔۔۔یہ جگہ ہماری ہے اور ہماری ہی رہے گی۔

شایان مہک کے پاس کھڑے ہوتے ہوئے بولا اور غرور سے گردن اکڑائی۔

دونوں کے درمیان اچھی خاصی جنگ چھڑ چکی تھی۔

مہک نے التجایہ نظروں سے دائم کی طرف دیکھا اور سر نفی میں ہلایا۔

دائم نے دایاں ہاتھ بالوں میں پھیرا اور گہری سانس لیتے ہوئے آگے بڑھا۔

exponovels

اس کی جنگ ایک انسان سے نہی تھی وہ اپنے کسی بھی قیمتی رشتے کو کھونا نہیں چاہتا تھا اس لیے مزید بحث کرنے سے گریز کیا۔

اس کا خون کھول رہا تھا شایان کو مہک کے اتنے نزدیک کھڑے دیکھ کر مگر اس وقت بہت بے بس تھا کچھ نا کر سکا۔ حالات چاہے جیسے بھی تھے اب مہک اس کی عزت تھی۔۔۔ غصہ ظبط کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے مٹھی بند کی اور شایان کی طرف دیکھا۔

"کیوں بلایا مجھے؟"

یہ مسجد جانا چاہتے ہیں۔۔۔ مہک نے فوراً جواب دیا۔

مسجد؟

کیوں۔۔۔ ان کو مسجد کا راستہ نہی پتہ کیا؟

ویسے بھی ان کو تو سب کچھ نظر آتا ہے ناں تو پھر مسجد تک جانے کے لیے میری ضرورت کیوں پڑ گئی؟

...Because he wants to be a Muslim

مہک نے پھر سے جواب دیا۔

?What

?Is it None Muslim

جی۔۔۔ مہک نے مختصر جواب دیا۔

تمہارا مطلب ہے میں اسے مسجد لے کر جاؤں اور اسلام قبول کرواؤں؟

جی۔۔۔ مہک نے سر اثبات میں ہلایا۔

exponovels

?Well ... and what will happen to it

دائم کے سوال پر مہک نے کندھے اچکائے۔

"بس بہت ہوا"۔۔۔مہک کچھ بولنے ہی والی تھی کہ شایان نے ہاتھ کے اشارے سے اسے مزید بولنے سے روک دیا۔

آپ جو بول رہے ہیں ہم اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں دائم۔۔۔شاید آپ بھول رہے ہیں آپ کے سامنے کون کھڑا ہے۔

آپ ہمارے ساتھ چل رہے ہیں یا نہی؟

چل سکتے ہیں تو ٹھیک ہے ورنہ آپ یہاں سے جا سکتے ہیں۔۔۔شایان نے دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دائم کو باہر جانے کا راستہ دکھایا۔

دائم نے بھنویں اچکاتے ہوئے اسے دیکھا اور مہک کی طرف دیکھتے ہوئے سر اثبات میں ہلایا ٹھیک ہے۔

میں چلوں گا آپ کے ساتھ لیکن ایسے نہی۔۔۔اس حلیے میں آپ مسجد نہیں جا سکتے۔

یہ تلوار اور کپڑے یہ سب کچھ یہی چھوڑ کر جانا ہو گا۔

آئیں میرے ساتھ۔۔۔دائم اسے وہاں سے قاسم کے کمرے میں لے آیا اور اس کی الماری سے ایک سوٹ نکال کر شایان کی طرف بڑھایا۔

شایان نے ہینگر کو گھماتے ہوئے حیرانگی سے سوٹ کو دیکھا۔

نہا کر یہ کپڑے پہنیں اور باہر آئیں۔۔۔دائم نے اس کے لیے واش روم کا دروازہ کھولا۔

شایان ایک نظر اسے غور سے دیکھتے ہوئے اندر چلا گیا۔

exponovels

کیاہواسب خیریت ہے دائم؟

ابھی شایان واش روم میں گیاہی تھا کہ مہک کی امی چائے کی ٹرے اٹھائے کمرے میں داخل ہوئی۔

جی چچی جان سب خیریت ہے۔۔۔آپ آئیں میرے ساتھ مہک کے کمرے میں چلتے ہیں۔

دائم انہیں زبردستی وہاں سے مہک کے کمرے میں لے آیا۔

مہک پریشان سی ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھی تھی دونوں کواندر آتے دیکھ حیرت زدہ سی اٹھی اور تیزی سے آگے بڑھی۔

بیٹھ جاؤ۔۔۔دائم نے اسے واپس بیٹھنے کو کہاتو فوراًواپس صوفے پر بیٹھ گئی لیکن اس کی نظریں شایان کو ہی ڈھونڈ رہی تھیں۔

میں تمہارے لیے چائے لے کر آئی تو مہک نے بتایا کہ تم قاسم کے کمرے میں ہو۔۔۔تمہیں یہاں نہی آناچاہیے تھادائم۔

آج جو کچھ ہوا قاسم نے مجھے سب کچھ بتادیا کہی ایسانا ہو وہ پھر سے کچھ کردے کسی کے ساتھ۔

آپ فکر نہی کریں چچی جان۔۔۔آپ بس مجھ پر بھروسہ رکھیں سب ٹھیک ہوجائے گا۔

میرے ہوتے ہوئے آپ کو کسی کو ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

بس آپ لوگ امی کی باتوں کو دل پے نالیجی ئے گا۔۔۔کچھ دن تک ٹھیک ہو جائیں گی وہ۔

ان کی عادت بن چکی ہے بات بات پر سب سے لڑنے کی۔۔۔ہمیں ان کو تھوڑاوقت دیناپڑے گا۔

آپ لوگ جذبات میں آکر کوئی فیصلہ مت کرلیجئے گا۔

قاسم غصے میں آگیا تھااور عدالت وغیرہ پتہ نہی کیاکچھ بول گیا۔۔۔خیر میں اسے سنبھال لوں گا۔

exponovels

بچپن کا دوست ہے میرا میری بات کو ضرور سمجھے گا۔

شادی کر دیں اب اس کی۔۔۔گھر کا ماحول تھوڑا بدلے سب لوگ ڈسٹرب ہیں۔

زرا دھیان کہی اور لگے سب کا۔۔۔

ہاں سوچ رہی ہوں میں۔۔۔کرتے ہیں کچھ تم چائے پیو بیٹا ٹھنڈی ہو رہی ہے۔

جی۔۔۔دائم چائے پینے میں مصروف ہو گیا لیکن اس کا دھیان دروازے کی طرف ہی تھا۔وہ جان بوجھ کر انہیں باتوں میں مصروف کئے ہوئے تھا کہ کہیں اچانک سے شایان نہ آ جائے۔

چلو بیٹھو تم لوگ۔۔۔میں چلتی ہوں مجھے کام ہے زرا کچن میں۔۔وہ کمرے سے باہر چلی گئیں۔

میں یہاں نہی رک سکتا۔۔۔دائم چائے کا کپ تیزی سے ٹرے میں رکھتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھا لیکن اس کے آگے بڑھنے سے پہلے ہی شایان کمرے میں داخل ہو چکا تھا۔

راجا صاحب ہیزل کے کمرے میں داخل ہوئے۔

آخر یہ ماجرا کیا ہے؟

ہیزل ان کو اچانک سامنے دیکھ کر تیزی سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

بابا جان۔۔۔آپ اچانک یہاں؟

خیریت؟

اتنے غصے میں کیوں ہیں آپ؟

exponovels

ہمارا غصہ کرنا تو بنتا ہے شہزادی ہیزل۔۔۔جب ہمارے اکلوتے وارث کو ہماری عزت کی پرواہ نہی ہو گی تو ہمارا غصہ واجب ہے۔

کہاں ہیں وہ؟

ہمیں کیا پتہ بابا جان۔۔۔ہیزل نے ڈرتے ڈرتے جواب دیا اور نظریں جھکالی۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ آپ کو پتہ نا ہو؟

آپ کو سب پتہ ہوتا ہے ہیزل۔۔۔اپنے بھائی کی غلطیوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش نا کریں۔

ہم جاننا چاہتے ہیں کہ آخر ایسا کیا ہے جو ہم سب سے زیادہ ضروری ہے ان کے لیے؟

ماں کے مرنے کے بعد سے غائب ہیں وہ اور آج دربار میں بھی نہی آئے۔

کیا انہیں معلوم نہیں تھا آج دربار میں سب ریاستوں کے بادشاہ تشریف لانے والے تھے؟

سب اپنے اپنے شہزادوں کے ساتھ وقت پر موجود تھے لیکن ہمارے بیٹے نے ہماری نظریں شرم سے جھکا دیں۔

کیا چل رہا ہے شایان کے دماغ میں؟

ہم سے جھوٹ بولنے کی کوشش ہر گز مت کیجیئے گا کیونکہ ہم یہ بات بہت اچھی طرح جانتے ہیں کہ وہ اپنی زندگی کا ہر راز آپ کو بتاتے ہیں۔

سچ بتایئے۔۔۔ہمیں جھوٹ سے سخت نفرت ہے۔

جی بابا جان۔۔۔ہم بتاتے ہیں آپ کو، ہیزل نے ان کے سامنے سر جھکا دیا کیونکہ اب اس کے پاس سچ بولنے کے سوا کوئی راستہ نہیں تھا۔

exponovels

دراصل بات یہ ہے باباجان۔۔۔شایان بھائی ایک لڑکی سے محبت کر بیٹھے ہیں اور وہ لڑکی کوئی شہزادی نہی بلکہ۔۔۔

بلکہ۔۔۔کیا ہیزل؟

ان کے لہجے میں تھوڑی سختی تھی ہیزل ڈر گئی۔

باباجان "وہ ایک انسان ہے"۔۔۔ہیزل روانی میں بول گئی اور اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیا۔

کیا کہا آپ نے ایک انسان سے محبت؟

جی۔۔۔ہیزل نے سر اثبات میں ہلایا۔

یہ سب کچھ اس جادو کی وجہ سے ہوا تھا۔۔۔بھائی نے غصے میں کچھ منتر غلط پڑھے اور ان کا سامنا اس لڑکی سے ہو گیا۔

وہ اس تک پہنچنے کی خاطر دن رات ایک کر کے اس تک پہنچنے کا راستہ تلاش کرتے رہے اور آخر کار وہ اس تک پہنچ ہی گئے۔

ہم نے انہیں سمجھانے کی کوشش کی تھی لیکن انہوں نے ہماری ایک نہیں سنی۔

باباجان آپ انہیں معاف کر دیں۔۔۔ہم آپ کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہیں۔

ہیزل باپ کے سامنے دونوں ہاتھ جوڑتی ہوئی ان کے قدموں میں بیٹھ گئی۔

غداری۔۔۔وہ ہمارے ساتھ ء نہی شہزادی ہیزل اس گناہ کی سزا تو انہیں مل کر رہے گی۔

کہاں ہیں وہ اس وقت؟

ہیزل نے کوئی جواب نہیں دیا اور سر نفی میں ہلایا۔

exponovels

ہم نے کچھ پوچھا ہے آپ سے!

راجا صاحب غصے سے چلائے تو ہیزل اٹھ کر کھڑی ہو گئی اور گال پے بہتے آنسو پونچھے۔

وہ اس لڑکی کے پاس گئے ہو گے شاید۔۔۔

شاید۔۔۔یا پھر یقیناً؟

ہمیں سچ سننا ہے۔

یقیناً۔۔۔وہ اسی کے پاس گئے ہیں بابا جان لیکن آپ انہیں کچھ مت کہیے گا۔

ہمارے پاس اب آپ دونوں کے علاوہ کچھ نہی بچا۔۔۔ہیزل ان کے پیچھے پیچھے دوڑتی ہوئی بولی لیکن راجا صاحب اس کی بات ان سنی کرتے ہوئے شایان کے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔

شایان دائم کے پاس رکے بغیر مہک کی طرف بڑھا۔۔۔"کیسے لگ رہے ہیں ہم؟"

مہک نے گہری سانس لیتے ہوئے دائم کی طرف دیکھا اور نا چاہتے ہوئے بھی مسکرا دی۔

اچھے لگ رہے ہیں ہمیشہ کی طرح۔۔۔اس کی آواز میں گھبراہٹ واضح تھی۔

شایان واقعی بہت ہینڈسم لگ رہا تھا۔سفید شلوار قمیض میں اس کا چہرہ اور ہاتھ پاوں دودھ کی طرح چمک رہے تھے۔

مہک یہ نہی طے کر پا رہی تھی کہ اس کا رنگ زیادہ سفید ہے یا سوٹ کا۔

exponovels

مہک کو یک ٹک اپنی طرف دیکھتے دیکھ کر شایان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

وہ اپنا چہرہ مہک کے چہرے کے قریب لایا۔۔۔"دیکھ لیں جی بھر کر۔"

دائم کو شایان کے سامنے اپنا آپ بہت پھیکا سا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔وہ دور کھڑا اسے مہک کے قریب جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

وہ اس کی بیوی کے قریب کھڑا تھا اور وہ چاہ کر بھی کچھ نہی کر سکا۔۔۔دائم اس وقت خود کو دنیا کا سب سے بے بس انسان محسوس کر رہا تھا۔

شایان جان بوجھ کر اسے جلانے کے لیے ایسی حرکتیں کر رہا تھا۔۔۔اس نے پلٹ کر دائم کی طرف دیکھا اور مسکراتے ہوئے اس کی طرف بڑھا۔

"آپ نہی بتائیں گے ہم کیسے لگ رہے ہیں؟"

سامنے شیشہ لگا ہے اس میں جا کر دیکھ لیں۔۔۔دائم نے بے رخی سے جواب دیا۔

اوہ۔۔۔لگتا ہے کوئی ہم سے جل رہا ہے۔۔۔کسی سے ہماری خوبصورتی برداشت نہیں ہو رہی۔شایان دائیں آنکھ دباتے ہوئے شیشے کی طرف بڑھ گیا۔

شیشے میں خود کو دیکھتے ہوئے مہک کی طرف پلٹا اور اسے اپنے پاس آنے کا اشارہ دیا۔

مہک نے سر نفی میں ہلایا اور دائم کی طرف دیکھا۔

اس کی نظر دائم کے چہرے پر پڑی تو اسے اپنی روح کانپتی ہوئی محسوس ہوئی۔

دائم بے بس سا دونوں ہاتھ سینے پر فولڈ کیے بے بسی کی تصویر بنے ک

کھڑے تھا۔

exponovels

مہک نے اس کی طرف دیکھا تو دائم نے اپنا چہرہ دوسری طرف موڑ لیا۔

ہم نے کچھ کہا ہے آپ سے مہک۔۔۔"یہاں آئیں۔"

شایان نے مہک کو دائم کی طرف دیکھتے ہوئے دیکھا تو سخت لہجے میں بولا۔

مہک نہ چاہتے ہوئے بھی آگے بڑھی اور شایان کے پاس کھڑی ہو گئی۔۔۔جی؟

یہ ہم سے بند نہیں ہو رہا آپ کر دیں۔

وہ مہک سے قمیض کے بٹن بند کرنے کے لیے کہہ رہا تھا۔

دائم نے چونک کر مہک کی طرف دیکھا۔۔اس کی برداشت بس یہی تک تھی۔

غصے سے آگے بڑھا اور شایان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے قمیض کے بٹن بند کیے۔

امید ہے اب آپ سیکھ گئے ہو گے۔۔۔اگلی بار یہ کام خود کر لیجئے گا۔

چلیں اب یا کچھ اور باقی ہے آپ کا؟

جی کچھ باقی ہے۔۔۔یہ جو آپ نے ہاتھ میں پہنا ہے ہمیں دیں۔

شایان کا اشارہ دائم کے ہاتھ میں بندھی گھڑی کی طرف تھا۔

دائم نے بھنویں اچکاتے ہوئے اسے دیکھا۔۔۔یہ بہت مہنگی ہے پیسوں سے آتی ہے ءپیسے کمائیں اور اپنی خرید لیں۔

ایک ایک لفظ پر غصے سے کھینچتے ہوئے بولا۔

ویسے بھی آپ تو شہزادے ہیں آپ کے لئے تو تو کچھ بھی ناممکن نہیں ہے۔۔۔لائیں پیسے اور خرید لیں۔

ہم آپ سے جتنا کہیں اتنا کیا کریں، کہانیاں مت سنایا کریں۔۔۔اتاریں اسے اور ہمیں دیں۔

exponovels

دائم نے مزید بحث کرنے سے اجتناب کیا گھڑی اتاری اور غصے سے شایان کے ہاتھ پر رکھ دی۔

دائم کو جلن کا احساس ہوا اور اس نے فوراً اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا۔

شایان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔اس نے جان بوجھ کر اپنا ہاتھ دائم کے ہاتھ سے ٹکرایا تھا۔

مسکراتے ہوئے گھڑی پہنی اور دائم کے ہاتھ کی طرف دیکھا اس کی آنکھوں سے سفید روشنی نمودار ہوئی اور دائم کا ہاتھ ٹھیک ہو گیا۔

ماں کی آواز سن کر مہک نیچے چلی گئی۔

دائم حیرت زدہ سا اپنے ہاتھ کو دیکھتا رہ گیا۔

"ہم آگ ہیں۔۔۔آگ سے کھیلنے کی کوشش کریں گے تو ہاتھ تو جلیں گے۔"۔۔۔شایان فخریہ انداز میں بولا۔

"آپ آگ ہیں تو میں پانی ہوں اور آگ چاہے جتنی مرضی خطرناک ہو آخر ایک دن پانی اس کا وجود ختم کر دیتا ہے"

دائم نے فوراً جواب دیا۔

آپ کے پاس ہماری ہر بات کا جواب ہے لیکن پھر بھی آپ ہمارا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

آج نہی تو کل آپ نے ہار تو ماننی ہی تو پھر یہ ضد کیسی؟

یہ ضد نہیں جنگ ہے۔۔۔آپ جو کر سکتے ہیں کریں ءخود کو جتنا گرا سکتے ہیں گرالیں ایک بات تو طے ہے۔

جیت ایک دن سچ کی ہو گی۔۔۔"سچ یہ ہے کہ مہک میری بیوی ہے اور ہم دونوں ایک دوسرے کے لیے بنے ہیں۔"

"ہمارا رشتہ اللہ نے بنایا ہے"اور کوئی بھی شیطانی طاقت ہمارے رشتے کو ختم نہی کر سکتی۔

exponovels

جہاں تک ہو سکے گا میں اپنے رشتوں کی حفاظت کروں گا۔۔۔آپ میں ہمت ہے تو مجھ سے جڑے رشتوں کی بجائے مجھ سے مقابلہ کریں۔

مقابلہ تو ہمارا آپ سے ہی ہے لیکن ہمارا طریقہ زرا الگ ہے "اگر ہمیں کوئی پیڑ کاٹنا ہو تو ہم سیدھا پیڑ کو نہی اس کی بلکہ جڑو کو کاٹتے ہیں۔۔۔سمجھے ؟"

اب چلیں گے بھی یا پھر یہی کھڑے بحث کرتے رہیں گے ؟

ڈ

دائم غصے سے بولتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا۔

اکڑ بہت ہے اس میں۔۔۔اس کی اکڑ توڑنی پڑے گی۔۔۔شایان غصے سے آگے بڑھا رک جائیں !

ناچاہتے ہوئے بھی دائم رک گیا اور بے زاری سے کندھے اچکاتے ہوئے شایان کی طرف بڑھا۔

"اب کیا ہوا؟"

"آگے ہم چلیں گے آپ ہمارے پیچھے آئیں"۔۔۔ایک شہزادے کی شان و شوکت کا اندازہ ہی نہیں ہے آپ کو لیکن فکر نہی کریں ہم سب کچھ سکھا دیں گے۔

دائم کا دل کیا کہ ابھی اس کا سر دبوچ کر دیوار میں مار کر اس کی ساری شہزادہ گری نکال دے لیکن حالات سے مجبور دانت پیستے ہوئے بنا کچھ بولے اس کے پیچھے چلتا گیا۔

خدا حافظ چچی جان۔۔۔دائم گیٹ سے باہر نکل گیا اور گاڑی کے پاس رک گیا۔

شایان نے اسے رکتے ہوئے دیکھا تو اس کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔"کیا ہوا؟"

آپ رک کیوں گئے ؟

exponovels

ظاہری سی بات ہے گاڑی میں بیٹھ کر جائیں گے پیدل تو نہیں جا سکتے۔۔۔دائم نے اس کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولا تو شایان سر ہلاتے ہوئے گاڑی میں میں بیٹھ گیا۔

دائم نے غصے سے گاڑی کا دروازہ بند کیا اور ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی، ایک نظر شایان کو دیکھا اور گہری سانس لیتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کر دی۔

باہر نکلیں۔۔۔اسے ہم چلائیں گے۔

کیا؟

دائم نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔۔۔یہ آپ کے محل کا کوئی گھوڑا نہیں ہے جسے آپ چلا لیں گے یہ گاڑی ہے۔

ہم جانتے ہیں یہ گھوڑا نہیں گاڑی ہے اور آگ سے چلتی ہے، ہمیں نہ سکھائیں آپ سے جتنا کہا گیا ہے اتنا کیا کریں۔

آگ سے نہی پٹرول سے چلتی ہے یہ۔۔۔آپ کے خیال سے ہر چیز میں آگ بھری ہے۔

دائم نے اسٹیرنگ ویل پر سر رکھا اور کچھ دیر بعد سر اوپر اٹھایا۔

"آپ مجھے ایک بار ہی بتا دیں دراصل آپ ہیں کون؟"

انسان تو آپ ہیں نہیں جو ان ساری چیزوں کا آپ کو پتا ہے ہو، کہی آپ کوئی جادوگر تو نہیں؟

ہم سب کو بے وقوف بنانے کی کوشش کر رہے ہیں؟

صحیح سمجھے ہیں آپ ہم جادوگر ہی ہیں کیونکہ ہم سب کچھ جانتے ہیں اگر اس لحاظ سے ہم آپ کو جادوگر لگ رہے ہیں تو جادوگر ہی سہی۔

آپ کو جو سمجھنا ہے آپ سمجھتے رہیے لیکن سے جو کہا گیا ہے وہ کریں۔

exponovels

No way... Impossible

میں اپنی اتنی مہنگی گاڑی آپ کے حوالے نہیں کر سکتا۔

ایسا رسک نہیں لے سکتا میں معزرت۔۔۔اس گاڑی کو سڑک پر چلانا ہے ہوا میں نہیں اڑانا جو آپ سب جانتے ہیں۔

میں چلالوں گا۔۔۔ویسے بھی یہ ایک شہزادے کی شان کے خلاف ہے، میں ہوں ناں آپ آرام سے بیٹھیں شہزادے صاحب۔

دائم ایک ایک لفظ غصے سے چباتے ہوئے بولا۔

ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی۔۔۔شایان نے مزید بحث نہ کی۔

وہ لوگ مسجد پہنچے لیکن جیسے ہی شایان مسجد کی سیڑھیوں پر پاؤں رکھنے لگا اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا۔

دیوار کا سہارا لیتے ہوئے خود کو سنبھالتے ہوئے زمین پر بیٹھ گیا۔

راجہ صاحب غصے میں شایان کے کمرے میں داخل ہوئے، انہوں پورے کمرے میں ڈھونڈ لیا لیکن انہیں شایان کہی نظر نہیں آیا۔

ہیزل بھی دوڑتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی بابا جان انہیں کچھ نہ کہیئے گا۔

میں ان کو پھر سے سمجھاؤں گی مجھے یقین ہے اس بار وہ میری بات مان لیں گے۔

آپ انہیں ایک موقع دیکھ کر دیکھیں۔

exponovels

ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں وہ آپ کا بھروسہ نہیں توڑیں گے۔

اگر انہوں نے آپ کی بات ماننی ہوتی تو کب کی مان چکے ہوتے ہیزل۔۔۔آپ اپنے بھائی کے حق میں صفائیاں پیش بند کر دیں۔

ہمیں یقین نہیں ہو رہا کہ انہوں نے ایک انسان کے لیے ہم سے جھوٹ بولا۔۔۔پتہ نہیں کتنے وقت سے وہ ہمیں دھوکا دیتے آ رہے تھے۔

ہمیں لگا شاید کوئی شہزادی ہو گی ان کی زندگی میں۔

کسی شہزادی پر دل آ گیا ہو گا، جو ان اولاد ہے لیکن ہمیں یہ نہیں پتہ تھا کہ ان کا دل ایک شہزادی پر نہیں بلکہ انسان

exponovels

کیاان کو معلوم نہیں تھا کہ ہمارا انسانوں کے ساتھ میل ممکن نہیں ہے؟

انسان ہمارے سب سے بڑے دشمن ہیں یہ ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں؟

انسانوں سے ہمیں محبت کبھی نہیں مل سکتی۔۔۔وہ ہمارے دشمن ہیں اور ہم ان کے۔

آپ ہمیں بتائیں کس راستے سے گئے ہیں وہ انسانوں کی دنیا میں؟

بابا جان آپ چھوڑ دیں ناں اس بات کو۔۔۔آپ ساری باتیں بالکل ٹھیک ہیں لیکن وہ آپ کے اکلوتے بیٹے ہیں ہیں، آپ غصے میں آکر انہیں کوئی ایسی سزا مت دیجئے گا کہ ہم ساری عمر پچھتاتے رہ جائیں۔

ہمارے پاس اب آپ دونوں کے سوا کچھ نہیں بچا۔۔۔ہم آپ دونوں کو نہیں کھونا چاہتے۔پہلے ہمارے چھوٹے بھائی اور پھر ہماری ماں۔۔۔ہم دو لوگوں کو کھو کر بہت اکیلے رہ گئے ہیں۔

اب ہمارے پاس آپ دونوں کے سوا کوئی نہیں ہے۔

ہیزل نے روتے ہوئے باپ کے کندھے پر سر رکھ دیا تو راجہ صاحب کا غصہ تھوڑا ٹھنڈا پڑا۔انہوں نے بیٹی کے سر پر ہاتھ رکھا اور اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے اسے خود سے الگ کیا۔

ہمیں احساس ہے آپ کا ہم جانتے ہیں آپ کا ہم دونوں کے سوا کوئی نہیں ہے لیکن شایان کو بھی یہ بات سمجھنی چاہیے کہ ہمارا بھی آپ دونوں کے سوا کوئی نہیں ہے۔

exponovels

رانی صاحبہ ہمارے ساتھ ہوتی تھیں تو ہم خود کو دنیا کا سب سے طاقتور راجہ سمجھتے تھے۔

ہم نے پہلے اپنا شہزادہ کھویا اور پھر اپنی رانی۔۔۔اب ہمارے پاس بس ایک شہزادہ اور شہزادی ہی بچے ہیں ہم آپ دونوں کو کھونا نہیں چاہتے۔

آپ نہیں جانتی انسان کتنے خطرناک ہیں۔۔۔یہ عشق و محبت کچھ نہیں ہوتا ءسب وقتی جذبات ہوتے ہیں۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ہم سب کچھ بھول جاتے ہیں ہیں اگر ہم نے آج کوئی سخت قدم نہ اٹھایا یا تو ہم اپنے شہزادے کو کھو دیں گے۔

جب سے رانی صاحبہ بستر پر پڑی تھیں شایان نے ہمارے کندھے سے کندھا ملا کر چلنا شروع کیا تو ہم دنیا کے سامنے فخر سے سر اٹھا کے جیتے تھے۔

ہماری طاقت ہیں وہ لیکن آج ہمیں ایسے محسوس ہو رہا ہے جیسے ہم بے جان ہو رہے ہیں۔

ہماری طاقت ہمارا غرور ہم سے جدا ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔۔۔ہم انہیں خود سے دور جاتے ہوئے نہیں دیکھ سکتے۔

وہ جہاں کہیں بھی ہیں ہمیں انہیں واپس لانا ہو گا۔

ہم اپنا خاندان مزید ٹوٹتے ہوئے نہیں دیکھ سکتے۔بتائیں ہمیں میں وہ کس راستے سے گئے ہیں وہاں؟

آج تک ہم میں سے اگر کوئی انسانوں کی دنیا میں گیا ہے تو واپس نہیں آیا ہمیں نہیں پتا شایان وہاں پر کیسے محفوظ ہیں، لیکن ایسا ہمیشہ نہیں ہو سکے گا۔

سمجھ رہی ہیں ناں آپ، اپنے بھائی کی زندگی چاہتی ہیں یا نہیں؟

exponovels

جی بابا جان ہم اپنے بھائی کی زندگی چاہتی ہیں آپ بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں لیکن آپ وعدہ کریں کہ آپ انہیں ایسی کوئی سزا نہیں دیں گے جس سے انہیں تکلیف پہنچے۔

اس وقت وہ ہماری کوئی بات ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں آپ اس لڑکی کو یہاں لے آئیں تاکہ وہ بار بار وہاں نہ جائیں کیونکہ ان کی جان کو خطرہ ہے۔

ہیزل ہم کیسے سمجھائیں آپ کو ہم ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔اگر ہمارے اسے یہاں لے بھی آتے ہیں تو انسان جادوئی طریقے سے ہم تک پہنچ جائیں گے اور بہت نقصان ہو گا۔

چلیں ٹھیک ہے ہم آپ کی بات پر غور کریں گے، ہم اس لڑکی کو یہاں لے آئیں گے لیکن شاید آپ نہیں جانتی اس لڑکی کے یہاں آنے کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔

شایان اسے زبردستی ہمیشہ اپنے ساتھ بند کر نہیں رکھ سکتا کیونکہ وہ ایک انسان ہے اور شایان کے ہاتھ لگاتے ہی جل کر راکھ ہو سکتی ہے۔

ان کا میل تو ممکن ہی نہیں ہے لیکن ہم شایان کی خوشی کے لئے یہ کرنے کو تیار ہیں ہیں ہم ایسا ہی کریں گے۔

راجہ صاحب کچھ سوچتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئے۔

معاف کرنا مہک۔۔۔ہمیں اپنے بھائی کی جان بچانے کے لیے ایسا کہنا پڑا۔

اس وقت ہمارے پاس اور کوئی راستہ نہیں تھا۔۔۔ہیزل شیشے کی طرف دیکھتی ہوئی بولی اور تیزی میں کمرے سے باہر نکل گئی۔

exponovels

شایان کو نیچے بیٹھتے دیکھ کر کر دائم تیزی سے اس کی طرف بڑھا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔"آپ ٹھیک ہیں؟"

کیا ہوا ایسے نیچے کیوں بیٹھ گئے آپ؟

ہمیں نہیں پتہ ہمیں کچھ ہو رہا ہے ہم آگے نہیں جا سکیں گے۔

شایان نے آنکھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے جواب دیا۔

کیا مطلب آپ آگے نہیں جا سکتے؟

میں کچھ سمجھا نہیں آپ کہنا کیا چاہتے ہیں؟

ہم نہیں جانتے ایسا کیوں ہو رہا ہے لیکن ہم آگے نہی بڑھ سکتے۔۔۔ہم نے جیسے ہی آگے بڑھنے کی کوشش کی ہمیں کچھ ہو رہا ہے۔

عجیب سی ٹھیس اٹھ رہی ہے دماغ میں پتا نہیں کیا ہو رہا ہے۔

چلیں ٹھیک ہے آپ ادھر بیٹھے میں امام صاحب سے مل کر آتا ہوں انہیں ساری صورتحال سے آگاہ کرتا ہوں۔

ٹھیک ہے۔۔۔شایان نے سر اثبات میں ہلایا اور سر تھامے وہی بیٹھا رہا۔

دائم اندر گیا اور اجازت لیتے ہوئے امام صاحب کے حجرے میں داخل ہوا۔

شیشے سے لے کر شایان کے باہر بیٹھنے تک ساری کہانی ان کو سنا دی۔

دائم کی ساری بات سننے کے بعد مولانا صاحب مسکرا دیئے۔۔۔یہ تو ہونا ہی تھا یہاں شیطانی طاقتیں داخل نہیں ہو سکتی۔

exponovels

آپ کی بات بالکل ٹھیک ہے امام صاحب صاحب لیکن اگر میں نے اس کی بات نہ مانی تو وہ کسی نہ کسی کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

وہ اپنی بات منوانے کے لئے لیے ہر حد پار کر سکتا ہے۔

فکر نہیں کرو بیٹا اس کی حدود اتنی وسیع نہیں کہ وہ اللہ کی حدود کو پار کر سکے۔

وہ مسلمان ہونا چاہتا ہے تو ٹھیک ہے لیکن اسے تم دونوں کی زندگی سے جانا پڑے گا۔

میں اسے تمہارے اور تمہاری بیوی کے درمیان رہنے کی اجازت بالکل نہیں دے سکتا۔

اسے اگر اسلام قبول کرنا ہے تو سچے دل سے کرنا ہو گا ورنہ وہ مسجد میں داخل نہیں ہو سکے گا۔

ابھی اس کا مقصد اسلام قبول کرنا نہیں ہے بلکہ وہ ایسا اس بچی کے پاس رہنے کے لئے کرنا چاہتا ہے تاکہ جب تم لوگ اس کے اوپر کوئی عمل کرنا چاہو تو اس پر کوئی اثر نہ ہو۔

وہ جان چکا ہے کہ اس کی شیطانی طاقتیں اللہ کی طاقت کے سامنے کچھ نہیں ہیں۔

وہ حیران ہے اور دیکھنا چاہتا ہے کہ ایسی کون سی طاقت ہے جس نے اس کی طاقت کو شکست دی ہے۔

وہ اپنی ہار تسلیم نہیں کرنا چاہتا۔۔۔اسے تجسس ہو رہا ہے اس بارے میں جاننے کے لیے۔

اس کے دل میں کھوٹ ہے اسی لیے وہ اندر داخل نہیں ہو سکا اگر وہ واقعی سچے دل سے اللہ کے راستے پر چلنا چاہتا تو اللہ کے گھر کا دروازہ کبھی اس کے لیے بند نہ ہوتا۔

اس سے پیچھا چھڑانے کا کوئی حل ہے آپ کے پاس امام صاحب؟

حل تو ہے بیٹا لیکن۔۔۔

لیکن کیا امام صاحب؟

exponovels

لڑکی کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے۔۔۔ایسی بدروحوں کا کوئی بھروسہ نہیں ہوتا یہ کب کیا کر دیں۔

یہ مسجد میں نہیں آ سکتا لیکن اسے کہی اور لے جانا پڑے گا۔۔۔جو یہ چاہتا ہے ویسا ہی ہو گا لیکن صرف اس کی نظر میں۔

در حقیقت ہم اسے اپنے جال میں پھنسا کر اسے وہی پھینکیں گے جہاں سے یہ آیا ہے۔

اگر اس نے ہماری باتیں سن لی تو وہ چوکنا ہو جائے گا مولانا صاحب۔۔۔ہمیں احتیاط برتنی چاہیے۔

فکر نہی کرو بیٹا۔۔۔اس وقت وہ ہماری کوئی بات نہی سن سکتا۔

اس وقت وہ خود مصیبت میں ہے اور جب تک وہ سنبھلے گا اس سے پہلے ہی ہم اپنا وار کر دیں گے۔

تم جاؤ اسے کہو کہ جب تک وہ کلمہ نہ پڑھ لے تب تک مسجد میں داخل نہی ہو سکتا

اسے اپنے ساتھ لے جاؤ اور میرے گھر کی بیٹھک میں بٹھاو۔

جی۔۔۔جیسے آپ کو بہتر لگے۔

دائم پریشان سا اٹھ کر باہر چلا گیا اور شایان کی طرف بڑھا۔

شایان دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا دائم کا انتظار کر رہا تھا۔

آیئے میرے ساتھ۔۔۔دائم نے اسے چلنے کو کہا تو شایان نے بھنویں اچکاتے ہوئے سوالیہ انداز میں دائم کی طرف دیکھا۔

ایک سیکنڈ کے لیے دائم کے دل کی دھڑکن تیز ہوئی اسے لگا شاید شایان اس کی اور امام صاحب کی ساری باتیں سن چکا ہے۔

اب کہاں؟

exponovels

شایان کے سوال پر اسے تھوڑی تسلی ہوئی۔

امام صاحب کے گھر۔۔۔وہ کہہ رہے ہیں جب تک آپ مسلمان نہی ہو جاتے تب تک مسجد میں قدم نہی رکھ سکتے۔

"واقعی۔۔۔؟"

ہمیں تو لگا تھا بہت آسانی ہو گی ہمارے لیے لیکن آپ کی دنیا میں تو بہت مشکلات ہیں اس دنیا کے مالک کی عبادت کے لیے۔

نہی۔۔۔ بلکل غلط ء ہمارے اسلام میں بہت نرمی ہے لیکن انسانوں کے لئے، آپ جس دنیا سے آئے ہیں وہاں کے لحاظ سے آپ کو تھوڑی مشکلات تو برداشت کرنی پڑیں گی۔

ہم مہک کے لیے یہ بھی برداشت کر لیں گے۔۔۔شایان مسکراتے ہوئے دائم کے پیچھے چلتا گیا۔

دائم نے اس کے لیے بیٹھک کا دروازہ کھلوایا اور دونوں اندر آ کر بیٹھ گئے۔

اسلام و علیکم۔۔۔امام صاحب جیسے ہی اندر داخل ہوئے شایان کا چہرہ پسینے سے بھیگ گیا۔

وہ اپنی جگہ سے اٹھنا چاہ رہا تھا لیکن اپنی جگہ سے ہل نہ سکا۔

امام صاحب آگے بڑھے اور شایان کی دائیں کلائی تھام لی۔

ان کے ہاتھ لگاتے ہی شایان کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا اور اس نے اپنا ہاتھ واپس کھینچنا چاہا لیکن ناکام رہا۔

چھوڑیئے ہمارا ہاتھ۔۔۔وہ مسلسل اپنا ہاتھ واپس کھینچنے کی کوشش کرتا رہا لیکن امام صاحب اس کی طرف توجہ دیے بغیر مسلسل قرآنی آیات پڑھتے رہے۔

exponovels

شایان نے چونک کر دائم کی طرف دیکھا۔۔۔اگر یہ دھوکہ ہے تو بہت پچھتائیں گے آپ ءان سے کہیے ہمارا ہاتھ چھوڑ دیں۔

دیکھتے ہی دیکھتے شایان کسی خوفناک بلا میں تبدیل ہو گیا۔

اس کا بدلتا روپ دیکھ کر امام صاحب غصے سے چلائے۔۔۔خبر دار!

اپنا دماغ ٹھنڈا رکھو۔۔۔کسی نے دھوکا نہیں تمہیں۔

جیسا تم چاہتے ہو ویسا ہی ہو گا لیکن تمہیں مجھ سے ایک وعدہ کرنا ہو گا۔

دائم کا بدلہ ہوا روپ دیکھ دائم دھنگ رہ گیا۔وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ شایان کا اصل روپ اتنا خوفناک ہو سکتا ہے۔

امام صاحب کا لہجہ تھوڑا نرم پڑا تو شایان اپنی پرانی حالت میں واپس آ گیا۔"ہمیں آپ کی ساری شرطیں منظور ہیں۔"

اسی میں تمہاری بھلائی ہے بیٹا۔۔۔

امام صاحب کی بات پر شایان نے بھنویں اچکاتے ہوئے انہیں کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔

"آپ ہمیں ڈرا رہے ہیں؟"

ہم منظور کر رہے ہیں اسی لیے ہمیں آپ کی شرطیں منظور ہیں ورنہ آپ چاہ کر بھی ہمارا کچھ نہی بگاڑ سکتے۔۔۔جو بھی ہیں آپ۔

بگاڑ تو میں تمہارا بہت کچھ سکتا ہوں بیٹا۔۔۔یقین نہی آ رہا تو ایک بار خود کو دیکھو۔

تم اس وقت میری قید میں ہو۔۔۔بتاو مجھے کیوں مسلمان ہونا چاہتے ہو تم؟

exponovels

"یہ کیسا سوال ہے آپ کا؟"

ظاہر سی بات ہے ہم جاننا چاہتے ہیں اس دنیا کے بارے میں۔

"ہمیں وہ عبادت کرنی ہے ءاچھا لگتا ہے جب وہ عبادت کرتی ہے۔۔۔ ہمارے دل کو بہت سکون ملتا ہے۔"

ہمیں بھی ویسے ہی عبادت کرنی ہے۔

تمہارا مطلب ہے نماز؟

جی۔۔۔ وہی، شاید یہی نام بتایا تھا مہک نے ہمیں۔

صرف نماز پڑھنے کے لیے مسلمان ہونا چاہتے ہو؟

"بے شک دل کا سکون نماز میں ہے "ءلیکن۔۔۔ تم اسے اپنے مقصد کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہو تاکہ تم ساری زندگی ہماری بچی کے پاس رہ سکو۔

مقصد کچھ بھی ہو۔۔۔ ہماری ارادہ سچا ہے، ہاں یہ سچ ہے کہ ہم مہک کے نزدیک رہنا چاہتے ہیں لیکن ہم اس کے خدا کے نزدیک بھی رہنا چاہتے ہیں۔

کہتے ہیں ناں جس سے محبت ہو جائے اس کی ہر چیز سے اور اس کی ہر عادت سے محبت ہو جاتی ہے ءبس ایسا ہی کچھ سمجھ لیں آپ۔

تو پھر ٹھیک ہے میری کچھ شرائط ہیں اگر ان پر عمل کرو گے تو میں تمہاری مدد کروں گا ورنہ نہی۔۔۔ امام صاحب شایان کی کلائی چھوڑتے ہوئے پلٹ گئے۔

ہم نے کہا ناں ہمیں آپ کی ساری باتیں منظور ہیں تو پھر مدد نا کرنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

شایان ان کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے بولا۔

exponovels

امام صاحب نے دائم کی طرف دیکھا اور اسے وہاں سے جانے کا اشارہ دیا۔

دائم سر اثبات میں ہلاتے ہوئے بیٹھک سے باہر نکل کر گلی میں کھڑا ہو گیا۔

دائم کو باہر کیوں بھیجا آپ نے؟

شایان نے حیرت زدہ انداز میں سوال کیا۔

کچھ راز ایسے ہوتے ہیں جو دو لوگوں کے درمیان ہی اچھے لگتے ہیں، راز اگر کسی تیسرے کو معلوم ہو جائے تو پھر وہ راز کہاں رہتا ہے۔

آپ بتایئے ہمیں کیا کرنا ہو گا؟

شایان کے سوال پر امام صاحب کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

دو ماہ بعد۔۔۔

گھر میں قاسم اور شمع کی شادی کی تیاریاں چل رہی تھیں۔ مہک ماں کے ساتھ شاپنگ کر کے گھر واپس آئی تو حیران رہ گئی۔

خاور گیٹ کے باہر ان کا انتظار کر رہا تھا۔ آخر کار وہ اپنے پاؤں پر کھڑا تھا۔

اسلام و علیکم چچی جان۔۔۔ دونوں کو دیکھتے ہی فوراً بائیک سے نیچے اترا۔

وعلیکم اسلام خاور۔۔۔ تم اچانک یہاں؟

مجھے کال کر دیتے آنے سے پہلے بیٹا۔۔۔ ایسے دھوپ میں باہر کھڑے ہو۔

آجاؤ اندر۔۔۔ مہک کی امی نے فوراً دروازہ کھولا اور تینوں اندر داخل ہوئے۔

exponovels

مہک فوراً اپنے کمرے میں چلی گئی۔

اسے جاتے دیکھ کر خاور نے شرمندگی سے سر جھکا لیا۔

میں تمہارے لیے جوس لاتی ہوں۔۔۔

نہی رکھئیے چچی جان!

دراصل میں مہک سے ملنے آیا تھا میرا مطلب اس سے بات کرنے آیا تھا اگر آپ کی اجازت ہو تو میں۔۔۔؟

اپنی بات درمیان میں ہی چھوڑتے ہوئے سر جھکا لیا کہ کہی وہ انکار نہ کر دیں۔

خاور کے سوال پر پہلے تو وہ سوچ میں پڑ گئی لیکن پھر مسکراتے ہوئے سر اثبات میں ہلایا ٹھیک ہے جاؤ مل لو اس سے۔

شکریہ چچی جان۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔

مہک کے کمرے کے باہر رک گیا اور ڈرتے ڈرتے دروازہ کھٹکھٹایا۔

مہک نے دروازے کی طرف دیکھا اور پلٹ کر شاپنگ بیگز کے ساتھ مصروف ہو گئی۔

خاور کمرے میں داخل ہوا اور اس کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا۔کم از کم سلام تو کر ہی سکتی تھی تم۔

اب اتنے بھی غیر نہیں ہیں ہم جو تم اس طرح سے مجھے نظر انداز کر رہی ہو۔

میں نے جو کیا اس پر شرمندہ ہوں۔۔۔اپنی غلطی کی معافی مانگنے آیا تھا۔

"معافی۔۔۔؟"

معافی کا تو سوچنا بھی نا خاور۔۔۔ابھی تو تم نے میرے ایک ایک آنسو کا بدلہ چکانا ہے۔

بھری محفل میں مجھ ذلیل و رسوا کرنے کی قیمت چکاو گے تم۔

exponovels

میرے ماں باپ کی عزت دو ٹکے کی کر دی تھی تم نے۔۔۔ایک بار بھی نہیں سوچا کہ کیا کرنے جا رہے ہو؟ اپنے بازو پر چھریاں چلا کر خود کو تکلیف پہنچانا، کسی دوسرے کا میری زندگی پر حق جتانے پر تمہیں جو اذیت پہنچتی تھی وہ سب ایک ڈرامہ تھا؟

اس وقت کہاں گئی تھی تمہاری جنونی محبت؟

تم نے مجھے اس وقت دھوکہ دیا جس وقت میں تمہیں دل سے قبول کر چکی تھی، تمہیں لگتا ہے مجھے تمہیں معاف کرنا چاہیے؟

گزرا ہوا وقت واپس لا سکتے ہو؟

میرا ٹوٹا ہوا مان، بابا کی جھکی ہوئی التجائیں نظریں، بھائی کی بے بسی اور ماں کے آنسو۔۔۔دے سکتے ہو ان کا حساب؟

خاور چپ چاپ سر جھکائے لاجواب کھڑا رہا۔

میرا اور دائم کا رشتہ واپس لا سکتے ہو؟

تمہاری خود غرضی نے سب کچھ تہس نہس کر کے رکھ دیا۔

تمہاری معافی کا اچار ڈالوں میں؟

منہ اٹھا کر آ گئے معافی مانگنے۔۔۔تم نے یہاں آنے کا سوچا بھی کیسے ءبتاو مجھے؟

میرا تمہارے ساتھ کوئی رشتہ نہی ہے آئیندہ میرے کمرے کی دہلیز پار کرنے کی جرات مت کرنا۔

تمہارا تعلق باقی گھر والوں تک ہی محدود رہے تو بہتر ہے، آج کے بعد میرے آس پاس بھی بھٹکے تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔

بڑے آئے معافی مانگنے والے۔۔۔ڈوب کر مر جاو۔

exponovels

بس اتنی ہی سچی محبت تھی تمہاری کہ شازیہ کے ایک اظہار پر تمہارے جذبات میرے لیے ختم ہو گئے؟

"محبت میں دل کسی ایک کے لیے ہی دھڑکتا ہے اور اگر محبوب کے ہوتے ہوئے دل کسی اور کے لیے دھڑکنے لگے تو اسے محبت نہی سودا کہتے ہیں"

"محبت میں خود غرضی کا کوئی وجود نہیں ہوتا اور اگر ایک محبوب کے ہوتے ہوئے دل کسی اور کو محبوب چن لے تو اسے محبت نہیں بلکہ ذاتی تحسین کہتے ہیں"

تمہیں مجھ سے محبت کبھی تھی ہی نہی خاور۔۔۔تم بس مجھے حاصل کرنا چاہتے تھے۔

تم نے مجھے اپنی ضد بنالیا تھا مجھے جو تمہیں ہر حال میں پوری کرنی تھی۔

جیسا تم سمجھ رہی ہو ویسا کچھ نہیں ہے مہک۔۔۔"میں آج بھی تم سے محبت کرتا ہوں"۔

آخر کار خاور نے چپ توڑ دی۔

شازیہ کی باتوں میں آ گیا تھا میں۔۔۔وہ مجھے ٹارچر کر رہی تھی کہ اگر میں نے تم سے نکاح کیا تو خود کو ختم کر لے گی۔

میں ڈر گیا تھا۔۔۔تمہیں بہت کالز کی لیکن تمہارا نمبر مسلسل بند تھا۔

اس وقت مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا کہ میں کیا کروں۔۔۔اس کی جان بچانے کے لیے مجھے انکار کرنا پڑا لیکن تمہاری قسم اس دن سے لے کر آج تک مجھے ایک پل کے لیے بھی سکون نصیب نہیں ہوا۔

ایک ایک پل مر اہوں میں۔۔۔بہت بڑی غلطی ہو گئی مجھ سے۔۔۔بہت پچھتا رہا ہوں اور میں اپنی غلطی ٹھیک کرنا چاہتا ہوں اگر تم میرا ساتھ دو تو سب ٹھیک ہو سکتا ہے۔

تائی امی طلاق کے پیپرز تیار کروا رہی ہیں اور بہت جلد دائم بھائی سے سائن کروالیں گی۔

exponovels

جیسے ہی دائم بھائی تمہیں طلاق دیں گے میں تم سے نکاح کر لوں گا۔

خاور ابھی بول ہی رہا تھا اچانک کسی نے اسے بازو سے کھینچتے ہوئے اس کا چہرہ اپنی طرف موڑا اور اس کے چہرے پر ایک زوردار تھپڑ مارا۔

جاری ہے۔۔۔

کون آیا کمرے میں جس نے خاور کو تھپڑ مارا؟

exponovels

خاور لڑکھڑاتے ہوئے بہ مشکل گرنے سے بچا۔ خود کو سنبھالتے ہوئے کھڑا ہوا تو سامنے دائم کھڑا تھا۔

وہ ابھی سنبھلا ہی تھا کہ دائم پھر سے اس پر جھپٹا۔۔۔ تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی مہک سے ایسی بات کرنے کی؟

کس نے کہہ دیا تم سے کہ میں اسے طلاق دوں گا؟

دائم اس کے چہرے پر تھپڑوں کی برسات کرتا چلا گیا آخر کار خاور نے اسے زور سے پیچھے دھکیلا اور غصے سے چلایا۔

بس۔۔۔ بہت ہاتھ اٹھا لیا آپ نے اب اور نہیں۔

آپ کی غنڈی گردی اور برداشت نہیں کروں گا میں۔

اچھا کیا کر لو گے؟

دائم پھر سے غصے سے اس کی طرف بڑھا لیکن مہک راستے میں آ گئی رک جائیں پلیز۔

تم میری بیوی کو طلاق کے مشورے دے رہے ہو اور اس سے نکاح کے خواہشمند ہو ءایسے حالات میں تمہیں پھولوں کے ہار تو نہی پہناؤں گا میں۔

غنڈی گردی۔۔۔غنڈہ گردی تم نے ابھی دیکھی کہاں ہے میری ءاب تک میں صرف شرافت سے کام لے رہا تھا۔

آئیندہ اگر اس کے آس پاس بھی نظر آئے تو مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا۔

تم آؤ گے تو اپنے پاؤں پر لیکن دوبارہ زندگی بھر اپنے پاؤں پر کھڑے نہیں ہو پاؤ گے۔

.Remember that...Get lost

نہی جاؤں گا میں یہاں سے۔۔۔آپ کو جو کرنا ہے آپ کر لیں۔

نکاح پڑھوالیا تو سارے حق آپ کو مل گئے؟

یہ غلط فہمی ہے آپ کی۔۔۔ہمارے درمیان ابھی بھی ایک رشتہ موجود ہے۔

یہ میرے چاچو کا گھر ہے اور اس اعتبار سے کوئی بھی مجھے اس گھر میں داخل ہونے سے نہیں روک سکتا۔

اور آپ کس بات پر اتنا ہواؤں میں اڑ رہے ہیں؟

جس بیوی کی بات آپ کر رہے ہیں ناں بہت جلد یہ آپ کی بیوی نہیں رہے گی۔

تائی امی ساری پلاننگ کر چکی ہیں۔

.Just wait and watch

آپ کی آنکھوں کے سامنے اس سے نکاح کروں گا اور اس گھر سے رخصت کر کے لے جاؤں گا۔

مہک اس سے کہو میری نظروں سے دور ہو جائے ورنہ آج میرے ہاتھ سے ضائع ہو جائے گا یہ۔

exponovels

دماغ خراب ہو گیا اس کا۔۔۔اسے ناں اپنی عزت کا خیال ہے اور ناں دوسرے کی عزت کا۔

بلکل بے حیا ہو گئے ہو تم خاور۔۔۔ایسے گھٹیا پن کی امید بلکل نہیں تھی مجھے تم سے۔

میں کیا ٹشو پیپر ہوں جو آپ کے ہاتھ سے ضائع ہو جاؤں گا؟

اپنی اکڑ اپنے پاس سنبھال کر رکھیں۔۔۔بڑے آئے مجھے عزت پر لیکچر دینے والے۔

میری عزت پر آپ نے قبضہ کیا ہے اور آپ سے یہ حق میں چھین کر رہوں گا۔

...Get out

دائم نے اسے باہر جانے کا راستہ دکھایا۔

بس کر دو تم دونوں۔۔۔یہ کیا جنگ کا میدان بنا رکھا ہے گھر کو؟

مہک کی امی کمرے میں داخل ہوئیں۔

دو دن بعد گھر میں شادی شروع ہونے والی ہے اور تم لوگ جنگلی جانوروں کی طرح لڑ رہے ہو۔

بہن کی شادی کی ہے تمہاری اور تمہارے دوست کی۔۔۔ایسے منہ بنا کر پھرو گے شادی میں؟

چچی جان نے دونوں کی کلاس لگائی۔

میں چلتا ہوں چچی جان گھر پر بہت کام ہیں مجھے۔۔۔خاور ایک غصے بھری نظر دائم پر ڈالتے ہوئے بولا۔

بیٹھ جاؤ چپ چاپ یہاں۔۔۔مہک جاؤ اس کے لیے جوس کے کر آو۔

جی امی۔۔۔مہک نے ایک نظر دائم کو دیکھا اور کمرے سے باہر نکل گئی۔

کیا ہو گیا ہے تم دونوں کو؟

ہمارے گھر کے بچوں کی تربیت ایسی تو نہی ہوئی کہ بھائی بھائی آپس میں جنگلیوں کی طرح جھگڑیں۔

exponovels

بات ہی کچھ ایسی تھی چچی جان۔۔۔یہ مہک سے کہہ رہا تھا امی طلاق کے پیپرز تیار کروا رہی ہیں اور جیسے ہی طلاق ہو گی یہ اس سے نکاح کر لے گا۔

میری بیوی کو طلاق کے مشورے دے رہا تھا۔۔۔کوئی بھی غیرت مند مرد ایسی بات برداشت نہیں کر سکتا۔

آپ اچھی طرح واقف ہیں میری طبیعت سے۔۔۔ہاتھ اُٹھانا تو دور کی بات ہے میں بلاوجہ کسی سے اونچی آواز میں بات تک نہی کرتا۔

دن بدن اس کی بدمعاشیاں بڑھتی ہی جا رہی ہے۔اس کی زبان کو لگام ڈالنے کا طریقہ آتا ہے مجھے بہت اچھی طرح۔

میرے پیار کا ناجائز فائدہ اٹھا رہا ہے لیکن ابھی یہ میرے غصے سے واقف ہی نہیں ہے۔

اسے زرا افسوس نہی ہے کہ اس نے کیا کیا ہے۔سب سے معافی مانگنے کی بجائے الٹا اکڑ رہا ہے۔

آپ سوچ بھی نہیں سکتی چاچو اس کی وجہ سے کتنے پریشان ہیں۔

سب کے سامنے ماں باپ کی نظریں شرمندگی سے جھکا دی اس نے اور معافی تک نہی مانگی۔

جب مجھے معافی مانگنی ہو گی مانگ لوں گا آپ کو کیا مسئلہ ہے؟

آپ اپنے کام سے کام رکھیں یہی بہتر ہو گا آپ کے لیے۔۔۔خاور غصے میں بولتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا۔

رک جاؤ خاور۔۔۔مہک کی امی اس کے پیچھے جانے ہی والی تھیں کہ دائم نے انہیں روک دیا۔

رہنے دیں چچی جان۔۔۔جانے دیں اسے،یہ عزت کے لائک ہی نہیں ہے۔

اس کی فکر نا کریں آپ۔۔۔گھر جا کر چچی جان سے بات کرتا ہوں میں۔

ٹھیک ہے۔۔۔کوشش کرو پیار سے مسئلہ حل ہو جائے۔میں نہی چاہتی شادی والے گھر میں کوئی ہنگامہ کھڑا ہو۔

exponovels

بچوں کے سوارمان ہیں اگر اسی طرح چلتا رہا تو گھر کا ماحول بہت خراب ہو جائے گا۔

آپ فکر نہیں کریں چچی جان میں گھر کا ماحول خراب نہی ہونے دوں گا۔

آپ بے فکر ہو کر شادی کی تیاریاں کریں۔

مہک کمرے میں داخل ہوئی اور جوس والی ٹرے دائم کی طرف بڑھائی۔

دل نہی کر رہا۔۔۔

پی لو بیٹا گرمی ہے بہت۔۔۔کیا ضرورت تھی اتنا ہائپر ہونے کی۔

بیٹھو آرام سے کھانا کھا کر جانا۔۔۔میں کھانا لاتی ہوں۔

وہ پریشان سی کمرے سے باہر نکل گئیں۔

پی لیں ناں پلیز۔۔۔مہک نے جوس کا گلاس دائم کی طرف بڑھایا تو اس نے مسکراتے ہوئے گلاس تھام لیا۔

آپ اچانک یہاں کیسے آئے؟

مہک کے سوال پر دائم نے بھنویں اچکاتے ہوئے اسے دیکھا۔۔۔کیا مطلب میں اچانک یہاں نہیں آ سکتا کیا؟

نہی میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔آپ غلط سمجھ رہے ہیں۔

میرا مطلب تھا آپ کو کیسے پتہ چلا کہ خاور یہاں آیا ہے۔

ضروری فائل لینے آیا تھا گھر سے یہاں سے گزر رہا تھا کہ اس کی بائیک پر نظر پڑی۔۔۔بس پھر ایک بھی سینکڈ ضائع کیے بغیر آ گیا اوپر۔

"تم ٹھیک ہو؟"

دائم جوس والا گلاس میز پر رکھتے ہوئے مہک کی طرف بڑھا اور اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے بولا۔

exponovels

جی۔۔۔مہک اس کے ہاتھوں کی مظبوط گرفت میں اپنے ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے گہری سانس لیتے ہوئے بولی۔

امی بلا رہی ہیں شاید مجھے۔۔۔اس نے اپنے ہاتھ کھینچنے چاہے لیکن دائم کی گرفت مظبوط تھی۔

ڈرنے کی وجہ؟

آخر کب تک ہم ایک دوسرے سے دور بھاگتے رہیں گے مہک؟

دائم نے اس کے ہاتھ چھوڑ دیے۔

آپ اچھی طرح جانتے ہیں میرے ڈر کی وجہ۔۔۔مہک کا اشارہ شایان کی طرف تھا۔

یہ ڈر اب اپنے ذہن سے نکال دو۔۔۔

میں آتی ہوں۔۔۔مہک دائم کی بات کو نظر انداز کرتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔

ایک تو اس شایان نے زندگی خراب کر رکھی ہے۔۔۔پتہ نہیں مہک کے دل سے اس کا ڈر کب جائے گا۔

دائم بھی بے بس سا کمرے سے باہر نکل گیا۔

تم نیچے کیوں آگئی؟

اوپر بیٹھ جاتی کچھ دیر دائم کے پاس۔۔۔مہک کو کچن میں داخل ہوتے دیکھ کر اس کی امی حیرت زدہ سی بولی۔

مجھے مناسب نہیں لگا امی۔۔۔آپ تو جانتی ہیں سب۔

میں چلتا ہوں چچی جان خدا حافظ۔

دائم کی آواز پر دونوں کچن کے دروازے کی طرف پلٹی۔

ارے اتنی جلدی کہاں چلے؟

کھانا لگا رہی ہوں میں کھا کر چلے جانا آرام سے۔۔۔اتنی بھی کیا جلدی؟

exponovels

نہی چچی جان پھر سہی۔۔۔دراصل میں ضروری کام سے گھر جارہا تھا۔

جلدی میں ہوں انشااللہ جلدی ملاقات ہو گی۔خداحافظ۔

اچھاخداحافظ۔۔۔خیریت سے جاؤبیٹااور خدیجہ سے آرام سے بات کرنا کہی وہ ناں جھگڑپڑے تم سے۔

پتہ ہے ناں کتنی سائیڈ لیتی ہے وہ بیٹے کی ءاسی کے لاڈپیار کا نتیجہ ہے جو آج یہ لڑکااپنی من مانیاں کررہاہے۔

جی چچی جان میں دھیان رکھوں گا۔۔۔چلتاہوں ءدعاوں میں یادرکھئیے گا۔

دائم ایک نظر مہک پر ڈالتے ہوئے وہاں سے چلا گیا۔

خدیجہ چچی سے بات کرنے کا کیافایدہ امی؟

انہیں توہمیشہ دوسرے ہی غلط لگتے ہیں۔اگرحالات ایسے ہی رہے تومیرااس گھر میں جانانا ممکن ہے۔

مجھے تویہ بھی نہی پتہ میں اس گھر میں دلہن بن کر جاؤں گی بھی یانہیں۔۔۔کیاپتہ اس گھر میں جانے سے پہلے ہی مجھ پر طلاق کادھبہ لگ جائے۔

اللہ نا کرے مہک۔۔۔کیوں ایسی فضول باتیں کررہی ہو؟

دماغ توٹھیک ہے؟

تواور کیا کہوں امی؟

آپ نے دائم کی بات نہی سنی کیا؟

خاور کہہ رہاتھا کہ تائی امی طلاق کے پیپرز تیار کروارہی ہیں۔

بھابھی جو کررہی ہیں کرتی رہیں مہک۔۔۔تمہیں بس اپنے شوہر پر یقین ہونا چاہیے۔

دائم کو اچھی طرح جانتی ہو تم وہ ناں توخود غلط فیصلہ کرتاہے اور ناں ہی غلط فیصلہ کرنے والے کا ساتھ دیتاہے۔

exponovels

جانتی ہوں امی لیکن اگر وہ میرا ساتھ نہی بھی چھوڑتے تب بھی میری زندگی میں سکون نہی آسکتا۔
میری زندگی پر ایک ایسا "عکس" منڈلا رہا ہے جس کی میں ہو نہی ہو سکتی اور کسی اور کی وہ مجھے ہونے نہیں دے گا۔
کہنے کو وہ یہاں نہیں ہے لیکن میں اسے محسوس کر سکتی ہوں۔۔۔مجھے ایسے لگتا ہے وہ ہر وقت میرے ساتھ ہے۔
اس کے قدموں کی آہٹ میرے کانوں میں سنائی دیتی ہے اور اس کی خوشبو میرے چاروں طرف پھیلی ہے۔
میں اس سے جتنا پیچھا چھڑانے کی کوشش کرتی ہوں وہ اتنا ہی میرے سامنے آجاتا ہے۔
میرے ساتھ ہی کیوں ہو رہا ہے یہ سب امی؟
مجھے ایسا لگتا ہے جیسے میں کسی اور ہی دنیا میں آگئی ہوں۔
ہر وقت ایک خوف سر پر منڈلایا رہتا کہ کہی وہ کسی کو کوئی نقصان نہ پہنچادے۔
میری زندگی میں اب کچھ بھی نارمل نہیں ہو سکتا۔۔۔رشتے بدل گئے احساس بدل گئے اور میں بھی۔
مایوسی گناہ ہے بیٹا۔۔۔اللہ پر بھروسہ رکھو انشااللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔
فی الحال تم اپنے بھائی کی شادی کی تیاریاں کرو۔۔۔ایک ہی بھائی ہے تمہارا اور تم اس کی ایک ہی بہن کو۔
اپنے بھائی کے سارے ارمان پورے کرو۔۔۔اگر ایسے روتی رہو گی تو اس کی خوشیاں پھیکی پڑ جائیں گی۔
ایسا نہیں ہو گا امی۔۔۔میں اپنے بھائی کی ہر خوشی پوری کروں گی۔
میں آتی ہوں اپنی شاپنگ دیکھ کر کہی کوئی چیز رہ تو نہی گئی۔
آنسو پونچھ کر مسکراتی ہوئی اپنے کمرے میں آئی اور شاپنگ بیگ سے میکسی نکال خود سے لگاتی ہوئی شیشے کے سامنے کھڑی ہوئی اور خود کو دیکھتے ہوئے مسکرادی۔
میکسی واپس رکھتے ہوئے جویلری باکس سے بندیا اٹھائی اور ماتھے پر لگائی۔

exponovels

اچانک اس کی نظر اپنے پیچھے کھڑے کسی کالے سایے پر پڑی تو چونک کر پیچھے پلٹی لیکن وہاں کوئی نہی تھا۔
اس کے ہاتھ سے بند یا نیچے گر گئی۔۔۔ مہک جیسے ہی بند یا اٹھانے کے لیے نیچے جھکی اچانک سے وہی سایہ تیز رفتار میں اس کے ارد گرد گھومنے لگا۔

دائم گھر آیا اور سیدھا خدیجہ چچی کے پورشن میں پہنچا۔
اسلام و علیکم چچی جان کیسی ہیں آپ؟
وعلیکم اسلام۔۔۔ میں ٹھیک ہو دائم تم کیسے ہو؟
انہوں نے خوشدلی سے جواب دیا۔
اسلام و علیکم دائم بھائی۔۔۔ شمع نے بھی دائم کو سلام کیا۔
وعلیکم اسلام بچے، کیسے ہو آپ؟
میں بلکل ٹھیک بھائی آپ بتائیں۔
الحمدللہ میں بھی ٹھیک ہوں بچے۔
آؤ بیٹھو دائم۔۔۔ ساری باتیں دروازے میں کھڑے کھڑے ہی کر لو گے کیا؟
شکریہ چچی جان لیکن میں زرا جلدی میں ہوں۔ آپ سے ایک ضروری بات کرنی تھی اگر آپ فری ہے تو آپ کے کمرے میں چل کر بات کریں؟
کیا ہوا سب خیریت تو ہے؟

exponovels

خدیجہ بیگم پریشان ہو گئیں۔

زیادہ نہیں بس تھوڑی سی پریشانی والی بات ہے آپ دو منٹ میری بات سن لیں۔

شام تک مہمان آنا شروع ہو جائیں اور پھر مجھے موقع نہی ملے گا آپ سے بات کرنے کا کیونکہ آپ بہت مصروف ہو جائیں گی۔

وہ سب تو ٹھیک ہے دائم لیکن۔۔۔اچھا چلو اندر چل کر بات کرتے ہیں۔

کیا ہوا دائم؟

خدیجہ بیگم نے کمرے کا دروازہ بند کرتے ہوئے سرگوشی کی۔

ایسی کونسی بات تھی جو تم شمع کے سامنے نہیں کر سکتے تھے؟

چچی جان بات ہی کچھ ایسی تھی میں اپنی بہن کو پریشان نہی کرنا چاہتا اور ناں ہی میرا ارادہ آپ کو پریشان کرنے کا ہے۔

دراصل بات ہی کچھ ایسی تھی کہ مجھے ابھی آنا پڑا۔

اچھا۔۔۔بتاو کیا بات ہے پہیلیاں کیوں بجھا رہے ہو؟

چچی جان آپ خاور کو سمجھائیں۔۔۔آپ جانتی ہیں وہ اس وقت کہاں ہے؟

کیا کر دیا خاور نے اب؟

وہ کچھ دیر پہلے گھر سے یونیورسٹی کے لیے نکلا تھا۔

جھوٹ بولا ہے اس نے چچی جان۔۔۔وہ یونیورسٹی نہی گیا بلکہ مہک کے گھر تھا۔

exponovels

مہک کے ساتھ بہت بد تمیزی کی ہے اس نے۔۔۔میں اچانک وہاں سے گزر رہا تھا تو میری نظر اس کی بائیک پے پڑ گئی۔

مہک سے کہہ رہا تھا کہ تائی امی نے طلاق کے پیپرز بنوا لیے ہیں جیسے ہی دائم بھائی تمہیں طلاق دیں گے میں فوراً تم سے نکاح کر لوں گا۔

اور صرف مہک سے ہی نہی مجھ سے بھی یہی کہہ رہا تھا،اس کی بد تمیزیاں دن بدن بڑھتی جا رہی ہیں۔

غصے میں چار، پانچ تھپڑ لگا دیے میں نے اسے۔۔۔مجھ سے برداشت ہی نہیں ہوئی اس کی بات۔

آپ ہی بتائیں کیا میں نے کچھ غلط کیا ہے؟

نہی تم نے بلکل ٹھیک کیا ہے دائم۔۔۔اس کا یہی علاج ہے۔میں تو کہتی ہوں مار مار کر چمڑی ادھیڑ دو اس کی۔

گھر میں بھی سب کے ساتھ اس کا رویہ بہت خراب ہے۔بہن کی شادی ہے لیکن مجال ہے جو اس نے ایک بھی کام میں میرا ہاتھ بٹایا ہو۔

یہاں تک کہ اپنے کپڑے بھی خود لینے نہی جا رہا۔۔۔تھک گئی ہوں بول بول کر کہ جا کر اپنی شاپنگ کر لو لیکن پتہ نہیں اس لڑکے کا دھیان کدھر ہے۔

شادی سے فارغ ہو لیں ہم پھر کچھ سوچتے ہیں اس کے بارے میں۔

میں تو سوچ رہی تھی اسے لندن بھیج دوں۔۔۔میرا ایک کزن ہے وہاں، وہاں رہ کر سکون سے پڑھائی کرے اور چار ء پانچ سال بعد واپس آ جائے۔

جب یہ واپس آئے تو فوراً اس کی شادی کر دوں، مجھے تو بس یہی حل نظر آ رہا ہے۔

نہی نہی چچی جان میرا وہ مطلب نہیں تھا، آپ اسے اتنی دور نا بھیجیں۔

exponovels

لگتا ہے چچی جان میری بات کا غصہ کر گئی ہیں۔۔۔دائم نے دل میں سوچا اور بے بس سا دونوں بازو سینے پر فولڈ کیے سوچ میں پڑ گیا۔

نہی نہی میں سہی کہہ رہی ہو نا یہ یہاں ہو گا نا کسی کو تنگ کرے گا، سب سکون سے رہیں گے یہاں۔

چچی جان ٹھنڈے دماغ سے سوچیں آپ، میں نے یہ تو نہیں کہا کہ آپ اسے یہاں سے کہی اور بھیج دیں۔

میں نے صرف سمجھانے کو کہا ہے۔۔۔ کہی ایسا نا ہو کل کو یہ بات بڑھ جائے اور ہم لوگوں کو کوئی غلط نتیجہ دیکھنے کو ملے۔

آپ جانتی ہیں مجھے اچھی طرح میں بلاوجہ کسی سے بحث تک نہی کرتا ہاتھ اٹھانا تو دور کی بات ہے۔

چلتا ہوں مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔۔امید ہے آپ میری بات پر غور کریں گی۔

دائم کلائی پر بندھی گھڑی پر نظر ڈالتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

کیا ہوا ماما سب خیریت ہے ناں؟

دائم بھائی کیا بات کرنے آئے تھے؟

خاور نے تو نہی کچھ کر دیا۔

جیسے ہی دائم وہاں سے نکلا خدیجہ بیگم دوبارہ ٹی وی لاونج میں آ گئیں اور ان کے آتے ہی شمع سوال پر سوال کرتی چلی گئی۔

سانس تو لے لو تم۔۔۔ایک ساتھ کتنے سوال پوچھو گی؟

پانی کا گلاس لاؤ میرے لیے۔۔۔دماغ خراب ہوا پڑا ہے۔

شمع جلدی سے ماں کے لیے پانی کا گلاس لے آئی اور ان کی طرف بڑھایا۔

exponovels

ایسا بھی کیا ہو گیا ماما جو آپ اتنا ہائپر ہو رہی ہیں؟

ہائپر نہ ہوؤں تو اور کیا کروں میں؟

اس لڑکے نے ذلیل کروا کر رکھ دیا ہے ہر طرف، تھپڑ کھا کر آیا دائم سے۔

تھپڑ لیکن کیوں ماما؟

خاور تو یونیورسٹی گیا ہے تو پھر دائم بھائی سے کب ملا؟

یونیورسٹی نہیں گیا یہی آوارہ گردیاں کرتا پھر رہا ہے۔۔۔ مہک کے پاس گیا ہوا تھا معافیاں مانگنے۔

منع کیا تھا میں نے اسے کہ وہاں نا جائے لیکن اس نے میری ایک نہیں سنی۔

وہاں جا کر مہک کو کہہ رہا تھا کہ تائی امی طلاق کروانے والی تمہیں اور جیسے ہی طلاق ہو گی میں تم سے شادی کر لوں گا۔

دائم گھر آ رہا تھا تو اس کی بائیک وہاں کھڑی دیکھ لی اور اچانک وہاں پہنچا تو ساری باتیں سن لی اس نے۔

غصے میں آ کر چار، پانچ تھپڑ لگا دیے اسے۔۔۔ معافی مانگنے کی بجائے الٹا دائم سے بھی الجھ رہا تھا۔

وہ تو کسی کی غلط بات برداشت ہی نہیں کرتا۔۔۔ کیا عزت رہ گئی اس کی وہاں، ذرا لحاظ نہیں رہ گیا اس لڑکے کو کسی کا۔

اتنی بھی عقل نہیں ہے کہ بہن کا سسرال ہے اب وہاں، منہ اٹھا کر نکل گیا اور لعنتیں لے کر وہاں سے آ گیا۔

بہت غلط بات ہے ماما۔۔۔ اگر اس کے حالات ایسے ہی رہے تو میری اس گھر میں زندگی بہت مشکل ہو جائے گی۔

مہک صرف میری کزن نہیں نند بھی ہے اور اگر یہ روز روز وہاں ایسی بحث کرنے آتا رہا تو میرا جینا محال ہو جائے۔

exponovels

آپ سمجھائیں اسے ورنہ میں بابا سے بات کرتی ہوں، وہ اسے بہت اچھی طرح سمجھائیں گے دوسرے طریقے سے۔

بابا کی خاموشی کی ناجائز فائدہ اٹھا رہا ہے یہ لیکن ابھی اسے ان کے غصے کا اندازہ نہیں ہے۔

تم نہ کرنا بات بلکہ میں خود ان سے بات کروں گی شادی کے بعد۔۔۔اس کا کوئی نہ کوئی حل تو نکالنا پڑے گا ورنہ ہماری رہی سہی عزت بھی مٹی میں ملا دے گا یہ۔

کال ملاؤ زرا اس کو۔۔۔اس کی خبر لیتی ہوں ابھی۔

جی ماما۔۔۔ شمع نے فوراً خاور کا نمبر ڈائل کیا۔

نہی اٹھا رہا ماما۔۔۔ شمع نے بے زاری سے فون صوفے پر رکھ دیا۔

ملاتی رہو کال اٹھائے گا۔۔۔ورنہ آج اس کی مجھ سے خیر نہی۔

اچھا ماما۔۔۔ شمع نے دوبارہ اس کا نمبر ڈائل کیا اور مسلسل کال کرتی رہی آخر کار خاور نے کال پک کر لی۔

کیا مصیبت ہے؟

بار بار کال کری جا رہی ہیں اور کوئی کام نہیں ہے آپ کو گھر میں؟

اگر میں کال پک نہیں کر رہا اس کا مطلب ہے میں بات نہیں کرنا چاہتا، چھوٹی سی بات سمجھ نہیں آتی آپ کو؟

!Shut up

جو منہ میں آتا ہے بولتے جا رہے ہو ء مجھے کوئی شوق نہیں ہے تمہیں کال کرنے کا ماما کو بات کرنی تھی اس لیے بار بار نمبر ڈائل کر رہی تھی۔

exponovels

یہ کرو بات ان سے۔۔۔ شمع نے ماں کی طرف فون بڑھایا اور ان کے ہاتھ سے پانی کا گلاس لے کر کچن میں رکھنے چلی گئی۔

ہاں جی بیٹا جی کہاں تشریف فرما ہیں آپ اس وقت ؟

ماں کے سوال پر خاور نے موبائل کان سے ہٹا کر ٹائم دیکھا اور دوبارہ کان سے لگایا۔۔۔ ٹائم دیکھ لیتی آپ تو آپ کو مجھ سے یہ سوال پوچھنا ناں پڑتا۔

ظاہری سی بات ہے یونیورسٹی ہوں اور کہاں ہونا ہے ؟

اچھا یونیورسٹی ہیں جناب۔۔۔ جونسی یونیورسٹی آپ گئے تھے ناں وہاں کے پرنسپل آپ کی شکایت گھر پر درج کروا کر جا چکے ہیں۔

چپ چاپ گھر پہنچو اسی وقت۔۔۔

اچھا۔۔۔ تو آپ سب کا چمچہ گھر پہنچ کر سب بتا چکا ہے، میں نہیں آرہا فی الحال گھر۔۔۔ جب موڈ ہو گا آجاؤں گا۔

فوراً گھر پہنچو خاور۔۔۔ جو تماشہ تم نے لگایا ہے بہت ہے اس سے پہلے کہ میں تمہارے پیچھے تمہارے باپ کو بھیجو اسی وقت گھر آجاؤ ورنہ انجام کے ذمہ دار تم خود ہو گے۔

یار ماما کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ ؟

میرا دل نہیں کر رہا ابھی گھر آنے کو۔۔۔ زبردستی نا کریں۔

دل کر رہا ہے یا نہی گھر آجاو۔۔۔ اتنی گرمی میں باہر رہ کر کس بات کی سزا دے رہے ہو خود کو ؟

نکاح ہو گیا ہے اس کا جس کے پیچھے خوار ہو رہے ہو، اب تمہارے چیخنے، چلانے یا زبردستی حق جتانے سے کچھ نہی ہو سکتا۔

exponovels

میرے زخموں پر نمک مت چھڑکیں ماما پلیز۔

یہ زخم تمہارے اپنے ہی لگائے ہوئے ہیں بیٹا، ہمیں کس بات کی سزا دے رہے ہو؟

گھر پہنچو جلدی۔۔۔ورنہ میں نے آج خود کو کچھ کر لینا ہے خاور۔

خاور نے گہری سانس لی اور بے بسی میں سر ہلایا۔۔۔اچھا اچھا دو منٹ میں آ رہا ہوں ماما۔

خدیجہ بیگم نے کال کاٹ دی اور سر تھامے بیٹھ گئیں۔

پانچ منٹ بعد خاور ان کے سامنے بیٹھا تھا۔

exponovels

میرے منع کرنے کے باوجود تم مہک سے ملنے چلے گئے،ایسی امید نہیں تھی مجھے تم سے۔

تمہاری بہن کا سسرال ہے وہاں کم از کم اتنا تو لحاظ کر لیتے۔

کیوں اپنی بہن کی زندگی مشکل بنانا چاہتے ہو؟

مجھے تو یہ سمجھ نہی آرہا کہ اب تمہیں مہک سے کیا چاہیے، نکاح ہو چکا ہے اس کا اور تمہارا بھی۔

وہ کسی اور کی امانت ہے اور تم کسی اور کے شوہر بن چکے ہو،اپنی زمہ داری کا کوئی احساس ہے تمہیں یا نہیں؟

ایک زمہ داری تو تم سے سنبھالی نہیں جا رہی دوسری کیسے سنبھالو گے؟

پھر بھی اگر تمہیں زیادہ ہی شوق ہو رہا ہے دوسرے نکاح کا تو میں کرتی ہوں کسی رشتہ کروانے والی ماسی سے بات۔

ڈھونڈتی ہے وہ تمہارے لیے مہک جیسی کوئی، تمہارا شوق پورا ہو خود بھی سکون سے رہو اور ہمیں بھی سکون سے رہنے دو۔

ماما مجھے مہک جیسی نہی۔۔۔مہک ہی چاہیے اور ہر صورت چاہیے۔

اب میری بھی ضد ہے۔۔۔دیکھتا ہوں کیسے طلاق نہیں دیتے دائم بھائی اسے۔

اگر پیار سے مان گئے تو ٹھیک ہے ورنہ دوسرا طریقہ ہے میرے پاس، مہک اس گھر میں میری بیوی بن کر آئے گی بس۔

exponovels

میں طے کر چکا ہوں۔۔۔اور کچھ کہنا ہے آپ لوگوں نے؟

شمع نے غصے سے کافی کا کپ میز پر رکھا۔۔۔اور شازیہ کا کیا؟

وہ تمہارے نام پر بیٹھی ہے۔۔۔کسی رشتے کا تقدس ہے تمہاری نظر میں یا نہیں؟

وہ میرے نام پر بیٹھی ہے تو بیٹھی رہے۔۔۔اسے میرا نام چاہیے تھا وہ میں اسے دے چکا ہوں ءاس سے زیادہ کی توقع نہ رکھے وہ مجھ سے۔

ویسے بھی وہ مر رہی تھی میرے لیے میں نہیں۔۔۔اس کا اپنا فیصلہ تھا برباد ہونے کا۔

اس کے جھوٹے آنسوؤں اور دھمکیوں نے میری زندگی برباد کر کے رکھ دی۔۔۔کسی کے آنسوؤں کی میت پر بننے والے آشیانے اکثر برباد ہو جاتے ہیں۔

اسی کی وجہ سے ہوا ہے یہ سب کچھ تو اب وہ سزا کی برابر حقدار ہے، میں اکیلا کیوں جلوں اس آگ میں؟

شرم کرو خاور۔۔۔وہ اکیلی نہی تم بھی برابر کے شریک ہو اس گناہ ہو،اس نے زبردستی تم سے نکاح نہیں پڑھایا تھا بلکہ تم نے خود اپنی مرضی سے یہ نکاح کیا تھا۔

سب کے سامنے تماشہ بنا دیا بیچاری مہک کا اور ابھی اور بنانا چاہتے ہو لیکن ایک بات میری کان کھول کر سن لو تم اب وہ گھر میرا بھی گھر ہے۔

کسی نے اگر آنکھ اٹھا کر میرے گھر کی عزت کی طرف دیکھا تو میں وہ آنکھیں نوچ ڈالوں گی۔۔۔یاد رکھنا اس بات کو۔

ماما میں پارلر جا رہی ہوں نیچے پھوپھو اور مصباح وغیرہ میرا انتظار کر رہی ہیں۔۔۔شمع غصے سے بولتی ہوئی اپنا بیگ کندھے پر لٹکائے شال اوڑھتی دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

exponovels

میری بہن ہو کر دوسروں کا ساتھ دے رہی ہے۔۔۔دیکھا ماما آپ نے؟

دیکھ رہی ہوں میں اچھی طرح اور سن بھی رہی ہوں ء بلکل ٹھیک کہہ کر گئی ہے وہ۔

تمہیں جو کرنا ہے کرو۔۔۔جی بھر کر دکھ دو ہمیں، جب ہمارے سمجھانے کا کوئی فایدہ ہی نہیں تو ہم کیوں اپنا سر کھپائیں تمہارے ساتھ۔

کرو اپنی مرضیاں۔۔۔جیو اپنی زندگی اور ہمیں ہمارے حال پر چھوڑ دو۔

وہ دونوں ہاتھ جوڑتی ہوئی غصے سے اپنے کمرے میں چلی گئیں اور خاور سر تھامے وہی صوفے پر لیٹ گیا۔

ڈر کے مارے مہک زمین پر بیٹھ گئی اور اپنے ارد گرد گھومنے والی چیز کو دیکھنے کی کوشش کرتی رہی لیکن اسے کچھ سمجھ نہیں آیا کہ آخر یہ چیز ہے کیا۔

چند منٹ یہ سلسلہ چلتا رہا لیکن پھر اچانک خاموشی چھا گئی۔

مہک نے تیزی میں کمرے سے دوڑ لگائی اور ماں کے پاس پہنچ کر انہیں ساری صورتحال سے آگاہ کیا۔

یا اللہ خیر۔۔۔اب یہ کیا ہو سکتا ہے؟

کہی وہ جن تو نہیں تھا۔۔۔کیا نام تھا اس کا؟

شایان۔۔۔نہی امی یہ وہ نہیں تھا ء اس نے وعدہ کیا تھا کہ جب تک انہیں اجازت نہیں ملے گی وہ میرے پاس نہیں آئے گا۔

اجازت۔۔۔کیسی اجازت؟

exponovels

کچھ نہیں چھوڑیں امی۔۔۔ لمبی بات ہے پھر کبھی بتاؤں گی آپ کوء آپ میرے ساتھ چلیں گی میرے کمرے میں تھوڑی دیر کے لیے؟

مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔

چلو جی۔۔۔ آو چلتے ہیں، ایک تو تمہارا یہ ڈر پتہ نہی کب جائے گا بلکل بچی ہوا ابھی بھی۔

مدیحہ آجائے گی کل تک امی پھر آپ میری فکر چھوڑ دینا۔۔۔ مہک مسکراتی ہوئی ان کے پیچھے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے بولی۔

جیسی تم ویسی تمہاری دوست وہ بھی آکر یہی کرے گی۔۔۔ میں تو کہتی ہوں اسے گھر نہ بلاو۔

کہی ایسا نا ہو اس کے پیچھے بھی کوئی جن لگ جائے اور ہمیں لینے کے دینے پڑ جائیں۔

آپ فکر ناں کریں امی اگر اس کے پیچھے جن لگ بھی گیا ناں تو وہ ہاتھ جوڑتے ہوئے خود یہاں سے بھاگ جائے گا۔

وہ خود کسی چڑیل سے کم تھوڑی ہے۔

دیکھو تو سہی چیزیں کیسے پھیلائی ہوئی ہیں۔۔۔ اچھی طرح سمیٹ لو سب کچھ شام کو تمہاری خالہ اور ممانی وغیرہ سب آجائیں گی تمہارے کمرے کی حالت دیکھ کر کیا سوچیں گی مہک؟

پتہ نہیں تم سیانی کب ہو گی۔۔۔ اتنی بڑی ہو گئی ہو لیکن عقل کی تمہیں آج بھی کمی ہے۔

خیر سے اور چار پانچ سال تمہاری رخصتی ہے، کیا کرو گی سسرال جا کر؟

تمہاری تائی تو پہلے ہی تمہارے خلاف ہیں اگر وہاں جا کر بھی یہی سب کچھ کرو گی تو پتہ نہی کیسا سلوک کریں گی وہ تمہارے ساتھ۔

exponovels

وہ بولتی جارہی تھیں لیکن جب مہک کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا تو پلٹی۔۔۔
سامنے کا منظر دیکھ کر ان کے منہ سے ایک زوردار چیخ نکلی

ایک سایہ مہک کی گردن دبوچے کھڑا تھا۔۔اس کا وجود دکھائی تو نہیں دے رہا تھا لیکن کالا دھواں سا مہک کے گرد لپٹا ہوا تھا۔
کون ہو تم چھوڑ دو میری بیٹی کو۔۔۔مہک کی امی تیزی سے آگے بڑھی لیکن اس سایے نے انہیں ہوا میں اچھالتے ہوئے دیوار کے ساتھ پٹخ دیا۔
مہک اپنے ہوش و حواس سے بیگانہ ہو چکی تھی۔
مہک کی امی خود کو سنبھالتی ہوئی پھر سے بیٹی کو بچانے کے لئے آگے بڑھی اور اس بار مہک لڑکھڑاتی ہوئی ان کے گلے لگ گئی۔
ماں صدقے جائے، آنکھیں کھولو مہک۔۔۔وہ اس کے گال تھپکتی ہوئی بیڈ تک لائی اور اسے بیڈ پر لٹا دیا۔
چند سیکنڈ ہی گزرے تھے کہ مہک نے آنکھیں کھول دیں اور اٹھ کر ماں کے گلے لگ گئی۔
امی مجھے بچالیں۔۔۔کوئی مجھے مارنا چاہتا ہے۔
اٹھو یہاں سے نیچے چلو جلدی۔۔۔وہ مہک کو لے کر جلدی سے نیچے ٹی وی لاونج میں آگئی اور قاسم کو کال کر دی۔
سب ٹھیک ہو جائے گا مہک ہم سب ہیں تمہارے ساتھ۔۔۔فکر نہیں کرو قاسم کو بلایا ہے گھر۔
ہو سکتا ہے یہ وہی ہو۔۔۔وہی جن جو تمہیں تنگ کر رہا تھا۔شاید پھر سے واپس آگیا ہو۔

exponovels

نہی امی۔۔۔وہ واپس تب آئے گا جب وہ یہاں سے کہی گیا ہو اور وہ ایسا کر ہی نہیں سکتا۔

یہ کوئی اور چیز ہے بہت ہی خطرناک۔۔۔جیسے اس کا مقصد مجھے مارنا ہی ہو، یہ شایان نہی ہو سکتا۔

اگر اس نے میری جان لینی ہوتی تو اب تک میں آپ کے سامنے زندہ نا بیٹھی ہوتی۔

یہ کچھ اور ہے بہت ہی خوفناک۔۔۔بہت ڈر لگ رہا ہے امی۔

ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے بیٹا۔۔۔ان چیزوں سے جتنا ڈرو یہ اتنا ہی زیادہ خوف پھیلاتی ہیں۔

اپنے آپ کو سنبھالو اور اسے خود پر حاوی نہ ہونے دو اگر اس نے تم پر قبضہ کر لیا تو جان چھڑانا بہت مشکل ہو جائے گا۔

مہمان آنے والے ہیں گھر میں اور یہ سب کچھ شروع ہو گیا ہے۔

بہت بڑی غلطی ہو گئی مجھ سے اس گھر میں آ کر۔۔۔اس سے پہلے کہ کوئی بڑا نقصان ہو ہمیں یہاں سے جانا پڑے گا۔

کیا ہو گیا سب خیریت؟

قاسم پریشان سا گھر میں داخل ہوا۔

کچھ خیریت نہیں ہے قاسم۔۔۔یہ گھر رہنے کے قابل ہی نہیں ہے۔مرتے مرتے بچی ہے آج یہ۔

ایسا کیا ہو گیا امی؟

دائم تو کہہ رہا تھا کہ اب سب ٹھیک ہے، وہ مہک کو یا کسی اور کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

یہ وہ نہیں ہے بھائی۔۔۔یہ کوئی اور ہے۔

کیا مطلب؟

exponovels

مہک کے جواب پر قاسم حیرت زدہ سا بولا۔

مطلب یہ ہے کہ یہ پورا گھر آسیب زدہ ہے بیٹا۔۔۔یہاں رہنا خطرے سے خالی نہیں ہے۔

مہمان آنے والے ہیں گھر میں اگر کسی کو کچھ ہو گیا یا پھر ان کے سامنے مہک پر کوئی اثر پڑا تو ہم سب کو کیا جواب دیں گے؟

کسی کو کچھ نہیں ہو گا امی۔۔۔ایک منٹ میں ابھی آیا۔

قاسم اپنے کمرے میں گیا اور تھوڑی دیر بعد ہاتھ میں ایک تعویذ اٹھائے واپس آیا۔

یہ پہن لو بیٹا۔۔۔اس نے تعویذ مہک کی طرف بڑھایا۔

یہ میں پہلے لایا تھا تمہارے لیے لیکن پھر سب ٹھیک ہو گیا تو مجھے لگا اس کی ضرورت نہیں رہی۔

اسے پہن لو کوئی بھی جن، آسیب اگر تمہیں نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا تو تمہارا کچھ نہی بگاڑ سکے گا۔

جی بھائی۔۔۔مہک نے بھائی کے ہاتھ سے تعویز لے کر گلے میں پہن لیا۔

خیریت سے شادی گزر جائے پھر کوئی دوسرا گھر دیکھ لیتے ہیں امی۔۔۔آپ پریشان نہ ہو میں چلتا ہوں کسی کو بتا کر نہیں آیا۔

ٹھیک ہے بیٹا جاؤ خیریت سے۔۔۔وہ پریشان سی مہک کے پاس بیٹھ گئیں۔

راجا صاحب اپنے محل میں اپنے تخت پر براجمان تھے ان کی آنکھوں اداسی تھی۔۔۔داخلی راستے پر نظریں جمائے گھنٹوں اپنے لخت جگر کی راہ دیکھتے رہتے لیکن انہیں شایان کا کچھ پتہ نہیں چل رہا تھا۔

exponovels

اچانک داخلی دروازے سے ایک خوبصورت لڑکی شاہی لباس میں ملبوس لمبے کالے بال ہوا میں اڑتے ہوئے اور سر پر تاج سجائے محل میں داخل ہوئی۔

آداب راجا صاحب۔۔۔شہزادی عدینہ آپ کی خدمت میں حاضر ہیں۔

آیئے تشریف رکھیئے شہزادی عدینہ۔۔۔ہم ہیزل کو بلاتے ہیں۔

نہی راجا صاحب ہم ہیزل سے نہیں آپ سے ملنے آئیں ہیں۔۔۔اس نے راجا صاحب کی بات درمیان میں ہی کاٹ دی۔

جی کہیئے۔۔۔ہم سن رہے ہیں۔

ہم آپ سے "شایان" کے بارے میں بات کرنے آئے ہیں۔

"شایان کے بارے میں"۔۔۔کیا بات کرنا چاہتی ہیں آپ ان کے بارے میں عدینہ؟

اگر آپ ان سے ملنے کے لیے آئی ہیں تو معزرت۔۔۔وہ محل میں نہیں ہیں اس وقت۔

ہم جانتے ہیں راجا صاحب۔۔۔ہم بہت اچھی طرح جانتے ہیں کہ وہ محل میں نہیں ہیں اور وہ اس کہاں ہیں ہم یہ بھی جانتے ہیں۔

کیا کہا آپ نے؟

آپ جانتی ہیں شایان کہاں ہیں؟

جی ہم جانتے ہیں وہ کہاں ہیں لیکن۔۔۔

لیکن کیا عدینہ؟

آپ جو کچھ جانتی ہیں ہمیں بتائیں، ہم کچھ بھی کر لیں گے لیکن ہمیں ہمارے شایان واپس چاہیے۔

exponovels

وہ ایک لڑکی کے لیے انسانی دنیا گئے ہیں۔ ہیزل ہمیں سب کچھ بتا چکی ہیں راجا صاحب۔

یہ بات تو ہمیں بھی معلوم ہے شہزادی عدینہ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ وہ انسانی دنیا میں ہیں کہاں؟

ہم ہر طرح سے کوشش کر چکے ہیں ان تک پہنچنے کی لیکن ان کی کوئی خبر نہی مل سکی۔۔۔راجا صاحب بے بس سے بولے۔

لیکن ہم تقریباً ان تک پہنچ چکے ہیں راجا صاحب۔۔۔وہ جس لڑکی کے لیے وہاں گئے ہیں ہم ان تک پہنچ چکے ہیں جس کا مطلب ہے اب شایان تک پہنچنا بھی ممکن ہے۔

اگر آپ کے پاس وقت ہے تو ہم شایان کی آرام گاہ میں چلیں؟

چلیئے۔۔۔راجا صاحب فوراً اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور دونوں شایان کے کمرے میں پہنچے۔

ہیزل بھی وہاں آ گئی اور عدینہ سے گلے ملتی ہوئی شیشے کی طرف بڑھی۔

عدینہ نے شیشہ پر ہاتھ رکھا اور آنکھیں بند کرتے ہوئے ایک منتر پڑھا۔۔۔مہک ان کی آنکھوں کے سامنے تھی۔

یہ رہی وہ لڑکی جس پر شایان فدا ہو چکے ہیں۔

راجہ صاحب نے آنکھیں سکوڑتے ہوئے مہک کو دیکھا اور ان کے ماتھے پر بل پڑ گئے۔اس معمولی سی لڑکی کے لیے وہ ہمیں پریشان کر رہے ہیں۔

ناں ناں۔۔۔اس لڑکی کو معمولی سمجھنے کی غلطی مت کیجیئے گا راجا صاحب۔

یہ کوئی معمولی لڑکی نہیں ہے۔۔۔ہم لاکھ کوشش کر چکے ہیں اس تک پہنچنے کی اور ہم پہنچ بھی جاتے ہیں لیکن کوئی ان دیکھی طاقت ہمیں واپس ہماری دنیا میں دھکیل دیتی ہے۔

exponovels

ایک بار۔۔۔بس ایک بار ہم اس پر حاوی ہونے میں کامیاب ہو گئے تو سمجھے ہم شایان تک پہنچ گئے۔

یہ لڑکی بہت چالاک اور طاقتور ہے ضرور اسی نے شایان کو کسی ایسی جگہ چھپایا جہاں ہم پہنچ ہی نا سکیں۔

ہم لاکھ کوشش کر لیں اس کی طاقت کے سامنے ہمارا جادو ناکام ہو جاتا ہے۔۔۔شایان اس کے قبضے میں ہیں۔

شایان تک پہنچتے پہنچتے ہر بار ہمارا منظر دھندلا جاتا ہے اور لاکھ کوشش کے باوجود ہمیں کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا۔

ہماری سمجھ میں تو یہ نہی آرہا کہ آخر ایسی کونسی طاقت ہے جو ہماری طاقت کو مات دے رہی ہے۔

حالانکہ کسی انسان کو ہرانا ہمارے لیے کوئی مشکل کام نہیں تھا۔

کچھ بھی ہو ہم ہار نہیں مانیں گے۔۔۔بہت جلد یہ لڑکی آپ کے قدموں میں ہو گی راجا صاحب۔

راجا صاحب نے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔اس لڑکی کو تو ہم بعد میں دیکھ لیں گے پہلے ہمیں اس بات کی تسلی ہو کہ شایان ٹھیک ہیں۔

ان کی طرف سے بے فکر رہیں آپ، وہ بلکل ٹھیک ہیں ہمارا یقین کریں۔

ہم آپ دونوں کے ساتھ ہیں اور ہم شایان کو واپس لا کر چھوڑیں گے چاہیں اس میں ہماری جان کیوں نہ چلی جائے۔۔۔یہ ہمارا وعدہ ہے آپ دونوں سے۔

لیکن آپ ایسا کیوں کرنا چاہتی ہیں شہزادی عدینہ؟

"دوستی"۔۔۔ہمارے دوست کی جان بچانے کے لیے ہم ایسا کریں گے راجا صاحب۔

شایان ہمیں بھول سکتے ہیں لیکن ہم انہیں ہماری بچپن کی دوستی کبھی نہی بھولنے دیں گے۔

یہ ان کی غلط فہمی ہے کہ وہ اس لڑکی کے لیے اپنے سب رشتوں سے اتنی آسانی سے تعلق توڑ دیں گے اور ہم خاموشی سے دیکھتے رہیں گے۔

exponovels

ہمیں تھوڑا وقت دیجیئے بہت جلد ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہو گے لیکن اکیلے نہیں شایان کے ساتھ۔

چلتے ہیں۔۔۔اجازت دیجئے۔

اجازت ہے۔۔۔راجا صاحب بے بس سے بولے اور ایک نظر شیشے پر ڈالتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئے۔

ہیزل نے گہری سانس لی اور مہک کو دیکھتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔

دو دن بعد۔۔۔

مہندی کا فنکشن اپنے عروج پر تھا سب کے چہروں پر خوشی تھی سوائے دائم کی ماں کے اور خاور کے۔

یہ دونوں مہک اور دائم کو ساتھ دیکھ کر جلن کا شکار ہو رہے تھے لیکن دائم کو کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا وہ ہر جگہ ایک مظبوط سائبان کی طرح مہک کے ساتھ کھڑا تھا۔

اگر میری بہن کی شادی نا ہوتی تو میں ایک منٹ کے لیے یہاں نہ رکتا۔۔۔خاور نے اپنے ساتھ بیٹھی شازیہ پر نظر ڈالی اور بڑبڑایا۔

شازیہ نے مسکراتے ہوئے سر جھکا لیا۔ کہی نا کہی اسے احساس ہو رہا تھا کہ اس نے خاور کے ساتھ زبردستی کی ہے۔

ہر دن خاور اسے احساس شرمندگی میں مبتلا کر رہا تھا لیکن خاور یہ نہیں جانتا تھا اس کے ساتھ ساتھ وہ بھی بہت ساری اذیت سہہ رہی ہے۔

ماں سے الگ ذلیل ہوتی رہتی صبح و شام اور اوپر سے خاور کا رویہ اسے دن بدن اندر سے ختم کر رہا تھا۔

سب کے سامنے تو خوش رہنے کی کوشش کرتی لیکن جیسے ہی تھوڑی سی تنہائی میسر ہوتی اپنی قسمت پر پھوٹ پھوٹ کر رو پڑتی۔

exponovels

"محبت کو پانے "اور" حاصل کرنے "کا فرق اسے اچھی طرح سمجھ آ چکا تھا۔

"محبت کو حاصل کرنا کامیابی نہیں بلکہ محبت کو پالینا اصل کامیابی ہے ء کسی کو حاصل کرنے سے بہتر ہوتا ہے کسی کا ہو جانا"

حاصل کرنے کی ضد نے اسے اپنی ہی نظروں میں گرا دیا تھا، وہ خاور کے ساتھ اس کی منکوحہ بن کر تو بیٹھی تھی لیکن اس کے دل میں اسے اپنا کوئی مقام دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

رسمانا چاہتے ہوئے بھی مسکرا کر سب سے باتیں کر رہی تھی لیکن دل ہی دل میں احساسِ شرمندگی میں آنسو بہا رہی تھی۔

وہ آنسو جو دکھائی تو نہیں دیے لیکن اس کی روح کو چھلنی کر رہے تھے۔

سفید ہاتھ میں سیاہ تسبیح اور چہرے پر ہلکی سی ڈاڑھی۔۔۔ مسجد کے ہجرے میں چٹائی پر دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھے وجود کی آنکھوں میں تھوڑی سی جنبش ہوئی اور تسبیح کے دانے پھیرتا ہاتھ رکا۔

آنکھیں کھلی اور اس کی نظریں چھت پر ٹک گئیں اور اگلے ہی لمحے اس کے چہرے کے تیور بدلے۔۔۔ تسبیح ہونٹوں سے لگاتے ہوئے جیب میں رکھی۔

ماتھے پر بل پڑے اور نیلی آنکھیں غصے کی شدت سے سرخ پڑ گئیں۔

exponovels

خیریت سے شادی کا دن گزرا اور شمع قاسم کے ساتھ رخصت ہو کر گھر آ گئی۔

اگلے دن سب ولیمے کی تیاریوں میں مصروف تھے۔۔۔دلہا دلہن گھر سے ہال کے لیے نکل چکے تھے لیکن مہک ابھی تک پارلر میں تھی۔

دائم پارلر کے باہر کھڑا اسے کال پے کال کر رہا تھا لیکن مہک کال نہی اٹھا رہی تھی۔

آخر کار پارلر کا دروازہ کھلا اور مہک صاحبہ باہر تشریف لائی۔

دائم بہت غصے میں تھا لیکن اسے دیکھتے ہی اس کا سارا غصہ غائب ہو گیا۔

مسکراتے ہوئے آگے بڑھا اور اس کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولا۔

خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور گاڑی اسٹارٹ کر دی۔

"کیسی لگ رہی ہوں؟"

آپ نے کچھ بتایا ہی نہیں۔۔۔

ہمممم۔۔۔اچھا سوال ہے لیکن میرے پاس اس سوال کا جو جواب ہے وہ آپ کو پسند نہیں آئے گا مسز۔

"کیا مطلب۔۔۔؟"

آپ یہ کہنا چاہ رہے ہیں کہ میں اچھی نہی لگ رہی؟

مہک نے فوراً بیک ویو مرر میں خود کو دیکھا اور اچھی طرح جائزہ لیا کہ کہی کچھ غلط تو نہیں ہے۔

"نہی نہی بہت اچھی لگ رہی ہو بلکہ بیوی والی فیلنگز آ رہی ہیں آج تم سے"۔۔۔میرا یہ مطلب تھا۔

سوچ رہا ہوں کہ آج ہی رخصتی کروالوں، کیا خیال ہے؟

بات کروں چاچو سے؟

exponovels

لگے ہاتھ ہمارا بھی کام تمام ہو۔

استغفرُللہ۔۔۔اللہ نا کرے۔۔۔اتنی بھی کیا جلدی ہے آپ کو شادی کی؟

میرا ابھی رخصتی کروانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے ابھی تو مجھے پڑھنا ہے۔

اس میں استغفرُللہ والی کیا بات تھی؟

ایک نہ ایک دن تو رخصتی ہونی ہے تو آج کیوں نہیں؟

اور تمہارے ارادے سے کیا فرق پڑتا ہے؟

نکاح کا ارادہ تو نہیں تھا ناں تمہارا لیکن پھر بھی ہو گیا ناں۔۔۔بلکل اسی طرح رخصتی بھی ہو جائے گی۔

تم سے مشورہ کس نے مانگنا ہے بھلا۔۔۔اور جہاں تک بات ہے پڑھائی کی وہ تو شادی کے بعد بھی ہوتی رہے گی۔

کتنا اچھا لگے گا میں کل صبح صبح تمہیں کالج چھوڑنے جاؤں گا۔۔۔تم اپنے مہندی والے خوبصورت ہاتھوں میں کتابیں اٹھائے مسکراتی ہوئی میرا انتظار کرو گی۔

خواب سے جاگ جائیں آپ۔۔۔مہک نے اس کے سامنے چٹکی بجائی۔

ایسا کبھی نہیں ہو گا۔۔۔دن میں خواب دیکھنا بند کر دیں آپ۔

جلدی چلائیں گاڑی اگر ہمیں دیر ہو گئی تو سب کیا سوچیں گے۔۔۔عجیب سا لگے گا۔

سب کیا سوچیں گے یہ تو مجھے نہیں پتہ لیکن خاور کا چہرہ دیکھنے والا ہو گا۔

دائم کی بات پر مہک مسکرائی۔۔۔صرف خاور کا نہیں آپ کی امی کا بھی۔

اچھا جی۔۔۔دائم بھنویں اچکاتے ہوئے بولا تو مہک نے فوراً سر نفی میں ہلایا۔

میں بس مذاق کر رہی تھی آپ کو برا لگا تو سوری۔۔۔آئیندہ نہی کہتی کچھ۔

exponovels

نہی۔۔۔ برا تو نہی لگا لیکن تھوڑی حیرانگی ضرور ہوئی کہ آخر کار تم نے سچ بولنے کی ہمت تو کی۔

ٹھیک ہو جائیں گی امی۔۔۔ بس سب کچھ اتنا اچانک ہوا کہ وہ سمجھ ہی نہیں پا رہی۔

شاید انہوں نے کسی اور کو سوچا ہوا تھا میرے لیے۔

اچھا جی۔۔۔ تو آپ ان کی خواہش پوری کر دیں۔۔۔ پوچھ لیں ان سے کس کو سوچا تھا انہوں نے آپ کے لیے۔

...Exactly

میں بھی یہی سوچ رہا تھا۔۔۔ کرتا ہوں بات آج ان سے کھل کر تا کہ ان کو مجھ سے کوئی شکایت نا رہے۔

اس کے دو فائدے ہو گے، ایک تو وہ خوش ہو جائیں گی اور دوسرا تمہیں بھی قبول لیں گی۔۔۔ اور کیا چاہیے؟

وہ خوش اور ہم بھی خوش۔۔۔

ایسی خوشی آپ کو ہی مبارک ہو۔۔۔ آپ کو جو اچھا لگتا ہے کریں لیکن مجھے نہ بتائیں۔

مہک غصے سے ایک ایک لفظ کھینچتے ہوئے بولی۔

چہرہ دوسری طرف موڑ لیا اور آنکھ سے بہتے آنسو پونچھے۔

دائم نے فوراً اس کا ہاتھ تھاما اور ہونٹوں سے لگا لیا۔۔۔ "میری زندگی میں تمہارے علاوہ کسی اور کی گنجائش نہی ہے"۔

ناں تم سے پہلے کوئی تھی اور ناں اب کوئی ہو گی۔۔۔ جس کا ہاتھ تھاما ہے زندگی بھی اسی کے ساتھ گزاروں گا۔

بس چھوٹا سا مذاق کر رہا تھا۔۔۔ تم سیریس ہو گئی۔۔۔ دوبارہ مجھے تمہارے چہرے پر یہ آنسو نظر نا آئیں۔

بس مسکراہٹ ہونی چاہیے اس چہرے پر۔۔۔ سمجھی؟

مہک نے مسکراتے ہوئے سر اثبات میں ہلایا۔

exponovels

...Good Girls

لیں جی پہنچ گئے ہم۔۔۔ باہر ویٹ کرو میں گاڑی پارک کر کے آتا ہوں۔

جی۔۔۔ مہک گاڑی سے باہر نکلی ہی تھی کہ سامنے سے چاچو کی فیملی کو آتے دیکھا۔

مسکراتی ہوئی ان کی طرف بڑھی اور سب کو سلام کیا۔

خاور نے چونک کر مہک کو دیکھا اور ادھر اُدھر نظر دوڑائی۔۔۔ اکیلی آئی ہو؟

نہی۔۔۔ دائم کے ساتھ آئی ہوں، وہ گاڑی پارک کر کے آرہے ہیں۔۔۔ مہک نے ناچاہتے ہوئے بھی خاور کے سوال کا جواب دیا۔

آپ لوگ چلیں اندر میں ان کے ساتھ آتی ہوں۔

ٹھیک ہے بیٹا آجاؤ دھیان سے۔۔۔ خدیجہ بیگم شوہر کے ساتھ آگے بڑھ گئیں لیکن خاور وہی کھڑا رہا۔

کتنے اچھے لگ رہے تھے ہم چاروں ایک ساتھ۔۔۔ بلکل پرفیکٹ فیملی۔

اچھی خوش فہمی ہے لیکن ایسا کہنے کا کوئی فایدہ نہیں ہے۔۔۔ میری فیملی دائم کے ساتھ مکمل ہوتی ہے اور میری زندگی میں ان کی جگہ کوئی اور لے ہی نہی سکتا۔

خوش فہمیوں میں جینا چھوڑ دو اور جتنی جلدی ہو سکے حقیقت کو تسلیم کر لو۔۔۔ یہی بہتر ہو گا تمہارے لیے۔

خوش فہمیاں پال کر تم صرف اور صرف اپنے لیے مشکلات پیدا کر رہے ہو۔

اس میں کسی دوسرے کا کوئی نقصان نہیں ہو گا بلکہ تم خود اپنی مشکلات بڑھا کر اپنی زندگی خود پر تنگ کر رہے ہو۔

یہ حالات تمہارے اپنے پیدا کردہ ہیں۔۔۔ تو اب ان حالات کو قبول کرنے میں مشکل کیوں پیش آرہی ہے تمہیں؟

exponovels

مجھے دائم کے ساتھ خوش دیکھ کر حسد کا شکار کیوں ہو رہے ہو تم؟

یا پھر میں یہ سمجھوں کہ تم ایک گھٹیا مرد ہو۔۔۔ایک ایسا مرد جو لباس کی طرح عورت بدلتا ہے اور جس کی نظر میں عورت کی اہمیت کسی بازاری چیز جیسی ہے، جب جس کو چاہا خرید کر اپنا بنا لیا اور جب اس سے دل بھر گیا تو دوسری خریدنے نکل پڑے۔

...Shut up

میں کچھ بول نہی رہا چپ چاپ سن رہا ہوں تو اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں ہے کہ تمہارے منہ میں جو آئے گا بولتی چلی جاؤ گی۔

مہک تم کوئی بازاری چیز نہی۔۔۔میری پہلی اور آخری محبت ہو ء میں نے زندگی میں اگر کسی سے محبت کی ہے تو وہ تم ہو صرف اور صرف تم۔

اچھا۔۔۔واقعی تمہیں ایسا لگتا ہے کہ میں تمہاری پہلی اور آخری محبت ہوں؟

اگر تمہیں ایسا لگتا ہے تو غلط لگتا ہے کیونکہ۔۔۔"مرد جس عورت سے سچی محبت کرتا ہو اسے کسی اور کے لیے نہیں چھوڑتا"

اپنے دل و دماغ سے یہ محبت نام کا وہم نکال کر پھینک دو اور مان لو کہ تم ایک خود غرض انسان ہو ء جو کسی بھی وقت اپنے فائدے کے لیے کسی کو بھی دھوکا دے سکتا ہے۔

?Everything is Alright

دائم کی آواز پر مہک پلٹی اور مسکراتے ہوئے سر اثبات میں ہلاتی ہوئی اس کا ہاتھ تھامے ہال کی طرف بڑھ گئی۔

دائم نے پلٹ کر خاور کی طرف دیکھا اور افسردگی میں سر ہلایا۔

exponovels

خاور نے ادھر اُدھر دیکھا اور چپ چاپ اندر چل دیا۔

کیا ہوا خاور کچھ کہہ رہا تھا تم سے ؟

جی۔۔۔ حسبِ عادت لیکن آپ اس کی وجہ سے اپنا موڈ خراب نا کریں پلیز۔

ٹھیک ہے۔۔۔ دائم نے مسکراتے ہوئے مہک کو دیکھا اور دونوں سب سے ملتے ہوئے اسٹیج کی طرف بڑھ گئے۔

شایان سوچ بھی نہیں سکتا کہ ادینہ اس کے پیچھے یہاں تک آسکتی ہے۔

ہمیں امام صاحب سے بات کرنی ہو گی۔۔۔ اب وقت آگیا ہے ان سے اجازت لینے کا۔

اس سے پہلے کہ وہ مہک کو کوئی نقصان پہنچائے۔۔۔ نہیں نہیں ہم اسے ایسا کرنے کی اجازت ہر گز نہیں دیں گے۔

وہ یہاں آ تو گئی ہے لیکن ہم اسے مہک کے آس پاس بھی نہی بھٹکنے دیں گے۔

ہم مہک کے لیے ہی اس سے دور ہیں لیکن ہم اس سے اتنے بھی بے خبر نہیں ہیں کہ اس کی طرف اٹھنے والی غلط نگاہ کو نہ دیکھ سکیں۔

معاف کیجئے گا راجا صاحب لیکن ہم آپ کو مہک تک پہنچنے نہیں دے سکتے۔

ہم جانتے ہیں ہم آپ کے ساتھ اور ہیزل کے ساتھ غلط کر رہے ہیں لیکن ہم بہت مجبور ہیں۔

اگر ہم وہاں رہتے تو یقیناً خدا تک نا پہنچ پاتے۔۔۔ خدا کو پہنچاننے کے لیے ہم اس گناہ بھری دنیا سے دور رہنا پڑ رہا ہے لیکن ہم آپ کے بیٹے ہیں یہ بات ہمیں اچھی طرح یاد ہے۔

بہت مشکل ہوئی ہمیں یہ فیصلہ کرنے میں لیکن اگر ہم وہاں رہتے یا آپ سے اجازت مانگتے تو آپ انکار کر دیتے۔

exponovels

آپ نہی جانتے آپ سب کتنے بڑے خسارے میں ہیں اس وقت۔۔۔ جس آگ اور پانی کی آپ عبادت کرتے ہیں کبھی سوچا ان کو بنانے والا کون ہو سکتا ہے؟

نہی سوچا آپ نے آج تک اور ناں ہی ہماری سوچ کبھی اس طرف گئی لیکن ایک عام سی لڑکی کی محبت میں ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کر دیا۔

ہم نے محسوس کیا ہے اور نشانیاں دیکھی ہیں کہ واقعی ان سب کو بنانے والا کوئی ہے، ہم اس کو بغیر دیکھے اس کی قدرت پر یقین رکھ چکے ہیں۔۔۔اور یقین جانیے یہ یقین بہت خوبصورت ہے۔

ایسے لگتا ہے جیسے دکھائی نہ دے کر بھی وہ ہر طرف موجود ہے۔۔۔ہماری سانسوں سے بھی زیادہ ہمارے نزدیک اور ہر سجدے میں ہمارے روبرو۔

ہم نہیں جانتے ہم آپ کا سامنا کیسے کریں گے اور آپ کو کیسے سمجھائیں گے لیکن ہم اتنا ضرور جانتے ہیں کہ اگر آپ کا فیصلہ ہمارے خلاف ہوا تب بھی ہم سچ کے راستے کو نہیں چھوڑیں گے۔

اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گیا۔

ایک ہفتے بعد۔۔۔

مہک کالج سے واپس آئی ہی تھی کہ مدیحہ کی کال آگئی۔

شام کی پلاننگ ہے پھر میری طرف آنے کی یا نہیں؟

مدیحہ اسے اپنے گھر بلا رہی تھی لیکن مہک مسلسل انکار کر رہی تھی۔

بس ٹھیک ہے پھر۔۔۔نہ آؤ نہیں آنا تو۔اپنی بار تم ایسی شکلیں بناتی ہو۔

exponovels

تمہاری مجبوری ہوتی ہے اور میں تو گھر میں فری ہوتی ہوں ناں۔۔۔مدیحہ تپ گئی۔

وہ بات نہیں ہے مدیحہ۔۔۔بھابھی گھر نہیں ہے اور امی کی طبیعت تھوڑی خراب ہے ان کو اکیلا چھوڑ کر نہی جاسکتی فی الحال۔

ایسا کرو تم میری طرف آجاو۔۔۔کیا خیال ہے؟

اچھا۔۔۔مطلب ہر بار کی طرح مجھے ہی ہار ماننی پڑے گی۔۔۔مدیحہ نے ہار مان لی۔

جی جی۔۔۔آپ کو ہی ہار ماننی پڑے گی بہن کیونکہ تم میری اکلوتی دوست ہو اور بہن بھی آئی سمجھ؟

آگئی سمجھ۔۔۔مکھن لگانا تو کوئی تم سے سیکھے، آتی ہوں پانچ بجے تک۔

Thank you

اللہ حافظ۔۔۔مہک نے مسکراتے ہوئے کال کاٹ دی اور چینج کرنے چلی گئی۔

اپنے کمرے میں بیٹھی بھائی کی شادی کا البم دیکھ رہی تھی کہ اچانک دروازے میں کھڑی مدیحہ پر نظر پڑی۔

میڈم اب آگئی ہو تو اندر بھی جاؤ یا پھر تمہیں اندر بلانے کے لیے ایپلیکیشن دینا پڑے گی؟

مدیحہ یک ٹک مہک کو دیکھتی آگے بڑھی۔

مہک نے گھڑی پر نظر ڈالی تو چار بج رہے تھے۔اچھا۔۔۔مجھے پانچ بجے کا بول کر ایک گھنٹہ پہلے آگئی۔

اچھا سرپرائز تھا۔۔۔آو بیٹھو اب، ایسے کیوں دیکھ رہی ہو مجھے جیسے پہلی بار دیکھ رہی ہو۔

وہی چہرہ جو تم روز دیکھتی ہو۔۔۔اسے پلکیں جھپکائیں بغیر اپنی طرف دیکھتے دیکھ کر مہک مسکراتے ہوئے بولی۔

مدیحہ اس کے پاس آکر رک گئی۔۔۔

کیا ہوا مدیحہ سب ٹھیک ہے ناں؟

exponovels

exponovels

مدیحہ نے اس کے سوال کا کوئی جواب نہیں دیا۔

میں تمہارے لیے کچھ کھانے کو لاتی ہوں۔۔۔مہک کو کچھ عجیب سا احساس ہوا اسے مدیحہ کچھ بدلی بدلی سی لگی۔

سائیڈ سے نکلنے ہی والی تھی کہ مدیحہ نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیکھ کر مہک نے چونک کر اس کی طرف دیکھا اور ایک لمحے میں سب سمجھ گئی۔

چھوڑو میرا ہاتھ۔۔۔مہک نے اپنا ہاتھ کھینچنا چاہا لیکن اس کی گرفت مظبوط تھی۔

چھوڑو میرا ہاتھ مجھے جلن ہو رہی ہے۔۔۔مہک تڑپ رہی تھی لیکن اس نے مہک کا ہاتھ نہی چھوڑا۔

پھر اچانک اس نے مہک کا ہاتھ چھوڑ دیا اور اور اس کی گردن دبوچنے ہی والی تھی کہ اچانک کوئی ہوا سی تیزی میں آیا اور اسے گردن سے دبوچتے ہوئے دیوار کی طرف اچھالا۔

مدیحہ دیوار کے ساتھ ٹکرانے سے پہلے ہی ہوا میں اچھلتی ہوئی زمین پر بیٹھ گئی۔جب اس نے سر اوپر اٹھایا تو اپنی اصل حالت میں واپس آچکی تھی۔

سامنے کوئی اور نہیں ادینہ بیٹھی تھی۔۔۔اس کے لمبے کالے بال بغیر ہوا کے بھی لہرا رہے تھی۔

اس کی سرخ آنکھیں اور چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ دیکھ کر مہک سہم کر اپنے سامنے ڈھال بن کر کھڑے وجود کے پیچھے چھپ گئی۔

ہم جانتے تھے آپ ضرور آئیں گے۔۔۔ادینہ چہرے پر دلفریب مسکراہٹ سجائے بولتی ہوئی شایان کی طرف بڑھی۔

"شایان"۔۔۔

مہک کی آواز پر شایان اس کی طرف پلٹا۔

exponovels

دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور اتنی دیر تک دیکھتے رہے کہ دونوں کی آنکھیں نمی سے دھندلا گئیں۔

شایان نے چہرہ دوسری طرف موڑ لیا اور آنکھوں سے آنسو پونچھتے ہوئے مہک کی طرف پلٹا اور ہاتھ آگے بڑھانے کا اشارہ کیا۔

مہک نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا۔

شایان نے اس کا ہاتھ ٹھیک کر دیا لیکن مہک اپنے ہاتھ کی بجائے اسے دیکھ رہی تھی۔

شایان کا بدلہ ہوا حلیہ دیکھ کر وہ اپنے آنسو نا روک سکی۔

کوئی کسی کے لیے خود کو اتنا کیسے بدل سکتا ہے، یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس کے بعد بھی وہ ایک نہیں ہو سکتے پھر بھی؟

کیا محبت انسان کو اس قدر غلام بنا دیتی ہے؟

مہک دل ہی دل میں شایان سے سوال کر رہی تھی۔

شایان نے اس کی طرف دیکھا اور سر اثبات میں ہلایا۔۔۔یعنی وہ مہک کے بولے بغیر ہی سارے سوال سن چکا تھا۔

یہ منظر دیکھ کر ادینہ تالی بجاتے ہوئے آگے بڑھی۔۔۔واہ کیا محبت ہے، آنکھوں ہی آنکھوں میں باتیں ہو رہی ہیں۔

شایان نے نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور مہک کے سامنے ڈھال بن کر کھڑا ہو گیا۔

کیا ہم جان سکتے ہیں آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟

ادینہ نے حیرت زدہ انداز میں شایان کو دیکھا۔۔۔کہہ تو ایسے رہے ہیں جیسے آپ کو کچھ پتہ ہی نہیں۔

exponovels

یہ سوال تو ہمیں آپ سے کرنا چاہیے تھا شایان۔۔۔آخر آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟

ہم یہاں کیوں آئی ہیں اس کا جواب آپ خود ہیں لیکن آپ یہاں کیوں آئے ہیں اس جواب کا وجود ہم جڑ سے مٹا دیں گے۔

آپ جس ارادے سے یہاں آئی ہیں ہم آپ کو کامیاب ہونے نہیں دیں گے۔۔۔بہتر ہے جیسے آئی ہیں ویسے ہی چپ چاپ یہاں سے چلی جائیں۔

کیا مطلب ہے آپ کا شایان؟

آپ ہم پر شک کر رہے ہیں، اپنی بچپن کی دوست پر۔۔۔بھول گئے ہمارا رشتہ؟

اتنے دن بعد مل رہے ہیں گلے تو لگایئے ہمیں۔۔۔وہ آگے بڑھی اور بے باقی سے شایان کے گلے لگ گئی۔

ادینہ دور ہٹئیے ہم سے۔۔۔شایان نے اسے دور دھکیلنے کی کوشش کی لیکن ادینہ کے بازوؤں کی گرفت بہت مضبوط تھی۔

ادینہ نے شایان کے پیچھے چھپ کر کھڑی مہک کی طرف دیکھا اور اس کی طرف طنزیہ مسکراہٹ اچھالی۔

مہک تھوڑا پیچھے ہٹی اور نظریں جھکائے کھڑی ہو گئی۔

ہم نے کہا دور ہٹئیے ہم سے آپ نے سنا نہی ادینہ؟

شایان نے اسے پھر سے خود سے الگ کرنا چاہا تو ادینہ پیچھے ہٹ گئی اور شایان کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھامے اس کے گال پر جھکی۔

کیا حالت بنالی ہے آپ نے اپنی۔۔۔آپ ایسے تو نہیں تھے۔

exponovels

شایان نے مہک کی طرف دیکھا اور ادینہ کے ہاتھوں سے اپنا چہرہ آزاد کرتے ہوئے اسے دور دھکیلا۔۔۔حد ہوتی ہے کوئی بے شرمی کی لیکن آپ ساری حدیں پار کر چکی ہیں۔

ایک بوسہ ہی تو لیا ہے ہم نے شایان۔۔۔اس پر اتنا غصہ؟

دوست ہیں ہم آپ کی وہ بھی بچپن کی۔۔۔اتنا حق تو بنتا ہے ناں ہمارا؟

اپنی حد میں رہیئے ادینہ۔۔۔آپ دوست ہیں ہمسفر نہیں جو اتنا حق جما رہی ہیں ہم پر۔

شایان اس پر غصے بھری نظر ڈالتے ہوئے مہک کی طرف بڑھا۔۔۔جو کچھ آپ نے دیکھا ایسا کچھ نہی ہے مہک۔

یہ جان بوجھ کر ایسے کر رہی ہے تاکہ ہمارے درمیان فساد پیدا کر سکے۔

کس کے سامنے صفائیاں پیش کر رہے ہیں آپ شایان؟

یہ کونسی آپ کی ہمفسر ہیں، یہ تو خود کسی اور کی ہیں اور ہم کوئی فساد نہی پھیلا رہے بلکہ اس کو حقیقت سے آگاہ کر رہے ہیں۔

چپ۔۔۔بلکل چپ!

اب آپ ایک لفظ بھی نہیں بولیں گی۔۔۔آپ کو کوئی حق نہی ہمارے اور مہک کے درمیان بات کرنے کا۔

اوہ۔۔۔مہک نام ہے ان کا اور کس نے کہہ دیا آپ سے کہ ہمیں حق نہی ہے؟

ہم یہاں اس کے لیے نہیں بلکہ آپ کے لیے آئے ہیں اور آپ کو ساتھ لیے بغیر یہاں سے نہیں جائیں گے۔

اور اگر ہم یہ کہیں کہ ہم آپ کے ساتھ جانا ہی نہیں چاہتے تو؟

شایان غصے میں اس کی طرف بڑھا۔

کیوں نہیں جانا چاہتے آپ ہمارے ساتھ شایان؟

exponovels

آخر کیوں؟

اس لڑکی نے کے لیے۔۔۔ادینہ نے غصے سے مہک کی طرف اشارہ کیا۔

انگلی نیچے۔۔۔ہم ایسی توہین ہر گز برداشت نہیں کریں گے، ہم بھول جائیں گے کہ ہمارے سامنے ہماری بچپن کی دوست کھڑی ہیں۔

اپنے حواس قابو میں رکھیں اور یاد رکھیں آپ کے سامنے اس وقت کون کھڑی ہیں۔

آپ کو کوئی حق نہیں کہ آپ مہک کی طرف انگلی اٹھا کر دیکھیں۔

شایان کی بات پر ادینہ حیرت زدہ سی اسے دیکھتی ہی رہ گئی۔

ہوش و حواس تو آپ کے گم ہیں شایان۔۔۔ایک معمولی سی لڑکی کے لیے آپ اپنا سب کچھ بھول بیٹھے ہیں۔

آپ اس لڑکی کا موازنہ ہم سے کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن ایک بات شاید آپ بھول رہے ہیں کہ ہم ایک شہزادی ہیں اور یہ لڑکی ایک معمولی سی انسان۔

آپ کو نہیں لگتا آپ اپنی پہچان کھونے کے ساتھ ساتھ خود سے جڑے رشتوں کی پہچان بھی کھو چکے ہیں؟

آپ محبت میں اس قدر اندھے ہو چکے ہیں کہ آپ کو اپنے رشتوں کی محبت دکھائی ہی نہیں دے رہی۔

آخر ایسا کیا ہے اس لڑکی میں؟

ادینہ زور سے چلائی۔

اپنی آواز میں نرمی رکھیئے ادینہ۔۔۔یہ آپ کا محل نہیں ہے جہاں آپ جیسے چاہے چلا سکتی ہیں اور آپ نے معمولی کس کو کہا؟

"یہ کوئی معمولی لڑکی نہیں ہے"۔۔۔شایان بھی اسی کے انداز میں چلایا۔

exponovels

"جو ہماری پہچان ہے وہی اس کی پہچان ہے۔۔۔ ہم شہزادے ہیں اور یہ ہماری شہزادی ہیں۔"

اگر کسی نے ہمارے درمیان آنے کی کوشش کی تو ہم جلا کر بھسم کر دیں گے۔

اگر آپ مہک سے عزت سے پیش نہ آئی تو ہم سمجھے گے کہ آپ کی نظر میں ہماری کوئی عزت نہی ہے۔

آپ کے لیے تو ہماری جان بھی حاضر ہے شایان لیکن اس لڑکی کا احترام کرنا ہماری توہین ہے۔

اس کے لیے احترام ہمارے خون میں شامل ہی نہیں ہے۔۔۔ ہمیں ورثے میں انسانوں سے نفرت ملی ہے۔

یہ انسان ہمارے دوست ہو ہی نہیں سکتے۔۔۔ یہ لوگ اپنے مطلب کے لیے ہمیں اپنے قابو میں کرتے ہیں اور پھر ساری عمر کے لیے ہمیں اپنا غلام بنا کر رکھنا چاہتے ہیں۔

اور اگر کبھی ہم ان سے اعلان جنگ کر بھی دیں تو یہ انسان ہمیں جلا کر ہماری راکھ ایسی جگہ پھینکتے ہیں جہاں پرندہ بھی پر نا مارے۔

آپ کیسے بھول سکتے ہیں ہماری انسان سے جنگ؟

اس لڑکی کی معصوم صورت نے آپ کو پاگل بنا رکھا لیکن اس کی معصوم صورت کے پیچھے چھپی بھیانک صورت کو آپ دیکھ ہی نہی پا رہے۔

ادینہ آپ ہمیں مت سکھائیں۔۔۔ ہم اچھی طرح جانتے ہیں مہک کی اصلیت، یہ جیسی ہیں آپ کے سامنے ویسی ہی دکھائی دے رہی ہیں۔

ہمیں مت سمجھائیں۔۔۔ ہم سے بہتر انہیں کوئی جان ہی نہی سکتا۔

مہک نے چونک کر شایان کی طرف دیکھا اور سر جھکائے آنسو بہانے لگی۔۔۔ شایان کو مجھ پر کتنا یقین ہے یہ میرے لیے اپنی دوست سے لڑ رہے ہیں۔

exponovels

جب اسے میرے اور دائم کے رشتے کی حقیقت پتہ چلے گی تو اس کا یقین ٹوٹ جائے گا۔

کتنا مان ہے اسے اپنی محبت پر لیکن جب اسے دائم کے مجھے ہاتھ لگانے کا پتہ چلے گا تو سارا مان ٹوٹ جائے گا۔

شایان مہک کی طرف پلٹا اور مسکرا دیا۔

مہک نے چونک کر گہری سانس لی اور نظریں جھکا لی۔

شایان اس کی ساری بات سن چکا تھا اور اس کی آنکھوں میں چمکتے آنسو اور ہونٹوں پر بے بس مسکراہٹ دیکھ کر مہک کے دل کی دھڑکن بڑھی۔

جس بات سے وہ ڈر رہی تھی وہی ہوا۔۔شایان کا اس پر جو مان تھا وہ ٹوٹ چکا تھا اور شاید دل کے کسی کونے میں محبت خاموش ہو رہی تھی۔

چلیئے ہمارے ساتھ۔۔۔ادینہ آگے بڑھی اور شایان کا ہاتھ تھام لیا۔

ہم آپ کو یہاں سے لے کر ہی جائیں گے، آپ ہم سب کے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے۔

شایان نے اس کے ہاتھ میں موجود اپنا ہاتھ دیکھا اور ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا۔

ایک بار کہی گئی بات سمجھ نہیں آتی آپ کو؟

کتنی بار کہہ چکے ہیں کہ ہم آپ کے ساتھ نہی جا سکتے، آپ سمجھ کیوں نہیں رہی ہماری بات؟

ادینہ نے چونک کر اپنے خالی ہاتھ کو دیکھا اور ہتھیلی بند کرتے ہوئے شایان کی طرف بڑھی۔

تو پھر ٹھیک ہے شایان۔۔۔اگر آپ کی یہی ضد تو ہماری ضد بھی سن لیں، ہم آپ کو یہاں سے واپس اپنے محل لیجا کر ہی چھوڑیں گے پھر چاہے اس کے لیے ہمیں اس لڑکی کی جان ہی کیوں نا لینی پڑے۔

اگر آپ دشمن کے لیے ہمارے سامنے ڈٹ گئے ہیں تو ہم بھی آپ سے اعلان جنگ کرتے ہیں۔

exponovels

جو کر سکتے ہیں کر لیں اگر بچا سکتے ہیں تو بچا لیں اسے ہم سے۔

ایک بات اور۔۔۔ادینہ وہاں سے جانے ہی والی تھی کہ رک کر پلٹی۔

آپ کو لگتا ہے یہ لڑکی آپ سے سچی محبت کرتی ہے؟

اگر آپ کو ایسا لگتا ہے تو اپنے دل سے یہ وہم نکال دیجیئے۔۔۔یہ آپ کو دھوکہ دے رہی ہے، آپ کی غیر موجودگی میں کسی اور کے کندھے پے سر رکھ کر آنسو بہاتے ہوئے دیکھا ہے ہم نے اسے۔

آپ کس گمان میں ہیں؟

اس لڑکی کے خود کو خوار کرنا چھوڑ دیں۔۔۔یہ آپ کی محبت کے قابل نہیں ہے۔

دیکھیئے خود کو اچھی طرح۔۔۔آپ اس لڑکی کا ہاتھ تک نہی تھام سکتے اسے ہمسفر بنانا تو دور کی بات ہے۔

دوست ہونے کے ناطے سمجھانا ہمارا فرض تھا باقی جیسے آپ کو بہتر لگے۔۔۔ابھی تو ہم جا رہے ہیں یہاں سے لیکن اس کا یہ مطلب نہی کہ ہم نے ہار مان لی۔

ہم واپس آئیں گے اور آپ کو واپس لیجانے کے لیے ہم سے جو ہوا ہم کریں، یہ ہمارا وعدہ ہے آپ سے شایان۔

ایک حقارت بھری نظر مہک پر ڈالتی ہوئی پلک جھپکنے کی دیر میں نظروں سے اوجھل ہو گئی۔

جیسے ہی ادینہ وہاں سے گئی شایان مہک کی طرف پلٹا۔۔۔آپ فکر نہی کریں ہم ہمیشہ آپ کے ساتھ ہیں۔

یہ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی چاہے ہم یہاں ہو یا نا ہو کوئی اور ہے آپ کی حفاظت کرنے والا۔۔۔ہمارے یہاں آنے کا مقصد ادینہ کو آگاہ کرنا تھا کہ ہماری نظر ہے ان پر۔

چلتے ہیں خدا حافظ۔۔۔چہرے پر پھیکی سی مسکراہٹ پھیلائے بے بس سا وہاں سے جانے ہی لگا تھا کہ مہک نے اسے آواز دی۔

exponovels

"شایان"۔۔۔رک جائیں!

مہک کی آواز پر شایان نے گہری سانس لی اور پلٹ کر اس کی طرف دیکھا۔

"تھوڑی دیر بعد چلے جایئے گا"۔۔۔اتنے دن بعد دیکھا ہے آپ کو، اتنی جلدی کیوں ہے آپ کو؟

شایان نے حیرانگی سے مہک کو دیکھا اور مسکرا دیا۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ مہک کو کوئی جواب دیتا مدیحہ کمرے میں داخل ہوئی۔

کہاں گم ہو یار رر۔۔۔کب سے کال کر رہی ہوں اور تمہارے نخرے ہی ختم نہی ہو رہے۔

مہک جلدی سے شایان کے سامنے کھڑی ہو گئی تاکہ مدیحہ کی اس پر نظر نا پڑے۔

کیا۔۔۔اب ایسے بت بن کر کیوں کھڑی ہو، جواب کیوں نہی دے رہی میری بات کا؟

مدیحہ نے اس کے سامنے چٹکی بھائی تو مہک نے چونک کر پیچھے دیکھا لیکن شایان وہاں نہیں تھا۔

مہک نے سکھ کا سانس لیا اور مدیحہ کے گلے لگ کر رونا شروع ہو گئی۔

کیا ہوا مہک سب ٹھیک تو ہے ناں؟

مدیحہ اسے روتے ہوئے دیکھ کر پریشان ہو گئی۔

کچھ ٹھیک نہیں ہے مدیحہ۔۔۔سب کچھ ختم ہو گیا، میں جیت کر بھی ہار گئی آج۔

ہوا کیا ہے ادھر آرام سے بیٹھو اور تسلی سے بتاؤ مجھے۔۔۔مدیحہ نے اس بیڈ پر بٹھایا اور خود اس کے سامنے بیٹھ گئی۔

مہک اس کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی اور بہت دیر تک آنسو بہاتی رہی۔۔۔جب رو رو کر تھک گئی تو ساری بات مدیحہ کو کو بتا دی۔

تو کیا اب وہ تمہارے اور دائم بھائی کے درمیان نہی آئے گا؟

exponovels

شاید۔۔۔اس کے رویے سے تو یہی لگ رہا تھا کہ وہ خاموش ہو گیا ہے لیکن اس کا بدلہ ہوا حلیہ دیکھ کر میرا دل بہت ڈر چکا ہے مدیحہ۔

اس نے میرے لیے خود کو بدلہ ہے اور میں نے اس کے ساتھ کیا کر دیا۔۔۔یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ مجھ سے بے انتہا محبت کرتا ہے میں دائم کے اپنی طرف بڑھتے قدم نہی روک سکی۔

ہر گزرتے دن کے ساتھ ساتھ ہم ایک دوسرے کے قریب ہوتے جا رہے ہیں،دائم ہر بار مجھے ہمارے رشتے کی حقیقت سمجھا جاتا ہے اور میں کچھ بھی نہیں کر پاتی۔

اور تم کچھ کرنے کی سوچنا بھی ناں مہک۔۔۔پاگل ہو گئی ہو تم شوہر ہے وہ تمہارا،اس کا حق ہے تم پر اور تم اس جن کو اس پر فوقیت دے رہی ہو۔

کوئی ایسی بے وقوفانہ حرکت نا کرنا کہ تمہاری آنے والی زندگی کے لیے مشکلات پیدا ہو۔

اگر اس نے ایک دو بار تمہارا ہاتھ پکڑ بھی لیا ہے تو کیا ہو گیا؟

نارمل سی بات ہے۔۔۔اس میں کچھ غلط نہیں ہے اور ناں ہی تم کچھ غلط کر رہی ہو اگر شایان نے دیکھ بھی لیا ہو تو اسے شرم کرنی چاہیے۔

بے شرم جن کہی کا۔۔۔زرا تمیز نہیں ہے اسے،پتہ نہی کہاں سے آ گیا ہے منہ اٹھا کر۔

جن نہی ہے وہ شہزادہ ہے۔۔۔مہک نے فوراً اس کی بات درمیان میں ہی کاٹ دی۔

کہی سے منہ اٹھا کر نہی آیا بلکہ اپنے محل سے آیا ہے یہاں۔۔۔اپنی آسائیش بھری زندگی چھوڑ کر میرے لیے۔

تمہارے لیے نہیں آیا وہ مہک۔۔۔اس کی قسمت میں ہدایت لکھی تھی اس لیے آیا ہے یہاں،تم تو بس وسیلہ بنی ہو اس کے یہاں آنے لیکن اس کے پیچھے چھپی تدبیر کچھ اور ہے۔

exponovels

وہ یہاں آیا نہی بلکہ اللہ کی محبت اسے یہاں تک لے آئی ہے۔۔۔اگر وہ یہاں صرف تمہارے لیے آیا ہوتا تو سب کچھ جان کر خاموش نا رہتا بلکہ شایان کو یا تمہیں کوئی نقصان پہنچا سکتا تھا لیکن اس نے ایسا نہی کیا۔

وہ اس لیے کیونکہ اس وقت وہ اللہ کو جاننے میں مصروف ہے اور جب کوئی خدا کے راستے پر چل پڑتا ہے ناں تو اسے کوئی بھی دنیاوی خواہش متاثر نہی کر سکتی۔

تمہاری ساری باتیں ٹھیک ہے مدیحہ لیکن وہ مجھے دیکھ کر رویا کیوں؟

کیوں اس کی آنکھوں میں میرے لیے بے بسی تھی، مجھے ایسا کیوں لگا جیسے وہ اپنی محبت کو کہی دور دھکیل چکا ہے۔

پاگل بے وقوف لڑکی۔۔۔مدیحہ نے اس کے سر پر ہلکا سا تھپڑ لگایا۔

ہوش میں آؤ تم۔۔۔اللہ کی محبت سے بڑھ کر کوئی محبت ہے کیا؟

وہ اس لیے رویا ہو گا کہ وہ حقیقت جان چکا ہے کہ چاہے وہ لاکھ کوشش کر لے تمہیں حاصل نہیں کر سکتا۔

ہو سکتا ہے اس نے اللہ کی مرضی کے سامنے ہار مان لی ہو۔

تو پھر وہ اس لڑکی کے کس کرنے پر مجھے اپنی محبت کے سچا ہونے کی صفائیاں کیوں دے رہا تھا؟

مہک کے ایک اور سوال پر مدیحہ نے بھنویں اچکاتے ہوئے اسے دیکھا۔۔۔اب یہ بھی مجھے ہی سمجھانا پڑے گا۔

بے وقوف لڑکی وہ تمہیں اس لیے سمجھا رہا تھا تاکہ تمہیں اسے غلط نا سمجھو۔

مجھے تمہاری سمجھ نہیں آتی مہک پہلے تم اس سے جان چھڑانے کے لیے روتی تھی اور اب جب اس نے اپنے قدم پیچھے ہٹا لیے ہیں تب بھی تم رو رہی ہو، صاف صاف بتاؤ آخر تم چاہتی کیا ہو؟

کہی تمہیں اس سے محبت تو نہی ہو گئی؟

exponovels

مدیحہ کے سوال پر مہک چونک گئی اور فوراً اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔ نہی محبت نہیں ہے یہ بس مجھے اس کا بدلہ ہوا رویہ بہت عجیب لگا۔

ایسے لگ رہا تھا جیسے یہ کوئی اور ہی شایان ہے۔۔۔ جس کو میں جانتی تھی وہ نہی لگا آج مجھے۔

اس کی آنکھوں میں آنسو تھے میرے لیے لیکن آج اس نے مجھ پر اپنا حق نہی جتایا جیسے پہلے جتایا کرتا تھا۔

اسے دائم کا میرے آس پاس بھٹکنا بھی برداشت نہی تھا اور آج بہت کچھ جانتے ہوئے بھی مجھ سے کوئی سوال نہی کیا اس نے اور نہ ہی غصہ کیا۔

یہ تو اچھی بات ہے ناں مہک۔۔۔ اگر اسے ہدایت مل ہی گئی تو تم کیوں اسے پرانے روپ میں دیکھنا چاہتی ہو۔

تم کیا چاہتی ہو کہ وہ دائم کو نقصان پہنچائے؟

نہی۔۔۔ مہک نے فوراً سر نفی میں ہلایا۔

تو پھر کیا مسئلہ ہے تمہیں یار؟

وہ ابھی نقصان نہیں پہنچا رہا مدیحہ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہمیشہ نہی پہنچائے گا۔

مطلب؟

مطلب یہ کہ اس نے امام صاحب سے وعدہ کیا تھا کہ وہ مجھ سے جڑے کسی بھی رشتے کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔

اسی شرط پر تو وہ اب تک اس کی تبلیغ کر رہے ہیں۔۔۔ مجھے اس کی خاموشی سے ڈر لگ رہا ہے مدیحہ۔

کہی ایسا نا ہو اس کی یہ خاموشیء برداشت اور صبر کسی بڑے طوفان کا اشارہ ہو۔

اللہ نا کرے کہ ایسا کچھ ہو۔۔۔ مہک تم زیادہ نہ سوچو اس بارے میں، اللہ پر بھروسہ رکھو انشااللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔

exponovels

کچھ کھلانے پلانے کا ارادہ ہے تمہارا یا نہی؟

کب سے آکر بیٹھی ہوں مجال ہے جو تم پانی کا ایک گلاس بھی دیا ہو۔

اوہ۔۔۔میرے ذہن میں نہی رہا ابھی لاتی ہوں۔مہک شرمندہ سی کمرے سے باہر نکل گئی اور جاتے دیکھ مدیحہ نے افسوس میں سر ہلایا پتہ نہی کیا کرے گی یہ لڑکی زندگی میں۔

دائم اپنے آفس میں بیٹھا لیپ ٹاپ پر ایک میلز دیکھ رہا تھا کہ کمرے کا دروازہ نوک ہوا۔

...Yes Come in

مصروف سے انداز میں بولا۔

!Hello Bro

خاور ہاتھ ہلاتے ہوئے بولا اور دائم کے سامنے کرسی پر بیٹھ گیا۔

کیوں آئے ہو یہاں؟

اسے دیکھ کر دائم نے بھنویں اچکاتے ہوئے سوال کیا۔

کیوں آئے ہو۔۔۔مطلب اب چھوٹے بھائی کو بڑے بھائی سے ملنے کے لیے کسی وجہ کی ضروت پڑے گی؟

دائم نے غصے سے لیپ ٹاپ بند کیے اور دونوں بازو سینے پر فولڈ کرتے ہوئے حیرت زدہ انداز میں خاور کو دیکھا۔

آخر کب تک ایسا چلے گا بھائی؟

ایک گھر میں رہتے ہیں ہم لوگ۔۔۔کب تک ایک دوسرے سے بات نہیں کریں گے ہم؟

جو ہوا اسے بھول جاتے ہیں۔۔۔ایک لڑکی کے لیے ہم اپنا رشتہ کیوں خراب کریں؟

exponovels

بیوی ہے وہ میری۔۔۔دائم نے اس کی بات درمیان میں ہی کاٹ دی اور خاور کو انگلی دکھاتے ہوئے غصے سے بولا۔

خاور نے غصے میں نچلہ ہونٹ دانتوں تلے دبایا لیکن پھر فوراً اپنے غصہ کنڑول کیا۔جی جی میں نے کب کہا وہ آپ کی بیوی نہی ہے ءمیرا وہ مطلب نہی تھا۔

تمہارا جو بھی مطلب تھا فی الحال یہاں سے چلے جاؤ یہی تمہارے حق میں بہتر ہو گا خاور۔

دائم نے اسے باہر جانے کا راستہ دکھایا۔

I am Sorry

لیکن میں یہاں سے نہیں جاؤں گا جب تک آپ مجھے پرانی باتوں کے لیے معاف نہی کر دیتے۔

مجھ سے برداشت نہیں ہوتا آپ کا ایسا رویہ۔۔۔مجھے میرے پرانے والے دائم بھائی واپس چاہیے۔

کیا گارنٹی ہے کہ آئیندہ تم ایسی کوئی حرکت نہی کرو گے؟

دائم کے سوال پر خاور کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔آپ خود دیکھیں گے میں بہت بدل چکا ہوں۔

جیسے آپ چاہتے تھے ناں اب بلکل ویسا ہی ہو گا۔۔۔میں یونیورسٹی سے واپس آکر یہاں آیا کروں گا آپ کے ساتھ بزنس سیکھوں گا اور اس کے واپسی پر آپ کے ساتھ جم جاوں اور جم سے سیدھا گھر۔

?Really

?Are you Sure

جی۔۔۔خاور نے مختصر جواب دیا اور دائم کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

exponovels

چلو دیکھتے ہیں تم کب تک اپنے وعدے پر قائم رہتے ہو۔۔۔دائم نے اس کا ہاتھ تھام لیا اور خاور کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ پھیل گئی۔

کیا حالت بنالی ہے آپ نے اپنی۔۔آپ ایسے تو نہیں تھے۔

کس کے سامنے صفائیاں پیش کر رہے ہیں آپ شایان؟

یہ تو خود کسی اور کی ہے۔۔۔

ہم یہاں اس کے لیے نہیں بلکہ آپ کے لیے آئے ہیں اور آپ کو ساتھ لیے بغیر یہاں سے نہیں جائیں گے۔

کیوں نہیں جانا چاہتے آپ ہمارے ساتھ شایان، آخر کیوں؟

ہوش و حواس تو آپ کے گم ہیں شایان۔۔۔ایک معمولی سی لڑکی کے لیے آپ اپنا سب کچھ بھول بیٹھے ہیں۔

آپ محبت میں اس قدر اندھے ہو چکے ہیں کہ آپ کو اپنے رشتوں کی محبت دکھائی ہی نہیں دے رہی۔

آخر ایسا کیا ہے اس لڑکی میں؟

آپ کے لیے تو ہماری جان بھی حاضر ہے شایان لیکن اس لڑکی کا احترام کرنا ہماری توہین ہے۔

اس لڑکی کی معصوم صورت نے آپ کو پاگل بنا رکھا ہے لیکن اس کی معصوم صورت کے پیچھے چھپی بھیانک صورت کو آپ دیکھ ہی نہی پا رہے۔

ہم آپ کو یہاں سے لے کر ہی جائیں گے، آپ ہم سب کے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے۔

exponovels

اگر آپ دشمن کے لیے ہمارے سامنے ڈٹ گئے ہیں تو ہم بھی آپ سے اعلان جنگ کرتے ہیں۔

آپ کو کیا لگتا ہے یہ لڑکی آپ سے سچی محبت کرتی ہے؟

اگر آپ کو ایسا لگتا ہے تو اپنے دل سے یہ وہم نکال دیجیئے۔۔۔یہ آپ کو دھوکہ دے رہی ہے، آپ کی غیر موجودگی میں کسی اور کے کندھے پے سر رکھ کر آنسو بہاتے ہوئے دیکھا ہے ہم نے اسے۔

آپ کس گمان میں ہیں؟

اس لڑکی کے لیے خود کو خوار کرنا چھوڑ دیں۔۔۔یہ آپ کی محبت کے قابل نہیں ہے۔

دیکھیئے خود کو اچھی طرح۔۔۔آپ اس لڑکی کا ہاتھ تک نہی تھام سکتے اسے ہمسفر بنانا تو دور کی بات ہے۔

رات کے کسی پہر اچانک شایان کی آنکھ کھلی۔۔۔اٹھ کر دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھ گیا۔

اپنے ہاتھ کو دیکھتے ہوئے مسکرا دیا۔۔۔ادینہ کے الفاظ اب تک اس کے کانوں میں گونج رہے تھے۔

بے بس سا مسکرا دیا۔۔۔سہی کہا آپ نے ادینہ ہم مہک کو ہاتھ نہی لگا سکتے ء کتنے مجبور اور بے بس ہیں ہم۔

جانتے ہیں وہ ہماری نہی ہو سکتی اور یہ بھی جان چکے ہیں کہ وہ کسی اور کی ہم سفر ہیں لیکن ہم بہت بے بس ہو چکے ہیں۔

ہم چاہ کر بھی اپنے لیے کچھ نہی کر سکتے۔۔۔وہ چاہے کسی کی بھی ہو لیکن ہم تو صرف اسی کے ہیں اور ہمیشہ اسی کے رہیں گے۔

جو کچھ ہوا اس میں مہک کا کوئی قصور نہیں ہے وہ تو خود دوسروں کے حکم کی تعمیل کر رہی ہے۔

وہ چاہے کسی کی بھی ہو اس کی آنکھوں میں آج ہم نے اپنے لیے محبت دیکھی ہے، قدرت کی اس ستم گری پر ہم بہت بے بس ہیں۔

exponovels

وہ چاہ کر بھی ہماری نہی ہو سکتی اور ہم سچ جان کر بھی صرف اسی کے ہیں۔

دائم بہت خوش قسمت ہے کہ وہ ایک انسان ہے اور اس نے مہک کا ساتھ پالیا۔۔۔کاش ہم بھی انسان ہوتے۔

اگر ایسا ممکن ہوتا تو آج مہک ہماری ہوتی۔۔۔ہم کیسے سمجھائیں آپ کو مہک، ہم بدلے نہیں ہیں بلکہ حقیقت کو تسلیم کرنے کی کوشش میں لگے ہیں۔

ہم نے اپنی محبت کو کہی دور نہی دھکیلا بلکہ ہمارے دل میں آپ کی محبت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہیں کہ ہم آپ کو بھول جائیں گے۔

ہم آپ سے دور ضرور ہیں لیکن بے خبر نہیں۔۔۔آپ کی ایک ایک سانس سے واقف ہیں ہم۔

آپ کی آنکھوں میں آج جو چمک تھی ناں اس چمک کو دیکھنے کے لیے ہم بہت ترسے ہیں۔

ہمیں ملنا ہے آپ سے بس ایک بار۔۔۔بس ایک بار ہم آپ کو پھر سے دیکھنا چاہتے ہیں، ہمیں آپ کی آنکھوں میں اپنے لیے محبت دیکھنی ہے۔۔۔اپنے ارد گرد نظر دوڑاتے ہوئے وہاں سے غائب ہو گیا۔

مہک سو رہی تھی کہ اچانک اس کی آنکھ کھل گئی۔۔۔اسے عجیب سی بے چینی محسوس ہو رہی تھی۔

دوپٹہ اوڑھتی ہوئی بیڈ سے نیچے اتر کر کھڑی ہوئی لیکن جیسے ہی سامنے صوفے پر نظر پڑی گرنے کے انداز میں دوبارہ بیڈ بیٹھ گئی اور رونا شروع ہو گئی۔

اسے روتے ہوئے دیکھ کر شایان فوراً اس کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔۔۔کیا ہوا؟

آپ ہمیں دیکھ کر رونا کیوں شروع ہو جاتی ہیں مہک؟

exponovels

exponovels

خود بھی روتی ہیں اور ہماری آنکھیں بھی بھگو دیتی ہیں۔۔۔بہ مشکل مسکراتے ہوئے بولا۔

مہک نے سر نفی میں ہلایا۔۔۔مجھے نہی پتہ۔

میں کیوں رو رہی ہوں مجھے خود بھی نہی پتہ۔

ہمیں یاد کر رہی تھی آپ؟

مہک نے سر اوپر اٹھایا اور سوالیہ نظروں سے شایان کو دیکھتے ہوئے سر نفی میں ہلایا۔

اچھا۔۔۔اگر یاد نہیں کر رہی تھی تو پھر ہمیں سامنے دیکھ کر رو کیوں رہی ہیں؟

سچ تو یہ ہے کہی نا کہی آپ کے دل میں ہماری محبت نے جنم لے لیا ہے۔۔۔آپ چاہے جتنا مرضی انکار کر لیں لیکن ہم جان چکے ہیں آپ کے دل میں ہمارے نام کا دیا جل رہا ہے۔

دیا جل تو رہا ہے شایان لیکن وہ دیا طوفانوں کی زد میں ہے۔۔۔جو کبھی بھی بجھ سکتا ہے۔

مہک کے جواب پر شایان اس کے سامنے فرش پر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔۔۔مہک اگر آپ چاہیں ناں تو ہم اس دیے کو طوفان کی زد سے بچا کر کہی دور لے جا سکتے ہیں،ایسی جگہ جہاں ناں کسی طوفان کا ڈر ہو اور ناں کسی انسان کا۔

ایسی جگہ جہاں آپ ہمیں اپنا کہہ سکیں۔۔۔جہاں مجبوری کے نام پر محبت کو جھکنا نا پڑے۔

جہاں ہم تا عمر ساتھ رہ سکیں۔۔۔جہاں کوئی مجبوری ہمارے راستے کا کانٹا نا بنے۔

اگر آپ چاہیں تو ایسا ممکن ہو سکتا ہے مہک۔

میں ایسا نہی کر سکتی۔۔۔مجھے نہی پتہ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔میں بس یہ چاہتی ہوں کہ آپ جہاں کہی بھی رہیں ٹھیک رہیں اور آپ کہاں ہیں کہاں نہی مجھے پتہ ہو۔

آپ بتائے بغیر میری زندگی سے ایسے غائب ہوئے جیسے کبھی تھے ہی نہیں۔

دائم نے بھی ٹھیک سے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔بس اتنا بتایا تھا کہ آپ اب کسی کو نقصان نہیں پہنچائیں گے۔

شاید انہیں اچھا نہیں لگا میرا آپ کے بارے میں بات کرنا۔

شایان نے گہری سانس لی اور پلٹ کر بیڈ سے ٹیک لگائے بے بس سا بیٹھ گیا۔۔۔کبھی کبھی ہمیں ایسے لگتا ہے جیسے دائم نے ہماری کمزوری کا بہت فائدہ اٹھایا ہے۔

exponovels

ہم علم حاصل کرنا چاہتے ہیں یہ جان کر اس نے ہمیں ایسی جگہ بھیجا جہاں سے ہماری واپسی ممکن ہی نا ہو۔
ہمارے سامنے ایسی شرائط رکھی گئی جن کا مقصد شاید ہمیں آپ سے دور رکھنا ہی ہو۔ کہی ایسا تو نہیں کہ دائم نے ہماری چال ہم پر ہی چل دی ہو؟
مہک نے فوراً سر نفی میں ہلایا۔۔۔مجھے اس بارے میں کچھ نہیں پتہ اور اسلام قبول کرنے کا فیصلہ تو آپ کا اپنا تھا۔
دائم کا اس میں کیا فائدہ؟
اس کا فائدہ اور اپنا نقصان معلوم ہے ہمیں مہک لیکن ایک بات تو ہم سمجھ چکے ہیں کہ ہم لاکھ کوشش کر لیں دائم کو آپ سے دور نہی کر سکتے۔
آپ کو ان کی قسمت میں لکھ دیا گیا اور ہمارے ہاتھ تو آج بھی خالی ہیں۔۔۔آپ ہماری قسمت میں تو دور کی بات ہے ہماری زندگی میں بھی ہمیں میسر نہیں ہو سکتی۔
قسمت کے اس کھیل میں ہم ہار گئے مہک۔۔۔ہم ہار گئے۔
ہم نے پڑھا ہے کہ جب ایک لڑکے اور لڑکی کا نکاح ہوتا ہے تو ان کے سر سے آفت اور بلائیں ٹل جاتی ہیں اور وہ اللہ کی رحمت کے حصار میں آجاتے ہیں۔
شاید اسی لیے اللہ نے ہمیں آپ سے دور کر دیا اور اپنے قریب کر کے ہمیں اس رشتے کی حقیقت سمجھائی۔
پتہ ہے مہک ہم نے جب سے ہوش سنبھالا ہم اکثر سوچتے تھے کہ یہ کائنات اتنی ترتیب سے خود بخود کیسے قائم ہو سکتی ہے؟
ہم سوچتے رہتے اور کھوجنے کی کوشش کرتے رہتے کہ آخر کون ہے جو اس کا تخلیق کار ہے۔۔۔شاید ہمارا آپ سے ملنا ہمارے ان سب سوالوں کا جواب تھا۔

exponovels

راستہ کوئی بھی ہو لیکن ہمیں ہمارے سوالوں کے جواب مل گئے اور آج ایک بات تو سمجھ میں آچکی ہے کہ جب تک اللہ نا چاہے کچھ نہیں ہو سکتا۔

ہم نہیں جانتے کہ ہماری محبت کا انجام کیا ہو گا۔۔۔ ہم نے جب سے دعا مانگنا سیکھا ہے اپنی دعاؤں میں بس آپ کو مانگا ہے۔

ہم اللہ کے "کن" کے انتظار میں ہیں لیکن جب پلٹ کر آپ کے ساتھ دائم کو دیکھتے ہیں تو ہمیں ہماری ساری دعائیں رد ہوتی محسوس ہوتی ہیں۔

ایسے لگتا ہے جیسے ہم ہار چکے ہیں۔۔۔ کیا آپ نے کبھی اپنی دعاؤں میں ہمارا ساتھ مانگا ہے؟

مہک نے چونک کر شایان کی طرف دیکھا اور سر جھکا لیا۔

میں نے ہمیشہ آپ کی سلامتی کی دعا مانگی ہے۔۔۔ مہک نے مختصر جواب دیا۔

شایان بے بس سا مسکرا دیا اور دایاں ہاتھ بالوں میں پھیرتے ہوئے گہری سانس لیتے ہوئے اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

جب آپ ہمارا ساتھ چاہتی ہی نہیں تو ہماری دعاؤں میں اثر کہاں سے آئے گا؟

ہم چلتے ہیں۔۔۔ بس کچھ دن اور باقی ہیں پھر ہم محل چلے جائیں گے۔

ہمیشہ کے لیے؟

مہک کے سوال پر شایان اس کی طرف پلٹ کر مسکرا دیا۔۔۔ اتنی بے زار ہیں آپ ہم سے؟

نہی میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔ مہک اس کے پاس کھڑی ہو گئی۔

ہمارا ساتھ بھی نہیں چاہتی اور ہمیں خود سے دور بھی نہیں جانے دیتی۔ آخر آپ چاہتی کیا ہیں ہم سے؟

exponovels

ایک زندہ لاش بن چکے ہیں ہم آپ کے لیے اور آپ کے دل میں ابھی بھی ہمارے ساتھ جینے کی خواہش نہی جاگی۔

آپ چاہتی ہیں ہم آپ کی نظروں کے سامنے رہیں اور چپ چاپ آپ کو کسی اور کا ہوتے ہوئے دیکھتے رہیں؟

آخر کیوں مہک۔۔۔کیوں؟

شایان غصے میں آگیا۔

کیوں آپ کو ہماری محبت نظر نہیں آتی؟

مجھے آپ سے محبت نہیں ہے شایان۔۔۔مہک بے بس سی چلائی۔

نہی ہے محبت مجھے آپ سے۔۔۔گھر والوں نے میرا نکاح دائم سے کروادیا اس میں بھی میں غلط ہوں آپ کی نظر میں؟

جب آپ میرے لیے دوسروں کو نقصان پہنچا رہے تھے تو سب خاموش بیٹھے رہتے کیا؟

سب کو یہی لگا کہ اگر آپ دوسروں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں تو مجھے بھی پہنچا سکتے ہیں اسی لیے میرے نکاح کا واحد حل ملا ان کو۔

ہم چاہ کر اپنے لیے کچھ نہی کر سکتے یہ بات آپ اچھی طرح جانتے ہیں لیکن پھر بھی اگر آپ کو ایسا لگتا ہے کہ میں غلط ہوں تو مار دیں مجھے۔

ایسے گھٹ گھٹ کر نہیں جی سکتی میں۔۔۔آپ کو مجھ سے محبت ہوئی تو اس میں میرا کیا قصور ہے؟

میں نے تو نہی کہا تھا آپ سے کہ آپ مجھ سے محبت کریں اور کونسی کتاب میں لکھا ہے کہ سب کو محبت ملتی ہے؟

کچھ محبتیں ہمیشہ کے لیے ادھوری رہ جاتی ہیں۔

exponovels

ہماری زندگی میں کچھ بھی ادھورا نہیں ہو سکتا مہک۔۔۔ ہمیں عادت ہی نہی ہے ناں سننے کی۔

ہمیں جو چیز پسند آگئی ہم اسے کبھی نہیں چھوڑتے کبھی بھی نہیں۔۔۔ شایان اپنے پرانے روپ میں واپس آ چکا تھا۔

اگر آپ ہماری نا ہوئی تو ہم آپ کو کسی اور بھی نہیں ہونے دیں گے۔۔۔ ختم کر دیں گے آپ کو اور خود کو بھی۔

ہاں تو کریں ناں ختم۔۔۔ روکا کس نے ہے؟

لیں کھڑی ہوں آپ کے سامنے ماردیں مجھے۔

مہک نے آنکھیں بند کی اور اس کے سامنے کھڑی ہو گئی۔

شایان کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں غصے میں مہک کی طرف ہاتھ بڑھایا اور اس کی گردن تھام لی۔

کیا کرتی ہیں آپ تائی امی۔۔۔ کب سے آپ کا انتظار کر رہا ہوں اور آپ اب آ رہی ہیں۔

خاور دائم کے پورشن کے باہر سیڑھیوں میں کھڑا ان کا انتظار کر رہا تھا۔

آگئی ہوں صبر کرو زرا۔۔۔ ہر کام میں جلد باز ہو تم۔

اتنا آسان نہیں ہوتا اس وقت سب سے چھپ کر باہر نکلنا۔۔۔ تمہارے تایا ابو جاگ گئے تھے اسی لیے دیر ہو گئی۔

...Whatever

خیر چھوڑیں ان سب باتوں کو مجھے کیوں بلایا ہے یہ بتائیں آپ۔

یہ لو۔۔۔ انہوں نے خاور کی طرف ایک فائل بڑھائی۔

کیا ہے اس میں اور آپ یہ مجھے کیوں دے رہی ہیں؟

exponovels

کھول کر خود ہی دیکھ لو۔۔۔انہوں نے مختصر جواب دیااور مسکرادی۔

خاور نے فائل کھول کر دیکھی اور مسکرایا۔۔۔بہت تیز ہیں آپ تائی امی، چالاقیاں کرنی تو کوئی آپ سے سیکھے۔

کیا مطلب ہے تمہارا خاور؟

اممم۔۔۔ کککچھ نہی تائی امی میں تو بس آپ کی تعریف کر رہا تھا۔

پیپرز تو آپ نے بنوا لیے ہیں لیکن دائم بھائی سے سائن کیسے کروائیں گی؟

میں کیوں کرواؤں گی اس سے سائن؟

یہ کام تمہاری زمہ داری ہے بیٹا۔۔۔تم جانو اور تمہارا کام جانے۔

!Excuse me

آپ یہ کہنا چاہتی ہیں کہ میں شیر کے پنجرے میں جاؤں اور اس کی شیرنی کے پنجرے کی چابی اٹھالاؤں وہ بھی اسے پتہ لگے بغیر؟

جی ہاں۔۔۔آخر اس میں تمہارا ہی فائدہ ہے۔جتنی جلدی ہو سکے اپنا کام پورا کرو۔

...Wait a mint

آپ کو کیا مزاق لگ رہا ہے یہ سب کچھ؟

اتنا آسان نہیں ہے جتنا آپ سمجھ رہی ہیں۔۔۔دائم بھائی ابھی مجھ پر اتنا بھروسہ نہی کرتے کہ میرے کہنے پر پڑھے بغیر چپ چاپ سائن کر دیں گے۔

سائن تو آپ کو کروانے ہی پڑیں گے بیٹا کیونکہ میرے لیے یہ کام ناممکن ہے۔

exponovels

بس تم ہی ہو جس پر میں بھروسہ کر سکتی ہوں، کسی بھی طرح دائم کا خود پر بھروسہ قائم کرواور پھر کسی بہانے سے چند پیپرز سائن کروانے جاو۔

ان پیپرز میں یہ پیپرز چھپادو بات ختم۔۔۔میں چلتی ہوں کوئی آنا جائے۔

تائی امی لیکن۔۔۔خاور بولتا رہ گیااور وہ جواب دیتا بغیر دروازہ بند کرتی ہوئی اندر چلی گئیں۔

عجیب زبردستی ہے۔۔۔خاور کندھے اچکاتے ہوئے بولااور ایک نظر فائل پر ڈالتے ہوئے اپنے پورشن میں چلا گیا۔

اگلی صبح مہک کی آنکھ کھلی تو وہ اپنے بیڈ پر تھی۔۔۔تیزی سے چونک کر اٹھی اور شیشے کی طرف بھاگی۔

گردن پر ہاتھ لگا کر دیکھا۔۔۔زخم تو دور کی بات ہے خراش کے نشان تک نہیں تھے۔

گہری سانس لیتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔جان لینے کی بات بھی کرتا ہے اور جان لیتا بھی نہی ہے۔

سمجھ میں نہیں آرہا آخر میرے ساتھ ہو کیا رہا ہے ء کبھی کبھی تو ایسا لگتا ہے جیسے میں کوئی خواب دیکھ رہی ہوں۔۔۔ایک ڈراؤنا خواب۔

وہ اپنے ہی خیالوں میں گم تھی کہ کمرے کا دروازہ نوک ہوا اور اس کی امی کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔ابھی تک سو رہی ہو تم؟

ٹائم دیکھو کیا ہو رہا ہے، تمہارے بابا اور بھائی تمہارا انتظار کر کر کے جا چکے ہیں اور تم اب اٹھ رہی ہو۔

exponovels

مہک نے گھڑی کی طرف دیکھا تو پریشانی سے سر تھام لیا۔۔۔نو بج رہے تھے اور اس کی کالج سے چھٹی ہو چکی تھی۔

الارم نہیں لگایا تھا؟

نہی امی۔۔۔رات کو سر میں زرا درد تھا پتہ ہی نہیں چلا کب آنکھ لگ گئی۔

کیا ہوا سر کو دکھاؤ زرا۔۔۔وہ آگے بڑھی اور مہک کے ماتھے کو ہاتھ لگایا۔

بخار ہے تمہیں آنکھ کیسے کھلے گی۔۔۔کیا کرتی رہتی ہو؟

زرا خیال نہیں رکھتی اپنا۔۔منہ ہاتھ دھو کر نیچے آو ناشتہ کرو اور دوائی کھاو۔

سر میں درد تھا تو بتا دیتی رات کو مجھے،دیکھو ناں اب سر درد بخار بن گیا ہے۔

آو نیچے جلدی۔۔۔وہ پریشان سی کمرے سے باہر نکل گئی اور مہک شیشے میں خود کو دیکھتے ہوئے مسکرا دی۔

امی بھی ناں کچھ زیادہ ہی فکر کرتی ہیں آجکل میری،اب انہیں کیا پتہ یہ بخار نہیں کچھ اور ہے۔

یہ بخار نہیں بلکہ ایک خوف ہے۔۔۔ایک ایسا خوف جو میں اپنے لیے خود چن رہی ہوں۔

مجھے اس کی عادت ہو گئی ہے۔۔۔یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ میرا نہیں ہو سکتا اور ناں ہی میں اس کی۔

پھر بھی پتہ نہیں کیوں اس کے دور جانے کے خوف نے مجھے خوفزدہ کر دیا ہے۔

"کاش وہ انسان ہوتا"۔۔۔اگر ایسا ہوتا تو کتنا اچھا ہوتا۔۔۔اپنے خیال پر خود ہی مسکرا دی۔

یہ زندگی بھی ناں۔۔۔کبھی کبھی ہمیں ایسے چوراہے پر لا کر چھوڑ دیتی جہاں سے کوئی منزل مل ہی نہی سکتی۔

ایک تھا اور جو مجھ سے محبت کے بہت دعوے کرتا تھا لیکن جب نبھانے کی باری آئی تو اس نے محبت کے نام پر

میرے منہ پر ایسا تمانچہ مارا کہ میں آج تک محبت کے نام سے ڈرتی ہوں۔

exponovels

اور دوسرا وہ جس کے بارے میں میں نے کبھی سوچا تک نہیں تھا۔۔۔دائم کو زبردستی بڑوں کے فیصلے پر میری زندگی میں شامل کر دیا گیا یہاں تک کہ کسی نے مجھ سے میری مرضی جاننا بھی ضروری نہیں سمجھا۔

وہ اپنی زمہ داریاں بہت اچھی طرح پوری کر رہا ہے لیکن دل میں "شایان" نام کی ایک خلش ہمیشہ رہتی ہے۔

"شایان۔۔۔ایک ایسا نام جو کسی سایے کی طرح میری زندگی میں آیا اور میرے وجود کا حصہ بن گیا۔"

میرے لیے وہ سب سے تنہا لڑا اور پھر میرے لیے ہی مجھ سے دور ہو گیا۔۔۔اگر اس کا ملنا میرے نصیب میں نہیں تھا تو پھر وہ میری زندگی میں آیا ہی کیوں؟

اسے مجھ سے محبت ہے لیکن مجھے اس کی عادت ہو چکی ہے۔۔۔اب اگر وہ مجھے چھوڑ کر جائے گا تو میں سوچ کر ہی کانپ جاتی ہوں۔۔۔اس کی دوری کیسے برداشت کروں گی۔

میں دائم کو بھی نہیں چھوڑنا چاہتی کیونکہ اس نے ہر طرح کے حالات میں ہمیشہ مجھے تحفظ دیا ہے لیکن شایان کا کیا؟

اس نے مجھ سے بہت محبت کی ہے۔۔۔کیا وہ اپنی محبت کو کسی اور کے آسرے پر چھوڑ کر چلا گیا؟

کیا واقعی اس نے مجھے دائم کے ساتھ قبول کر لیا یا پھر قسمت کے سامنے ہار مان چکا ہے؟

کیا محبت اتنی کمزور چیز کا نام ہے؟

نا جانے کتنی ہی دیر شیشے کے سامنے کھڑی خود سے ہی سوال کرتی رہی یہاں تک اس کی امی دوبارہ کمرے میں داخل ہوئی۔

ابھی تک یہی کھڑی ہو مہک؟

کیا کرو گی تم مجھے تمہاری سمجھ نہیں آتی۔۔۔جاو جلدی میں نیچے انتظار کر رہی ہوں تمہارا۔

exponovels

ماں کو دیکھ کر کر مسکرادی۔۔۔امی آپ چلیں میں آتی ہوں۔

جلدی آجاؤ پتہ نہیں کن سوچوں میں گم کھڑی ہو۔۔۔وہ بے بسی میں سر کو نفی میں ہلاتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئیں۔

خاور بہت سکون سے سو رہا تھا کہ اچانک کسی نے اس کے سر پر پانی کا جگ الٹ دیا۔

ہڑ بڑاتے ہوئے اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔کون ہے؟

کیا بد تمیزی ہے یہ؟

آنکھوں سے پانی صاف کرتے ہوئے دیکھا تو سامنے شمع کھڑی تھی۔

دماغ ٹھیک ہے۔۔۔پاگل تو نہیں ہو گئی؟

شمع نے پانی کا جگ میز پر رکھا اور غصے میں خاور کی طرف بڑھی۔۔۔میرا دماغ بلکل ٹھیک ہے لیکن تمہارا دماغ مجھے ٹھیک نہی لگ رہا خاور۔

کیا مطلب ہے آپ کا آپی؟

اب میں نے کیا کر دیا؟

خاور حیران تھا کہ آخر شمع کو ہوا کیا ہے۔

اتنے بھولے ہو نہیں تم جتنے بننے کی کوشش کر رہے ہو۔۔۔میری ایک بات آج تم کان کھول کر سن لو۔

میں نے پہلے بھی سمجھانے کی کوشش کی تھی لیکن تم نہیں سمجھے۔۔۔آج آخری بار سمجھا رہی ہوں اور اس کے بعد میں سمجھاؤں گی نہیں بلکہ بابا کو تمہارے سارے کرتوت بتاؤں گی۔

exponovels

پھر وہ تمہارے ساتھ کیا کرتے ہیں یہ تم جانو اور وہ جانیں۔

What's wrong with you?

ہوا کیا ہے کچھ بتائیں گی؟

صبح صبح تماشہ کیوں لگا رہی ہیں؟

جب دیکھو تب دھمکیاں لگاتی رہتی ہیں اور کوئی کام ہی نہی ہے آپ کو۔

بکواس بند کرو سمجھ آئی۔۔۔زیادہ بولنے کی ضرورت نہیں ہے زبان کھینچ لوں گی میں تمہاری۔

اپنے کرتوت سہی کر لو ابھی بھی وقت ہے۔۔۔یہ کیا کھچڑی پک رہی تھی رات کو تائی امی کے ساتھ؟

اوہ۔۔۔تو یہ بات ہے، میں نے کہا پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے جو آپ طوفان کی طرح میرے کمرے میں آ گئی۔

شادی کر دی ہے آپ کی جائیں اپنے گھر اور اپنے سسرال والوں کی خدمتیں کر کے تمغات حاصل کریں۔

میری زندگی ہے میرا جیسے دل چاہے گا ویسے ہی گزاروں گا۔۔۔آپ اپنے کام سے کام رکھیں۔

اچھا۔۔۔اب تم مجھے میرے گھر سے نکلنے کا بولو گے؟

کونسا گھر بہن؟

شادی کے بعد لڑکی کا اصل گھر اس کے شوہر کا گھر ہوتا ہے۔۔۔اور خود ہی کہتی رہتی ہیں میرا گھر میرا گھر تو اب ایکسیپٹ کریں اپنے گھر کو۔

صبح صبح دماغ خراب کر رہی ہیں۔

تمہارا دماغ میں نہیں تائی امی خراب کر رہی ہیں۔ابھی بھی وقت ہے خاور سدھر جاو۔

کہی ایسا نا ہو بعد میں تمہارے پاس صرف پچھتاوا رہ جائے۔

exponovels

تائی امی تمہیں استعمال کر رہی ہیں۔ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئیں تو تمہیں چائے میں گری مکھی کی طرح اٹھا کر پھینک دیں گی۔

خود سوچو وہ یہ کام خود بھی تو کر سکتی تھی، انہوں نے تمہیں کیوں چنا اس کام کے لیے؟

میں بتاتی ہوں۔۔۔ وہ چاہتی ہیں کہ تم یہ کام کرو تاکہ اگر کل کو سب کے سامنے یہ بات کھلتی بھی ہے تو وہ سارا الزام تم پر ڈال دیں اور خود بیٹے کی نظروں میں اچھی بن جائیں۔

وہ پھنسا رہی ہیں تمہیں اپنی چال میں اور تم بے وقوف بنتے چلے جا رہے ہو۔

پتہ نہیں کب عقل آئے گی تمہیں۔۔۔ میری بات پر غور کرو اور خود فیصلہ کرو۔

وہ فائل ان کو واپس کر دو اور دور ہٹ جاؤ اس معاملے سے۔۔۔ قسمت کے آگے کسی کا زور نہیں چلتا اور ویسے بھی تم نے اپنی قسمت خود لکھی ہے۔

اب جو ہے اسے قبول کرو۔۔۔ شازیہ کے ساتھ وقت گزارا کرو، تمہیں پتہ ہے وہ اس وقت کہاں ہے؟

کہاں ہے؟

شمع کی بات پر خاور حیرت زدہ سا بولا۔

ہاسپٹل میں ہے رات سے اس کی طبیعت خراب ہے، تمہیں زرا سا بھی احساس نہیں ہے اس کا۔

ایسے ہوتے ہیں شوہر؟

نکاح تو کر لیا تم نے لیکن اپنی زمہ داریوں سے کب تک جان چھڑاتے رہو گے؟

کافی دن سے بخار تھا طبیعت زیادہ خراب ہوئی تو پھوپھو ہاسپٹل لے گئی.

پھوپھو کیوں لے کر گئی ہیں گھر میں اور کوئی نہیں تھا؟

exponovels

کیا بات ہے تمہاری۔۔۔گھر میں کوئی اور نہیں تھا۔۔۔ساحل اُدھر ہی تھا صبح آفس چلا گیا اور کس نے رکنا تھا وہاں؟

تمہیں تو مہک سے ہی فرصت نہیں ہے۔

میں دیکھتا ہوں۔۔۔آپ ناشتہ بنا دیں میرے لیے میں فریش ہو کر آتا ہوں۔

ٹھیک ہے۔۔۔شمع مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی۔

ناشتہ کرنے کے بعد خاور فوراً ہاسپٹل کے لیے نکل گیا۔۔۔راستے سے شازیہ کے لیے گلاب کے پھولوں والا ایک گلدستہ خریدا اور ساحل سے ایڈریس پوچھ کر ہاسپٹل پہنچا۔

اسے سامنے دیکھ کر شازیہ چونک گئی اور اٹھ کر بیٹھنے کی کوشش کی لیکن ناکام ہو گئی۔

لیٹی رہو۔۔۔اٹھنے کی ضروت نہیں ہے۔۔۔خاور تیزی سے اس کی طرف بڑھا اور گلدستہ اس کی طرف بڑھایا۔

"کیسی طبیعت ہے اب؟"

شازیہ نے اس کے ہاتھ سے گلدستہ پکڑا اور تکیے پر رکھتے ہوئے بے یقینی سے اسے دیکھتی رہ گئی۔

میں نے پوچھا طبیعت کیسی ہے اب؟

خاور نے اس کے سامنے چٹکی بجائی تو ہوش میں آئی اور سر اثبات میں ہلایا۔۔۔پہلے سے بہتر ہوں۔

پھوپھو آپ گھر چلی جائیں میں ہوں یہاں اس کے پاس، آرام کریں آپ تھوڑا۔

ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔وہ آگے بڑھی اور باری باری دونوں کے سر پے ہاتھ رکھتی ہوئی نم آنکھوں سے مسکراتی ہوئی اپنا بیگ اٹھائے کمرے سے باہر نکل گئیں۔

"ہاں جی"۔۔۔اب بتاؤ کیا حالت بنا رکھی ہے اپنی؟

exponovels

ان کے جاتے ہی خاور شازیہ کے پاس بیٹھ گیااور اس کے چہرے پے نظریں جمائے سنجیدگی میں سوال کیا۔

مجھے نہی پتہ۔۔۔بس بخار ہو گیا ہے تھوڑا سا۔۔۔شازیہ نے ڈرتے ڈرتے جواب دیا۔

یہ تھوڑا سا بخار ہے؟

نہی۔۔۔شازیہ نے سر نفی میں ہلایا۔

"تو پھر، کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ؟"

کچھ نہی۔۔۔شازیہ نے سر نفی میں ہلایااور چہرہ دیوار کی طرف موڑ لیا۔

خاور نے گہری سانس لی اور ہاتھ آگے بڑھاتے اس کا چہرہ اپنی طرف کیا۔۔۔میری طرف دیکھ کر بات کرو۔

شازیہ کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا۔۔۔خاور اسے حیران پر حیران کیے جا رہا تھا۔

"ناراض ہو؟"

شازیہ نے سر نفی میں ہلایااور رونا شروع ہو گئی۔

میں نے رونے کو تو نہی کہا تم سے۔۔۔اگر رونا ہے تو میں چلا جاتا ہوں یہاں سے۔

جاؤں؟

نہی۔۔۔شازیہ نے اس کا بازو تھام لیا۔

خاور نے اپنے بازو پر موجود اس کے ہاتھ کو دیکھااور مسکرا دیا۔۔۔کچھ بھی ہو جائے لیکن وہ اپنے لیے اس کی محبت کو نہی جھٹلا سکتا تھا۔

"کچھ کھاؤ گی؟"

نہی۔۔۔شازیہ نے سر نفی میں ہلایا۔

exponovels

"کہی باہر چلیں؟"

اس کے سوال پر شازیہ کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔میری حالت خراب ہے اور تمہیں باہر جانے کی پڑی ہے۔

ہاں مجھے بھی پتہ ہے تمہاری حالت خراب ہے لیکن کم از کم اسی بہانے تمہارے چہرے پر مسکراہٹ تو نظر آئی۔

بہت بد صورت لگ رہی ہو۔۔۔خاور اس کی ناک کھینچتے ہوئے بولا۔

اور تم ہمیشہ کی طرح ہینڈسم لگ رہے ہو۔۔۔شازیہ بھیگی آنکھوں سے مسکراتی ہوئی بولی۔

"ہمیشہ کی طرح"۔۔۔مطلب کافی دیر سے نظر تھی تمہاری مجھ پر؟

ہاں بہت دیر سے۔۔۔شازیہ نے فوراً جواب دیا۔

"کتنی دیر سے؟"

...Kindly Explain me

شازیہ نے شرماتے ہوئے آنکھوں پر ہاتھ رکھا اور چہرہ دوسری طرف موڑ لیا۔

شرما تو ایسے رہی ہو جیسی ہماری شادی کی رات ہے۔۔۔خاور کچھ زیادہ ہی بے تکلف ہو رہا تھا۔

شازیہ نے چونک کر اس کی طرف دیکھا اور اس کے کندھے پر مکا مارا۔۔۔بولنے سے پہلے سوچ تو لیا کرو کیا بولنا ہے۔

"اب بیوی کے سامنے بھی سوچ کر بولوں میں؟"

خاور کے منہ سے اپنے لیے بیوی کا لقب سن کر شازیہ نے بھنویں سکوڑتے ہوئے اسے دیکھا۔۔۔جلدی خیال نہیں آگیا تمہیں بیوی کا؟

exponovels

دیر سے سہی خیال آتو گیانا۔۔۔اب زیادہ سوال نا کرو، آرام کرو۔۔۔میں ڈاکٹر سے مل کر آتا ہوں۔

پیار سے شازیہ کا گال تھپکتے ہوئے مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

کچھ دیر بعد واپس آیا اور پھر سے شازیہ کے پاس بیٹھ گیا۔۔۔ڈاکٹر کے مطابق اب ٹھیک ہو تم بس بخار زرا دیر سے اترے گا اور آرام کی ضرورت ہے۔

گھر جا کر آرام کرو یا یہاں رکنے کا ارادہ ہے؟

اگر تم میرے پاس رہنے کا وعدہ کرو تو میں پوری زندگی یہاں گزار سکتی ہوں۔

خاور نے بھنویں اچکاتے ہوئے اسے دیکھا اور مسکرا دیا۔

Dont be Romantic...I am Serious

زیادہ فلمی ڈائیلا گز مارے تو یہی چھوڑ جاؤں گا۔۔۔چپ چاپ گھر چلو، سانس گھٹ رہا ہے میرا یہاں اور جہاں تک بات ہے میرے پاس رہنے کی تو میں ہمیشہ تمہارے پاس ہوں میری چڑیل۔

ٹھیک ہو جاؤ جلدی سے پھر ایک ڈنر پلان کریں گے۔۔۔پتہ نہیں کیوں خاور نا چاہتے ہوئے بھی اسے یقین دلانے کی کوشش کر رہا تھا کہ وہ زندگی بھر اس کے ساتھ ہے۔

وہ خود بھی نہیں سمجھ پا رہا تھا کہ ایسا کیوں کر رہا ہے۔اسے شازیہ کی قربت میں بہت سکون مل رہا تھا۔

دراصل یہ سکون ان کے درمیان نکاح کے پاک رشتے کی وجہ سے تھا لیکن فی الحال دونوں ہی اس راز سے انجان تھے۔

کچھ گھنٹے انتظار کرنے کے بعد آخر کار خاور اسے ساتھ لیے گھر آ گیا۔

exponovels

ایک ہفتے بعد۔۔۔

خاور مسکراتے ہوئے دائم کے آفس میں داخل ہوااور اس کے سامنے ایک فائل رکھ دی۔

دائم بھائی سائن کر دیں تایاابو نے بھیجا ہے۔

ہمممم۔۔۔دائم نے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔وہ کال سننے میں مصروف تھا۔بے دھیانی میں سائن کیے اور فائل میز پر خاور کی طرف دھکیل دی۔

خاور نے فائل اٹھائی اور چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ لیے کمرے سے باہر نکل گیا۔

رات کو خاور نے خفیہ طریقے سے وہ فائل تائی جان کے حوالے کی اور اپنے کمرے میں آ گیا۔

وہ خوشی خوشی فائل لے کر چھپتی چھپاتی کمرے میں آئی اور اسے صوفے کے نیچے چھپایااور سونے کے لیے لیٹ گئیں۔

اگلی صبح انہوں نے خاور کو دوبارہ بلایااور وہ فائل دوبارہ خاور کے حوالے کی۔

اب کیا؟

exponovels

آپ نے سائن کروانے کو بولا تھا وہ میں نے کروا دیے اب آگے آپ جانیں۔

صرف سائن کروا دینے سے تمہارا کام ختم نہی ہو جاتا۔۔۔یہ فائل کسی بھی طرح مہک کے گھر پہنچا دو اس کے بعد تمہارا کام ختم۔

مطلب ہر حال میں آپ نے مجھے ہی قربانی کا بکرا بنانا ہے۔۔۔تائی امی یہ کام آپ خود بھی کر سکتی ہیں۔

فائل اٹھائیں اور چچی جان کو پکڑا دیں۔۔۔اب ڈرنے والی کیا بات ہے؟

اتنا آسان نہیں ہے یہ۔۔۔یہ کام تم ہی کر سکتے ہو ء آخر اس میں تمہارا ہی فائدہ چھپا ہے۔اس کے بعد مہک تمہاری ہے۔

تو جتنی جلدی ہو سکے کام پورا کرو تاکہ اس کی عدت شروع ہو اور اس کے بعد تم اس سے نکاح کر سکو۔

exponovels

جاؤ لے جاؤ شاباش۔۔۔وہ خاور کا کندھا تھپکتی ہوئی کچن میں چلی گئیں اور خاور کندھے اچکاتے ہوئے اپنے پورشن میں آ گیا۔

دوپہر کو مہک کے کالج سے واپسی کے ٹائم پر اس کے گھر پہنچا لیکن جیسے ہی مہک کے کمرے میں پہنچا سامنے کا منظر دیکھ کر اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

ایک کالا سایہ مہک کی گردن دبوچے کھڑا تھا اور مہک بے بس سی اپنی جان بچانے کے لیے ہاتھ پاؤں مار رہی تھی لیکن اس کے سامنے ہار چکی تھی۔

خاور کے ہاتھ سے فائل وہی دروازے میں گر گئی اور ہوا سی تیزی میں مہک کی طرف بھاگا لیکن اس کے مہک تک پہنچنے سے پہلے ہی وہ جتنی تیزی سے آگے بڑھ رہا تھا اتنی ہی تیزی سے اڑتے ہوئے دیوار سے ٹکرایا اور فرش پے جا گرا۔

کون ہو تم؟

چھوڑ دو مہک کو۔۔۔آخر تمہاری دشمنی کیا ہے اس سے؟

کیوں اس کی جان کے دشمن بنے ہوئے ہو؟

خاور خود کو سنبھالتے ہوئے پھر سے مہک کی طرف بڑھا اور زور سے چلایا لیکن اس کے چلانے کا اس سایے پر کچھ اثر نہی پڑا۔

exponovels

دیکھتے ہی دیکھتے وہ سایہ مہک کے ارد گرد پھیل گیا اسے پوری طرح اپنی لپیٹ میں لیا اور ہوا میں دھویں کی طرح غائب ہو گیا۔

خاور ارد گرد دیکھتا رہا لیکن اسے مہک کہی نظر نہی آئی۔

مہک۔۔۔ کہاں ہو تم؟

جتنی زور سے چلا سکتا تھا چلایا۔۔۔ مہک اس کالے سایے کے ساتھ یہاں سے غائب ہو چکی تھی۔

چچی جان۔۔۔ خاور چلاتے ہوئے نیچے آیا اور انہیں ساری صورتحال سے آگاہ کیا۔

اے میرے خدا۔۔۔ یہ سب کیا ہو گیا، وہ تیزی میں بھاگتی ہوئی مہک کے کمرے میں آئیں اور ہوش و حواس سے بیگانی ہو کر وہی گر گئیں۔

چچی جان۔۔۔ آپ ٹھیک تو ہیں ناں؟

سنبھالیں خود کو۔۔۔ خاور ان کے گال تھپکتا رہا لیکن وہ بے ہوش میں نہیں آئی۔

کیا کروں میں۔۔۔ کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا۔

خاور کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت جیسے مفلوج ہو چکی تھی۔

آپی۔۔۔ اوپر آئیں جلدی۔۔۔ اس نے شمع کو آوازیں دینا شروع کر دی۔

شمع بھی فوراً اوپر آ گئی۔۔۔ سامنے کا منظر دیکھ کر اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔

چچی جان کو کیا ہوا خاور اور تم یہاں کیا کر رہے ہو؟

پتھر بن کر کیوں کھڑے ہو؟

کسی کو کال کرو جلدی۔۔۔ ان کو ہاسپٹل لیجانا پڑے گا۔

exponovels

خاور نے جلدی سے اپنا موبائل نکالا اور ایمبولینس سروس کال کر کے ایمبولینس منگوائی اور قاسم کا نمبر ڈائل کیا۔

شمع سے نظریں بچاتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھا اور پاؤں کی مدد سے وہ فائل بیڈ کے نیچے سرکا دی۔

ایمبولینس پہنچنے سے پہلے ہی قاسم وہاں پہنچ چکا تھا تینوں ان کو لے کر ہاسپٹل پہنچے۔

دائم کو کال کرو۔۔۔وہ آفس میں نہیں تھا ورنہ اسے ساتھ لے آتا،اسے انفارم کر دو۔

جی بھائی۔۔۔خاور نے فوراً دائم کا نمبر ڈائل کیا۔

دائم کسی میٹنگ میں تھا اور اس کا موبائل سائیلنٹ موڈ پر تھا۔

خاور بہت دیر تک کال کرتا رہا لیکن دائم نے کال نہی اٹھائی۔۔۔آخر کار ایک گھنٹے بعد دائم کی کال آگئی۔

خاور کی بات سننے کے بعد اسے اپنے پاؤں کے نیچے سے زمین کھسکتی ہوئی محسوس ہوئی۔

بے بس سا کرسی پر گر گیا اور ماتھے پر ہاتھ رکھ لیا۔۔۔اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ مہک کو نقصان نہیں پہنچائے گا،تو پھر یہ سب کیا ہے؟

سمجھ میں نہیں آرہا اس سے کیسے مقابلہ کروں۔۔۔پاگل کر کے دیا ہے اس شایان نے۔

امام صاحب سے بات کرنا پڑے گی۔۔۔دائم وہاں سے فوراً نکلا اور امام صاحب کے پاس پہنچا۔

ان کی بات سن کر دائم حیران رہ گیا۔۔۔انہوں نے بتایا کہ کچھ دیر پہلے شایان یہاں سے چلا گیا وہ بھی بغیر بتائے۔

امام صاحب وہ ایسے اچانک کیسے جا سکتا ہے؟

اس نے کچھ تو بتایا ہو گا آپ کو۔۔۔کسی بات پر شک ہوا ہو آپ کو اس پر یا کچھ اور؟

نہی بیٹا ایسا کچھ نہی ہوا وہ بلکل ٹھیک تھا۔

exponovels

میں تو خود حیران ہوں کہ آخر وہ اچانک چلا کہاں گیا کیونکہ وہ ہمیشہ میرے ہجرے میں ہی رہتا تھا کبھی کہی جاتا ہی نہیں تھا۔

ہاں ایک بار گیا تھا لیکن میری اجازت سے۔

آپ نے اسے اجازت کیوں دی؟

آپ تو سب جانتے تھے وہ کس حد تک جا سکتا ہے ء میں آپ کی زمہ داری پر اسے آپ کے حوالے کر کے گیا تھا امام صاحب۔

دائم کا پریشانی سے برا حال ہو رہا تھا۔

وہ کہہ رہا مہک بیٹی کی جان کو خطرہ ہے۔۔۔میں نے تو اس لیے اجازت دی تھی اسے جانے کی اور جہاں تک مجھے پتہ ہے میرا نہیں خیال کہ وہ بیٹی کو کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے۔

ہو سکتا ہے کوئی اور ہو جو بیٹی کو لے گیا اور اسی وقت شایان بھی یہاں سے چلا گیا اور ہم اس اتفاق کو حقیقت سمجھ بیٹھے ہو۔

وہ لڑکا بھلے ہی انسان نہی تھا لیکن تھا کسی اچھے خاندان سے۔۔۔اس کے ایک ایک انداز سے اس کی تربیت جھلکتی تھی۔

میری بہت عزت کرتا تھا۔۔۔آج تک کبھی شکایت کا موقع نہیں دیا اس نے مجھے اور نا ہی کبھی اونچی آواز میں بات کی۔

میرے ایک ایک لفظ کو جیسے اپنے دل و دماغ میں چھاپ لیتا تھا۔۔۔مجھے نہی لگتا وہ ہمیں دھوکا دے گا۔

شاید تمہیں بہت بڑی غلط فہمی ہوئی ہے۔

exponovels

اتنا بڑا اتفاق کیسے ہو سکتا ہے امام صاحب؟ ہو سکتا ہے وہ ہمیں دھوکا دے رہا تھا اور ہمیں پتہ ہی نہ چلا ہو۔

اتفاق تو نہیں ہو سکتا۔۔۔ یہ اس کی سوچی سمجھی سازش تھی اور ہم نے اس پر یقین کر لیا۔

آپ نے مجھے بتایا ہی نہیں کہ وہ کہی گیا تھا۔۔۔ شاید میں اس کی طرف سے کچھ زیادہ ہی بے خبر ہو گیا تھا اور بے دھیانی آپ سے ملاقات ہی نہی کر سکا۔

آپ بتائیں اب میں کیا کروں؟

بیٹا سب سے پہلے تو تم ہمت سے کام لو، خود کو سنبھالو گے تبھی کچھ کر سکو گے۔

ایسا کرو گھر جاؤ اور اچھی طرح گھر کو دیکھو ہو سکتا ہے تمہاری بیوی گھر پر ہی اور تمہارے کزن نے جو دیکھا وہ سب نظر کا دھوکا ہو۔

کافی حد تک میں آپ کی بات سے متفق ہوں امام صاحب لیکن شایان کا اچانک یہاں سے جانا اور مہک کا اس طرح غائب ہونا یہ نظر کا دھوکا نہیں ہو سکتا۔

تمہاری بات بھی ٹھیک ہے بیٹا لیکن ایک بار دیکھنے میں کیا حرج ہے؟

ایک بار اچھی طرح گھر کو دیکھ لو پھر دیکھتے ہیں آگے کیا کرنا ہے۔

ٹھیک ہے۔۔۔ میں جاتا ہوں، خدا حافظ۔

دائم وہاں سے مہک کے گھر پہنچا اور دیوار پھلانگ کر اندر پہنچا۔۔۔ پورے گھر میں دیکھ لیا لیکن مہک کہی نظر نا آئی۔

آخر کار تھک کر اس شیشے کو سامنے کھڑا ہو گیا اور ایک زوردار مکا شیشے پر مارا لیکن شیشے پر کچھ اثر نا پڑا جبکہ دائم کے ہاتھ سے خون بہہ رہا تھا۔

exponovels

اسے ایسے محسوس ہوا جیسے اس کا ہاتھ پتھر سے ٹکرایا ہو۔

واش روم میں گیا ہاتھ کو اچھی طرح دھویا اور نیچے چلا گیا۔

کتنی ہی دیر اسٹیرنگ وہیل پر سر گرائے گہری سوچ میں ڈوبا رہا۔

کبھی سوچا ہی نہیں تھا کہ یہ دن بھی دیکھنا پڑے گا۔۔۔یہ کیسی آزمائش ہے؟

ایسا لگ رہا ہے جیسے زندگی میرے ساتھ کوئی مزاق کر رہی ہے۔۔۔ایک جیتا جاگتا انسان کیسے غائب ہو سکتا ہے؟

چاچو کو کیا جواب دوں گا میں اور سب کو کیسے سنبھالوں گا میں؟

یہ کوئی چھوٹی بات نہی ہے اور مہک کو کہاں ڈھونڈوں گا میں؟

وہ اس دنیا میں کہی گم ہوتی تو میں کچھ بھی کر کے کسی بھی طرح اس تک پہنچ جاتا لیکن یہی تو مسئلہ ہے اس وہ اس دنیا میں نہی بلکہ جنات کی دنیا میں موجود جہاں میں چاہ کر بھی نہیں جا سکتا۔

کہاں ڈھونڈوں میں اسے۔۔۔کہاں؟

کیوں کیا تم نے ایسا شایان۔۔۔آخر کیوں؟

مجھے لگا تھا تم بدل گئے ہو لیکن نہیں تم جہاں کے خون تھے وہی جا ملے۔۔۔اس دور میں تو انسان بھروسے کے قابل نہیں ہیں اور میں نے ایک جن پر بھروسہ کر لیا۔

"انسان ہو یا جن۔۔۔فطرت کبھی نہیں بدلتی"۔

بہت بڑی غلطی کر میں نے تم پر بھروسہ کر کے۔۔۔مجھے تمہارا یقین کرنا ہی نہیں چاہیے تھا۔

ایک منٹ۔۔۔کچھ یاد آنے پر اس نے تیزی میں سر اوپر اٹھایا اور بھنویں سکوڑی۔

خاور وہاں کیا کر رہا تھا؟

exponovels

اس کا کیا کام تھا مہک کے کمرے میں۔۔۔ کہی یہ اس کی من گھڑت کہانی تو نہیں؟

شاید اس نے مہک کو کہی چھپا دیا ہو یا کہی لے گیا یا پھر کچھ اور۔۔۔ نہی نہی، میں کچھ زیادہ ہی نیگیٹو سوچ رہا ہے۔

اس وقت میرا دماغ بلکل کام نہیں کر رہا۔۔۔ ہاسپٹل جاتا ہوں پہلے خاور کی تو خبر لوں۔

گاڑی اسٹارٹ کی اور اسی کشمکش میں ہاسپٹل پہنچا۔۔۔ خاور کاریڈور میں ٹہل رہا تھا دائم کو آتے دیکھ کر تیزی میں اس کی طرف بڑھا۔

دائم کے گلے لگ کر رونا شروع ہو گیا۔۔۔ دائم بھائی مہک کو بچا لیں، آپ ہی کچھ کر سکتے ہیں۔

سنبھالو خود کو۔۔۔ دائم نے اسے خود سے الگ کیا اور اس کے کندھے کو تھپتھپایا۔

کچھ نہیں ہو گا مہک کو۔۔۔ تم کس بات پر رو رہے ہو؟

"شاید تم بھول رہے وہ میری بیوی ہے"۔۔۔ مجھے بلکل اچھا نہیں لگ رہا کہ تم اس کے لیے آنسو بہاو۔

دائم دوٹوک انداز میں بولتے ہوئے قاسم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔ کیسی طبیعت ہے اب چچی جان کی؟

ہمم۔۔۔ بہتر ہیں پہلے سے ہوش تو آ گیا ہے لیکن بار بار مہک کا ہی پوچھ رہی ہیں، کچھ پتہ چلا؟

دائم نے کسی ہارے ہوئے کھلاڑی کی طرح سر نفی میں ہلا دیا۔۔۔ نہی کچھ پتہ نہیں چلا۔

چاچو کو بتایا؟

دائم کے سوال پر قاسم نے سر نفی میں ہلایا۔

بتانا تو پڑے گا۔۔۔ میں ان کو کال کر کے آتا ہوں۔

دائم اپنا موبائل کان سے لگاتے ہوئے وہاں سے تھوڑی دور کھڑا ہو گیا اور مہک کے بابا کو ساری صورتحال سے آگاہ کیا۔

exponovels

وہ بھی پریشان ہو گئے۔۔۔ایک طرف بیوی ہاسپٹل میں اور دوسری طرف بیٹی کے غائب ہونے کی خبر ان پر کسی قیامت سے کم نہی تھی۔

دائم ان کو تسلی دینے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے کال کاٹ کر خاور کی طرف بڑھا۔

وہ دیوار سے ٹیک لگائے کسی گہری سوچ میں گم تھا۔۔۔دائم نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے اپنی موجودگی کا احساس دلایا تو فوراً اس کی طرف متوجہ ہوا۔

جی دائم بھائی۔۔۔کچھ خبر ملی مہک کی؟

نہی۔۔۔دائم نے گہری سانس لیتے ہوئے سر نفی میں ہلایا اور اس کے کندھے سے اپنا ہاتھ ہٹا لیا۔

خاور نے سر جھکا لیا اور مسکراتے ہوئے دائم کی طرف دیکھا۔۔۔وہ صرف آپ کی بیوی نہیں ہے۔

میرا بھی کچھ رشتہ ہے اس سے۔۔۔کزن ہونے کی حیثیت سے مجھے اس کی تکلیف کا احساس ہے۔

یہ ضروری نہی کہ ہر بار آپ ہمارے درمیان کا بس ایک ہی رشتہ یاد رکھیں۔۔۔پھر بھی آپ کو برا لگا۔

I am sorr

آئیندہ دھیان رکھوں گا۔

میں نے جو کچھ کیا مجھے اپنی غلطی کا احساس ہے لیکن اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ ہر بار مجھے غلط ہی سمجھا جائے۔

میں نے اپنی آنکھوں سے مہک کو تکلیف میں دیکھا ہے اور اس کی اذیت کو بہت قریب سے محسوس کیا ہے۔

وہ خود کو بچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی تھی لیکن مقابل زیادہ طاقتور تھا۔۔۔یہاں تک کہ میں بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکا۔

exponovels

پلک جھپکنے کی دیر میں وہ میری نظروں کے سامنے سے غائب ہو گئی۔۔۔شاید اسی لیے میں خود کو سنبھال نہی پا رہا۔

میرے دل میں کہی نا کہی بہت افسوس ہے کہ میں اس کے سامنے ہو کر اس کے لیے کچھ کر ہی نہی سکا۔

کاش میں اسے بچا سکتا۔۔۔کاش، خیر آپ رکیں یہاں میں گھر جا رہا ہوں کچھ دیر بعد واپس آ جاؤں گا۔

آپ کو کچھ چاہیے تو بتا دیں۔

خاور دائم کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا اور دائم اس کی کیفیت کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔

دائم نے اس کے چہرے سے نظریں ہٹاتے ہوئے فرش کو دیکھا اور گہری سانس لیتے ہوئے خاور کی طرف پلٹا۔۔۔تم مہک کے کمرے میں کیا کر رہے تھے؟

دائم کے سوال پر خاور سوچ میں پڑ گیا اور نظریں چرا لی۔

کچھ پوچھا ہے میں نے تم سے خاور۔۔۔تم مہک کے کمرے میں کیا کر رہے تھے؟

دائم نے اپنی بات دوبارہ دہرائی تو خاور مسکرا دیا۔۔۔بس ایسے ہی وہاں سے گزر رہا تھا تو سوچا چچی جان سے مل لوں اور ان سے ملا تو سوچا مہک سے بھی ملاقات کر لوں۔

آپ تو ایسے سوال کر رہے ہیں جیسے اس کا زمہ دار میں ہی ہوں۔

آپ کے خیال میں مہک کو میں نے غائب کروایا ہے؟

میں نے ایسا تو نہیں کہا کہ مہک کو تم نے غائب کروایا ہے، شوہر ہونے کی حیثیت سے بس پوچھ رہا ہوں۔۔۔خیر تم گھر جا رہے تھے جاو۔

ہمم۔۔۔جا رہا ہوں خدا حافظ۔

exponovels

خدا حافظ۔۔۔خاور بے بس سا کندھے اچکاتے ہوئے وہاں سے چل دیا۔

کیا بنا خاور؟

اتنی دیر سے کیوں آئے ہو اور میری کال کیوں نہی اٹینڈ کی ء کب سے کال کر رہی ہوں لیکن مجال ہے جو تم نے ایک بار بھی کال پک کرنے کی زحمت کی ہو۔

کہاں مصروف تھے؟

خاور ابھی گیٹ سے اندر داخل ہوا ہی تھا کہ دائم کی امی راستے میں مل گئیں۔۔۔یقیناً وہ بہت دیر سے نیچے بیٹھی خاور کی واپسی کا انتظار کر رہی تھی۔

خاور نے بے یقینی سے انہیں دیکھا اور آنکھیں سکوڑی۔۔۔آپ کو واقعی نہیں پتہ کیا ہوا ہے؟

کیا مطلب ہے تمہارا؟

تم فائل دینے گئے تھے ناں مہک کو تو پھر اس سوال کا مقصد؟

چچی جان ہاسپٹل میں ایڈمٹ ہیں، آپ کو کسی نے بتائی نہی یہ بات ابھی تک؟

نہی۔۔۔مجھے تو کسی نے نہیں بتایا، تو اس نے طلاق کے پیپرز دیکھ لیے؟

خدا کے لیے تائی امی۔۔۔ کبھی اپنی خود غرضی کی دنیا سے باہر بھی آجایا کریں، چچی جان پیپرز دیکھنے کی وجہ سے مہک کے غائب ہونے کی وجہ سے ہاسپٹل میں ایڈمٹ ہیں۔

اب یہ کیا ڈرامہ ہے خاور؟

ڈرامہ نہیں حقیقت ہے تائی جان۔۔۔وہ جن مہک کو لے کر غائب ہو گیا ہے وہ بھی میری آنکھوں کے سامنے۔

exponovels

میں فائل دینے ہی گیا تھا مہک کے کمرے میں لیکن جیسے ہی میں وہاں پہنچا وہ مہک کی گردن دبوچے ہوئے تھا اور مہک کو خود کی بچانے کی کوشش میں ہاتھ پاؤں مار رہی تھی اور پھر وہ ہوا جس کا میں تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔۔۔مہک میری آنکھوں کے سامنے غائب ہو گئی۔

چلو یہ تو اچھا ہو گیا۔۔۔اس جن نے تو میرا کام اور بھی آسان کر دیا۔اچھا ہوا جان چھوٹی اس لڑکی سے۔

وہ فائل کہاں ہے ویسے اب؟

خاور نے کندھے اچکاتے ہوئے سر افسوس میں ہلایا۔۔۔چچی جان بے ہوش ہو گئیں تو مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا میں نے وہ فائل مہک کے بیڈ کے نیچے چھپا دی۔

چلو اچھا کیا۔۔۔آج نہیں تو کل خود ہی ان کی نظر پڑ جائے گی۔

تائی امی ایک بات پوچھوں آپ سے؟

وہ جانے کے لیے پلٹی ہی تھیں کہ خاور کے سوال پر رک گئیں اور اس کی طرف بڑھی۔۔۔ہاں پوچھو کیا پوچھنا چاہتے ہو۔

مہک سے اتنی نفرت کیوں کرتی ہیں آپ؟

پتہ نہیں۔۔۔بس اتنا جان لو کہ میری مرضی جانے بغیر اسے زبردستی میرے بیٹے کے سر پر مسلط کر دیا گیا تھا، یہ اسی کا بدلہ ہے۔

ان کا جواب سن کر خاور نے گہری سانس لی۔۔۔ویسے دیکھا جا تو جو کچھ ہوا اس میں مہک کی تو کوئی غلطی نہی تھی اور ناں ہی اس میں ایسی کوئی برائی ہے جو آپ اس سے اس حد تک نفرت کریں۔

exponovels

ہمارے خاندان کی بیٹی ہے وہ، آپ کی آنکھوں کے سامنے پلی بڑھی ہے پھر بھی آپ صرف اپنی انا کے لیے اس پر اتنا بڑا ظلم کر رہی ہیں۔

اگر اس کی جگہ مصباح آپی ہوتی تو کیا آپ تب بھی ایسا ہی کرتی؟

اپنی زبان کو لگام دو خاور۔۔۔ تم نے جتنا کرنا تھا کر لیا، اب اس بارے میں ہم کوئی بات نہیں کریں گے۔۔۔ آج سے تم اپنے راستے اور میں اپنے راستے۔

اب وہ جن مہک کو لے گیا اور تمہارا کام نہیں ہوا تو تمہارے دل میں مہک کے لیے ہمدردی جاگ گئی۔۔۔ واہ۔ اپنی اچھائی کا لیکچر مجھے مت سناو۔۔۔ جاو اماں جان کو پوتی کی گمشدگی کی خبر سناؤ۔۔۔ طنزیہ مسکراہٹ اچھالتی ہوئی اپنے پورشن کی طرف بڑھ گئیں اور خاور دادی کے کمرے میں چلا گیا۔

سوائے بڑی بہو کے باقی پورے گھر پر یہ خبر کسی قیامت کی طرح ثابت ہوئی۔۔۔ دادی جان نے رو رو کر اپنا برا حال کر لیا اور باقی سب ان کے پاس بیٹھے ان کو تسلیاں دینے میں مصروف تھے۔

جوان بچی ہے۔۔۔ لوگوں کو کیا جواب دیں گے ہم اور میرے دائم کا کیا بنے گا، وہ کہاں کہاں ڈھونڈے گا اسے۔۔۔ یا اللہ میری بچی کی حفاظت کرنا۔

دادی جان رو رو کر ہاتھ اٹھا کر اللہ سے مدد مانگ رہی تھیں۔

مہک کی آنکھ کھلی۔۔۔ کمرے میں ہر طرف اندھیرا تھا، چھت کے درمیان میں ایک روشن دان بنا تھا اس میں سے ہلکی ہلکی چاند کی روشنی زمین پر پڑ رہی تھی۔

exponovels

اس نے اپنے زخمی وجود کے ساتھ اٹھنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہی کیونکہ اس کے ہاتھ پاؤں زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے اور وہ زنجیریں اس کمرے کی دیواروں میں قید تھیں۔

بہت دیر تک ان زنجیروں سے الجھتی رہی لیکن کچھ حاصل نا ہوا پھر اچانک اس کی نظر سامنے دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑے وجود پر پڑی۔

وہ چیخنا چاہتی تھی لیکن اس کی آواز جیسے گلے میں ہی اٹک گئی۔

exponovels

وہ دیوار کا سہارا چھوڑتے ہوئے کھڑا ہوا اور مہک کی طرف بڑھا اور اپنا پاؤں مہک کے ہاتھ پر رکھ دیا۔

وہ درد سے چلائی لیکن اس ظالم شخص پر اس کی چیخوں کا کوئی اثر نہی پڑا۔۔۔وہ مسکرا رہا تھا۔

مہک جتنی زور سے چلاتی وہ اس کے ہاتھ پر مزید دباؤ ڈالتا۔۔۔یہ، یہ اوقات ہے تم انسانوں کی۔

ہم سے مقابلہ کرنے کا سوچ رہی تھی۔۔۔بلاو اب جس کو بلانا ہے۔

دیکھتے ہیں ہم کون بچانے آئے گا تمہیں ہم سے۔۔۔جس کی امید لگائی ہوئی ہے وہ تو نہی آسکے گا یہاں، کبھی بھی نہی۔

ہم اپنی مرضی کے مالک ہیں اور ہر کام اپنی مرضی کے مطابق ہی کرتے ہیں۔

کوئی ہماری زندگی میں یا ہمارے معاملات میں مداخلت کرنے کی کوشش کرے تو ہم اس کا وجود ہی مٹا دیتے ہیں۔

ایک معمولی سی لڑکی۔۔۔ہم تمہیں جان سے مار دیں گے۔

جب اتنا درد دینے کے بعد بھی اس کا دل نہ بھرا تو اس نے مہک کی گردن دبوچ لی۔

وہ ٹھیک سے سانس بھی نہیں لے پا رہی تھی اور اسے اپنی گردن پر اس ظالم شخص کی انگلیاں گوشت میں دھنستی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔

جلن اور آگ کی تپش سے اسے اپنی گردن پگھلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

پھر اچانک اس درندے نما شخص نے مہک کی گردن چھوڑی اور اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

چچچچ۔۔۔کہا حال ہو گیا تمہارا چند لمحوں میں لیکن فکر نہی کرو، ہم تمہیں اتنی آسانی سے مرنے نہیں دیں گے۔

جب تک تم خود موت نہی مانگو گی تب تک ہم تمہیں زندہ رکھیں گے۔

ہم تمہیں اس قدر تڑپائیں گے کہ تم موت کے آخری دہانے پر کھڑی ہو گی اور پھر ہم تمہیں موت کے آخری دہانے سے کھینچ کر باہر لائیں گے، تمہیں نئی زندگی دیں گے اور پھر تمہیں موت کی طرف دھکیل دیں گے۔

اتنی آسانی سے تو نہیں مرنے دیں گے۔۔۔کسی غلط فہمی میں مت رہنا کہ ہم تم پر رحم کھائیں گے۔

ہر گز نہی!

ہم سے رحم کی امید بلکل مت رکھنا۔

مہک زمین پر بے سدھ پڑی تھی اور اس کی نظریں چھت پے بنے روشن دان سے دکھائی دیتے آسمان پر جمی تھی۔

وہ اس ظالم شخص کی آواز سن رہی تھی اس میں کچھ بھی بولنے کی ہمت نہی تھی۔۔۔بے بس اور لاچار سی کسی کے آنے کا انتظار کر رہی تھی۔

اسے لگ رہا تھا شاید ہمیشہ کی طرح آج بھی وہ اس کے ساتھ ہو گا۔۔۔بس انتظار ہی کر سکتی تھی۔

exponovels

ظبط سے آنکھیں بند کرلی۔۔۔اس کی آنکھوں سے چند آنسو بہتے ہوئے اس کے بالوں میں جذب ہو گئے۔

کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ اس کے ساتھ ایسا بھی ہو سکتا تھا۔۔۔چند ماہ میں اس کی زندگی پوری طرح بدل چکی تھی۔

وہ اس وقت خود کو کسی گہرے کنویں میں ڈوبتا ہوا محسوس کر رہی تھی۔

سو جاو۔۔۔جتنا آرام کرنا ہے کرلو کیونکہ اب تمہاری ساری زندگی اسی قید خانے میں گزرنی ہے۔

ایک بار پھر اس کی آواز مہک کے کانوں میں گونجی۔

وہ چلتا ہوا مہک کے قریب آیا اور اس کے پاس زمین پر بیٹھ گیا۔

مہک کی طرف ہاتھ بڑھایا اور اس کے گال پر ہاتھ لگایا۔

مہک نے گلے سے آہ نکلی مگر اس کی آواز جیسے اس کے حلق میں ہی اٹک گئی۔۔۔وہ درد سے تڑپ اٹھی اور چیخنا چاہتی تھی لیکن کچھ نا کر سکی۔

اس کی ہاتھ پر مہک کے خون سے بھر چکی تھیں۔۔۔وہ باری باری اپنی انگلیوں پر لگے خون کو ہونٹوں تک لیجاتا اور مہک کی طرف دیکھ کر مسکراتا۔

مہک نے سر نفی میں ہلایا۔۔۔اس کی وحشیانہ نظریں اس کا چہرہ جھلسا رہی تھی۔

بلکل اسی طرح تمہارے خون کا ایک ایک قطرہ پی جائیں گے ہم اور وہ ہمارا کچھ بھی نہی بگاڑ سکے گا۔۔۔زور سے قہقہ لگاتے ہوئے وہاں سے غائب ہو گیا۔

مہک نے بے بسی سے نظریں روشن دان سے نظر آتے آسمان پر لگائی اور ہوش و حواس سے بیگانی ہو گئی۔

exponovels

دوپہر سے شام اور شام سے رات ہو چکی تھی لیکن مہک کا کچھ پتہ نہ چل سکا اور ناں ہی شایان کی کوئی خبر ملی۔

دائم مہک کے کمرے میں ہی بیٹھا ہوا تھا اس کا دل ہی نہی کر رہا تھا یہاں سے جانے کو۔

شاید مہک یہی واپس آ جائے اسی امید میں یہاں سے جا ہی نہی سکا۔

مہک کی امی گھر آ چکی تھیں لیکن دوائیوں کے زیرِ اثر سو رہی تھی ورنہ ان کی طبیعت مزید بگڑ سکتی تھی۔

پورے گھر میں سوگوار سا ماحول بنا ہوا تھا ہر کوئی صدمے سے دوچار تھا۔

قاسم اپنے بابا کے ساتھ ڈرائنگ روم میں باقی مرد حضرات کے ساتھ بیٹھا تھا اور خواتین ٹی وی لاونج میں بیٹھی مہک کی سلامتی کے لیے دعائیں کرنے میں مصروف تھیں۔

سب لوگ ادھر ہی آ گئے تھے کیونکہ دائم کی ضد تھی کہ وہ یہاں سے نہی جائے مجبوراً سب کو یہی رکنا پڑا۔

کھانا دو جا کر بھائی کو۔۔۔ پتہ نہی کب تک مہک کے کمرے میں بیٹھا سوگ مناتا رہے گا۔

دائم کی امی نے مصباح کو آواز دی اور اس کے ہاتھ کھانا بھجوایا۔

جی امی۔۔۔ مصباح کھانے کی ٹرے اٹھائے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔

دروازہ نوک کرتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی اور کھانے کی ٹرے میز پر رکھ دی۔۔۔ بھائی کھانا کھا لیں۔

دائم صوفے پر بے سدھ سا نظریں چھت پے جمائے لیٹا ہوا تھا مصباح کی آواز سن کر گردن موڑتے ہوئے اس کی طرف دیکھا اور نظریں دوبارہ چھت پر جما دی۔

بھوک نہی ہے۔۔۔ واپس لے جاؤ۔

جب بھوک لگے گی میں خود بتا دوں گا۔

exponovels

بھائی ایسے تو نا کریں۔۔۔مصباح آنسو بہاتی ہوئی اس کی طرف بڑھی اور اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی۔

ایسا کب تک کریں گے؟

سب پریشان ہیں بھائی۔۔۔یہ دکھ صرف آپ اکیلے کا نہیں ہے۔

چاچو اور چچی جان کا سوچیں ان کی اکلوتی بیٹی تھی مہک۔۔۔سب اس دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔

سب کا دکھ الگ ہے مصباح۔۔۔میرا دکھ کوئی نہیں سمجھ سکتا، وہ میری بیوی بعد میں بنی لیکن اس سے پہلے وہ میری دوست تھی۔

وہ اپنی ہر ٹینشن میرے ساتھ شئیر کرتی تھی شروع سے۔۔۔شاید اسے مجھے پر بہت اعتماد تھا۔

جب میں نکاح نامے پر سائن کر رہا تھا اس وقت میرے ہاتھ کانپ رہے تھے لیکن اس کی زندگی بچانے کے لیے یہ نکاح ضروری تھا تو میں پیچھے نہی ہٹا اور ہر جگہ اس کے ساتھ کھڑا رہا لیکن آج۔۔۔آج میں اس کے ساتھ نہیں تھا۔

کتنا تڑپی ہو گی وہ۔۔۔مجھے آواز بھی دی ہو گی لیکن آن میں اس کی آواز سن ہی نہی پایا۔

کاش میں آج اس کے ساتھ ہوتا۔۔۔کچھ بھی کر کے اسے بچا لیتا چاہے میری اپنی جان ہی کیوں ناں چلی جاتی لیکن اسے بچا لیتا۔

exponovels

مجھے اس بات کا بہت دکھ ہے کہ میں اس کا محرم ہو کر بھی اس کے لیے کچھ نہی کر سکا۔

ایسی بات نہیں ہے بھائی۔۔۔آپ نے اسے بچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی تھی اور ہر جگہ اس کا ساتھ بھی دیا ہے لیکن شاید اس کی قسمت میں یہی لکھا ہو۔

ہم ایسی مخلوق سے نہیں لڑ سکتے۔۔۔اور آپ ابھی بھی ہار نا مانیں ہو سکتا ہے وہ بلکل ٹھیک ہو۔

جس طرح خاور نے بتایا اس لحاظ سے لگتا تو نہی کہ وہ ٹھیک ہو گی۔۔۔پتہ نہی کیوں میرے دل کو ایک سیکنڈ کے لیے بھی چین نہی مل رہا۔

exponovels

ایسے لگ رہا ہے جیسے وہ بہت اذیت میں ہے۔

اللہ پر بھروسہ رکھ پتر۔۔۔دادی جان خاور کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئی۔

آپ اوپر کیوں آئی اماں جان۔۔۔مجھے بلا لیتی میں خود نیچے آجاتا۔

دادی کی آواز سن کر دائم جلدی سے اٹھا اور انہیں سہارا دیتے ہوئے صوفے تک لایا، بیٹھ جائیں آرام سے یہاں۔

خود ان کے گھٹنوں پر سر گرائے بیٹھ گیا۔

دادی جان نے پیار سے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا، خود کو سنبھالو میرے بچے اگر تم ہمت ہار دو گے تو مجھے کون سنبھالے گا؟

اماں جان آپ ہی سمجھائیں بھائی کو میری بات تو سن ہی نہیں رہے۔۔۔یہ کھانا کھلا دیں ان کو پلیز۔

مصباح کمرے سے باہر نکل گئی۔

خاور بیڈ پر بیٹھا دائم کو دیکھ رہا تھا اور کسی گہری سوچ میں گم تھا۔

کھانا کھاو چلو شاباش۔۔۔دادی جان نے زبردستی دائم کو کھانا کھلایا۔

چلو اب گھر یہاں رات کیسے گزارو گے؟

دادی جان نے اپنے آنے کا مقصد بیان کیا۔

دائم نے سر نفی میں ہلا دیا۔۔۔نہی اماں جان میں یہاں سے نہی جا سکتا۔

مہک کسی بھی وقت واپس آسکتی ہے اگر اسے میں یہاں نا ملا تو شاید وہ سمجھے گی میں بہت خود غرض ہوں اور مجھے اس کی پرواہ نہیں ہے جو میں سکون سے اپنے گھر بیٹھا ہوں۔

میں نہی چاہتا وہ مجھ سے بدگمان ہو۔۔۔آپ لوگ جائیں گھر، میں یہاں ٹھیک ہوں۔

exponovels

جب تک مہک واپس نہیں آجاتی میں یہاں سے کہی نہی جاؤں گا۔

کیسے نہی جاؤں گے تم یہاں سے ؟

دائم کی امی کمرے میں داخل ہوئی۔

یہ سب آپ کا کیا دھرا ہے اماں جان۔۔۔دیکھ لیا آپ سب نے نتیجہ ،زندگی تو میرے بیٹے کی برباد ہو گئی ناں۔

آپ بچالیں اپنی پوتی کو۔۔۔نکاح ہونے کے باوجود وہ جن اسے لے اڑا۔

یہ ہوائی مخلوقات اتنی آسانی سے پیچھا نہیں چھوڑتی۔۔۔آپ سب کی ہٹ دھرمی میں میرا بیٹے کے ساتھ بہت زیادتی ہو گئی ہے۔

وہ مہک کے لے گیا بات ختم۔۔۔اب کیا ساری زندگی اس کے نام پر ماتم کرتے رہو گے تم ؟

ویسے بھی اس کی اب تمہاری زندگی میں کوئی جگہ نہیں ہے دائم۔۔۔وہ اپنی بات مکمل کرنے ہی والی تھیں کہ ان کی نظر خاور پر پر گئی۔

خاور نے سر نفی میں ہلایا۔۔۔وہ اشارے میں انہیں سمجھانا چاہ رہا تھا کہ ابھی سہی وقت نہی ہے۔

وہ خاور کا اشارہ سمجھتی ہوئی خاموش ہو گئیں اور دائم کا ہاتھ تھام لیا چلو یہاں سے بیٹا۔

امی پلیز۔۔۔دائم نے فوراً اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا۔

آپ کو کتنی بار سمجھا چکا ہوں مہک کے اور میرے نکاح کو لے کر بحث نا کیا کریں لیکن آپ سمجھتی ہی نہیں۔

کتنی بار سمجھاؤں آپ کو کہ میں نے یہ نکاح کسی کے دباؤ میں آکر نہیں بلکہ اپنی مرضی سے کیا تھا۔

مہک کے بارے میں ایک بھی اور لفظ برداشت نہیں کروں گا میں۔۔۔چلی جائیں آپ یہاں سے۔

"میری بیوی ہے وہ"۔۔۔اس وقت صدمے سے دوچار ہوں میں، آپ کو مجھے سنبھالنا چاہیے تھا۔

exponovels

اگر تسلی نہیں دے سکتی تو کم از کم میرا دکھ تو نا بڑھائیں۔

یہ نہی سمجھنے والی دائم۔۔۔تم اپنے آپ کو مت کھپاو،اس کی فطرت نہی بدل سکتی۔

دادی جان بھی بول پڑی۔

اس کو بس اپنی پڑی ہے۔۔۔ایک فیصلہ تم نے اس کی مرضی کے بغیر کیا لے لیا اس نے تو تو اس بات کو اپنی انا کا مسئلہ ہی بنا لیا۔

اماں جان آپ کو تو ہمیشہ میں ہی اپنے بیٹے کی دشمن لگتی ہوں اور جو اس نے میرے ساتھ کیا اس کا کیا؟

ایک ماں اپنے بیٹے کو پالتی ہے،پڑھا لکھا کر کامیاب بناتی ہے اور ایک دن آتا جب وہی بیٹا ماں سے اجازت لینا تک ضروری نہیں سمجھتا اور اپنی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ لے لیتا ہے۔

آپ کی نظر میں یہ سب ٹھیک ہے؟

بات اگر خاندان کی عزت ہو تو ہاں۔۔۔میری نظر میں یہ سب ٹھیک ہے۔

اماں جان نے دو ٹوک انداز میں جواب دیا۔

آپ کے پوتے نے خاندان کی عزت تو بچا لی اماں جان لیکن اس نے اپنی زندگی داؤ پر لگا دی۔

ایک منٹ کے لیے سوچیں اگر وہ جن مہک کو کبھی واپس بھیجے ہی ناں تو کیا کریں گی آپ؟

بہو کے سوال پر اماں جان نے حیرت زدہ انداز میں اسے دیکھا اور طنزیہ مسکرائی۔۔۔کیا کہنے ہیں تمہارے،ہم سب یہاں مہک کی سلامتی کے لیے دعائیں مانگ رہے اور تم اس کے واپس نا آنے کی امید لگائے بیٹھی ہو۔

exponovels

حد کر دی آج تم نے۔۔۔بہت ہی خود غرض عورت ہو تم،ایسی بات منہ سے نکالنے سے پہلے ایک بات یہ تو سوچ لیتی کہ تمہارے گھر میں بھی ایک بیٹی ہے اور اگر یہ سب کچھ تمہاری بیٹی کے ساتھ بھی ہوا ہوتا تو تم اس وقت یہی کہتی؟

دور ہو جاؤ میری نظروں سے۔۔۔اور خبر دار جو دوبارہ میرے سامنے آئی۔

ٹھیک ہے اماں جان۔۔۔میں ہی ہار مان لیتی ہوں، چلی جاتی ہوں یہاں سے۔

وہ ایک نظر خاور کو دیکھتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔

پتہ نہیں وہ کونسی مائیں ہوتی ہیں جو مشکل وقت میں بچوں کا حوصلہ بڑھاتی ہیں۔۔۔ایک میری بہو ہے جو ہمیشہ اپنے بچوں کی ٹینشن بڑھاتی ہے۔

چھوڑیں اماں جان۔۔۔آپ گھر جا کر آرام کریں، میں ٹھیک ہوں۔

تم ٹھیک نہی ہو دائم۔۔۔حالت دیکھ اپنی، گھر جا کر کیا کرنا ہے میں نے۔

یہی بیٹھی ہوں بیٹے اور بہو کو اس حالت میں اکیلا چھوڑ کر کہاں جانا ہے میں نے۔

خاور پریشان سا بیڈ پر بیٹھا ہوا تھا۔۔۔اس کی توجہ بیڈ کے نیچے پڑی فائل پر تھی وہ کسی طرح اس فائل کو یہاں سے لیجانا چاہتا تھا لیکن دائم کمرے سے باہر جانے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔

اماں جان میں چلتا ہوں۔۔۔آپ چلیں گی نیچے یا یہی رہیں گی؟

آخر کار خاور جانے کے لیے اٹھ کر دادی جان کی طرف بڑھا۔

چلتی ہوں میں بھی، رکو مجھے بھی ساتھ لیتے جاو۔۔۔میں یہاں بیٹھ کر کیا کروں گی۔

آجاؤ تم بھی نیچے بیٹا۔۔۔یہاں اکیلے بیٹھو گے تو پریشانی اور بڑھے گی۔

exponovels

جی اماں جان آپ چلیں میں آتا ہوں۔۔۔دائم نے محض ان کو تسلی دی۔

ان کے جانے کے بعد کمرے کا دروازہ بند کرتے ہوئے شیشے کے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔۔کوئی تو راستہ ہو گا اس تک پہنچنے کا۔

آخر ایسا کیا ہے اس شیشے میں جو مجھے نظر نہی آتا؟

کتنی ہی دیر شیشے کے سامنے کھڑا رہا لیکن کچھ حاصل نہی ہوا آخر کار تھک ہار کر دوبارہ صوفے پر بیٹھ گیا۔

اسے پتہ ہی نہیں چلا کب اس کی آنکھ لگ گئی۔۔۔رات کے آخری پہر اس کی آنکھ کھلی تو چونک کر کھڑا ہو گیا۔

کمرے میں ہر طرف اندھیرا پھیلا ہوا تھا لیکن اس شیشے میں سے روشنی نکل رہی تھی۔

دائم تیزی سے شیشے کی طرف بھاگا اور سامنے کا منظر دیکھ کر اس کی روح تک کانپ گئی۔

مہک زنجیروں میں جکڑی کسی اندھیری کھائی میں گری ہوئی تھی۔

مہک۔۔۔اٹھو۔

مہک۔۔۔تم میری آواز سن رہی ہو ناں، میں نے کہا اٹھو جلدی۔

دائم چلا رہا تھا لیکن مہک ایسے بے سدھ پڑی تھی جیسے کچھ سنا ہی نہ ہو۔

اچانک سے دائم کو کسی کے قدموں کی آہٹ سنائی دی۔۔۔کوئی چلتا ہوا مہک کے پاس آ کر رکا لیکن دائم اس کا چہرہ نہیں دیکھ سکا۔

exponovels

اچانک سے سارا منظر دھندلا گیا اور دائم کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا پھیل گیا۔

اس کی آنکھ کھلی تو وہ صوفے پر لیٹا ہوا تھا۔ بے چین سا اٹھ کر بیٹھ گیا اور دونوں ہاتھوں میں سر تھام لیا۔

یہ سب کیا تھا؟

اب اس خواب کا کیا مطلب ہو سکتا ہے؟

اس کا مطلب۔۔۔یعنی میرا وہم غلط نہیں ہے۔ مہک واقعی مشکل میں ہے۔

کیا کروں میں، کیسے پہنچوں اس تک۔۔۔کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔

اب بس ایک ہی راستہ ہے میرے پاس۔۔۔اس کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتا میں۔

اٹھ کر وضو کیا اور جائے نماز بچھائے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے بیٹھ گیا۔

"یا اللہ تیرے سوا کوئی آسرا نہیں ہے"، بے شک آپ ہی میری مدد کر سکتے ہیں۔ میری بیوی کو اپنے حفظ و امان میں رکھنا۔۔۔میری امانت کی حفاظت فرما اے رب۔

نا جانے کتنے ہی گھنٹے جائے نماز پر بیٹھا دعائیں مانگتا رہا یہاں تک کہ فجر کی اذان کی آواز کانوں میں سنا دی۔

جائے نماز کو تہہ لگا کر الماری میں رکھا اور مسجد کی طرف چل دیا۔

نماز ادا کی اور امام صاحب کے پاس بیٹھ گیا۔

صبر کرو بیٹا۔۔۔اللہ پر چھوڑ دو اس کے علاوہ اور کوئی حل نہیں ہے ہمارے پاس۔

دائم نے بے بسی میں سر ہلایا۔۔۔آپ نے استخارہ کیا؟

ہاں بیٹا میں نے استخارہ کیا ہے لیکن کوئی اچھی خبر نہیں ہے تمہارے لیے۔۔۔تمہیں ہمت سے کام لینا پڑے گا۔

exponovels

تمہاری بیوی مصیبت میں ہے اور اس وقت اسے تمہاری دعاؤں کی ضرورت ہے۔۔۔ جہاں تک ہو سکے دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھو۔

بس تسلی دے سکتا ہوں میں تمہیں۔۔۔ باقی جو کچھ میرے بس میں تھا کر چکا ہوں۔

اس سے آگے جو مالک کی رضا۔۔۔

اس کا مطلب میرا خواب بلکل سہی تھا۔۔۔ دائم دونوں ہاتھ آنکھ پر رکھتے ہوئے بولا اور گہری سانس لی۔

ایک بات سمجھ میں نہیں آرہی امام صاحب۔۔۔ اگر اسے یہی سب کچھ کرنا تھا تو پھر اس نے یہ مسجد آنے کا ڈرامہ کیوں کیا؟

پھر اس کے یہاں آنے کا کیا مقصد تھا؟

نہی بیٹا۔۔۔ اس کا مسجد آنا کوئی ڈرامہ تھا۔ وہ واقعی ہی دین کی تعلیمات حاصل کرنا چاہتا تھا وہ بھی سچے دل سے اور اس نے ایسا کیا بھی لیکن اچانک اسے کیا ہوا یہ تو میری سمجھ سے بھی باہر ہے۔

مجھے تو ابھی تک یقین نہیں آرہا کہ اس سازش کے پیچھے اس کا ہاتھ ہے، میرا دل کہتا ہے کہ وہ ایسا نہیں کر سکتا۔

بحر حال جو بھی ہے۔۔۔ وہ زیادہ دن اسے قید نہیں رکھ سکے گا، رب کے کلام میں بڑی طاقت ہے۔

تم اللہ سے دعا کرتے رہو اور جتنا ہو سکے صدقہ و خیرات کرو۔۔۔ بے شک صدقہ بلا کو ٹالتا ہے۔

وہ جس طرح بچی کو لے کر گیا اسی طرح واپس چھوڑ کر جائے گا۔

ہمممم۔۔۔ دائم نے سر اثبات میں ہلایا اور خدا حافظ کہتے ہوئے گھر کے لیے چل دیا۔

مہک کے کمرے میں داخل ہوا تو اس کے بابا شیشے کے سامنے کھڑے بے بس سے شیشے کو دیکھ رہے تھے۔

دائم آگے بڑھا اور ان کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

exponovels

وہ دائم کی طرف پلٹے اور اسے گلے سے لگا لیا۔

اپنے آپ کو سنبھالیں چاچو۔۔۔ مہک کو کچھ نہیں ہو گا میرا وعدہ ہے آپ سے، میں اسے واپس لاؤں گا۔

دائم انہیں تسلی دینے کی کوشش کر رہا تھا لیکن وہ سر نفی میں ہلاتے ہوئے دائم سے الگ ہو گئے۔

پتہ نہیں کیوں دائم لیکن مجھے ایسا لگتا ہے جیسے میں نے اپنی بیٹی کو ہمیشہ کے لیے کھو دیا ہے۔

دل کو جتنی بھی تسلیاں دے دوں یہ ماننے کو تیار ہی نہیں ہے۔

کوئی راہ نظر ہی نہیں آ رہی۔۔۔ دوپہر سے شام۔۔۔ شام سے رات اور رات سے صبح ہو چکی ہے لیکن میری بیٹی کا کچھ پتہ ہی نہیں ہے۔

مجھ سے بہت بڑی غلطی ہوئی ہے۔۔۔ میں قصوروار ہوں اپنی بیٹی کا، جس وقت مجھے اس بارے میں پتہ چلا تھا میرا کام تھا کہ سب سے پہلے میں دوسرے گھر کا انتظام کروں لیکن میں اپنی مصروفیات میں ایسا الجھا ہوا تھا کہ اس طرف دھیان ہی نہیں دیا۔

کاش میں نے تھوڑا سا دھیان دیا ہوتا تو آج میری بیٹی میرے پاس ہوتی۔

خود کو قصوروار مت سمجھیں چاچو جان۔۔۔ سارا قصور میرا ہے، مجھ سے ایک بہت بڑی غلطی ہوئی ہے۔

میں نے اس جن کا بھروسہ کر کے بہت بڑی غلطی کی ہے۔۔۔ اس کی باتوں سے لگتا ہی نہیں تھا کہ وہ مجھے دھوکہ دے گا۔

اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ مہک کو یا گھر کے کسی اور فرد کو تکلیف نہیں پہنچائے گا لیکن وہ اپنے وعدے سے بڑی آسانی سے مکر گیا۔

exponovels

میں کچھ زیادہ ہی لاپرواہ ہو گیا تھا اس کی طرف سے، مجھے لگا اپنے اصولوں کی طرح اپنے وعدے کا بھی پکا ہو گا لیکن وعدہ خلافی کرنے میں تو وہ انسانوں سے بھی چار ہاتھ آگے نکل گیا۔

میں اس کو مسجد کے کر گیا۔۔۔امام صاحب سے کلمہ پڑھوایا، انہوں نے اسے نماز سکھائی اور ترجمہ و تفسیر کے ساتھ قرآن پڑھایا۔

ان سب کے باوجود بھی وہ اپنا یہاں آنے کا مقصد نہیں بھولا۔۔۔ جس مقصد کے لیے یہاں آیا تھا اپنا مقصد حاصل کر کے چپ چاپ یہاں سے فرار ہو گیا۔

اس کے لیے دین، ایمان کچھ بھی نہیں تھا شاید۔۔۔ کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو وہ کبھی بھی ایسی گھٹیا حرکت نا کرتا۔

امام صاحب کو تو ابھی بھی ایسا لگتا ہے کہ وہ ایسا نہیں کر سکتا۔۔۔ کچھ ایسا یقین بنایا ہے اس نے اپنے استاد کی نظروں میں۔

ایک منٹ کے لیے میں ایسا سوچ بھی لوں کہ یہ سب اس نے نہیں کیا تو پھر کیا کس نے اور وہ اچانک سے کہاں گیا؟

ان دو سوالوں نے مجھے الجھا کر رکھ دیا ہے۔

آج کل تو انسان بھروسے کے لائق نہیں ہے بیٹا اور تم ایک جن پر بھروسہ کر بیٹھے۔۔۔ خیر گھر جاؤ فریش ہو کر آفس پہنچنے کی تیاری کرو۔

اللہ نے چاہے تو سب ٹھیک ہو جائے گا انشاءاللہ۔۔۔ اگر یہاں بیٹھے رہو گے تو پریشانی مزید بڑھے گی تمہاری۔

لیکن چاچو جان۔۔۔

exponovels

لیکن ویکن کچھ نہیں بیٹا۔۔۔اماں جان بہت پریشان ہیں تمہارے لیے،انہوں نے مجھے بھیجا ہے تمہیں سمجھانے کے لیے۔

وہ بتا رہی تھیں کہ تم پوری رات یہی رہے ہو؟

جی چاچو جان۔۔۔میں کل سے یہی پر ہوں اور جا بھی کہاں سکتا ہوں؟

آپ کی بات ٹھیک ہے لیکن میرے دل کو سکون ہی نہیں مل رہا۔

مل جائے گا سکون۔۔۔فی الحال جو کہا ہے وہ کرو بیٹا،اماں جان سے مل کر جانا۔۔۔آفس میں ملتے ہیں۔

وہ دائم کا کندھا تھپکتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئے۔

دائم بھی پلٹ کر ایک نظر شیشے کو دیکھتے ہوئے گہری سانس لیتے ہوئے بے بس سا کمرے سے نکل گیا۔

رات کا اندھیرا جا چکا تھا۔۔۔ہر طرف سورج کی روشنی پھیل چکی تھی۔

مہک کی آنکھوں میں روشنی چبھی تو آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا اور پھر آہستہ آہستہ آنکھوں سے ہاتھ ہٹاتے ہوئے روشن دان سے اندر داخل ہوتی روشنی کو دیکھ کر چونک گئی۔

تیزی سے اٹھنے کی کوشش کی لیکن درد کی شدت سے اٹھ ہی نا سکی۔

پانی۔۔۔کوئی ہے؟

مجھے پانی پینا ہے۔۔۔کوئی ہے یہاں؟

ہم ہیں ناں یہاں آپ کے پاس۔۔۔اچانک سے وہ مہک کے قریب آ کر بیٹھ گیا اور اس کی طرف پانی کا کٹورا بڑھایا۔

exponovels

مہک ڈر کر اٹھ کر بیٹھ گئی اور سر نفی میں ہلایا۔

مجھے نہی پینا۔۔۔مجھے بس اپنے گھر جانا ہے۔

جتنا کہا ہے اتنا کرو چپ چاپ یہ پانی پیو۔۔۔اور گھر جانے کا تو سوچنا بھی مت۔

تمہارا جینا مرنا جو بھی ہو، بس اب یہی تمہارا گھر ہے۔

تمہیں یہی زندہ رہنا اور مرنا بھی یہی ہے۔

مہک نے اس کے ہاتھ سے پانی کا کٹورا لیا اور دور پھینک دیا سارا پانی مٹی میں جذب ہو گیا۔

اس نے غصے سے مہک کی طرف دیکھا۔۔اس کی آنکھوں میں سرخ روشنی جگمگائی لیکن اگلے ہی پل وہ روشنی غائب ہوئی اور اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

مہک ڈر کر دیوار سے جا لگی اور گہری سانس لیتے ہوئے ادھر اُدھر دیکھا کہ شاید یہاں سے فرار کی کوئی راہ نظر آ جائے۔

"کون ہو تم؟"

زور سے چلائی۔

کیا بگاڑا ہے میں نے تمہارا جو تم نے مجھے قید کر کے رکھا ہے؟

آخر تمہاری دشمنی کیا ہے مجھ سے؟

مہک اس سے جتنا دور ہوئی وہ اتنا ہی اس کے نزدیک ہوا اور اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے مسکرا دیا۔

دھیان سے، آئیندہ ایسی غلطی کرنے سے پہلے سوچ لینا۔۔۔ہم شایان نہیں ہیں جو تمہارے نخرے اٹھائیں گے، ہمارا نام ایونن ہے۔

exponovels

ایونن۔۔۔؟

مہک نے اس کا نام دہرایا اور ایک نظر اسے سر تا پاؤں دیکھا۔

لیکن میں تمہیں نہیں جانتی۔۔۔ مجھ سے کس بات کا بدلہ لے رہے ہو؟

مہک کے سوال پر وہ قہقہہ لگاتے ہوئے کھڑا ہو گیا اور پھر تیزی سے نیچے بیٹھ گیا۔۔۔ ہماری دشمنی تم سے نہیں بلکہ شایان سے ہے۔

شایان سے۔۔۔ لیکن کیوں؟

اس کیوں کا جواب تم خود ہو لڑکی۔۔۔ خود سے کیوں نہیں پوچھتی اس سوال کا جواب۔

میں کچھ نہیں جانتی تم کس بارے میں بات کر رہے ہو۔۔۔ کبھی کہتے ہو شایان سے دشمنی ہے اور کبھی کہتے ہو مجھ سے ءآخر تم چاہتے کیا ہو؟

ہم ادینہ کے بھائی ہیں۔۔۔!

شایان نے ہماری بہن کو دھوکا دیا ہے۔۔۔ صرف اور صرف تمہاری وجہ سے۔

ادینہ۔۔۔ مہک سوچ میں پڑ گئی اور پھر گھبراتے ہوئے ایونن کی طرف دیکھا۔

کیا دھوکا دیا ہے شایان نے اسے؟

ابھی بھی ہمیں تمہیں سمجھانا پڑے گا کہ شایان نے کیا کیا ہے ہماری بہن کے ساتھ؟

چلو ہم تمہیں سمجھاتے ہیں۔۔۔ وہ مہک کو گھورتے ہوئے جنونی انداز میں بولا۔

شایان اور ادینہ بچپن سے دوست ہیں لیکن اب ادینہ اس سے پیار کرنے لگی تھی، سب کچھ اچھا چل رہا تھا۔

وہ شایان سے اپنے دل کی بات کہنے ہی والی تھی کہ درمیان میں آ گئی تم۔

exponovels

وہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر تمہاری دنیا میں بس گیا۔۔۔اس نے ایک بار بھی نہیں سوچا کہ ادینہ کا کیا ہو گا۔

نہی سوچا اس نے۔۔۔ لیکن اب اسے سوچنا پڑے گا۔

ایسی چال چلی ہے کہ چاہ کر بھی واپس نہی جا سکے گا کیونکہ جس کے لیے اسے جانا تھا وہ تو ہمارے پاس ہے۔

لیکن اس سب میں میرا کیا قصور ہے؟

میں نے تو نہی کہا تھا شایان سے کہ مجھ سے محبت کرے اور ادینہ کو چھوڑ کر میرے پاس آ جائے۔

ہم جانتے ہیں کہ تم نے نہیں کہا تھا اسے لیکن وجہ تو تم ہی ہو ناں۔۔۔ہم نے شایان سے وہ وجہ ہی چھین لی۔

تمہاری وجہ سے ہماری بہن مر رہی ہے اور تمہیں لگتا ہے ہم تمہیں ایسے ہی چھوڑ دیں گے۔

اب وہ ادینہ کو چھوڑ کر کہی نہی جائے گا۔۔۔ہمیشہ ہماری قید میں رہے گا۔

تم نے شایان کے ساتھ کیا کیا ہے؟

وہ ٹھیک تو ہیں ناں؟

بتاؤ مجھے۔۔۔دیکھو تم ابھی سچ نہیں جانتے، جلد بازی میں کوئی ایسا فیصلہ مت کرنا جس کے لیے تمہیں بعد میں پچھتانا پڑے۔

شششش۔۔۔ایک دم چپ!

ایون نے ہونٹوں پر انگلی رکھتے ہوئے مہک کو چپ رہنے کا اشارہ کیا۔

تمہاری شایان کے لیے یہ تڑپ ہم سے برداشت نہی ہو رہی۔۔۔ بلکل چپ ہو جاؤ۔

کچھ نہیں کیا ہم نے اس کے ساتھ،وہ بلکل ٹھیک ہے اپنے محل میں آرام کر رہا ہے۔

آرام کر رہا ہے؟

exponovels

مہک نے اس کی بات دہرائی۔

نہی ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔میں تکلیف میں مبتلا ہوں اور وہ آرام کریں یہ ممکن ہی نہیں ہے۔

تم نے ضرور ان کے ساتھ کچھ کیا ہے۔۔۔بتاو مجھے کہاں ہیں شایان؟

ہم نے کہا ناچپ ہو جاو۔۔۔اگر اب تم نے شایان کی ہمدردی میں ایک بھی لفظ اور بولا تو ہم تمہاری جان لے لیں گے۔

تمہیں میری جان لینی ہے لے لو لیکن میری ایک بات یاد رکھنا۔۔۔شایان تمہیں نہیں چھوڑے گا۔

تم مجھے جتنی تکلیف دینا چاہتے ہو دو۔۔۔جس حد تک گر سکتے ہو گر جاؤ لیکن اپنے بچنے کے لیے کوئی مقام بھی ڈھونڈ کر رکھو کیونکہ جب شایان آئے گا تمہیں سر چھپانے کے لیے ٹھکانہ نہی ملے گا۔

وہ غصے میں مہک کی طرف بڑھا اور پوری قوت سے اس کے چہرے پر تھپڑوں کی برسات کرتا چلا گیا۔۔۔وہ تب تک نہیں رکا جب تک مہک ہوش و حواس سے بیگانی نہی ہو گئی۔

اسے بے سدھ زمین پر گرتے دیکھ کر ایون کا غصہ تھوڑا کم ہوا۔۔۔ایسی ہی اچھی لگتی ہو خاموش، ہمیں خاموشی پسند ہے صرف خاموشی۔

شایان کی آنکھ کھلی۔۔۔وہ اپنے محل میں اپنے بستر پر موجود تھا۔

اچانک سے چونک کر بیٹھ گیا۔۔۔اچھی طرح کمرے کا جائزہ لیا۔۔۔ہم محل میں ہیں۔

ہم یہاں کب آئے؟

ہم تو مہک۔۔۔مہک کے نام پر بستر سے نیچے اتر کر کھڑا ہو گیا۔

exponovels

ہم تو مہک کو بچانے آئے تھے۔۔۔کون تھا وہ جو انہیں تکلیف پہنچانے کی کوشش کر رہا تھا، ہمیں اسے دیکھ ہی نہیں پائے اور اس کے بعد ہمیں کچھ یاد کیوں نہیں آ رہا۔

تیزی میں شیشے کی طرف بڑھا اور شیشے پر ہاتھ رکھا کر آنکھیں بند کی لیکن اسے کچھ دکھائی ہی نہی دیا۔

سب کچھ اتنا دھندلا ہے کہ ہم کچھ دیکھ ہی نہی پا رہے، کچھ تو غلط ہوا ہے ہمارے ساتھ۔

مہک ضرور کسی مصیبت میں ہے۔۔۔ہم کیسے پہنچیں اس تک۔۔۔کیسے ؟

اپنے بھاری ہوتے سر کو تھامتے ہوئے واپس بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔یہ ہمارا سر اتنا کیوں چکرا رہا ہے۔

کسی نے ہمیں برابر کی ٹکر دی ہے، ایسا کون ہو سکتا ہے جس نے ہمیں مات دے دی؟

لکڑی کا بھاری بھرکم دروازہ کھلنے کی آواز پر شایان دروازے کی طرف متوجہ ہوا۔

راجا صاحب سپاہیوں کی لمبی قطار کے ساتھ شایان کے کمرے میں داخل ہوئے۔

انہیں آتے دیکھ کر شایان تیزی سے کھڑا ہوا اور ان کی طرف بڑھ کر دایاں ہاتھ کمر کے پیچھے رکھ کر سر کو تھوڑا جھکایا۔

راجہ صاحب نے ہاتھ کے اشارے سے سپاہیوں کو کمرے سے باہر جانے کا اشارہ دیا اور شایان کی طرف بڑھے۔۔۔اس کی ضرورت نہیں شایان کیونکہ آپ ہماری عزت پہلے ہی تار تار کر چکے ہیں۔

اگر آپ کو واقعی ہماری شان و شوکت کا خیال ہوتا تو آپ کبھی بھی ایسا قدم نہی اٹھاتے۔

ہمیں معاف کر دیجئے راجا صاحب۔۔۔ہم مجبور تھے۔

ایسی کیا مجبوری تھی آپ کی شایان جو آپ نے اپنے باپ کی بجائے انسانوں پر بھروسہ کرنا ضروری سمجھا؟

ہم کیا آپ کے دشمن تھے؟

exponovels

ایک انسان کے لیے آپ نے ہمیں نیچا دکھایا آپ سوچ بھی نہیں سکتے ہم کس کرب سے گزرے ہیں۔

اور کیا فایدہ ہوا آپ کو انسانوں پر بھروسہ کرنے کا؟

اس لڑکی نے خود آپ کو ہمارے حوالے کیا ہے۔

کیا۔۔۔؟

شایان حیرت زدہ سا انہیں دیکھتا ہی رہ گیا۔

یہ نہی ہو سکتا۔۔۔مہک ایسا نہیں کر سکتی۔

وہ انسان ہے اور انسان کچھ بھی کر سکتے ہیں شایان۔۔۔اس لڑکی نے آپ کو دھوکا دیا ہے اور آپ کی واپسی کے سارے راستے خود بند کیے ہیں۔

یہ نہی ہو سکتا۔۔۔شایان نے سر نفی میں ہلایا۔

ایسا ہوا ہے شایان۔۔۔اگر آپ کو ہماری بات پر یقین نہیں ہے تو خود دیکھ لیجی ئے۔

وہ شیشے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے آگے بڑھے اور سامنے کا منظر دیکھ کر شایان حیران رہ گیا۔

میں تو خود شایان سے جان چھڑانا چاہتی ہوں، تم میری مدد کرو۔

سامنے مہک اور ادینہ کھڑی تھیں۔۔۔

ٹھیک ہے ہم تمہاری مدد کریں لیکن جیسا ہم کہیں گے تمہیں ویسا ہی کرنا پڑے گا۔

ادینہ مہک کی گردن دبوچے کھڑی تھی لیکن جیسے ہی شایان وہاں پہنچا اس کا وجود کالے دھویں میں بدل گیا۔

شایان مہک کو بچانا چاہ رہا تھا لیکن کسی نے اس پر اچانک حملہ کیا اور اس کے بعد شایان کی آنکھ محل میں کھلی۔۔۔شایان کو آہستہ آہستہ سب یاد آ رہا تھا۔

exponovels

وہ ایسا کیسے کر سکتی ہے؟

ہم نے اس سے سچی محبت کی ہے اور اس نے ہمیں دھوکا دیا۔

یہی حقیقت ہے شایان۔۔۔راجا صاحب اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔

شایان نے چہرہ دوسری طرف موڑ لیا۔۔۔ہم کچھ دیر اکیلے رہنا چاہتے ہیں۔

ہاں ٹھیک ہے جیسے آپ کو اچھا لگا۔۔۔ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے، آپ وقت لیں جتنا لینا ہے لیکن جتنی جلدی ہو سکے اس حقیقت کو تسلیم کر لیں یہی آپ کے لیے بہتر ہے اور ہمارے لیے بھی۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے، مہک ہمیں دھوکا کیسے دے سکتی ہے؟

ہم نے اسے بتایا تھا ہم کچھ دن تک اس سے دور چلے جائیں گے اس کے بعد بھی۔۔۔نہی ہمارا دل نہیں مان رہا۔

کچھ تو ہے جو ہم سمجھ نہیں پا رہے۔۔۔ہمیں ایک آخری بار مہک سے ملنا ہے، وہ ہمیں ایسے اپنی زندگی سے نہی نکال سکتی۔

اٹھ کر پھر سے شیشے کی طرف بڑھا لیکن کچھ حاصل نہیں ہو سکا۔۔۔دروازہ کھٹکنے کی آواز پر دروازے کی طرف متوجہ ہوا۔

آجایئے۔۔۔

شایان کی آواز سن کر دروازے کے باہر کھڑی ہیزل کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

exponovels

تیزی سے دروازہ کھولا اور شایان کی طرف دیکھا۔

اسے دیکھ کر شایان مسکرا دیا اور اس کی طرف بازو پھیلائے۔

وہ بھاگتی ہوئی آئی اور بھائی کے کندھے پے سر رکھ کر رونا شروع ہو گئی۔

کوئی ایسا کرتا ہے اپنی بہن کے ساتھ؟

کیسے بھائی ہیں آپ۔۔۔آپ نے ایک بار نہیں سوچا ہمارا اور بابا کا کیا بنے گا۔

آپ جانتے بھی تھے کہ ہم اپنی ہر چھوٹی سے چھوٹی بات، خوشی، غمی صرف آپ کے ساتھ بانٹتے ہیں۔۔۔پھر بھی آپ ہمیں تنہا چھوڑ کر چلے گئے۔

شایان نے اسے خود سے الگ کیا اور اس کے ہاتھوں پر بوسہ دیا۔۔"ہماری جان بستی ہیں آپ میں ہیزل۔"

ہمیں معاف کر دیجئے۔۔۔جانتے ہیں ہماری غلطی معافی کے قابل نہی ہے لیکن ہماری مجبوری کو بھی سمجھیں۔

"کبھی کبھی کچھ پانے کے لیے بہت کچھ کھونا پڑتا ہے"

"کبھی کبھی کچھ پانے کے لیے بہت کچھ کھونا پڑتا ہے لیکن یاد رکھیں اس کھونے کا مطلب خواہشات ہو رشتے نہیں۔"کیا آپ کے لیے ایک لڑکی اپنے رشتوں سے زیادہ اہم ہے؟

نہی۔۔۔صرف ایک لڑکی کے لیے نہی ہیزل، ہم اس سے بھی دور رہے ہیں۔۔۔ہمارا وہاں رہنے کا مقصد تو کچھ اور تھا۔

ہم نے بہت کچھ کھو کر بھی بہت کچھ پا لیا ہے ء ہم نے دنیا کو اور اس کی حقیقت کو پہچان لیا ہے اور سب سے بڑھ کر ہم نے ہمارے دنیا میں آنے کے مقصد کو جان لیا ہے۔

exponovels

ہم نے وہ سب جان لیا جو یہاں رہ کر کبھی نہیں جان سکے۔۔۔اگر ہم رشتوں کی آڑ میں کمزور پڑ جاتے تو کبھی بھی اتنا بڑا فیصلہ نہ کر پاتے۔

اگر آپ کو وہاں کچھ ہو جاتا تو؟

کتنے پریشان تھے ہم آپ کے لیے آپ سوچ بھی نہیں سکتے۔۔۔اور آپ نے وہاں جانے کا راستہ کیوں بند کیا تھا ہمارے لیے؟

ادینہ کو اجازت تھی آپ سے ملنے کی لیکن ہمارے لیے یہ راستہ بند تھا، کیوں؟

کسی نے اجازت نہیں دی ادینہ کو وہاں آنے کی۔۔۔وہ خود وہاں پہنچی ہیں اور جہاں تک بات ہے آپ کے وہاں آنے تو ہم نہی چاہتے تھے کہ آپ کو ہماری وجہ سے کوئی تکلیف پہنچے۔

اگر آپ وہاں آتی تو یقیناً بابا بھی وہاں پہنچ سکتے تھے اور ان کے وہاں آنے پر جو طوفان آ سکتا تھا اس کا آپ کو اندازہ ہی نہیں ہے۔اسی ڈر سے ہم نے یہ سب کیا تھا۔

exponovels

آجاتا طوفان جو آنا تھا۔۔۔حالت دیکھی ہے آپ نے اپنی؟

بال کتنے بڑھے ہوئے ہیں اور یہ لباس۔۔۔یہ کیسا لباس پہن رکھا ہے آپ نے؟

بلکل انسانوں جیسا حلیہ بنا رکھا ہے آپ نے اور کتنے کمزور لگ رہے ہیں، ٹھیک سے کچھ کھانے بھی نہی ملا ہو گا وہاں۔

کیسی محبت ہے آپ کی جس کو آپ کی زرا فکر نہیں تھی۔۔۔ایک بار مل لینے دیں ہمیں مہک سے۔۔۔اچھی طرح خبر لیں گے اس کی۔

زرا خیال نہیں رکھا اس نے ہمارے بھائی کا۔۔۔کیا وہ نہیں جانتی آپ شہزادے ہیں؟

مہک کے نام پر شایان سوچ میں پڑ گیا۔

جواب دیں ہماری بات کا۔۔۔آپ نے اسے بتایا نہیں کہ آپ اتنی بڑی سلطنت کے اکلوتے شہزادے ہیں؟

بتایا تھا ہم نے شروع میں ایک بار۔۔۔دوبارہ موقع ہی نہی ملا بتانے کا، آپ فکر نہی کریں ہم بلکل ٹھیک ہیں۔

exponovels

بس ہماری مصروفیات ہی کچھ اس طرح کی تھیں کہ اپنے لیے وقت ہی نہیں نکال سکے۔

اب ہم یہاں آ گئے ہیں ناں۔۔۔آپ ہمارا خیال رکھیں گی تو ہم پھر سے پہلے جیسے ہو جائیں گے۔

لیکن آپ تھے کہاں اور مہک کہاں ہے اس وقت، اگر آپ اس سے بھی دور تھے تو کہاں تھے؟

کہی نہی۔۔۔بس ہم اس دنیا میں تھے لیکن مہک سے دور، آپ کچھ جانتی ہیں مہک کے بارے میں؟

ہیزل نے سوالیہ نظروں سے شایان کو دیکھا اور کندھے اچکا دیے۔۔۔ہم کیسے جان سکتے ہیں اس کے بارے میں؟

اس کی دنیا سے آ رہے ہیں آپ اور اس کے بارے میں ہم سے سوال کر رہے ہیں، یہ بات کچھ ٹھیک نہی لگی ہمیں۔

ہمارا مطلب آپ کی ادینہ سے اس بارے میں کوئی بات ہوئی ہو۔۔۔یا پھر ادینہ کو کسی سے مہک کے بارے میں بات کرتے ہوئے دیکھا یا سنا ہو؟

ہیزل نے غور سے شایان کو سر تا پاؤں دیکھا۔۔۔اسے اپنے بھائی کی دماغی حالت پر شک سا محسوس ہوا۔

آپ آرام کریں تھوڑا۔۔۔ہمیں لگتا ہے آپ بہت دن سے ٹھیک سے سو نہی پائے اسی لیے ایسے الٹے سیدھے سوال کر رہے ہیں ہم سے۔

ہیزل ہم بلکل ٹھیک ہیں۔۔۔ہم تھکے ہوئے نہی بلکہ مہک کے لیے پریشان ہیں۔

ہم یہاں اپنی مرضی سے نہی آئے بلکہ ہمیں لایا گیا ہے۔۔۔راجا صاحب نے ہمیں بتایا کہ مہک نے ادینہ سے مدد مانگی تھی ہمیں ان کی دنیا سے دور لیجانے کے لیے۔

ان کا کہنا ہے کہ یہ سب کچھ مہک کی مرضی سے ہوا ہے لیکن ہمیں مہک پر پورا یقین ہے وہ ایسا نہیں کر سکتی۔

ہمیں لگتا ہے اس کہانی کا کوئی دوسرا رخ بھی ہے جس سے ہم انجان ہیں۔

exponovels

ہم کئی بار کوشش کر چکے ہیں لیکن ہم مہک سے نہی مل پا رہے۔۔۔ سمجھ سے باہر ہے مہک ایسا کیوں کرے گی؟
جبکہ ہم نے خود اسے کچھ دن پہلے اپنے جانے کا بتایا تھا اور ہمارے بتانے پر وہ ہمیں بلکل خوش نہی لگ رہی تھی۔
اس نے ہم سے سوال کیا تھا کہ کیا ہم ہمیشہ کے لیے جا رہے ہیں؟
درد تھا اس سوال میں۔۔۔ وہ احساس جھوٹا نہیں ہو سکتا، ہم نے بہت گہرائی میں اس کی تکلیف کو محسوس کیا تھا۔
پھر ایسا کیا ہوا جو مہک کو ادینہ سے مدد مانگنی پڑی؟
بس یہ بات ہمیں پریشان کیے ہوئے ہیں۔۔۔ بتایئے ہمیں اگر آپ اس بارے میں کچھ بھی جانتی ہیں۔
نہیں۔۔۔ ہم اس بارے میں کچھ نہی جانتے، ہیزل نے فوراً سر نفی میں ہلایا۔
ہو سکتا ہے یہی سچ ہو۔۔۔ ہو سکتا ہے مہک نے واقعی ادینہ سے مدد لی ہو۔
آپ اس پر اتنا بھروسہ کرتے ہیں کہ آپ کو اپنے خونی رشتوں پر یقین نہیں رہا۔۔۔ ہمیں یہ جان کر بہت دکھ ہوا۔
آپ کو مہک پر تو یقین ہے لیکن اپنے باپ اور بچپن کی دوست پر نہی۔
ہیزل۔۔۔ ایسا نہی ہے، آپ ہمیں غلط مت سمجھیں۔
ہمارا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔ ہم تو مہک کے لیے فکر مند ہیں، ہمیں لگتا ہے وہ کسی مشکل میں ہے۔
ہو سکتا ہے ایسا صرف آپ کو لگ رہا ہو اور حقیقت کچھ اور ہو۔۔۔ ہو سکتا ہے وہ بلکل ٹھیک ہو اور آپ خوامخواہ اس کے لیے پریشان ہو رہے ہو۔
ہم امید کرتے ہیں کہ ایسا ہی ہو۔۔۔ سب کچھ اتنی جلدی میں ہوا کہ ہم کچھ سمجھ ہی نہیں پا رہے اور ہماری اس سے بات بھی نہی ہو رہی۔

exponovels

ہم اس تک پہنچ ہی نہی پا رہے۔۔۔بس ایک بار ہم اس سے مل لیں،اسے دیکھ لیں تو پھر ہم کبھی اس کے سامنے نہی جائیں گے۔

اگر اس کی خوشی ہم سے دور رہنے میں ہے تو اس کے ساتھ زبردستی نہی کریں گے۔

آپ جانتی ہیں ناں ہمیں ہیزل۔۔۔آپ کو یقین ہے نا اپنے بھائی پر؟

اگر ہم نے اسے زبردستی حاصل کرنا ہوتا تو کب کے کر چکے ہوتے لیکن ہم نے ایسا نہی کیا۔

دائم بہت اچھا انسان ہے اور اسی کے بھروسے ہم مہک کو چھوڑ کر ہمیشہ کے لیے اپنی دنیا میں آنے ہی والے کہ یہ سب ہو گیا۔

ہم نے آگاہ کیا تھا اسے ہمارے جانے کے بارے میں پھر وہ ہمارے خلاف ایسی سازش کیوں کرے گی؟

ہمیں آپ پر یقین ہے بھائی لیکن اگر مہک نے ایسا نہی کیا تو پھر وہ ہے کہاں؟

آپ اس تک پہنچ کیوں نہی پا رہے؟

یہی بات تو ہم آپ کو سمجھانا چاہ رہے تھے ہیزل۔۔۔شکر ہے آپ سمجھ گئیں۔

ہم نا تو ماضی کو دیکھ پا رہے ہیں اور نا ہی حال کو۔۔۔ہماری سمجھ سے باہر ہے،آخر ہمارا جادو کام کیوں نہیں کر رہا؟

یہ تو پریشانی والی بات ہے بھائی۔۔۔لیکن آپ فکر نہی کریں ہم پتہ لگانے کی کوشش کرتے ہیں۔

کوئی تو وجہ ہو گی۔۔۔فی الحال آپ اپنا حلیہ درست کریں،ہم آپ کے لیے کھانا بھجواتے ہیں۔

شایان نے دائم کی دی ہوئی گھڑی میں ٹائم دیکھا تو پریشان ہو گیا۔

کیا ہوا؟

یہ کیا باندھ رکھا ہے آپ نے کلائی پر؟

exponovels

ہیزل نے غور سے گھڑی کو دیکھا۔

کچھ نہی۔۔۔ایک دوست نے تحفہ دیا تھا۔آپ نہی سمجھیں گی۔آپ کھانا بھجوائیں بہت بھوک لگی ہے ہمیں، ہم تب کپڑے بدل لیتے ہیں۔

ٹھیک ہے ہم بھجواتے ہیں۔۔۔ہیزل مسکراتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔

شایان لکڑی سے بنی بھاری بھر کم کھڑکی کی طرف بڑھا اور پردے پیچھے سرکاتے ہوئے کھڑکی کھول دی۔

اس کے چہرے پر سورج کی روشنی پڑی۔۔۔اس نے پھر سے گھڑی کی طرف دیکھا اور گہری سانس لیتے ہوئے دونوں ہاتھ کھڑکی کی دیوار پر رکھے اور گردن جھکاتے ہوئے نیچے دیکھا۔

ہم بہت دیر تک سوتے رہے اور ہماری فجر کی نماز رہ گئی، اب تو ظہر کا وقت ہے۔

اس سے پہلے کہ دوبارہ کمرے میں کوئی داخل ہو ہمیں نماز پڑھ لینی چاہیے۔

دائم آفس چلا تو گیا لیکن وہاں بھی سب کے ساتھ بیٹھا پریشان ہی تھا۔

میرا خیال ہے ہمیں پولیس اسٹیشن جا کر رپورٹ درج کروانی چاہیے۔۔۔قاسم نے اپنی رائے پیش کی۔

اس سے کیا ہو گا؟

دائم نے فوراً سوال کیا۔

اور کر بھی کیا سکتے ہیں ہم دائم؟

ایسے ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر تو نہیں بیٹھ سکتے، کچھ نا کچھ تو کرنا پڑے گا۔

ہم ایسے ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر ہی بیٹھ سکتے ہیں قاسم۔۔۔اس کے علاوہ ہمارے پاس اور کوئی راستہ نہیں ہے۔

exponovels

جب ہم جانتے ہیں مہک کہاں ہے تو پھر رپورٹ درج کروانے کا کیا مقصد؟

ایک ایسی دنیا جہاں کا ہمیں کچھ اتا پتا ہی نہیں ہے اور جس کے خلاف ایف ءآئی، آر کروانی ہے نا ہی اس کی کوئی شناخت ہے تو پھر کیسی رپورٹ درج کرواؤں گے تم یار؟

یہ بات تو تم جانتے ہو اور ہم جانتے ہیں دائم۔۔۔لیکن دنیا والوں کو کیا جواب دیں گے ہم؟

رشتہ دار پوچھیں گے تو کیا جواب دیں گے ہم؟

ہمارے پاس کوئی تو جواب ہونا چاہیے۔۔۔ہم کہہ دیں گے اغوا کا کیس ہے ءکوئی زبردستی گھر میں داخل ہوا اور مہک کو اغوا کر کے لے گیا۔

دائم کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے۔۔۔اسے قاسم کی دماغی حالت پر شک محسوس ہوا۔ہوش میں تو ہو تم؟

یہ کس طرح کے مشورے دے رہے ہو مجھے، کچھ اندازہ بھی ہے کیا بول رہے ہو؟

جب ہم پولیس کو جھوٹا بیان دیں گے تو اس کا نتیجہ کیا ہو گا کچھ آئیڈیا ہے تمہیں؟

دو دن میں یہ کیس بند کر کے ہمارے منہ پر مار دیا جائے گا کہ آپ کی لڑکی خود کسی کے ساتھ بھاگ گئی ہے اغوا نہی ہوئی۔

کیسی باتیں کر رہے ہو دائم؟

بیوی ہے تمہاری وہ، تم اس کے بارے میں ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہو؟

قاسم حیرت زدہ سا دائم کو دیکھتا ہی رہ گیا۔

دائم سہی کہہ رہا ہے بیٹا۔۔۔خاور کے بابا دائم کے حق میں بول پڑے، ابھی تمہیں دائم کے منہ سے یہ الفاظ برے لگ رہے ہیں تو سوچوں پولیس کے شرمناک سوال کیسے برداشت کرو گے؟

exponovels

اسی فیصد کیسز میں یہی حقیقت ہوتی ہے، پولیس والے روز اس طرح کی ہزاروں ایف ءآئی، آر بناتے ہیں جس میں زیادہ تر لڑکیاں اپنی مرضی سے غائب ہوتی ہیں، اسی لیے ان کا لہجہ زرا سخت ہوتا ہے۔

بات کو سمجھنے کی کوشش کرو بیٹا۔

چاچو جان آپ کی بات سہی ہے لیکن مہک کو غائب ہوئے چوبیس گھنٹے ہو چکے ہیں، اگر ہم چپ چاپ بیٹھے رہے تو دنیا کا مقابلہ کیسے کریں گے ؟

سچ کیا ہے یہ ہم جانتے ہیں۔۔۔کوئی ہماری بات پر یقین نہیں کرے گا۔

دنیا والوں کی فکر نا کرو بیٹا۔۔۔دائم کے بابا بھی بول پڑے۔

اس وقت ہماری بچی مشکل میں ہے اور کہاں ہے کہاں نہی ہم کچھ بھی نہیں جانتے اور یہ بات صرف گھر تک ہے، جب تک کوئی گھر والا اس خبر کو باہر نہیں نکالے گا تب تک ہم کسی کو جواب دہ نہیں ہیں۔

لیکن تایا ابو آخر کب تک ؟

کب تک ہم بات کو چھپا سکیں گے اور کس کس کو منع کریں گی اس بات کو پھیلانے سے، ایسی باتیں نہی چھپتی۔

تمہاری بات ٹھیک ہے بیٹا لیکن جب تک ہو سکے گا ہم چھپائیں گے، تم اس وقت پریشان ہو اور جذباتی ہو رہے ہو۔ اپنے جذبات کو قابو میں رکھو۔۔۔اگر مہک تمہاری بہن ہے تو ہماری بھی بیٹی ہے، جتنی فکر تمہیں ہو رہی ہے اس کی اتنی ہی ہمیں بھی ہے۔

ایک دوسرے سے بحث کرنے سے بہتر ہے ہم لوگ دعا کریں، اس وقت ہمیں ایک دوسرے کا سہارا بننا ہے ناں کہ ایک دوسرے کی مخالفت کرنی ہے۔

exponovels

اور میرا تو ڈبل رشتہ ہے مہک کے ساتھ۔۔۔میری بیٹی بھی ہے اور بہو بھی، مجھ سے زیادہ کوئی فکر مند ہو سکتا ہے اس کے لیے؟

میرے بیٹے کی طرف دیکھو زرا۔۔۔بیوی کی فکر میں ایک رات میں حلیہ بگاڑ لیا ہے اس نے اپنا، کیا تم دائم سے زیادہ فکر مند ہو؟

صبر کرو اور ہمت سے کام لو یار۔۔۔جلد بازی کا کام شیطان کا کام ہوتا ہے۔

کھانا منگوا رہا ہوں چپ چاپ کھاؤ سب۔۔۔رات سے کسی نے ٹھیک سے کچھ کھایا پیا ہی نہی۔

اگر ہم مرد لوگ ہی ہمت ہار جائیں گے تو ہمارے گھر والوں کو کون سنبھالے گا؟

قاسم نے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔میں آپ کی بات سمجھ گیا ہوں تایا ابو۔۔۔جیسا آپ چاہیں گے ویسا ہی ہو گا، بے فکر رہیں آپ۔

بس امی کی وجہ سے پریشان ہوں۔۔۔بابا سے ابھی بات ہوئی ہے میری، امی کسی صورت چپ نہیں ہو رہی۔۔۔ان کی بس ایک ہی ضد ہے میری بیٹی کو میرے سامنے لاؤ۔

کمرے کا دروازہ نوک ہوا۔۔۔سب دروازے کی طرف متوجہ ہو گئے۔

Yes,Come in

دائم بے زار سا بولا۔

اسلام و علیکم۔۔۔خاور کھانے کا ٹفن اٹھائے کمرے میں داخل ہوا اور ٹفن میز پر رکھ دیا۔ماما نے کھانا بھجوایا ہے آپ لوگوں کے لیے۔

exponovels

کرسی کھینچتے ہوئے بیٹھ گیااور سب کی طرف دیکھا۔۔۔شاید کوئی میٹنگ چل رہی تھی یہاں،میں نے ڈسٹرب تو نہی کر دیا؟

نہی ایسی کوئی بات نہی ہے۔۔۔جواب تایا جی کی طرف سے آیا۔

شروع کرو سب۔۔۔ان کا انداز آرڈر دینے والا تھا۔

سب نے چپ چاپ کھانا کھایااور کمرے سے باہر نکل گئے سوائے دائم اور خاور کے۔

کوئی کام ہے مجھ سے؟

دائم لیپ ٹاپ کھول کر بیٹھا ہی تھا کہ خاور پر نظر پڑی۔

خاور نے سر نفی میں ہلایا۔۔۔وہ اندر ہی کسی بات پر انتہائی شرمندہ تھا۔

وہ دائم بیڈ کے نیچے سے نکال کر تائی جان کے حوالے کر چکا تھااور اسے اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہو رہا تھا۔

اس سے پہلے کہ وہ دائم کو کوئی جواب دیتااس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی۔۔۔موبائل کان سے لگاتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

مہک کی آنکھ کھلی تواس کی نظر کونے میں پڑے پانی کے گھڑے پر پڑی۔۔۔بامشکل خود کو سنبھالتی ہوئی وہاں تک پہنچی اور کٹورے میں پانی ڈال کر پیا۔

گہری سانس لیتے ہوئے دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی اور گھٹنوں پر سر گرائے رونے لگی۔

گھر پر سب بہت پریشان ہو گے۔۔۔امی نے تو رو رو کر اپنا برا حال کر لیا ہو گا۔

کاش میں کل اپنے کمرے میں جاتی ہی ناں۔۔۔نیچے ہی بیٹھی رہتی ان کے پاس۔

exponovels

بابا، بھائی اور دائم مجھے ہر جگہ ڈھونڈ رہے ہو گے۔۔۔پریشانی سے برا حال ہو گا سب کا۔

خاور آیا تھا شاید کمرے میں۔۔۔وہ مجھے بچانے کی کوشش تو کر رہا تھا لیکن پتہ نہی وہ خود ٹھیک ہو گا یا نہی؟

اس نے گھر والوں کو سب بتا دیا ہو گا۔۔۔وہ سب تو یہی سمجھ رہے ہو گے کہ میں شایان کے ساتھ ہوں۔

شایان کہاں ہے؟

کیا وہ مجھ سے اتنا بے خبر ہو چکا ہے کہ اسے میری کوئی آہ سنائی ہی نہی دے رہی۔۔۔وہ تو کہتا تھا سایے کی طرح میرے ساتھ رہے گا تو پھر آج اسے میری تکلیف محسوس کیوں نہی ہو رہی؟

ویسے بھی وہ مجھے چھوڑ کر جانے کا فیصلہ کر چکا تھا۔۔۔شاید وہ جان بوجھ کر مجھ سے بے خبر رہنا چاہتا ہے۔

لگتا ہے اپنی دنیا میں آتے ہی اس کی میرے لیے محبت ختم ہو گئی۔۔۔سب کہنے کی باتیں ہوتی ہیں، کسی کو کسی کی تکلیف نہی ہوتی سب فلمی ڈائیلاگز ہوتے ہیں۔

"شایان اگر آپ کو واقعی میری فکر ہوتی تو میں اس حال میں نا ہوتی۔۔۔یہ کیسی محبت ہے آپ کی ء آپ نے تو کہا تھا آپ سایے کی طرح میرے ساتھ ہیں تو آج آپ مجھے اپنے ارد گرد نظر کیوں نہیں آ رہے؟"

شایان محل میں راجا صاحب کے ساتھ بیٹھا تھا کہ اچانک اسے اپنے کانوں میں مہک کی آواز سنائی دی۔۔

"شایان اگر آپ کو واقعی میری فکر ہوتی تو میں اس حال میں نا ہوتی۔۔۔یہ کیسی محبت ہے آپ کی ء آپ نے تو کہا تھا آپ سایے کی طرح میرے ساتھ ہیں تو آج آپ مجھے اپنے ارد گرد نظر کیوں نہیں آ رہے؟"

exponovels

شایان چونک گیا۔۔۔اس نے زور سے آنکھیں بند کی اور سر تھامے کھڑا ہو گیا۔

سب لوگ اس کی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔راجا صاحب نے اس کے واپس آنے کی خوشی میں سب کو دعوت دی تھی۔

"یہ آواز تو"۔۔۔شایان بس اتنا ہی بول پایا۔

سامنے کرسی پر ٹانگ پے ٹانگ جمائے بیٹھے ایونن کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔لگتا ہے شہزادے کی طبیعت ناساز ہے۔

کافی طویل سفر تھا ان کا۔۔۔اب یہاں کی ہوا اتنی آسانی سے تھوڑی راس آئے گی۔

ایونن کا لہجہ طنزیہ تھا۔

شایان نے حیرت زدہ انداز میں اسے دیکھا اور معزرت کرتے ہوئے وہاں سے چلا گیا۔

اسے ایونن کے بات کرنے کا انداز بہت عجیب لگا۔اپنے کمرے میں داخل ہوا اور اچھی طرح دروازہ بند کرتے ہوئے شیشے کے سامنے کھڑا ہو گیا۔

ایک بار پھر کوشش کی مگر ناکام رہا۔

آخر ہمارے ساتھ یہ ہو کیا رہا ہے؟

ہمیں مہک کی آواز سنائی دے رہی لیکن ہمیں وہ دکھائی کیوں نہیں دے رہی۔۔۔وہ ضرور کسی مشکل میں ہے اور ہمیں پکار رہی ہے۔

ہم اس تک پہنچ کیوں نہیں پا رہے؟

exponovels

ہمارے سوالوں کا جواب صرف ادینہ ہی دے سکتی ہے، راجا صاحب کے مطابق وہ ہمیں واپس لائی ہے۔اس کا مطلب ہمیں مہک تک بھی وہی پہنچا سکتی ہے۔

ہمیں اس سے ملنا پڑے گا۔۔۔فوراً محل سے باہر نکلا اور اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر ادینہ کے محل کے لیے نکل پڑا۔

وہ جب ادینہ کے محل میں پہنچا تو اسے حیرت کا شدید جھٹکا لگا۔۔۔ایونن اس سے پہلے ہی محل پہنچ چکا تھا۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے؟

آپ ہم سے پہلے یہاں کیسے پہنچ سکتے ہیں ایونن؟

شایان کے سوال پر ایونن مسکرا دیا اور شایان کی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجائی۔۔۔ایسے۔

اس کا مطلب آپ جادو کے استعمال سے یہاں پہنچے ہیں؟

شایان کے ایک اور سوال پر ایونن نے کندھے اچکا دیے۔۔۔شایان آپ سوال پر سوال تو ایسے کر رہے ہیں جیسے آپ اس بارے میں کچھ جانتے ہی نہیں ہیں، آپ ٹھیک تو ہیں؟

ہم بکل ٹھیک ہیں ایونن اور ہم حیران اس لیے ہیں کیونکہ ہمارا جادو کام نہیں کر رہا۔۔۔ہم اپنی کسی بھی طاقت کا استعمال نہی کر پا رہے۔

شایان نے فوراً جواب دیا۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے؟

ایونن نے جان بوجھ کر انجان بننے کی اداکاری کی جبکہ اس سازش کے پیچھے اسی کا ہاتھ تھا۔

وہ اپنے جادو کے زریعے شایان کی ساری طاقتیں مفلوج کر چکا تھا۔

exponovels

ہم خود بھی نہیں جانتے ایسا کیوں ہو رہا ہے ہمارے ساتھ۔۔۔جب سے ہم واپس لوٹے ہیں تب سے یہی کچھ ہو رہا ہے۔

ویسے آپ اب تک تھے کہاں شایان؟

ہمارا مطلب ہے راجا صاحب سب کو بتا چکے ہیں کہ آپ تلوار بازی کا کوئی ہنر سیکھنے کسی دوسری ریاست گئے ہوئے تھے لیکن پھر بھی ہم تصدیق کرنا چاہ رہے ہیں۔

ہمیں بھی سیکھنا وہ ہنر جو آپ سیکھ کر آئے ہیں تو ہو جائے ایک چھوٹا سا مقابلہ؟

اس سے پہلے کہ شایان اس کی بات کا جواب دیتا ایون اس کی طرف تلوار اچھال چکا تھا۔

شایان نے بڑی مہارت سے وہ تلوار تھامی اور کندھے اچکا دیے۔۔۔ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی۔

دونوں بہت دیر تک تلوار بازی کرتے رہے اور آخر کار ایون گر گیا اور اس کے ہاتھ سے اس کی تلوار بھی۔

شایان کی تلوار کی نوک اس کی گردن پر تھی۔۔۔ایون نے ہار ماننے کے انداز میں دونوں ہاتھ اوپر اٹھا دیے۔

شایان نے اس کی گردن سے تلوار پیچھے ہٹائی اور اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا۔

ایون نے اس کا ہاتھ تھام لیا اور کھڑا ہو گیا۔اچھی طرح اپنے کپڑے جھاڑے اور شایان کی طرف دیکھ کر مسکرا دیا۔

اس بات میں کوئی شک نہیں ہے آج تک آپ کو کوئی گرا نہی سکا شایان۔۔۔ہر بار آپ ہمیں مات دے جاتے ہیں۔

ہمیں کوئی گرا بھی نہی سکتا۔۔۔شایان نے اسی وقت جواب دیا اور تلوار گھاس میں دھنسا دی۔۔۔ہم ادینہ سے ملنے آئے تھے اگر آپ کی اجازت ہو تو ہم جائیں؟

exponovels

جی جی۔۔۔کیوں نہی۔۔۔اجازت ہے، جایئے مل لیجیئے۔

ایونن نے فوراً اجازت دی بھلا اسے کیا اعتراض ہو سکتا تھا۔وہ یہ سب کچھ ادینہ کے لیے ہی تو کر رہا تھا۔

شایان کو محل کے اندرونی حصے کی جانب جاتے دیکھ کر مسکرا دیا۔۔۔لیکن اس بار ہمارے ہاتھوں آپ کی مات طے ہے شایان، مانیں یا نا مانیں اس بار گرنے کی باری آپ کی ہے ہماری نہی۔

گھاس میں دھنسی تلوار باہر کھینچی اور ہاتھ اس پر لگی مٹی صاف کرتے ہوئے تلوار دوبارہ میان میں رکھتے ہوئے مسکرا دیا۔

ہم زرا آپ کی ہار سے تو ملاقات کر لیں، دیکھیں تو سہی زندہ بھی ہے یا مر گئی۔۔۔قہقہ لگاتے ہوئے وہاں سے غائب ہو گیا۔

شایان ادینہ کے کمرے کے باہر پہنچا اور دروازے پر دستک دی۔

اندر سے ایک داسی باہر آئی اور ادینہ سے اجازت لینے دوبارہ اندر گئی۔

چند لمحوں بعد دروازہ کھلا لیکن سامنے داسی نہی بلکہ ادینہ خود کھڑی تھی۔۔۔شایان آپ یہاں؟

ہمیں اپنی آنکھوں پر یقین نہیں ہو رہا۔۔۔تیزی سے آگے بڑھی اور شایان کے گلے لگنے ہی والی تھی کہ شایان نے اسے ہاتھ کے اشارے سے مزید آگے بڑھنے سے روک دیا۔

ادینہ شرمندہ سی رک گئی اور پھر مسکرا دی۔۔۔آیئے اندر بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔

شایان سر اثبات میں ہلاتے ہوئے اس کے پیچھے کمرے میں داخل ہوا۔

ادینہ نے داسی کو کمرے سے باہر جانے کا اشارہ دیا تو وہ فوراً کمرے سے باہر نکل گئی۔

آیئے بیٹھیئے ناں۔۔۔آپ ایسے اجنبیوں کی طرح کیوں کھڑے ہیں شایان؟

exponovels

اگر غلطی سے ادھر کا راستہ بھول ہی گئے ہیں تو دو گھڑی بیٹھ جائیں، ہماری آنکھیں ترس گئی تھیں آپ کو دیکھنے کے لیے۔

شایان نے بے زاری سے گردن موڑتے ہوئے کمرے میں نظر دوڑائی اور ادینہ کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔آپ یہ سب باتیں بند کریں گی؟

ہم یہاں ضروری کام سے آئے ہیں اور آپ اپنا قصہ کھولے بیٹھ گئی ہیں۔

کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے شایان، آپ ایسے کیوں بات کر رہے ہیں ہم سے اور آپ واپس کب آئے؟

شایان نے حیرانگی سے ادینہ کو دیکھا۔۔۔واقعی آپ نہیں جانتی ہم کب اور کیسے یہاں آئے ہیں؟

ادینہ نے سر نفی میں ہلایا۔۔۔ہم نہی جانتے آپ کب واپس آئے ہیں اور کیسے آئے ہیں سے کیا مطلب ہے آپ کا شایان؟

اس بات کا کیا مطلب ہے ادینہ؟

ہمیں زبردستی یہاں لانے والی ہماری موجودگی سے انجان کیسے ہو سکتی ہے؟

آپ واقعی انجان ہیں یا ہمیں پاگل بنانے کی کوشش کر رہی ہیں؟

شایان آپ کس بارے میں بات کر رہے ہیں ہم کچھ نہیں جانتے۔۔۔میں آپ کو زبردستی واپس کیسے لا سکتی ہوں؟

ہم آئے تھے ایک بار آپ کو واپس لیجانے لیکن آپ نے میری تزلیل کر کے وہاں سے نکال دیا۔

ہم اتنے گرے ہوئے نہیں ہیں شایان۔۔۔ہماری انا سے اچھی طرح واقف ہیں آپ، جب کوئی ہمیں ایک بار اپنی چوکھٹ سے نکال دے ہم دوبارہ وہاں قدم نہیں رکھتے۔

exponovels

آپ نے ہمارے بارے میں ایسا سوچ بھی کیسے لیا؟

ہم تو پل پل مر رہے تھے اور آپ کی واپسی کی امید لگائے بیٹھے تھے اور آپ نے آتے ہی ہم پر الزام تراشی شروع کر دی۔

ادینہ ہم آخری بار پوچھ رہے ہیں مہک کہاں ہے؟

شایان کے سوال پر ادینہ دھنگ رہ گئی۔۔۔یہ کیسا سوال ہے شایان، مہک کہاں ہے یہ ہم کیسے جان سکتے ہیں؟

کیا مہک نے آپ سے مدد نہیں مانگی تھی ہمیں اس کی دنیا سے دور لیجانے کے لیے؟

شایان کے سوال پر ادینہ مسکرا دی۔۔۔بھلا وہ ہم سے مدد کیوں مانگے گی اور وہ بھی آپ کو اس سے دور لیجانے کے لیے؟

شایان آپ ہوش میں تو ہیں؟

یہ کس طرح کے سوال کر رہے ہیں آپ ہم سے؟

آپ تو خود اس لیے ایک مظبوط ڈھال تھے۔۔۔وہ کیوں آپ کو خود سے دور بھیجنے کی سازش کرے گی؟

آپ کو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔

ہمیں کوئی غلط فہمی نہی ہوئی ادینہ۔۔۔راجا صاحب نے ہمیں خود دکھایا ہے آپ کو مہک سے بات کرتے ہوئے، ہم نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے سب کچھ۔

سنی سنائی بات پر یقین نہیں کیا ہم نے بلکہ اپنی آنکھوں سے دیکھا حال بیان کر رہے ہیں آپ کے سامنے۔

راجا صاحب نے آپ کو کیا دکھایا ہے اور کیا نہی ہم اس بارے میں کچھ نہیں جانتے شایان۔۔۔کبھی کبھار آنکھوں دیکھا نظر کا دھوکا بھی ہو سکتا ہے۔

exponovels

ہو سکتا ہے کسی کو ہمارا روپ دھار کر مہک کے پاس بھیجا گیا ہو اور آپ نے جو دیکھا وہی حقیقت ہو۔

کوئی ایسا کیوں کرے گا ادینہ ؟

آپ کے سوا کسی کو وہاں کا راستہ نہیں پتہ تھا تو پھر کوئی وہاں کیسے پہنچ سکتا ہے اور سب سے بڑی پریشانی یہ ہے کہ ہم مہک سے مل ہی نہیں پا رہے۔

ہمارا جادو کام نہیں کر رہا۔۔۔ ہم بہت بے بس ہو چکے ہیں، ہمیں کسی بھی حال میں مہک کو دیکھنا ہے۔

آپ کیوں کر رہی ہیں ایسا؟

ہم نے آپ کی تزلیل کی ہے ناں۔۔۔ جو سزا دینا چاہتی ہیں ہمیں دیں لیکن مہک کو چھوڑ دیں۔

ہم آپ کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہیں۔۔۔ شایان نے ادینہ کے سامنے دونوں ہاتھ جوڑ دیے اور اس کے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔

exponovels

وہ بے قصور ہے۔۔۔اسے جانے دیں، آپ جو کہیں گی ہم مانیں گے لیکن مہک کو ہمارے حوالے کر دیں ادینہ۔

ادینہ نے چونک کر شایان کی طرف دیکھا اور سر نفی میں ہلا دیا۔۔۔اس کے دونوں ہاتھ تھامتی ہوئی اس کے برابر بیٹھ گئی۔

ادینہ کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔شایان ہمیں آپ کی قسم ہم کچھ نہیں جانتے اس بارے میں، مہک سے ہماری کوئی دشمنی نہیں ہے ہم تو وہاں آپ کے لیے گئے تھے۔

اس دن کے بعد ہم نے دوبارہ ہمت ہی نہی کی وہاں جانے کی۔۔۔ہم نہی جانتے آپ کو ہمارے بارے میں کیا بتایا گیا ہے۔

ہمارا یقین کیجیئے۔۔۔ہم نے مہک کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا اور ناں ہی اس کے بارے میں کچھ جانتے ہیں۔

"یہ محبت بھی ناں۔۔۔انسان کو کتنا مجبور کر دیتی ہے، عام انسان اور کسی سلطنت کے شہزادے کا فرق بھی نہی دیکھتی۔۔۔چاہے تو کسی عام سے انسان کو شہزادہ بنا دیتی اور نا چاہے تو شہزادے کو بھی فرش پے لا پھینکتی ہے۔"

خود کو سنبھالیں۔۔۔ہم آپ کو اس طرح بکھرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتے۔

exponovels

ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں چاہے کچھ بھی ہو ہم آپ کو مہک تک ضرور پہنچائیں گے۔

ہم مل کر کوئی نا کوئی حل ڈھونڈنے کی کوشش کرتے ہیں۔

شایان بے بس سا اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔ ہم ہر کوشش کر چکے ہیں لیکن کوئی راستہ مل ہی نہی رہا۔

ہمارے کانوں میں مہک کی آوازیں گونج رہی ہیں وہ کسی مشکل میں ہے لیکن ہم بے بس ہیں، اس کے لیے کچھ کر ہی نہی پا رہے۔

شایان نے ہاتھ پر بندھی گھڑے پے نظر ڈالی اور دروازے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔ ہمیں ضروری کام سے جانا ہے، آپ کو مہک کے بارے میں کچھ بھی پتہ چلے ہمیں پیغام پہنچا دیجئے گا۔

ادینہ نے سر اثبات میں ہلایا اور اسے جاتے ہوئے دیکھ کر گہری سانس لیتے ہوئے کرسی پر بیٹھ گئی۔

مہک دیوار سے ٹیک لگائے نظریں روشن دان پر جمائے کسی امید کے انتظار میں بیٹھی تھی یہاں سے نکلنے کا راستہ تو نظر نہیں آیا لیکن ایون کو دوبارہ سامنے دیکھ کر اسے زیادہ حیرت نہی ہوئی۔

ایون نے اس کے سامنے کھانے کی پلیٹ رکھی۔۔۔ کھا لیجئیے بہت بھوک لگی ہو گی۔

مہک نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔ مجھے تمہاری لائی ہوئی کوئی چیز نہی کھانی۔

لے جاؤ اپنا کھانا یہاں سے۔۔۔ میں مرتی ہوں تو مر جاؤں، مجھے مرنا منظور ہے لیکن تمہاری غلامی نہیں کر سکتی۔

غلامی تو تمہیں کرنی ہی پڑے گی تم چاہو یا نا چاہو۔۔۔ ایون ہنستے ہوئے آگے بڑھا اور زبردستی مہک کو کھانا کھلانے کی کوشش کی۔

کھا لوں گی میں خود ہی۔۔۔ دور رہو تم مجھ سے جنگلی بھیڑیا۔

exponovels

اوہ۔۔۔ سوچ لو مرضی ہے تمہاری، بڑی بڑی شہزادیاں ہماری ایک جھلک کو ترستی ہیں۔ تم خوش قسمت ہو جو ہم تمہیں اپنے ہاتھ سے کھلا رہے ہیں اور تم ہو کہ نخرے کر رہی ہو۔

پتہ نہیں کون سی شہزادیاں ہیں وہ۔۔۔ شاید نظر کمزور ہو گی ان کی جو تم جیسے جنگلی کی ایک جھلک کو ترستی ہیں۔

چپ چاپ کھانا کھاو۔۔۔ زیادہ اڑو مت، ہم ایک لمحے میں زمین پر گرا دیں گے کسی غلط فہمی میں مت رہنا۔

ہماری نرمی کا ناجائز فائدہ مت اٹھاؤ۔

اور کتنا گراؤ گے مجھے؟

تم گرا ہی سکتے ہو کیوں کہ تم خود بہت گرے ہوئے ہو۔۔۔ پتہ نہی کس منہ سے خود کو شہزادہ کہتے ہو، شہزادہ بننے کی اوقات نہیں ہے تمہاری۔

اے لڑکی۔۔۔ زبان سنبھال کر، ہم اپنی توہین برداشت نہی کریں گے، ہمیں ہاتھ اٹھانے پر مجبور مت کرو۔

ابھی تمہارے پرانے زخم تازہ ہیں، ان کو بھر جانے دو پھر ہم تمہیں درد سے اچھی طرح واقف کروائیں گے اور تب تم سے پوچھیں گے ہم شہزادے کہلانے کے قابل ہیں یا نہیں۔

ابھی چپ چاپ کھانا کھاو تھوڑی طاقت ملے تمہیں تاکہ ہمارا اگلا وار برداشت کر سکو۔

مہک نے افسوس بھری نگاہوں سے اسے دیکھا اور طنزیہ مسکرا دی۔۔۔ تمہیں کیا لگتا ہے تمہارے ظلم کی شام نہی ہو گی؟

تم نے ایک بیٹی کو اس کے ماں، باپ، بھائی اور شوہر سے چھینا ہے۔۔۔ تمہیں ان سب کی آہ لگے گی۔

میں زندہ بچوں یا نہیں لیکن تمہیں میرے ایک ایک آنسو سے لے کر درد کی ایک ایک آہ کا حساب دینا پڑے گا، قدرت کی لاٹھی اپنا اثر دکھائے گی۔

exponovels

تم نیست و نابود ہو جاو گے ہمیشہ کے لیے۔

ہمیں نیست و نابود کرنے والا آج تک کوئی پیدا نہیں ہو سکا، ہم نے جو کیا بالکل ٹھیک کیا۔

ہمارے غصے کو ہوا مت دو۔۔۔ ہو سکتا ہے ہم کبھی تم پر رحم کھالیں، ایک بار شایان اور ادینہ کا بیاہ ہو جائے تو شاید ہم تمہیں واپس چھوڑ آئیں۔

لیکن ہم نے کہاناں شاید۔۔۔ کیونکہ اگر تم اس طرح زبان درازی کرتی رہی تو ہمارے لیے تم پر رحم کھانا بہت مشکل ہو جائے گا۔

فی الحال اپنی نظریں ہمارے چہرے سے ہٹاؤ اور کھانے پر جماو۔۔۔ ہم واپس آئیں تو پلیٹ خالی ہو۔

مہک نے کھانے کی پلیٹ کو دیکھا۔۔۔ مجھے نہی کھانا، بولنے ہی والی تھی ایون وہاں سے جا چکا تھا۔

چپ چاپ پلیٹ اٹھائی اور آنسو بہاتے ہوئے کھانا شروع ہو گئی۔۔۔ کچھ بھی ہو تھی تو انسان آخر کتنی دیر بھوکی رہ سکتی تھی۔

بارش شروع ہو چکی ہو چکی تھی اور شایان بغیر کسی مقصد کے گھوڑے کو دوڑاتا چلا جا رہا تھا۔

بہت دیر تک بارش میں بھیگنے کے بعد آخر کار ایک پہاڑ پر رک گیا اور گھوڑے سے نیچے اتر کر بے بس سا بیٹھ گیا۔

بارش رک چکی تھی اور ہوا اتنی تیز تھی کہ چند لمحوں میں شایان کے کپڑے خشک ہو گئے۔

پاس ہی ایک ندی بہہ رہی تھی۔۔۔ اگے بڑھا اور وضو کرنے کے صاف جگہ کی تلاش کی، بارش کی وجہ سے پہاڑ دھل کر صاف ہو چکے تھے۔

وہی رک کر عصر کی نماز ادا کی اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھا لیے۔

exponovels

بہت دیر تک بہتے آنسوؤں کے ساتھ مہک کی سلامتی کی دعائیں مانگتا رہا۔

تھک ہار کر اٹھ کر کھڑا ہوا تو اس کی نظر پتھروں کے درمیان بنے ایک سوراخ پر پڑی۔

حیرت زدہ سا آگے بڑھا۔۔۔نیچے گہرا کھائی نما کمرہ تھا جس میں بس اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔

وہ جیسے ہی اس سوراخ کے پاس پہنچا مہک نے چونک کر روشن دان کی طرف دیکھا۔۔۔

شاید اوپر کوئی ہے۔۔۔مہک نے اٹھنے کی کوشش کی لیکن آگے نا جا سکی۔اس روشن دان کی انچائی زمین سے کافی اوپر تھی اس لیے وہ ٹھیک سے دیکھ ہی نہیں سکی کہ اوپر کون ہے۔

دیوار کے نزدیک اسے زنجیروں سے باندھا گیا تھا اور روشن دان کمرے کے بلکل درمیان میں تھا۔

اسے لگا شاید ایون نہ ہے، یہ سوچ کر دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھ گئی لیکن پھر اسے کچھ محسوس ہوا۔۔۔خوشبو، وہ اس خوشبو کو اچھی طرح پہچان سکتی تھی۔

"شایان۔۔۔مجھے بچانے آگیا"۔۔۔خوشی سے اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

"شایان میں یہاں ہوں"۔۔۔زور سے چلانے والی ہی تھی کہ اس کی آواز گلے میں ہی اٹک گئی اور ایون اس کے سامنے کھڑا تھا۔

وہ دیوار کے ساتھ چھپ کر کھڑا شایان کو ہی دیکھ رہا تھا۔

exponovels

شایان اس کمرے کے اندر جانے کا راستہ ڈھونڈنے کی کوشش کر ہی رہا تھا کہ اچانک اس کے گھوڑے نے زور زور سے بولنا شروع کر دیا اور مخالف سمت میں دوڑنا شروع کر دیا۔

شایان کا دھیان اس کی طرف چلا گیا اور وہ تیزی سے اس کے پیچھے دوڑا۔

وہ ایونن تھا جو گھوڑے کو دوڑا رہا تھا لیکن شایان اسے دیکھ ہی نہیں پایا۔

آخر کار گھوڑا بہت دور جا کر رک گیا۔۔۔شایان بھاگتے ہوئے اس کے پاس آیا اور اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا۔ ایسے لگ رہا ہے جیسے یہ کسی سے ڈر کر بھاگ رہا تھا۔۔۔شایان نے پیار سے اس کی گردن کو سہلایا تو وہ پر سکون ہوا۔

اس جگہ کو ہم پھر کبھی دیکھیں گے ابھی ہمیں محل جانا پڑے گا۔۔۔شایان نے ایک نظر پیچھے دیکھا اور گھوڑے پر سوار ہو کر محل پہنچ گیا۔

جیسے ہی شایان محل پہنچا ایونن دوبارہ مہک کے پاس پہنچ گیا اور غصے سے اس کی طرف بڑھا۔۔۔شایان یہاں کیسے پہنچا؟

کیسے بلایا تم نے اسے یہاں؟

مہک نے کوئی جواب نہیں دیا وہ بس روئے جا رہی تھی۔

ہم نے کچھ پوچھا ہے تم سے مہک۔۔۔جواب دو ہمیں، شایان یہاں کیسے پہنچ گیا؟

ایونن غصے سے چلایا۔

مہک ڈر کر دیوار کے ساتھ لگ کر بیٹھ گئی اور سر نفی میں ہلایا۔۔۔مجھے کچھ نہی پتہ۔

exponovels

کیسے نہی پتہ تمہیں۔۔۔اسے اس جگہ کے بارے میں کیسے پتہ چلا، کچھ تو ہے جو تم مجھ سے چھپا رہی ہو ءبتاو ایسا کونسا راز ہے تمہارے پاس جو شایان اتنی جلدی تم تک پہنچ گیا؟

مہک نے سر اوپر اٹھایا اور کھا جانے والی نظروں سے ایون کو دیکھا۔۔۔میرے پاس ایسا کیا راز ہو سکتا ہے بھلا؟ میں خود اس وقت تمہارے رحم و کرم پر ہوں اور تم مجھ سے ہی سوال کر رہے ہو۔۔۔اگر میرے پاس کوئی ایسا خفیہ راستہ ہوتا تو میں اس وقت تمہاری قید میں نہ ہوتی۔

تو پھر شایان یہاں کیسے پہنچ گیا؟

ایون پھر سے چلایا۔۔۔اس کا غصہ کسی صورت کم نہیں ہو رہا تھا، وہ یہ سوچ سوچ کر پریشان ہو رہا تھا کہ آخر شایان یہاں پہنچ کیسے گیا۔

وہ یہاں کیسے پہنچا یہ ایک راز ہے مسٹر ایون۔۔۔ایک ایسا راز تو تم جیسا کم ظرف انسان سمجھ ہی نہیں سکتا۔

جاننا چاہتے ہو وہ راز؟

سن سکتے ہو، ہے ہمت سننے کی؟

اس راز کو "محبت" کہتے ہیں۔۔۔اس کا یہاں سچی محبت کا ثبوت ہے۔تم جتنی بھی کوشش کر لو تم اسے زیادہ دیر تک مجھ سے دور نہی رکھ پاؤ گے۔

یہ تو ایک چھوٹی سی جھلک تھی۔۔۔دیکھنا عنقریب وہ تمہارے سامنے کھڑا ہو گا۔

تمہاری نظروں کے سامنے مجھے یہاں سے لے کر جائے گا اور تم کچھ بھی نہی کر سکو گے۔۔۔کچھ بھی نہی۔

جتنی بے بس اور لاچار آج میں ہوں اتنے ہی بے بس تم ہو گے اس وقت، شاید تم مجھ پر رحم کھا بھی لو لیکن وہ تم پر رحم نہیں کرے گا۔

exponovels

میرے خون کے ایک ایک قطرے کا حساب لے گا تم سے۔۔۔اور وہ وقت بہت جلد آئے گا۔

محبت کی تڑپ تم کیا سمجھو گے۔۔۔"محبت میں الہام ہوتے ہیں،اگر ایک تکلیف میں ہو تو دوسرے کے دل پر قیامت گزرتی ہے۔"ایسی ہوتی ہے محبت۔

میری تڑپ اسے یہاں تک لائی ہے۔۔۔اگر اس وقت تم اسے یہاں سے دور بھیجنے میں کامیاب ہو گئے ہو تو یہ مت سمجھنا کہ تم جیت گئے۔

وہ واپس آئے گا اور مجھے یہاں سے لے کر جائے گا۔۔۔میرا وعدہ ہے تم سے۔

بس۔۔۔بہت بول لیا تم نے لڑکی۔۔۔خبردار!

خبردار جو ایک بھی لفظ اور بولا۔۔۔ہم ابھی دیکھ لیتے ہیں وہ یہاں کیسے آیا۔

ایونن دیوار کی طرف پلٹا اور دایاں ہاتھ سرکولر موشن میں گھمایا۔۔۔اس کے ہاتھ سے سفید رنگ کی ایک روشنی نکلی اور دیوار پر شایان دکھائی دیا۔

شایان کے یہاں آنے سے لے کر نماز پڑھنے تک کا سارا منظر ایونن بہت غور سے دیکھ رہا تھا۔

یہ شایان کرنا کیا چاہتا ہے آخر،یہ کس طرح کا جادو ہے؟

وہ مہک کی طرف پلٹا اور سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

مہک نے افسوس میں سر ہلایا اور اس کی طرف دیکھا۔۔۔یہ کسی طرح کا جادو نہی بلکہ نماز ہے۔

نماز۔۔۔یہ کیا ہوتا ہے؟

پہلی بار سنا ہے ہم نے یہ لفظ۔۔۔زرا ٹھیک سے سمجھاؤ ہمیں۔

مہک نے ایک گہری سانس لی اور پھر سے ایونن کی طرف دیکھا۔۔۔تمہیں نماز کا نہی پتہ؟

exponovels

کیسے پتہ ہو گا کافر جو ہو۔۔۔طنزیہ مسکرائی۔

نماز، کافر۔۔۔یہ سب کیا ہوتا ہے ہم نہیں جانتے، ہم نے جتنا پوچھا ہے اتنا بتاؤ ہمیں۔۔۔کہانیاں سنانے کی ضرورت نہیں ہے۔

تمہاری نظر میں تمہیں پیدا کرنے والا کون ہے؟

مہک کے سوال پر ایون نے اسے سر تا پاؤں اچھی طرح دیکھا۔۔۔کیوں تم نہی جانتی؟

ظاہری سی بات ہے ہم آگ سے بنے ہیں تو ہمیں پیدا کرنے والی تو آگ ہی ہوئی ناں۔۔۔اس میں پوچھنے والی کیا بات ہے؟

وہ مہک کی طرف بڑھا اور اس کے سامنے بیٹھ کر اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا اور ہتھیلی پر آگ جل گئی۔۔۔یہ ہے ہمیں پیدا کرنے والا۔

نہیں۔۔۔یہ نہی۔۔۔تمہیں پیدا کرنے والا کوئی اور ہے مسٹر ایون۔۔۔اور تمہیں تو کیا اس پوری دنیا کو یہاں تک کہ اس آگ کو بھی پیدا کرنے والا بس "اللہ" ہے۔

یہ سب کچھ اسی کا بنایا ہوا ہے۔۔۔انسان، حیوان، پرندے اور تم آگ سے بنے ہو یعنی تم شیطان ہو۔۔۔دوسرے لفظوں میں تمہیں جن بھی کہا جا سکتا ہے لیکن تم اس قابل ہی نہی۔

تمہارے لیے شیطان کا لفظ ہی بہتر رہے گا۔۔۔جو جس دنیا میں پیدا ہوا اس کے آباؤاجداد جس مذہب کو مانتے ہیں ان کی اولاد بھی اسی مذہب کو مانتی ہے۔

exponovels

الحمدللہ میں ایک مسلم خاندان میں پیدا ہوئی ہوں اور میرا ایمان ہے کہ اللہ ہے۔۔۔شایان کے مجھ سے ملنے کی ایک وجہ نماز بھی ہے۔ نماز اللہ کی عبادت کرنے کو کہتے ہیں۔جب میں نماز پڑھتی تھی تو شایان کو بہت تجسس ہوتا تھا کہ میں یہ کیا کر رہی ہوں۔

پھر انہوں نے کلمہ پڑھ کر اسلام قبول کیا اور اللہ کو مان لیا۔۔۔اسی لیے وہ میری دنیا میں تھے۔

یہ ضروری نہیں ہے کہ اگر آپ کافر گھرانے میں پیدا ہوئے ہیں تو آپ کا فرض بنتا ہے کہ آپ کافر ہی مریں۔۔۔بلکل بھی نہی،اگر آپ کو ہدایت مل جائے تو آپ کو پورا اختیار ہے کہ آپ ہدایت کے راستے پر چلیں۔

شایان نے ایسا ہی کیا۔۔۔اب جو شایان آپ دیکھ رہے ہیں یہ الگ شایان ہے،پرانا والا شایان اب نہی رہا کیونکہ اسے ہدایت مل چکی ہے۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ اب شایان ہماری طرح آگ کو اپنا دیوتا نہی مانے گا؟

نہی۔۔۔مہک نے فوراً سر نفی میں ہلایا اور مسکرا دی۔

ایون آٹھ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔یہ تو بہت اچھی خبر ہے ہمارے لیے،تمہارا جتنا بھی شکریہ ادا کریں کم ہیں۔

تم سوچ بھی نہیں سکتی تم نے ہماری مشکل کتنی آسان کر دی ہے۔۔۔یہ خبر اب شاہی محل میں طوفان کی طرح پھیل جائے گی۔

یا تو وہ آگ کی عبادت کرے گا یا پھر شاہی خاندان سے دربدر ہو گا۔۔۔دونوں صورتوں میں فایدہ ہمارا ہی ہو گا۔

اگر وہ محل سے دربدر ہو گا تو ہم اسے پناہ دیں گے اور بدلے میں اسے ادینہ سے بیاہ کا حکم دیں گے۔

exponovels

نہی۔۔۔ یہاں پر تم غلط ہو کیونکہ دونوں صورتوں میں ہی تمہارا نقصان ہے۔۔۔ شایان آگ کی عبادت نہی کرے گا اور اگر اسے دربدر ہونا بھی پڑا تو تمہاری پناہ کبھی نہی لے گا کیونکہ تمہارے والد بھی اسے قبول نہیں کریں گے اور اگر کر بھی لیں تب بھی شایان ادینہ سے بیاہ تو نہی کرے گا۔

یہ غلط فہمی اپنے دل سے نکال دو یہی بہتر ہے تمہارے لیے۔۔۔ شایان زبردستی کے فیصلے نہی کرتا اتنا تو مجھے یقین ہے۔

تمہیں تو ہم جان سے مار دیں گے آج۔۔۔ ایونن غصے سے مہک کی طرف بڑھا۔

مہک نے آنکھیں بند کر لی۔

ایونن نے زور سے قہقہ لگایا۔۔۔ نہی نہی اتنی جلدی نہیں، تمہاری جان ہم لیں گے لیکن تمہیں ہرانے کے بعد۔ ملتے ہیں سورج غروب ہونے کے بعد۔۔۔ ابھی ہمیں راجا صاحب کو یہ خاص خبر سنانی ہے۔

آج ایک بار پھر سورج غروب ہو گا ایونن۔۔۔ تمہیں ترس نہی آتا مجھ پر؟

ایک لڑکی ہوں میں اور سورج غروب ہونے کا مطلب سمجھتے ہو تم؟

ایک سورج کل غروب ہوا تھا جس کے ساتھ میری عزت بھی غروب ہو گئی تھی اور دوسرا سورج آج غروب ہو گا جس کے ساتھ میرے ماں باپ اور بھائی کا سر شرم سے جھک جائے گا۔

میں گناہگار نا ہوتے بھی گناہگار کہلاؤں گی۔۔۔ میرے ماں باپ کو طنزیہ جملے سننے کو ملیں گے، ایک بیٹی کے گھر سے غائب ہونے کا مطلب جانتے ہو تم؟

تم خود بھی ایک بہن کے بھائی ہو اگر میری جگہ تمہاری بہن غائب ہوئی ہوتی تو اس وقت تم کیسا محسوس کرتے؟

مہک کے سوال سن کر ایونن نے سر جھکا لیا اور بغیر کچھ کہے وہاں سے غائب ہو گیا۔

exponovels

مہک بے بس سی اسے جاتے ہوئے دیکھتی رہ گئی۔۔۔ایون کا سر جھکتے ہوئے دیکھ کر اسے لگا تھا کہ شاید وہ اس پر ترس کھالے گا مگر نہی۔۔۔شاید وہ پتھر کا بنا تھا۔

ادینہ کمرے میں اندھیرا کیے بیٹھی بہت دیر سے جادو کے زریعے مہک تک پہنچنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن ابھی تک اسے کچھ حاصل نہیں ہوا۔

آخر کون کر سکتا ہے یہ سب کچھ؟

ہماری سمجھ میں تو یہ نہیں آرہا کہ آخر راجا صاحب نے شایان سے ہمارے بارے میں جھوٹ کیوں بولا۔

ہم انہیں بتا چکے تھے کہ ہم دوبارہ وہاں نہی جائیں گے تو پھر ایسا کون ہے جو ہمارا روپ دھار کر ان کے پاس گیا؟

ہم نے آج تک یہ بات کسی کو بتائی ہی نہی۔۔۔ماں کو بھی نہی۔

ہیزل بھی تو جانتی ہے اس بارے میں کہی اس نے تو نہی۔۔۔لیکن وہ کیوں کرے گی ایسا اور اگر کرتی بھی ہے تو اسے ہمارے روپ لینے کی کیا ضرورت پڑتی، نہی ہیزل نہی کر سکتی۔

جب سے شایان یہاں سے گیا ہے ہم اسی الجھن میں الجھ کر رہ گئے ہیں۔کچھ سمجھ میں نہیں آرہا کیسے حل کریں اس مسئلے کو۔

ہم نے شایان سے تو کہہ دیا ہے لیکن اب ہمیں خود بھی مہک تک پہنچنا ناممکن سا لگ رہا ہے۔

شاید ایون ہماری مدد کر سکے۔۔۔ہاں اس سے بات کر کے دیکھتے ہیں۔

تیزی سے اٹھی اور ایون کے کمرے میں پہنچی۔۔۔دروازہ تو کھلا تھا لیکن ایون کمرے میں نہی تھا۔

exponovels

ایک تو ضرورت کے وقت یہ ہمیشہ غائب ہوتے ہیں۔۔۔کمرے سے باہر جانے ہی والی تھی کہ شیشے طرف بڑھی کیوں نا ہم یہاں کوشش کر کے دیکھیں۔

دیکھتے ہیں۔۔۔بہت دیر تک کوشش کرتی رہی لیکن ناکام رہی۔۔۔تھک ہے ہم کوشش کر کے لیکن کچھ ہاتھ نہیں لگا۔

اس ایونن کی تو خبر لیں ہم زرا۔۔۔دیکھتے ہیں کہاں ہیں یہ۔

سامنے کا منظر دیکھ کر اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔۔۔نہیں یہ نہی ہو سکتا۔

آپ فکر نہی کریں راجا صاحب۔۔۔وہ لڑکی ہماری قید میں ہے اور شایان اس تک نہی پہنچ سکے گا، بس آپ ہم سے کیا ہوا وعدہ مت بھولیئے گا۔

ادینہ نے منہ پر ہاتھ رکھا اور حیرت زدہ سی شیشے سے دور ہٹی۔

ایونن آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟

ہم سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ اس کے پیچھے آپ کا ہاتھ ہے۔۔۔بہت بڑی غلطی کر دی آپ نے۔

آپ سوچ بھی نہیں سکتے اس کا انجام کیا ہو سکتا ہے، اتنی بڑی غلطی کیسے کر سکتے ہیں آپ؟

سر تھامے کرسی پر بیٹھ گئی۔۔۔ہمیں بات کرنی پڑے گی آپ سے ایونن، اس لڑکی کو بچانا ہو گا اس سے پہلے کہ شایان اس تک پہنچے ہمیں اسے اس کے گھر پہنچانا ہو گا۔

اگر شایان کو پتہ چل گیا کہ اس سازش کے پیچھے آپ کا ہاتھ ہے تو پتہ نہی وہ آپ کے ساتھ کیا کر بیٹھے گا۔

ادینہ اسی سوچ میں ہی گم تھی کہ ایونن اچانک وہاں آ گیا۔۔۔ادینہ کو سامنے دیکھ کر مسکرا دیا۔

ادینہ غصے سے اس کی طرف بڑھی۔۔۔پاگل تو نہیں ہو گئے آپ ایونن؟

exponovels

آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں؟

ہم پوچھتے ہیں آخر ایسی کونسی مجبوری تھی جو آپ نے اس لڑکی کو اغوا کر لیا؟

ایونن کندھے اچکاتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھا اور دروازہ بند کرتے ہوئے ادینہ کی طرف پلٹا۔۔۔ شششش۔۔۔ آہستہ بولیں، دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں۔

چلانے کی بجائے آپ کو تو ہماری رازدار بننا چاہیے۔۔۔ آخر یہ سب کچھ ہم آپ کے لیے ہی تو کر رہے ہیں۔

ہمارے لیے۔۔۔؟

ایونن کے جواب پر ادینہ حیران رہ گئی۔

لیکن کیوں ایونن۔۔۔ کیا ہم نے آپ سے کہا ایسا کرنے کو یا کبھی اس بارے میں کوئی شکایت کی ہو؟

اتنا بڑا قدم کیسے اٹھا لیا آپ نے؟

ایک بار بھی انجام کے بارے میں نہیں سوچا آپ نے؟

آپ جانتے بھی ہیں اس کا انجام کیا ہو سکتا ہے، زرا سا بھی اندازہ ہے آپ کو؟

شایان جان لے لے گا آپ کی۔۔۔ کہہ دیں کہ یہ سب جھوٹ ہے، ہم سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ آپ ہم سے اتنی بڑی بات چھپائیں گے۔

یہ جھوٹ نہی سچ ہے۔۔۔ اور اگر ہمیں انجام کو ڈر ہوتا تو اس وقت وہ لڑکی ہماری قید میں نا ہوتی۔

اس لڑکی کی وجہ سے ہم آپ کو اذیت میں نہیں دیکھ سکتے تھے۔۔۔ ہمیں کسی بھی حال میں ہماری پرانے والی بہن واپس چاہیے تھی۔

ہم نے جو کیا بالکل ٹھیک کیا۔۔۔ شایان نے جو آپ کے ساتھ کیا اس کی قیمت یہ لڑکی چکائے گی۔

exponovels

وہ کیوں چکائے گی قیمت؟

ایونن اس سب میں اس کا قصور ہے بھلا؟

شایان کو اس سے محبت ہوئی تھی اسے نہی۔۔۔اور وہ شایان کے پیچھے یہاں نہیں آئی بلکہ شایان اس کے پیچھے وہاں گیا تھا۔

قصور جس کا بھی ہو وجہ تو یہ لڑکی ہی ہے ناں۔۔۔ہم اسے تب تک آزاد نہیں کریں گے جب تک شایان خوشی خوشی آپ کو اپنی زندگی میں شامل نہی کر لیتا۔

یہ غلط فہمی ہے آپ کی ایونن۔۔۔شایان زبردستی ایسا نہی کرے گا،بہت بڑی خوشی فہمی ہے آپ کو۔۔۔ہوش میں آجایئے آپ۔

ہمیں اس لڑکی کے پاس لے کر جائیں ابھی اور اس وقت۔۔۔یہ ہمارا حکم ہے۔

لیکن آپ کیوں۔۔۔ایونن کا سوال ابھی درمیان میں ہی تھا کہ ادینہ نے ہاتھ کے اشارے سے اسے مزید بولنے سے روک دیا۔

بس۔۔۔ہم نے جتنا کہا ہے اتنا کریں آپ،ایک بھی لفظ اور نہیں بولیں گے آپ۔

ایونن نے گہری سانس لیتے ہوئے کندھے اچکائے اور ادینہ کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے سر کو تھوڑا جھکایا۔۔۔ٹھیک ہے جیسے آپ چاہیں،آپ کا حکم سر آنکھوں پر۔

ادینہ نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا اور دونوں منظر سے غائب ہو گئے۔

exponovels

ادینہ ایون کے ساتھ مہک کے پاس پہنچی اور اس کی حالت دیکھ کر اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

ایون یہ سب کیا ہے؟

آپ نے کیا کر دیا اس کے ساتھ؟

اتنی اذیت کیوں دی آپ نے اس بے گناہ لڑکی کو؟

ادینہ سوال پر سوال کرتی چلی گئی اور اس کی آواز سن کر مہک کی آنکھ کھل گئی۔

وہ دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی روتے روتے پتہ ہی نہیں چلا کب آنکھ لگ گئی۔۔۔ادینہ کو سامنے دیکھ کر اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

آپ ٹھیک ہیں؟

ادینہ آگے بڑھی اور مہک کے کندھے پر ہاتھ رکھنے ہی والی تھی کہ مہک پیچھے ہٹ گئی۔۔۔آپ بھی مجھ سے بدلہ لینا چاہتی ہیں کیا؟

نہیں ہم ایسا کچھ نہیں چاہتے۔۔۔ادینہ نے فوراً سر نفی میں ہلایا۔

اوہ۔۔۔ ہمیں معاف کر دیجئے ہم بھول گئے تھے۔ہماری آپ سے کوئی دشمنی نا تھی اور نا ہے، ہم تو بس شایان کے لیے وہاں آئے تھے۔

اپنے بھائی کی غلطی پر ہم بہت شرمندہ ہیں، انہیں معاف کر دیجئے۔

ہم آپ کو آپ کے گھر پہنچا دیں گے۔۔۔آپ کو کسی سے بھی ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

exponovels

ادینہ کی باتیں سن کر مہک کو تھوڑی تسلی ہوئی۔۔۔اس کی ادینہ سے پہلی ملاقات اچھی نہی تھی لیکن آج اس کا رویہ دیکھ کر حیران رہ گئی۔

ہر گز نہیں!

آپ ایسا کچھ نہیں کریں گی۔۔۔جب تک ہم نہیں چاہیں گے یہ یہاں سے نہی جاسکتی۔

آپ ہمارے کام میں مداخلت کرنے کی کوشش مت کریں،آپ کو اس سے ملنا تھا ہم نے ملوادیا۔

اب آپ کو واپس محل جانا چاہیے۔۔ایونن کا انداز حکمرانی تھا۔

اور اگر ہم ایسا نا کریں تو؟

ادینہ کے سوال پر ایونن مہک کی طرف بڑھا اور اس کی گردن پر تلوار رکھ دی۔۔۔اگر آپ نے پیار سے ہماری بات نامانی تو ہم اسی وقت اس کی جان لے لیں گے۔

تلوار پیچھے ہٹایئے ایونن۔۔۔ادینہ زور سے چلائی۔

ہم سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ ہمارا بھائی اتنا خود غرض بھی ہو سکتا ہے۔۔۔اپنی بہن کی خوشیوں کے لیے کسی کی بیٹی کی زندگی کیسے برباد کر سکتے ہیں آپ؟

چھوڑ دیجیے یہ ضد اور اسے جانے دیں۔۔۔اس کے گھر والے بہت پریشان ہو گے۔

ضد ہم نہی آپ کر رہی ہیں۔۔۔یہ سب کچھ ہم آپ کی خاطر کر رہے ہیں اور آپ ہمیں خود غرض کہہ رہی ہیں؟

اگر اپنی بہن کی خوشیوں کے لیے کسی کی جان لینا خود غرضی ہے تو ہاں ہم ہیں خود غرض۔

آپ کو خوش دیکھنے کے لیے ہم کسی بھی حد تک جا سکتے ہیں۔۔۔اپنی جان دے بھی سکتے ہیں اور کسی کی جان لے بھی سکتے ہیں۔

exponovels

فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔۔۔آپ چاہیں تو اس بے گناہ لڑکی کی جان بچا سکتی ہیں۔

ٹھیک ہے ہمیں منظور ہے ایونن۔۔۔آپ جیسا چاہیں گے ویسا ہی ہو گا، آپ یہ تلوار ہٹا دیں۔

ایونن کی اس حرکت پر ادینہ ڈر گئی اور فوراً اس کے سامنے ہار مان لی۔

ہمیں معاف کر دینا مہک۔۔۔ادینہ نے مہک کی طرف دیکھا اور سر جھکائے شرمندہ سی بولی۔

مہک طنزیہ مسکرائی اور دوبارہ دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھ گئی۔

چلیں۔۔۔؟

ایونن نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

ادینہ نے افسوس بھری نگاہوں سے اسے دیکھا اور نا چاہتے ہوئے بھی اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا۔

الوداع کہہ دیجئیے اپنی دوست کو۔۔۔کیونکہ آپ ان سے دوبارہ نہیں مل سکیں گی۔۔۔ایونن ہنستے ہوئے بولا۔

ادینہ نے اسے غصے سے گھورا اور ایک دکھ بھری نظر مہک پر ڈالتے ہوئے ظبط سے آنکھیں بند کر لی۔

بدلے میں مہک نے اسے مسکراتے ہوئے دیکھا۔۔۔دیکھتے ہی دیکھتے ادینہ اور ایونن اس کی نظروں کے سامنے غائب ہو گئے اور اسی وقت سورج بھی غروب ہو گیا۔

مہک نے سر گھٹنوں پے گرا لیا۔۔۔یہ کیسی آزمائش میں پھنس گئی ہوں میں، ایک امید نظر آئی ہی تھی کہ نظر آتے ہی ٹوٹ گئی۔

پتہ نہی اور کتنے دن اس اندھیر نگری میں گزارنے پڑیں گے، پتہ نہی شایان مجھے بچانے کیوں نہیں آ رہا؟

عجیب سی دنیا ہے یہ۔۔۔کوئی اپنا نہی ہے یہاں، مجھے اپنے گھر جانا ہے امی کے پاس۔

مجھے کس بات کی سزا مل رہی ہے؟

exponovels

میں نے کبھی کسی کا برا نہی چاہا پھر بھی سزا کی حقدار میں ہی کیوں؟

پہلے شایان کی زبردستی مجھ پر حق جتانا، میرے لیے کسی نا کسی کو نقصان پہنچانا اور پھر اچانک میری زندگی سے چلے جانا۔

اس کے بعد خاور کا دھوکہ اور پھر دائم کا میری زندگی میں شامل ہونا۔۔۔ پھر شایان کا اچانک واپس آنا اور مجھے دھوکے باز کہنا، ہر بار بے گناہ ہوتے ہوئے بھی گناہگار ثابت ہوتی آرہی ہوں میں۔

میری زندگی ایک تماشہ بن چکی ہے۔۔۔ سمجھ میں نہیں آرہا کون میرے ساتھ ہے اور کون میرے خلاف۔

پہلے کم آزمائشوں سے گزری ہوں میں جواب یہ ایون آگیا۔۔۔ احساس نام کی کوئی چیز نہی ہے اس میں، اپنی بہن کی خوشیوں کی فکر ہے اسے لیکن کسی اور بہن کی زندگی تباہ کرتے ہوئے اسے کوئی افسوس نہیں ہے۔

یہ ادینہ بھی یقین کے قابل نہیں ہے۔۔۔ مجھے تو لگتا ہے اپنے بھائی کے ساتھ ملی ہوئی اس پلان میں اور مجھے بے وقوف بنا رہی ہے۔

عجیب ہی لوگ ہیں یہ۔۔۔ یہاں کسی کو میری تکلیف سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

شایان کے مطابق وہ میری تکلیف سے واقف ہے۔۔۔ اگر وہ میری تکلیف سے واقف ہے تو مجھے بچانے کیوں نہیں آرہا؟

وہ یہاں اپنی دنیا میں واپس آگیا وہ بھی مجھے بتائے بغیر اور آج اسے میری کوئی خبر نہی۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟

میرے لیے کسی کی جان تک لے سکتا تھا وہ۔۔۔ اتنی محبت کرنے والا مجھ سے بے خبر کیوں ہے آج؟

exponovels

پہلے تو میرے لیے کہی بھی پہنچ جاتا تھا اور بغیر کہے میری آنکھوں سے ہر بات پڑھ لیتا تھا اور آج میں چیخ چیخ کر اس کا نام پکار رہی ہوں اور اسے میری آواز سنائی ہی نہیں دے رہی۔

بہت دیر چیخ چیخ کر روتی رہی اور پھر دیوار کے ساتھ سمٹ کر لیٹ گئی اور آنکھیں بند کر لی۔

شایان اپنے کمرے میں مغرب کی نماز کی تیاری کر رہا تھا کہ اچانک اسے گھبراہٹ سی محسوس ہونے لگ گئی۔

کمرے سے باہر نکل کر چھت پر آ گیا لیکن اسے کسی صورت چین نہی مل رہا تھا۔

یہ کیا ہو رہا ہے ہمارے ساتھ؟

عجیب سی بے چینی ہو رہی ہے۔۔۔ایسے لگ رہا ہے جیسے کسی نے بہت شدت سے ہمیں یاد کیا ہے۔

پتہ نہی کیوں لیکن ہم جب سے یہاں آئے ہیں ہمیں کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا۔

ایسے لگ رہا ہے جیسے یہ ہماری دنیا ہے ہی نہی۔۔۔سب کچھ الگ ہے یہاں۔

ہمیں مہک کے پاس جانا ہے، اسے دیکھنا ہے، جب تک ہم اسے سہی سلامت نہیں دیکھ لیتے ہمیں سکون نہی ملے گا۔

مہک آپ کہاں ہیں آپ، ہمیں دکھائی کیوں نہیں دے رہی؟

ایسی کیا غلطی ہو گئی ہم سے جو آپ ہمیں اتنی بڑی سزا دے رہی ہیں؟

شایان بے بس سا زمین پر بیٹھ گیا اور نظریں آسمان پے جما لی۔۔۔اس کی آنکھوں سے چند آنسو بہہ کر زمین میں جذب ہو گئے۔

ہم نہی مان سکتے کہ آپ ہمیں خود سے دور بھیج سکتی ہیں۔۔۔یہ ہو ہی نہی سکتا۔

exponovels

آپ پریشان ہو گئی تھیں ناں ہمارے جانے کا سن کر تو پھر ہم کیسے یقین کر لیں بابا کی باتوں پر؟

بس ایک بار۔۔۔ ہمیں ایک موقع دے دیں ہم وعدہ کرتے ہیں آپ سے اگر ہمیں دور بھیجنا چاہیں گی تو ہم چلے جائیں گے لیکن ہمیں ایسی سزا نا دیں۔

اتنے بہادر نہیں ہیں ہم کہ آپ کی جدائی برداشت کر سکیں۔۔۔ ہمیں آپ کی ضرورت ہے, اتنی جلدی بچھڑنے کا تو سوچا ہی نہیں تھا ہم نے۔

ایک آخری ملاقات باقی ہے ابھی۔۔۔

بھائی۔۔۔ آپ ایسے کیوں بیٹھے ہیں؟

ہیزل اچانک وہاں آئی اور شایان کو زمین پر بیٹھے دیکھ کر تیزی سے اس کی طرف بڑھی۔

شایان نے فوراً منہ دوسری طرف موڑ لیا اور آنسو پونچھتے ہوئے ادینہ کی طرف دیکھ کر مسکرا دیا اور اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

کچھ نہی ہوا ہمیں۔۔۔ ہم بس یونہی بیٹھے تھے، آپ کو کوئی کام تھا؟

ہیزل رونا شروع ہو گئی۔۔۔ آپ جتنی بھی کوشش کر لیں چھپانے کی بے کار ہے، ہم جانتے ہیں آپ رو رہے تھے۔

آپ کب سے اتنے کمزور ہو گئے؟

خود کو سزا مت دیں۔۔۔ جو کچھ اس میں آپ کا کوئی قصور نہی ہے۔

ہم کیا کریں ہیزل۔۔۔؟

ہمیں اس کے بغیر سکون ملتا ہی نہیں ہے۔۔۔ جب تک ہم اسے دیکھ نہی لیتے ہم یونہی تڑپتے رہیں گے۔

exponovels

سنبھالیں خود کو۔۔۔بابا نے یاد کیا ہے آپ کو، ہم آپ کی آرام گاہ میں گئے تھے لیکن آپ وہاں نہی تھے معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ آپ یہاں آئے ہیں۔

ٹھیک ہے آپ جایئے ہم آتے ہیں۔۔۔شایان نے سر اثبات میں ہلایا۔

آتے ہیں نہیں آیئے۔۔۔ہیزل اسے زبردستی نیچے لے کر آئی اور راجا صاحب کے کمرے میں لے گئی۔

جی بابا جان۔۔۔آپ نے ہمیں بلایا، کوئی ضروری کام تھا؟

جی۔۔۔بیٹھیئے، راجا صاحب نے شایان کو کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ دیا اور ہیزل کو اپنے پاس بلایا۔

آپ جانتے ہی ہیں اب ہم تینوں ہی ایک دوسرے کا سہارا ہیں، زندگی بہت چھوٹی سی ہے۔۔۔ہم جانے سے پہلے آپ دونوں کی خوشیاں دیکھنا چاہتے ہیں۔

بابا جان آپ یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں، ہم اپنے چھوٹے بھائی اور ماں کو کھو چکے ہیں مزید کچھ نہی کھو سکتے ہم، آئیندہ ایسی بات مت کریئے گا۔۔۔ہیزل باپ کے کندھے پے سر رکھ کر رونا شروع ہو گئی۔

ہمارا ارادہ آپ کو دکھ پہنچانے کا نہیں تھا بیٹا۔۔۔ہم تو حقیقت بیان کر رہے ہیں۔۔۔راجا صاحب ہیزل کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔

آپ جایئے ہمیں شایان سے اکیلے میں کچھ بات کرنی ہے۔

جی بابا جان۔۔۔ہیزل حیران سی کمرے سے باہر نکل گئی کہ آخر ایسی کونسی بات تھی جو اس کے سامنے نہی ہو سکتی تھی۔

جی بابا جان فرمایئے۔۔۔ایسی کیا بات تھی جو آپ نے ہیزل کے سامنے نہی کی؟

exponovels

بات ہی کچھ ایسی تھی شایان۔۔۔اگر آج آپ کی ناں زندہ ہوتی تو یہ بات وہ خود ہیزل سے کرتی لیکن اب وہ نہیں ہیں تو ہم یہ زمہ داری آپ کو سونپ رہے ہیں۔

دراصل ایونن کو ہیزل اچھی لگ گئی ہیں اور اپنے ماں باپ کے ساتھ ہمارے محل آنا چاہتا ہے ہماری ہیزل کا ہاتھ مانگنے۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ یہاں آئیں ہم چاہتے ہیں کہ ہیزل کی مرضی جان لی جائے۔

اب یہ آپ کی زمہ داری ہے۔۔۔ہیزل سے پوچھ کر ہمیں بتادیں تاکہ ہم بات آگے بڑھا سکیں۔

اس وقت وہ سب سے زیادہ آپ کے قریب ہیں اور آپ کو کھل کر اپنا فیصلہ سنا سکتی ہیں۔

ٹھیک ہے۔۔۔ہم بات کرتے ہیں ہیزل سے، دیکھتے ہیں وہ کیا کہتی ہیں پھر بتاتے ہیں ہم آپ کو۔۔۔اجازت دیجئیے۔

جایئے۔۔۔اجازت ہے۔

شایان حیران وپریشان سا کمرے سے باہر نکل آیا اور سیدھا اپنے کمرے میں چلا گیا۔اچھی طرح دروازہ بند کیا اور مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد ہیزل کے پاس پہنچا اور اسے ساری صورتحال سے آگاہ کیا۔

ہیزل نے شایان کا ہاتھ تھاما اور مسکرادی۔۔۔آپ کو ہمارے لیے جو بہتر لگتا ہے آپ کریں۔ہمیں کوئی اعتراض نہی۔

ہمیں آپ پر پورا یقین ہے۔۔۔آپ ہمارے لیے جو بھی فیصلہ کریں گے ہمیں منظور ہو گا۔

شایان نے مسکراتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔یعنی ہم آپ کی طرف سے ہاں سمجھیں؟

ہیزل نے سر اثبات میں ہلایا اور بھائی کے کندھے پر سر رکھے مسکرادی۔

چلیں ٹھیک ہے ہم یہ خوشخبری بابا کو سنادیتے ہیں۔۔۔باقی جوان کو ٹھیک لگے۔

exponovels

شایان ہیزل کے کمرے سے باہر نکل گیااور راجاصاحب کے کمرے میں آگیا۔

راجاصاحب اسے واپس آتے دیکھ کر مسکرادیےاور کرسی پر بیٹھنے کااشارہ کیا۔

شایان کرسی پر بیٹھ گیااور سراثبات میں ہلایا۔۔۔آپ جو بھی فیصلہ کریں گے ہیزل کو منظور ہے۔

یہ ہوتی ہے فرمانبردار اولاد کی نشانی۔۔۔ہمیں اپنی بیٹی سے یہی امید تھی۔

امید ہے آپ بھی ہماری بات کامان رکھیں گے۔۔۔ہیزل کی طرح ہماری امیدوں پر پورااتریں گے۔

جی۔۔۔ہم کچھ سمجھے نہی۔

شایان ناسمجھی کے انداز میں بولا۔

ہم سمجھاتے ہیں آپ کو۔۔۔ہم نے فیصلہ کیاہے کہ آپ کابیاہ ادینہ سے کردیاجائے۔

ادینہ کے نام پر شایان کے ماتھے پر بل پڑ گئے۔

کل آپ ہمارے ساتھ ادینہ کے محل جائیں گے اوران کے ماں باپ سے ان کاہاتھ مانگیں گے۔

ہم ایسانہی کر سکتے۔۔۔آپ جانتے ہیں کسی اور سے محبت کرتے ہیں۔۔۔شایان سر جھکائے نظریں فرش پر جمائے بولا۔

شایان کے جواب پر راجاصاحب نے غصے سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔جان چھوڑدیں اس لڑکی کی،خاک میں مل گئی آپ کی محبت۔

محبت محبت۔۔۔ایک ہی بات پر ڈٹ گئے ہیں آپ،جو کام ممکن ہی نہی ہے اس کرنے کے بارے میں سوچنے کا بھی کوئی فائدہ نہی شایان۔

ہم فیصلہ کر چکے ہیں۔۔۔جاکر آرام کریئے صبح جانا ہے ہمیں۔

exponovels

ہم نے کہاناں ہم سے نہی ہو گا یہ۔۔۔آپ زبردستی نہیں کر سکتے ہمارے ساتھ۔

شایان کے جواب پر راجا صاحب تخت سے اتر کر اس کے پاس آئے اور اگر ہم آپ سے یہ کہیں کہ وہ لڑکی ہمارے قبضے میں ہے، اگر آپ نے ہماری بات نامانی تو ہم اس کی جان لے لیں گے۔۔۔کیا اب بھی آپ کا جواب ناں ہے؟

راجا صاحب کی بات سن کر شایان اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔کیا کہا آپ نے؟

مہک آپ کے قبضے میں ہے؟

ہاں۔۔۔بلکل ٹھیک سنا آپ نے وہ لڑکی اس وقت ہماری قید میں ہے۔

ہمیں ملنا ہے مہک سے ابھی۔۔۔بدلے میں آپ جو چاہیں گے ہم وہ کریں گے، کہاں ہے وہ؟

ہمیں اسے دیکھنا ہے ابھی اسی وقت۔۔۔ہم جانتے تھے کچھ تو غلط ہے۔

ہماری بے چینی بلاوجہ نہی تھی۔۔۔بتایئے ہمیں کہاں ہے وہ؟

شایان کی مہک کے لیے بے چینی دیکھ کر راجا صاحب دھنگ رہ گئے۔۔۔صبر سے کام لیں آپ شایان، وہ لڑکی ٹھیک اور ابھی تک زندہ ہے لیکن اگر آپ نے ہماری بات نامانی تو کچھ بھی ہو سکتا ہے۔

فیصلہ آپ نے کرنا ہے، بس یہ سمجھ لیں کہ اس کی سانسوں کی ڈور اب آپ کے ہاتھ میں ہے۔

لیکن آپ ایسا کیوں کر رہے ہے مہک کے ساتھ، آخر اس نے آپ کا کیا بگاڑا ہے بابا جان؟

اس نے ہم سے ہمارا بیٹا چھیننے کی کوشش ہے۔۔۔راجا صاحب غصے سے چلائے۔

اس کی وجہ سے ہماری ناک کٹ گئی اور آپ کہتے ہیں اس نے بگاڑا کیا ہے؟

آپ ہماری نرمی کا فائدہ مت اٹھائیں شایان۔۔۔جتنا کہا ہے اتنا کریں، جا کر آرام کریں صبح جانا ہے ہمیں۔

exponovels

ہمارے غصے کو ہوا مت دیں۔۔۔آپ کا ایک غلط قدم اس لڑکی کی جان لے سکتا ہے۔

یہ ظلم ہے۔۔۔مہک کی اس میں کوئی غلطی نہی ہے، ہم خود وہاں گئے تھے نا کہ اس نے ہمیں آپ سے چھیننے کی کوشش کی تھی۔

ہمارے کیے کی سزا اسے نا دیں آپ۔۔۔اگر اس کی جان بچانے کی بات ہے تو ہم اس کے لیے سب کچھ کر سکتے ہیں۔۔۔سب کچھ، اپنی جان بھی دے سکتے ہیں۔

ہمیں آپ کا ہر فیصلہ منظور ہے لیکن اس سے پہلے ہم ایک بار اسے دیکھنا چاہتے ہیں۔

یا نا ممکن ہے شایان۔۔۔ہم آپ کی یہ خواہش پوری نہیں کر سکتے لیکن ہمارا آپ سے وعدہ ہے اگر آپ خوشی خوشی ادینہ سے بیاہ کر لیتے ہیں تو ہم اس لڑکی کو سہی سلامت اس کے گھر پہنچا دیں گے۔

ہاں اس کے جانے سے پہلے ایک بار آپ کو اس سے ملنے کی اجازت مل سکتی لیکن آخری بار۔۔۔اس کے بعد آپ کبھی اس کی دنیا میں نہی جائیں گے۔

اب بتائیں کیا چاہتے ہیں آپ۔۔۔اس کی زندگی یا پھر موت؟

ہمیں اس کی زندگی چاہیے۔۔۔ہم ہار مانتے ہیں بابا جان، اگر ہماری ہار میں آپ کی جیت ہے تو آپ کو یہ جیت مبارک ہو لیکن آپ جانتے ہیں اس کے بعد کیا ہو گا؟

ہم بتاتے ہیں۔۔۔اس کے بعد آپ جیت کر بھی ہار جائیں گے کیونکہ آپ خود اپنے ہاتھوں سے ہمارے لیے موت چن چکے ہیں۔

شایان غصے اور بے بسی کی کیفیت میں وہاں سے چلا گیا اور راجا صاحب کو اس کے جانے پر زرا افسوس نہی ہوا۔ وہ مسکرائے اور اپنے تخت پر براجمان ہو گئے۔

exponovels

اگلا دن۔۔۔

ادینہ اپنے کمرے میں گم سم سی بیٹھی تھی کہ داسی کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔شہزادے ایونن آپ سے ملنا چاہتے ہیں شہزادی۔

ان سے کہیے چلیں جائیں یہاں سے۔۔۔ہمیں نہیں ملنا ان سے۔۔۔۔ادینہ غصے سے چلائی۔

داسی ڈر کر فوراً کمرے سے باہر نکل گئی۔

ادینہ کا جواب سن کر بھی ایونن کمرے میں داخل ہو گیا۔۔۔یہ کیسی ضد ہے آپ کی؟

کل سے خود کو قید کر کے بیٹھی ہوئی ہیں۔۔۔کس بات کی سزا دے رہی ہیں خود کو؟

آپ چلے جائیں یہاں سے ایونن۔۔۔ہمیں آپ سے کوئی بات نہی کرنی نہ ابھی اور نہ ہی بعد میں۔

آپ کو جو کرنا ہے کریں لیکن ہمیں اکیلا چھوڑ دیں۔

کیسے چھوڑ دیں آپ کو اکیلا؟

ایونن گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھ گیا۔

ادینہ نے بے رخی سے چہرہ دوسری طرف موڑ لیا۔

ادھر دیکھئیے ہماری طرف۔۔۔ایونن نے اس کا چہرہ اپنی طرف کیا۔

یہ سب کچھ ہم نے آپ کی خوشی کے لیے کیا ہے آپ کو دکھی دیکھنے کے لیے۔

اچھے سے تیار ہو جائیں شایان آنے والا ہے۔

شایان کیوں آنے والا ہے؟

exponovels

ادینہ کے سوال پر ایون مسکرا دیا۔۔۔جن خوشیوں کی آپ منتظر تھیں ناں وہ خوشیاں آپ کے دروازے پر دستک دینے والی ہیں۔

یہ رونا دھونا بند کریں اور شایان کی دلہن بننے کی تیاری کریں۔

کچھ دیر تک وہ اپنے پورے خاندان کے ساتھ ہمارے ماں باپ سے آپ کو مانگنے آرہے ہیں۔

یہ نہی ہو سکتا۔۔۔ادینہ تیزی سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

یہ دھوکہ ہے اور ہم اس دھوکے میں آپ کا ساتھ نہیں دے سکتے ایون۔

کیسا دھوکا؟

ایون اٹھ کر اس کی طرف بڑھا۔۔۔اپنی محبت کو حاصل کرنا دھوکا نہی ہوتا،اپنی خوشیاں حاصل کرنے کے لیے کبھی نا کبھی ہمیں خود غرض ہونا پڑتا ہے۔

گھر آئی خوشیوں کو ٹھکرانے سے خوشیاں لوٹ جاتی ہیں۔۔۔کیا آپ نہی چاہتی شایان ہمیشہ کے لیے آپ کا ہو جائے؟

ہاں ہم ایسا چاہتے ہیں ایون لیکن اس طرح سے نہیں۔۔۔ہم کسی کو تکلیف دے کر کیسے خوش رہ سکتے ہیں؟

کسی کو تکلیف نہی دی آپ نے۔۔۔وہ لڑکی بلکل ٹھیک ہے اور اگر آپ نے ہمارا ساتھ دیا تو ہم آپ کے ساتھ خود جا کر اسے اس کی دنیا میں چھوڑ کر آئیں گے،ہمارا وعدہ ہے آپ سے۔

خود کو قصوروار ٹھہرانا بند کریں اور اچھے سے تیار ہو جائیں وہ لوگ کچھ دیر میں پہنچنے والے ہیں۔

ایون کمرے سے باہر نکل گیا اور ادینہ خود کو شیشے میں دیکھتے ہوئے مسکرا دی۔۔۔سہی کہہ رہے ہیں آپ ایون، کبھی کبھار ہمارا خود غرض ہونا ہمارے لیے اچھا ثابت ہو سکتا ہے۔

exponovels

ادینہ اپنے کمرے میں بیٹھی خود کو سجانے میں مصروف تھی کہ داسی نے اسے شایان کے آنے کی خوشخبری سنائی۔

شایان کے نام پر نظریں جھکاتے ہوئے مسکرادی اور شیشے کے سامنے کھڑی ہو گئی۔

سر تا پاؤں اچھی طرح اپنا جائزہ لیا اور کمرے سے باہر نکل گئی۔

کمرے کے باہر بنی راہداری پر چلتے ہوئے ایک نظر نیچے محل کے درمیان میں بنے حصے میں دیکھنے کے لیے تھوڑا سا پردہ پیچھے سرکایا۔

گم سم سے نظریں جھکائے بیٹھے شایان پر نظر پڑی تو ہلکا سا مسکرادی اور سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔

ادینہ کو نیچے آتے دیکھ کر راجا صاحب نے شایان کو اس کے پاس جانے کا اشارہ دیا۔

شایان ناچاہتے ہوئے بھی بے بس سا آگے بڑھا اور اس کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

ادینہ نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔۔اسے لگا شاید وہ کوئی خوبصورت سا خواب دیکھ رہی ہے۔

شایان نظریں جھکائے اس کے سامنے ہاتھ پھیلائے کھڑا تھا۔۔۔اس نے نظریں اٹھا کر ادینہ کی طرف دیکھا تو وہ ہوش کی دنیا میں واپس آئی۔

شایان کی آنکھوں میں بے بسی تھی۔۔۔ایک لمحے کے لیا ادینہ کو ایسا لگا جیسے کسی نے اس کے سر پر آسمان گرادیا ہو۔

exponovels

احساسِ شرمندگی سے اس کی آنکھوں سے چند آنسو گرے لیکن اس نے فوراً خود کو سنبھال لیا اور مسکراتے ہوئے شایان کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔

شایان نے آنکھیں بند کیں اور بے بس سا مسکراتے ہوئے سب کی طرف پلٹا۔

ادینہ کا ہاتھ تھامے آگے بڑھا اور اس کے بیٹھنے کے انتظار میں اس کے پاس کھڑا رہا۔۔۔جب وہ بیٹھ گئی تو خود بھی اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔

تو پھر طے ہوا آج سے ادینہ ہماری بیٹی ہوئی۔۔۔راجا صاحب ادینہ پر خوب حق جتا رہے تھے جبکہ ادینہ بس پھیکا سا مسکرا رہی تھی کیونکہ اس کی نظریں شایان کی چہرے پر ٹک سی گئی تھیں۔

شایان اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھا تھا اور ادینہ کو اس کی حالت ٹھیک نہیں لگ رہی تھی۔۔۔وہ یہاں بیٹھا تو تھا لیکن یہاں تھا نہی۔

دونوں خاندان آپس میں شادی کی تاریخ اور اوقات طے کرنے میں مصروف تھے لیکن شایان کا دھیان کہی اور تھا۔

اس کا دھیان تو مہک پر تھا۔۔۔اسے ان سب سے کوئی لینا دینا نہیں تھا وہ بس یہ چاہتا تھا کہ سب کچھ جلدی ہو اور وہ مہک کے پاس جا سکے۔

وہ مہک جو دل ہی دل میں اسے بے وفا تصور کر چکی تھی۔۔۔اگر اس وقت شایان کی حالت دیکھ لیتی تو اپنی عقل پر ماتم کرتی۔

اس سے پہلے کہ آپ سب کوئی فیصلہ کریں ہم شایان سے کچھ بات کرنا چاہتے ہیں۔

ادینہ کی آواز پر پورے محل میں سناٹا سا چھا گیا۔

exponovels

ایونن نے اسے گھورا اور سر نفی میں ہلایا لیکن ادینہ نے اس کی طرف دیکھنے سے گریز کیا۔

ہاں ہاں کیوں نہیں۔۔۔آپ مل سکتی ہیں ہمیں کوئی اعتراض نہی۔۔۔جواب ادینہ کے باپ کی طرف سے آیا۔

جایئے مل لیجئیے۔۔۔

شایان نے چونک کر ادینہ کی طرف دیکھا اور جانے کے لیے اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

ادینہ آگے بڑھی اور شایان کے ساتھ چلتی ہوئی اپنے کمرے میں داخل ہوئی۔

ایونن کا سارا دھیان ان دونوں کی طرف ہی لگا تھا۔

بیٹھئیے۔۔۔ادینہ نے شایان کو بیٹھنے کا کہا لیکن بدلے میں شایان نے دونوں بازو سینے پر فولڈ کرتے ہوئے ابھنویں اچکاتے ہوئے اسے دیکھا۔۔۔آپ جو بتانے آئی ہیں وہ بتایئے ہماری فکر مت کریں۔

ہمارے پاس ان سب کاموں کے لیے وقت نہیں ہے۔

شایان کا بدلہ ہوا لہجہ دیکھ کر ادینہ پھیکا سا مسکرا دی۔۔۔ہمیں لگا تھا شاید آپ خوش ہیں اور خوشی خوشی اور ہمارا ہاتھ مانگنے آئے ہیں لیکن آپ کو دیکھ کر تو ایسا نہی لگ رہا۔

ادینہ کی بات پر شایان طنزیہ مسکرایا۔۔۔آپ تو ایسے پوچھ رہی ہیں جیسے آپ کو کچھ پتہ ہی نہی۔

کیا مطلب۔۔۔ہم سمجھے نہی؟

ادینہ نے فوراً سوال کیا۔

کچھ نہی۔۔۔چھوڑیئے ان سب باتوں کو آپ نے ہمیں کیوں بلایا یہ بتایئے؟

ہم خوش ہیں یا نہی ہیں یہ ہمارا مسئلہ ہے، آپ جو چاہتی تھی وہ ہو رہا ہے۔۔۔آپ خوش ہیں آپ کے لیے اتنا کافی ہے۔

exponovels

ہاں شایان ہم ایسا چاہتے ہیں لیکن اس طرح سے نہی۔۔۔ ہمیں آپ کی آنکھوں میں بھی ویسی خوشی دیکھنی ہے جیسی ہماری آنکھوں میں ہے۔

exponovels

ہماری خوشی مہک میں ہے ادینہ۔۔۔اور یہ بات ہم آپ کو بہت پہلے سمجھا چکے ہیں لیکن آپ نے ہماری ایک نہی سنی۔

ہم سوچ میں نہیں سکتے تھے کہ آپ اتنا گر جائیں گی۔۔۔ ہمارے خلاف ہوتے ہوئے ہمارے ساتھ ہونے کا دکھاوا کرتی رہی آپ۔

واہ۔۔۔ داد دینی پڑے گی آپ کی اداکاری کی، دوستی جیسے خوبصورت رشتے کو ریزہ ریزہ کر دیا آپ نے۔

ہمیں آپ سے یہ امید ہر گز نہی تھی۔۔۔ ہم اس وقت بے بس ہیں لیکن ہم سے کوئی امید مت رکھیئے گا۔

شایان کے جواب پر ادینہ دھنگ رہ گئی اور سر نفی میں ہلایا۔۔۔ شایان آپ ہمیں غلط سمجھ رہے ہیں۔

جیسا آپ سمجھ رہے ہیں ویسا کچھ بھی نہی ہے، ہمارا اس سب سے کچھ لینا دینا نہیں ہے۔

بس!!!!

شایان غصے سے چلایا اور ادینہ کی طرف بڑھا۔

آپ کا اس میں کتنا ہاتھ ہے اور کتنا نہیں ہمیں اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا، ہماری نظروں میں گر چکی ہیں آپ۔

صرف اور صرف آپ کی ضد کی وجہ سے آج ہم اس مقام پر کھڑے ہیں اور مہک۔۔۔ وہ کہاں ہے، کس حال میں ہے ہم یہ تک نہیں جانتے۔

ہمیں بس اس کی سلامتی چاہیے۔۔۔ ایک بار ہم اس تک پہنچ جائیں پھر بتائیں گے ہم آپ سب کو۔

اگر اسے ایک خراش بھی آئی ناں تو ہم آپ سب کی جان لے لیں گے۔۔۔ پھر چاہے وہ کوئی بھی ہو۔۔۔ کوئی بھی مطلب کوئی بھی، ہمیں اس بات کوئی فرق نہیں پڑے گا کہ سامنے کون ہے۔

بس ہم مہک کو تکلیف پہنچانے والے کو یاد رکھیں گے اور اس کا وہ حشر کریں گے کہ زندگی بھر یاد رکھے گا۔

بس ایک بار وہ ہمیں سہی سلامت مل جائے۔

exponovels

شایان آپ ہمیں غلط سمجھ رہے ہیں ہم نے ایسا کچھ نہی کیا۔۔۔ادینہ بولتی رہ گئی لیکن شایان تیزی میں کمرے سے باہر نکل گیا۔

اس کے کمرے سے باہر نکلتے ہی ایون کمرے میں داخل ہوا۔۔۔وہ راہداری میں بنے پلر کے پیچھے چھپا شایان کے کمرے سے باہر آنے کا ہی انتظار کر رہا تھا۔

کیا تھا یہ سب۔۔۔؟

ہم نے کتنا سمجھایا تھا آپ کو اور آپ بنا بنایا کھیل بگاڑنے جا رہی تھیں۔

یہ سب غلط ہے ایون۔۔۔شایان ہمیں غلط سمجھ رہا ہے،اسے لگتا ہے مہک کو ہم نے قید کر رکھا ہے۔

اسے لگتا ہے تو لگنے دیں۔۔۔آپ اس فکر سے آزاد ہو جائیں اور اپنی آنے والی زندگی کا سوچیں۔۔۔ایون نے ادینہ کو کندھوں سے پکڑ کر جھنجوڑا۔

چھوڑیئے ہمیں۔۔۔ادینہ نے اس کے ہاتھ پیچھے جھٹک دیے۔

آپ جو کچھ کر رہے ہیں اس کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔اگر شایان کو معلوم ہو گیا کہ یہ سب آپ کا کیا دھرا ہے تو وہ زندہ نگل جائیں گے آپ کو۔

اور مہک کو جس حال میں آپ نے رکھا ہوا ہے اگر اس کی حالت بھی دیکھ لی تو پتہ نہیں کیا کریں گے آپ کے ساتھ۔

شایان کی نظروں میں گر چکے ہیں ہم۔۔۔نہی چاہیے ہمیں ایسی خوشی جس کی بنیاد جھوٹ پر رکھی گئی ہے۔

ہمیں نیچے جا رہے ہیں شایان کو ساری حقیقت بتانے۔۔۔ہم مزید جھوٹ نہیں بول سکتے۔

exponovels

ہمم۔۔۔اہو نن نے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔آپ کو جانا ہے آپ جایئے لیکن جانے سے پہلے ایک نظر ادھر دیکھ لیجئیے۔

ایو نن نے اسے شیشے میں دیکھنے کا اشارہ کیا۔

ادینہ شیشے کی طرف بڑھی اور سامنے کا منظر دیکھ کر زور سے آنکھیں بند کر لی۔

مہک دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھی سو رہی تھی اور اس کے ارد گرد آگ جل رہی تھی۔

ہمارے ایک اشارے پر یہ لڑکی جل کر راکھ بن جائے گی۔۔۔لیکن آپ جایئے، آپ فکر مت کریں اس بے گناہ اور معصوم لڑکی کی۔

ایو نن بے گناہ اور معصوم کے لفظ کو تھوڑا کھینچتے ہوئے بولا۔

ادینہ نے بے بسی سے اس کے سامنے ہاتھ جوڑ دیے۔۔۔ہم آپ کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہیں ایو نن، آپ یہ ضد چھوڑ دیں۔

جانے دیں اسے۔۔۔آپ کیوں اپنے ساتھ ساتھ ہماری جان کے بھی دشمن بن رہے ہیں؟

ایسی خوشیاں ہمارے کسی کام کی نہیں ہیں بلکہ اس طرح زبردستی شایان کو حاصل کر کے ہم تاعمر اذیت میں رہیں گے۔

ہم شایان کے سامنے سر اٹھا کر نہی جی پائیں گے۔

آپ نہیں جانتے شایان آپ کے ساتھ کیا کر سکتا ہے۔۔۔بند کر دیجیئے یہ سب کچھ ورنہ انجام بہت برا ہو گا۔۔۔ہم بتا رہے ہیں آپ کو۔

شایان شایان شایان۔۔۔کیا کر لے گا شایان؟

exponovels

ایک ہی بات کتنی بار دہرائیں گی آپ؟

ایون نن غصے سے چلایا۔

جب یہ آپ کو یہ سب پتہ چلا ہے ہم آپ کے منہ سے ایک ہی بات سن رہے ہیں کہ شایان یہ کر دے گا شایان وہ کر دے گا۔۔۔ ہم نے پوچھا کیا کر لے گا شایان؟

اگر ہمیں شایان کا ڈر ہوتا تو ہم اتنا بڑا قدم اٹھاتے ہی نا۔۔۔ ہمیں سب پتہ ہے شایان کیا کر سکتا ہے کیا نہی، آپ ہمیں شایان کے نام سے دھکانہ بند کر دیں اب۔

تنگ آ گئے ہیں ہم ایک ہی بات سن سن کر۔۔۔ سمجھ کیوں نہیں رہی آپ کہ ہم یہ سب کچھ آپ کے لیے کر رہے ہیں۔

اگر ہم آپ کے لیے اپنی جان ہتھیلی پے لیے پھر رہے ہیں تو آپ کا بھی فرض بنتا ہے کہ آپ خوشی خوشی ہماری ہاں میں ہاں ملائیں۔

لیکن آپ تو ہمارے خلاف جانے کا ہی سوچ رہی ہیں۔

ہم سب کچھ جانتے ہیں ہر چیز سے واقف ہیں۔۔۔ آغاز سے لے کر انجام تک کا نقشہ ہے ہمارے ذہن میں لیکن ہمارے قدم ایک بار بھی نہیں لڑکھڑائے۔۔۔ جانتی ہیں کیوں؟

کیونکہ ہماری آنکھوں میں آپ کی خوشی کی جھلک ہے اور ہم اس جھلک کو حقیقت میں بدلتے دیکھنا چاہتے ہیں۔

ہم آپ کی خاطر سب سے لڑ سکتے ہیں۔۔۔ بچپن سے لے آج تک ہم نے آپ کو کسی چیز کے لیے تڑپتے اور روتے ہوئے نہیں دیکھا لیکن آپ شایان کے رو رہی تھیں اور ہم سے یہ برداشت نہیں ہوا۔

کیسے برداشت کر لیتے ہم؟

exponovels

ہماری جان بستی ہے آپ میں اور آپ کی جان شایان میں بستی ہے۔۔۔ ہمارا انجام جو بھی ہو ہمیں اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

ایک بار آپ کا شایان سے بیاہ ہو جائے پھر سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ ہم ہیزل سے بیاہ کر رہے ہیں تاکہ شایان آپ کو چھوڑنے کا سوچ بھی نا سکے۔

اگر وہ آپ کو تکلیف پہنچانے کی کوشش کرے گا تو ہم ہیزل کو تکلیف پہنچائیں گے کیونکہ جس طرح ہمیں ہماری بہن پیاری ہے بلکل اسی طرح شایان کو بھی ہیزل بہت پیاری ہے۔

ہم اس کی کمزوریوں پر وار کریں گے۔۔۔ ایک آخری بار آپ کو سمجھا رہے ہیں سمجھ جایئے ورنہ اس لڑکی کا انجام آپ کی آنکھوں کے سامنے ہو گا۔

ہم چلتے ہیں نیچے سب انتظار کر رہے ہو گے۔۔۔ آپ بھی نیچے آ جایئے۔

ایون کمرے سے باہر نکل گیا اور ادینہ دیوار کے سہارے فرش پر بیٹھ کر رونا شروع ہو گئی۔

دونوں محلوں میں شادی کی تیاریاں اپنے عروج پر تھیں۔۔۔ ادینہ بے بس سی چپ چاپ ایون کا حکم مان رہی تھی۔

شایان اور ادینہ کی شادی سے ایک دن پہلے ایون اور ہیزل کی شادی تھی۔۔۔ ہیزل اور ایون کی شادی تو ہو گئی اور ہیزل رخصت ہو کر ایون کے محل آ گئی لیکن اسی رات ایون کے باپ کو شایان کی حقیقت پتہ چل گئی اور انہوں نے فوراً ایون کو اپنے پاس بلایا۔

exponovels

یہ بیاہ نہی ہو سکتا۔۔۔راجا صاحب کو شادی سے ایک دن پہلے شایان کے مسلمان ہونے کی حقیقت پتہ چلی تو وہ ایونن پر بس پڑے۔

آپ نے سوچ بھی کیسے لیا کہ ہم ایسا ہونے دیں گے ؟

ایونن ماں باپ کے سامنے سر جھکائے کھڑا تھا۔۔۔لیکن اس میں غلط ہی کیا ہے بابا جان ؟

وہ پہلے جیسا ہو جائے گا ہم وعدہ کرتے ہیں آپ سے۔۔۔اور ادینہ بھی اس سے محبت کرتی ہیں۔

سہی کیا ہے اور غلط کیا ہے اب آپ ہمیں سمجھائیں گے ؟

چھوٹے ہیں تو چھوٹے ہی رہئیے۔۔۔ہماری جگہ لینے کی کوشش مت کریں آپ۔

کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں اس بات کا فیصلہ کرنے کے لیے ابھی ہم زندہ ہیں۔

ہم نے جو کہہ دیا وہ کہہ دیا۔۔۔یہ بیاہ نہیں ہو سکتا مطلب نہی ہو سکتا۔

ادینہ کیا چاہتی ہیں کیا نہیں یہ بات آپ چھوڑ دیجئیے۔۔۔چار دن کی محبت کے لیے ہم اپنی عزت داؤ پر نہیں لگا سکتے۔

کس کس کو جواب دیں گے ہم ؟

لیکن ہمارا کیا بابا جان۔۔۔؟

ہم بھی ہیزل سے محبت کرتے ہیں اگر آپ اس بیاہ سے انکار کرتے ہیں تو ہمیں ہیزل سے دور جانا پڑے گا۔

آپ کو کیوں دور جانا پڑے گا ہیزل سے ؟

اب وہ آپ کی ہیں اور کوئی بھی انہیں آپ سے دور نہی کر سکتا۔۔۔اپنے اندر سے یہ ڈر نکال دیجئیے۔

exponovels

ہم آپ سے یہ نہیں کہہ رہے کہ آپ ہیزل کو چھوڑ دیں۔۔۔ہم بس اتنا کہہ رہے ہیں کہ ہم شایان کو قبول نہیں کر سکتے۔۔۔یہ ہمارا آخری فیصلہ ہے۔

اس سے پہلے کہ شایان اس لڑکی تک پہنچے آپ اسے اس کی دنیا میں واپس چھوڑ کر آیئے ابھی کے ابھی۔۔۔یہ ہمارا حکم ہے۔

آپ کو زرا ڈر نہیں لگا اتنا بڑا قدم اٹھاتے ہوئے؟

بہن کی محبت میں اتنے اندھے ہو چکے ہیں آپ کہ غداری کرنے والے سے رشتہ جوڑنے چلے تھے۔

جو اپنے ماں باپ کا نہی ہوا وہ ہماری بیٹی سے خاک نبھائے گا۔۔۔اس نے اپنا دیوتا کسی اور کو مان لیا اور آپ کو لگتا ہے کہ وہ آپ کی بہن کو خوش رکھے گا۔

یہ ناممکن ہے۔۔۔جو ایک انسان کے لیے اپنے ماں باپ اور بہن کو دھوکہ دے سکتا ہے اس کی نظر میں ہماری ادینہ کیا چیز ہے۔

زبردستی کے رشتے نہیں چاہیے ہمیں۔۔۔ہم اپنی ادینہ کے لیے ایک سے بڑھ کر ایک شہزادہ تلاش کر سکتے ہیں لیکن شایان کو قبول کرنا ہماری شان کے خلاف ہے۔

لیکن بابا جان یہ سب غلط ہے۔۔۔ہم نے کہا ناں ہم شایان کو پہلے جیسا کر دیں گے، ہمارا آپ سے وعدہ ہے۔

آپ ایک بار بیاہ تو ہونے دیں ادینہ خود بدل دے گی اسے اور وہ پھر سے ہمارے جیسا ہو جائے گا۔

ہمیں لگتا ہے اس لڑکی نے شایان پر کوئی جادو کیا ہے۔۔۔آپ جانتے ہی ہیں انسان کتنے دھوکے باز ہوتے ہیں۔

وہ لڑکی شایان کو اپنے قابو میں کرنا چاہتی تھی تاکہ تاعمر اسے اپنا غلام بنا کر رکھ سکے۔

ہم بچا کر لائے ہیں شایان کو انسانوں کی دنیا سے۔۔۔ہم اسے اکیلا نہی چھوڑ سکتے۔

exponovels

آپ خود سوچیں آج تک ہم میں سے کسی نے ایسا کیا ہے؟

نہیں ناں۔۔۔تو پھر شایان نے ایسا کیوں کیا؟

یہ اس لڑکی کی چال تھی ورنہ شایان تو سیدھے سادھے ہیں۔

بھلا کوئی شہزادہ اپنی عیش و عشرت اور شان و شوکت کی زندگی چھوڑ کر ایک عام سے انسان کی زندگی کیسے گزار سکتا ہے؟

ماننے میں نہی آتی ناں یہ بات۔۔۔؟

شایان غلط نہیں ہے اسے غلط بنایا گیا ہے، یہ انسانوں کی سازش ہے وہ ہمارے درمیان جنگ کروانا چاہتے ہیں تاکہ ہم آپس میں ایک دوسرے کے خلاف ہو جائیں۔

آپ ہمیں ایک موقع دیجئے ہم سب ٹھیک کر دیں گے۔۔۔بس ایک موقع بابا جان۔

ایون نے انکشافات پر راجا صاحب سوچ میں پڑ گئے اور سر اثبات میں ہلایا۔۔۔ہم آپ کی بات سے اتفاق کرتے ہیں لیکن اگر ایسا نا ہوا تو؟

آپ جیسا چاہیں گے ویسا ہی ہو گا بابا جان۔۔۔آپ ہم پر بھروسہ کر کے تو دیکھئے۔

چلئیے ٹھیک ہے۔۔۔کر لیتے ہیں ہم آپ پر بھروسہ ہمیں ناامید مت کریئے گا۔

بے فکر رہئیے آپ۔۔۔ہم آپ کا بھروسہ کبھی نہی توڑیں گے۔۔۔ایون سینے پر ہاتھ رکھ کر سر جھکاتے ہوئے بولا۔

جایئے آرام کیجئیے آپ کی شادی کی پہلی رات ہے اور ہمیں مجبوراً آپ کو یہاں بلانا پڑا، ہم بہت شرمندہ ہیں آپ سے۔۔۔راجا صاحب کسی گہری سوچ میں ڈوبے بولے۔

exponovels

آپ کا حکم سر آنکھوں پر باباجان۔۔۔آپ کو شرمندہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

ایونن تیزی سے آگے بڑھااور ان کے ہاتھ چوم کر آنکھوں سے لگاتے ہوئے بولا۔

جایئے۔۔۔ہیزل انتظار کر رہی ہو گی۔۔۔راجا صاحب اس کا کندھا تھپکتے ہوئے مسکرائے۔

جی باباجان۔۔۔ایونن چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ لیے وہاں سے چل دیا۔

ہیزل دلہن بنی بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

وہ جب سے رخصت ہو کر یہاں آئی ایونن کمرے میں نہیں آیا۔

ادینہ کچھ دیر پہلے اس کے کمرے سے باہر نکلی کہ جا کر ایونن کو بھیجتی ہوں لیکن ایونن نہی آیا۔

آخر کار کمرے کا دروازہ کھلا اور ایونن کمرے میں داخل ہوا۔

مسکراتے ہوئے ہیزل کی طرف بڑھااور اس کا ہاتھ تھام کر ہونٹوں سے لگایا۔۔۔ہمیں آنے میں بہت دیر ہو گئی اس کے لیے معزرت۔

دراصل باباجان کو کچھ ضروری بات کرنی تھی ہم سے بس اسی لیے ہمیں دیر ہو گئی۔۔۔خیر چھوڑیئے آپ بتائیں آپ کو کیسا لگ رہا ہے ہمارے محل میں؟

ہمارا مطلب ہے اپنے محل میں آ کر کیسا لگ رہا ہے آپ کو، کسی چیز کی کمی تو نہیں یہاں؟

نہی ایسا کچھ نہی ہے ایونن۔۔۔ہم بہت خوش ہیں، سچ کہیں تو ہم نے ایسا کبھی سوچا ہی نہی تھا۔

سب کچھ اتنا اچانک اور جلدی جلدی ہوا کہ ہمیں موقع ہی نہی ملا آپ سے بات کرنے کا۔

اگر آپ ہمیں پسند کرتے تھے تو اب تک ہمیں بتایا کیوں نہیں؟

exponovels

بتایا تو تھا لیکن آپ کو نہی آپ کے باباجان کو۔۔۔آخر کل کو انہی کے پاس تو جانا تھا ہمیں آپ کا ہاتھ مانگنے تو ہم نے سوچا کیوں ناسیدھے انہی کے پاس چلے جائیں۔

اگر وہ انکار کر دیتے تو؟

ہیزل کے سوال پر ایون مسکرا دیا۔۔۔انکار کی گنجائش ہی نہی تھی۔۔۔ہمارا مطلب ان کے پاس انکار کی کوئی وجہ ہی نہی تھی۔

ہم میں کوئی کمی تو تھی نہی جو وہ انکار کرتے۔۔۔ہم خوبصورت ہیں،اپنے ماں باپ کے اکلوتے شہزادے ہیں،کوئی ہمیں انکار کر ہی نہی سکتا۔

جی یہ تو ہے۔۔۔ہیزل نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور نظریں جھکالی۔

ایون اس کے شرمانے کے انداز پر مسکرا دیا اور اس کے مزید قریب ہوا۔۔۔ویسے آپ دلہن کے روپ میں بہت خوبصورت لگ رہی ہیں۔

ہیزل شرما کر خود میں سمٹ سی گئی لیکن پھر تیزی سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی ہم یہ کپڑے مزید نہی پہن سکتے۔۔۔بہت تھک چکے ہیں ہم اور نیند بھی آ رہی ہے۔

اچھا۔۔۔آیئے ہم مدد کر دیتے ہیں۔۔۔ایون اٹھ کر اس کی طرف بڑھا اور اس کی کمر میں بازو ڈالتے ہوئے اپنی طرف کھینچا۔

ہیزل فرار ہونے کی کوشش میں تھی لیکن ایون اس کے فرار ہونے کے سارے راستے بند کر چکا تھا۔

اگلا دن۔۔۔

exponovels

ایون دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا مہک کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ہم تمہارے ساتھ ایسا کرنا نہیں چاہتے تھے لیکن کیا کرتے ہم بہت مجبور تھے

ہماری مجبوری کو سمجھنے کی کوشش کرنا۔۔۔ہمیں معاف کرنے میں آسانی ہو گی۔

تمہیں معاف کر کون رہا ہے؟

مہک نے اس کی بات درمیان میں ہی کاٹ دی۔

مہک کے سوال پر ایون کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔ناکرنا معاف ویسے بھی ہمیں فرق نہی پڑتا۔ ہمیں جو چاہیے تھا وہ مل گیا اب تمہاری یہاں کوئی ضرورت نہی۔۔۔کچھ دیر بعد تمہیں ہمیشہ کے لیے آزاد کر دیا جائے گا۔

پر کاٹ کر کیسی آزادی؟

مہک چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ سجائے بولی۔

اس کے سوال پر ایک لمحے کے لیے ایون کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوئی لیکن اگلے ہی پل وہ پھر سے مسکرا دیا۔۔۔یہ بات بھی ٹھیک ہے۔

مجھے اب آزادی نہی چاہیے مسٹر ایون۔۔۔لیکن پھر بھی اگر آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہو چکے ہیں اور مجھ سے آزادی چاہتے ہیں تو ایک کام کریں۔

ہم تم سے آزادی نہیں چاہتے۔۔۔بلکہ ہمیں تمہیں آزادی دے رہے ہیں،اس آزادی کو ہمارا احسان سمجھو۔۔۔خیر کام بتاو؟

ایون کے لہجے میں غصہ تھا لیکن اس نے فوراً خود کو سنبھال لیا۔

exponovels

یہ احسان نہ ہی کرو تو بہتر ہے۔۔۔اگر تم مجھ سے رہائی چاہتے ہو تو ایک کام کرنا۔۔۔مجھے میرے گھر پہنچانے سے پہلے میری جان لے لینا کیونکہ میں اپنے ماں باپ، بھائی اور شوہر کو میری وجہ سے سب کی نظروں سے گرتے ہوئے نہیں دیکھ سکوں گی۔

بس یہ چھوٹا سا کام کر دینا میرے لیے۔۔۔چپ کیوں ہو؟

بتاؤ کرو گے ناں؟

ہم ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔کسی کی جان نہی لے سکتے ہم۔

ایون کے جواب پر مہک نے تالی بجائی۔۔۔واہ کیا کہنے ہیں آپ کے، آپ کی سوچ پر داد دینی تو بنتی ہے۔

سچ سننے کی ہمت ہے تو سنو۔۔۔تم میری جان لے چکے ہو وہ بھی بہت دن پہلے، اب جو مہک تمہارے سامنے بیٹھی ہے یہ ایک زندہ لاش ہے۔

مر چکی ہوں میں۔۔۔سنا تم نے؟

مار دیا تم نے مجھے۔۔۔اب یہ سانسیں بس نام کی ہیں، زندگی تو بچی ہی نہی میرے اندر۔

ایک کام کرو گلہ دبا دو میرا۔۔۔مہک اٹھ کر تیزی سے اس کی طرف بڑھی اور ایون کا ہاتھ پکڑنا چاہا لیکن ایون نے اپنے ہاتھ پیچھے کر دیے پاگل تو نہیں ہو گئی تم؟

ہم نے نہی مارا تمہیں۔۔۔سمجھی؟

مہک زنجیروں کی بندش کی وجہ سے اس کے قدموں میں گر گئی۔

ہم پر اتنا بڑا الزام مت لگاو۔۔۔سنبھالو خود کو، ہم کچھ دیر میں واپس آئیں گے اور تمہیں تمہاری دنیا میں چھوڑ کر آئیں گے۔

exponovels

اب ہم چلتے ہیں۔۔۔شایان پہنچنے والا ہو گا محل، کچھ دیر میں وہ ادینہ کو بیاہ کر لے جائے گا پھر تمہاری سزا ختم۔
میری سزا تو شاید آج ختم ہو جائے گی ایون لیکن تمہاری سزا کبھی ختم نہی ہو گی۔۔۔دیکھ لینا تم۔
میرے ایک ایک آنسو کا حساب دو گے تم۔۔۔وقت کا پہیہ گھومے گا اور آج جس مقام پر میں کھڑی ہوں تم بھی اس مقام پر آؤ گے یہ ایک مظلوم کی بد عا ہے۔
ایون اس کی باتوں کو ان سنا کرتے ہوئے نظروں اور او جھل ہو گیا اور مہک اٹھ کر پھر سے دیوار کے ساتھ بیٹھ گئی۔
دونوں ہاتھوں سے اپنے بال مٹھیوں میں جکڑے اور جتنی زور سے چلا سکتی تھی چلائی۔

ادینہ دلہن بنی گم سم سی شیشے کے سامنے کھڑی سر سے لیکر پاؤں تک خود کو دیکھ رہی تھی۔۔۔اس کے چہرے پر غم تھا یا خوشی اس بات کا فیصلہ نہی کر پا رہی تھی۔
تقریباً بیس دن ہو چکے تھے مہک کو ایون کی قید میں اور ادینہ سے اس کی حالت نہی دیکھی جاتی تھی۔
اس کی جان بچانے کی خاطر نا چاہتے ہوئے بھی وہ اس سازش کا حصہ بن چکی تھی۔
ہم نہیں جانتے ہماری زندگی میں آگے کیا ہونے والا ہے۔۔۔ہم یہ بھی نہیں جانتے ہم خوش ہیں یا نہیں؟
ہم جو چاہتے تھے وہ ہو رہا ہے لیکن ایسے ہو گا ہم نے کبھی نہیں سوچا تھا۔
کاش ہم شایان کے پیچھے گئے ہی نہ ہوتے۔۔۔اگر ہم وہاں نہ جاتے تو آج ایک معصوم لڑکی اس حال میں نہ ہوتی۔
ہمارے کیے کی سزا مل رہی ہے اسے۔۔۔ہم خود کو کبھی معاف نہیں کر پائیں گے، کبھی بھی نہیں۔

exponovels

مہک کو آج یہاں سے رہائی مل جائے گی لیکن ہم تاعمر ان چند دن کی قید میں رہیں گے،اس کی بے بسی نہی بھلا پائیں گے ہم۔

ہماری وجہ سے وہ اپنوں سے دور ہوئی ہے اور ہم جن خوشیوں کو اپنی قسمت سمجھ رہے ہیں وہ اس کی زندگی کی قیمت ہیں، ہم اس بوجھ تلے دب کر زندگی کیسے گزار پائیں گے ؟

شایان ہمارے لیے نہی بلکہ اس کے لیے ہمارے ہونے جا رہے ہیں۔۔۔ہم اس حقیقت کو نہیں جھٹلا سکتے۔

وہ اپنی ہی خیالوں میں گم کھڑی تھی کہ اچانک اس کے کانوں میں اپنے بابا کے چلانے کی آواز سنائی دی۔

فوراً کمرے سے باہر نکلی اور محل کے اس حصے کی طرف بڑھی جہاں شایان اپنے بابا اور باقی مہمانوں کے ساتھ دلہا بنے کھڑا تھا۔

ادینہ نے تھوڑا سا پردہ پیچھے سرکایا اور شایان کی طرف دیکھا۔۔۔وہ سر جھکائے ایسا کھڑا تھا جیسے کوئی مجرم کٹہرے میں کھڑا ہو۔

پوچھیئے اس سے راجا صاحب آخر یہ اتنے دن تک کہاں تھا؟

باپ کے سوال پر ادینہ ان کی طرف متوجہ ہوئی۔

پوچھیئے اس سے یہ کون سا ہنر سیکھ کر آیا ہے انسانوں کی دنیا سے ؟

ایک انسانی لڑکی کی محبت میں گرفتار یہ اس کے رنگ میں رنگ گیا اور اس کے دیوتا کو اپنا دیوتا مان بیٹھا ہے۔۔۔ہم پر نہیں یقین تو پوچھیئے اس سے۔

انسانوں کا نام سن کر پورے محل میں ہل چل سی مچ گئی۔۔۔ہر کوئی شایان کو شک کی نظر سے دیکھنے لگ گیا اور اس کے خلاف طرح طرح کے جملے بولے جانے لگے۔

exponovels

یہ سب باتیں ہم اکیلے میں بھی تو کر سکتے ہیں۔۔۔شایان کے بابا ادینہ کے باپ کے سامنے التجائیہ انداز میں بولے۔

ہر گز نہیں۔۔۔جو بات ہو گی سب کے سامنے ہو گی۔۔۔آخر رعایا کو بھی تو پتہ چلے ان کے شہزادے نے کیا گل کھلایا ہے۔

دیکھئے آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔۔۔شایان نے ایسا کچھ نہی کیا،ہاں یہ سچ ہے کہ یہ ایک انسانی لڑکی کے عشق میں مبتلا تھے لیکن ہم سے غداری کرنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

بس کر دیجئیے راجا صاحب۔۔۔اپنی آنکھوں سے بیٹے کی محبت کی پٹی اتار کر پھینک دیجیے اور اس کی جھکی ہوئی گردن کی طرف دیکھئیے۔

آپ کے بیٹے کا جھکا ہوا سر اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ ایک غدار ہیں۔

شایان کے بابا نے شایان کی طرف دیکھا تو غصے سے اس کی طرف بڑھے۔۔۔کہہ دیجئیے کہ یہ سب جھوٹ ہے شایان۔

شایان نے ان کی طرف دیکھا اور سر نفی میں ہلا دیا۔۔۔نہی بابا جان یہ سچ ہے۔

شایان کی آواز سن کر پورے محل ہر جیسے سکتہ طاری ہو گیا۔

نکالئیے انہیں یہاں سے۔۔۔یہ غدار ہیں،انہیں کوئی حق نہیں اس دنیا میں رہنے کا،انہیں کڑی سے کڑی سزا ملنی چاہیے،یہ انسانوں کے ساتھ مل گئے ہیں۔۔۔ہر طرف سے شایان کے خلاف جملے کسے جانے لگے۔

راجا صاحب کا ہاتھ اٹھا اور شایان کے گال پر جا لگا۔۔۔وہ شایان کے چہرے پر تھپڑوں کی برسات کرتے چلے گئے۔

exponovels

شایان نے ظبط سے آنکھیں بند کر لی اور بنا کچھ کہے ان کی مار سہتا گیا۔

ایونن ہیزل کے ساتھ وہاں پہنچا اور سامنے کا منظر دیکھ کر تیزی سے شایان کی طرف بڑھا اور اس کے سامنے ڈھال بن کر کھڑا ہو گیا۔

یہ کیا کر رہے ہیں آپ؟

کس بات کی سزا دے رہے ہیں آپ شایان کو؟

ایونن زور سے چلاتے ہوئے بولا۔

غداری کی۔۔۔غداری کی سزا دے رہے ہیں ہم انہیں، ایونن آپ سامنے سے ہٹ جایئے۔۔۔ہم انہیں زندہ نہیں چھوڑیں گے۔

کیسی غداری راجا صاحب؟

ہم اس بارے میں رات کو بات کر چکے ہیں ایونن۔۔۔آپ اس معاملے سے دور رہئیے۔

باپ کی آواز پر ایونن نے گہری سانس لی اور ظبط سے آنکھیں بند کی۔۔۔یہ آپ نے کیا کر دیا بابا جانء ہم نے اب تک یہ بات راجا صاحب سے چھپائی تھی اور آپ نے سارا کھیل بگاڑ دیا۔۔۔دل ہی دل میں سوچا لیکن باپ کے سامنے کچھ نہیں بولا۔

ایونن۔۔۔آپ نے ہم سے یہ بات کیوں چھپائی، آپ سب جانتے تھے ناں؟

شایان کے بابا کے سوال پر ایونن کے چہرے پر گھبراہٹ کے آثار نمایاں ہوئے اور اس کی یہ گھبراہٹ کسی نے بہت اچھی طرح محسوس کی تھی۔

ککککیا مطلب ہے آپ کا راجا صاحب؟

ہم اس بارے میں کچھ نہیں جانتے۔۔۔ ہمیں تو خود رات کو پتہ چلا اور ہم نے بابا جان کو یقین دلایا تھا کہ ہم شایان کو پھر سے پہلے جیسا کر دیں گے۔

غلطی سب سے ہوتی ہے شایان سے بھی ہو گئی۔۔۔ یہ شرمندہ ہیں اپنی غلطی پر اور ہم جو کہیں گے وہی کریں گے۔۔۔ ہے ناں شایان؟

آپ معافی مانگ لیں سب سے اور بتا دیں سب کو ہمارا دیوتا کون ہے، اس بات کو یہی ختم کر دیتے ہیں۔

شایان نے سر نفی میں ہلایا۔۔۔ ہم ایسا کچھ نہی کریں چاہے ہماری جان کیوں ناں چلی جائے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللہ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔۔۔ یہ عہد ہم آخری سانس تک یاد رکھیں گے۔

شایان کے کلمہ پڑھنے کی آواز پر پورے محل میں سکتہ طاری ہو گیا۔۔۔ سب کے منہ کھلے کے کھلے رہ گئے کہ آخر شایان کیا بول رہا ہے۔

یہ آگ۔۔۔ یہ مٹی اور یہ ہوا یہاں تک کہ ہم بھی اللہ کے پیدا کردہ ہیں ناں کہ آگ کے۔

ہمیں جو سزا دینا چاہیں ہمیں منظور ہے لیکن ہم اس عہد سے پیچھے نہی ہٹیں گے۔

ایونن کو سب کچھ ہاتھوں سے نکلتے ہوئے محسوس ہو رہا تھا۔۔۔ یہ جو کچھ ہو رہا تھا ایسا تو اس نے سوچا ہی نہیں تھا۔

تو پھر ٹھیک ہے۔۔۔ آپ کو سزا ملے گی وہ بھی سب کے سامنے تاکہ آئیندہ ہماری نسل میں سے کوئی بھی غداری کرنے کی جرات نا کر سکے۔

راجا صاحب اسے بازو سے کھینچتے ہوئے وہاں سے لے گئے۔

exponovels

ادینہ بے بس سی اسے جاتے ہوئے دیکھتی رہ گئی۔

رک جایئے راجا صاحب۔۔۔ہم بیٹھ کر بات کرتے ہیں، شایان آپ ادینہ کو ایسے چھوڑ کر نہی جا سکتے۔

ایونن چلاتا رہ گیا لیکن کسی نے اس کی ایک نا سنی۔

باباجان روکیے انہیں۔۔۔ادینہ مر جائے گی شایان کے بغیر۔

آپ ادینہ کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟

ایونن باپ کی طرف بڑھا اور غصے سے چلایا مگر ان پر کچھ اثر نہی ہوا۔

ہیزل دور کھڑی آنسو بہا رہی تھی۔۔۔وہاں سے جانے ہی لگی تھی کہ ادینہ پر نظر پڑ گئی۔

تیزی سے اس کی طرف بڑھی اور اس کے گلے لگ کر رونا شروع ہو گئی۔

جانے دیجیئے انہیں ایونن۔۔۔کچھ نہی ہو گا ادینہ کو، وہ ہماری بیٹی ہیں اور وہی کریں گی جو ہم چاہیں گے۔

لیکن آپ نے ہم سے وعدہ کیا تھا باباجان۔۔۔ہم نے آپ سے ایک موقع مانگا تھا تو پھر آپ نے سب کے سامنے ایسا کیوں کیا؟

کیسا موقع ایونن۔۔۔اور کس کے لیے موقع چاہتے تھے آپ شایان کے لیے؟

اس نے تو انکار کر دیا آپ کی بات ماننے سے۔۔۔یہ موقع ہی تو تھا جو وہ گنوا کر چلا گیا، اب کچھ نہی ہو سکتا۔

ہم نے جو کیا بلکہ ٹھیک کیا۔۔۔ہم اپنی بیٹی ایک غدار کے ساتھ نہی بیاہ سکتے تھے۔

ادینہ کا بیاہ ہو گا وہ بھی ابھی۔۔۔آپ بلا کر لایئے بہن کو۔

نہی باباجان یہ ظلم ہے۔۔۔ہم اپنی بہن پر یہ ظلم نہی ہونے دیں گے، آپ کچھ بھی کہیں ہم شایان کو واپس لینے جائیں گے۔

exponovels

آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے ایونن۔۔۔ جتنا کہا ہے اتنا کریئے، ہمارے غصے کو ہوا مت دیں کہی ایسا نا ہو ہم آپ کے لیے کوئی سخت فیصلہ کر دیں۔

کرنا کیا چاہ رہے ہیں آپ بابا جان؟

ایونن کے سوال پر راجا صاحب آگے بڑھے اور اپنے بھائی کے بیٹے کی طرف اشارہ کیا۔۔۔ یہ کریں گے ادینہ سے بیاہ۔

ایونن نے سر نفی میں ہلایا۔۔۔ یہ ظلم ہے بابا جان۔

آپ سے نہی ہو گا ہم خود جاتے ہیں۔۔۔ راجا صاحب ادینہ کو لینے خود چلے گئے اور انہیں ادینہ پردے کے پیچھے کھڑی نظر آئی۔

وہ مسکراتے ہوئے اس کی طرف بڑھے۔۔۔ ہیزل ادینہ سے الگ ہوئی اور آنسو پونچھتے ہوئے ان کی طرف دیکھا۔

آئیں ہمارے ساتھ۔۔۔ وہ ادینہ کا بازو تھامے اسے وہاں سے لے گئے۔

ادینہ نے پلٹ کر ہیزل کی طرف دیکھا۔۔۔ اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔

چلتے ہوئے ادینہ کی نظر ایونن پر پڑی تو طنزیہ مسکرائی اور چپ چاپ اپنے کزن کے ساتھ بیٹھ گئی۔

شادی کی ساری رسمیں پوری ہوئی اور وہ رخصت ہو گئی۔۔۔ جاتے جاتے ایونن کے گلے لگی اور روتے ہوئے اس کے کان میں چند الفاظ بولے۔۔۔ "اس بے گناہ کی آہ آپ کی بہن کی خوشیاں کھا گئی ایونن"۔

ایونن کے کانوں میں مہک کی آواز گونجی۔

exponovels

"میرے ایک ایک آنسو کا حساب دو گے تم۔۔۔میری سزا تو ختم ہو جائے گی لیکن تمہاری سزا کبھی ختم نہی ہو گی۔۔۔آج جس مقام پر میں کھڑی ہوں تم بھی اس مقام پر آؤ گے "

بھاگتا ہوا اپنے کمرے میں آیا اور زور سے چلایا۔۔۔یہ نہیں ہو سکتا، ہم نہیں ہار سکتے، ایک عام سی لڑکی ہمیں کیسے ہرا سکتی ہے؟

کیسے۔۔۔؟

جتنی زور سے چلا سکتا تھا۔۔۔آنکھوں کے سامنے بہن کا بے بس سا چہرہ نظر آیا۔۔۔سر تھامے فرش پر بیٹھ گیا۔

ہیزل کمرے میں داخل ہوئی اور تیزی سے اس کی طرف بڑھی۔۔۔سنبھالیئے خود کو۔

ہم ٹھیک ہیں دور رہیئے آپ ہم سے۔۔۔اس سے پہلے کہ ہیزل اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتی ایونن زور سے چلایا۔

ہیزل ڈر کر وہی رک گئی۔۔۔ہمیں محل جانا ہے، بابا بہت غصے میں یہاں سے گئے ہیں۔

ہمیں ڈر ہے کہی ان کے ساتھ کچھ غلط نا ہو جائے۔

آپ ہمارے ساتھ چلیں گے ناں ایونن۔۔۔؟

ایونن اٹھ کر کھڑا ہوا اور ہیزل کی طرف بڑھا۔۔۔چلیئے، ویسے بھی اب یہاں آپ کا کچھ نہی ہے۔

ہیزل نے سر نفی میں ہلایا۔۔۔کیا مطلب ہے آپ کا؟

مطلب ہم آپ کو ابھی سمجھاتے ہیں۔۔۔وہ ہیزل کو بازو سے کھینچتے ہوئے تقریباً گھسیٹتے ہوئے کمرے سے باہر لے گیا۔

لے جایئے انہیں اور قید کر دیجیئے۔۔۔راجا صاحب شایان کو ساتھ لیے اپنے محل میں پہنچے اور غصے سے چلائے۔

آپ ایسا نہیں کر سکتے راجا صاحب۔۔۔آپ اپنا وعدہ بھول رہے ہیں شاید۔

آپ نے جو کہا ہم نے کیا۔۔۔آپ بھی اپنا وعدہ پورا کیجئیے۔۔۔شایان نے انہیں مہک کی یاد دلائی۔

مہک کے ذکر پر راجا صاحب مزید تپ گئے۔۔۔جو حالات آپ پیدا کر چکے ہیں ناں اس کے بعد تو سوچئیے گا بھی مت۔

ہم اس لڑکی کے ٹکرے کر دیں گے لیکن آپ کو اس سے ملاقات نہیں کرنے دیں گے۔

سارے فساد کی جڑ وہی ہے۔۔۔ہم اس جڑ کو ہی کاٹ دیں گے۔

ایسا سوچئیے گا بھی مت۔۔۔شایان غصے سے چلایا۔

ہم اب تک اس کی حفاظت کے لیے چپ تھے اگر آپ نے اسے چوٹ پہنچانے کی کوشش کی تو سمجھ لیجئیے گا آپ اسے نہیں بلکہ ہمیں تکلیف پہنچائیں گے۔

ہمارے وجود میں بستی ہے وہ اور اس کی تکلیف ہمیں محسوس ہوتی ہے۔

ہم نے وہ سب کیا جو آپ نے کہا لیکن اب اگر آپ نے اس کو تکلیف پہنچانے کا سوچا تو ہم خود کو ختم کر لیں گے۔

آپ سزا دینا چاہتے ہیں تو ہمیں دیجئیے۔۔۔ہمیں قید کرنا چاہتے ہیں تو کیجئیے لیکن بدلے میں ہمیں مہک کی رہائی چاہیے۔

ہم آپ کی ہر سزا ہنستے ہنستے سہہ لیں گے لیکن ہماری مہک کو جانے دیں، ہم آپ سے اس کی زندگی کی بھیک مانگتے ہیں۔

شایان کسی ہارے ہوئے کھلاڑی کی طرح بے بس سا ان کے سامنے گھٹنوں کی بل بیٹھ گیا اور دونوں ہاتھ جوڑ دیے۔

exponovels

ہم آپ سے اور کچھ نہی مانگیں گے۔۔۔چاہے آپ ہمارا سر قلم کر دیں،اف تک نہی کریں گے ہم۔

راجا صاحب وہاں سے چلتے ہوئے اپنے تخت کی طرف بڑھے۔۔۔ٹانگ پے ٹانگ جمائے بیٹھ گئے اور غرور سے گردن اکڑائی۔

چلیئے ہم آپ کو ایک اور موقع دیتے ہیں،آج رات تک کا وقت دیتے ہیں ہم آپ کو ءاپنے نئے دیوتا کو بھول جایئے اور پوری رعایا سے معافی مانگ لیجیئے ہم اس لڑکی کی جان بخش دیں گے اور آپ کی طاقتیں بھی آپ کو واپس کر دیں گے،اب فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔

جایئے اپنے کمرے میں اور اچھی طرح سوچ لیجیئے۔۔۔کل صبح تک کا وقت ہے آپ کے پاس۔

شایان اٹھ کر کھڑا ہوا اور سر نفی میں ہلایا۔

ہم نے کہاناں کل صبح تک سوچ لیں۔۔۔جایئے یہاں۔

اس سے پہلے کہ شایان کچھ بولتا راجا صاحب بول پڑے۔

شایان بغیر کچھ بولے اپنے کمرے میں آ گیا۔

ابھی کمرے میں پہنچا ہی تھا کہ ہیزل روتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔بھائی آپ ٹھیک تو ہیں ناں, تیزی سے دوڑتی ہوئی شایان کے گلے لگ گئی۔

ہم ٹھیک ہیں ہیزل۔۔۔شایان نے اس کے سر ہاتھ رکھا۔

ہم بہت ڈر گئے تھے بھائی۔۔۔ہمیں لگا کہی بابا جان آپ کو کچھ کر نہ دیں اسی لیے ہم جلدی سے یہاں آ گئے۔

فکر مت کریئے ہم ٹھیک ہیں ہیزل۔۔۔شایان نے اسے خود سے الگ کیا۔

آپ کو پتہ ہے آپ کے جانے کے بعد کیا وہاں کیا ہوا۔۔۔ادینہ کا کسی اور کے ساتھ بیاہ کر دیا گیا ہے۔

exponovels

ہمم۔۔۔شایان نے سر اثبات میں ہلایا۔یہ تو اچھا ہو گیا، ویسے بھی سب کچھ زبردستی ہو رہا تھا۔

زبردستی ہو رہا تھا۔۔۔اس بات کا کیا مطلب ہوا بھائی؟

یہی سچ ہے۔۔۔مہک بابا جان کی قید میں ہے اور اس کی رہائی کے لیے ہمیں ادینہ سے بیاہ کرنے پر مجبور کیا گیا تھا۔

کیا۔۔۔ہیزل حیران رہ گئی۔

آپ نے ہمیں پہلے کیوں نہی بتایا؟

ہمیں موقع ہی نہی ملا ہیزل اور بتانے سے کیا ہو جاتا؟

ہمیں بس مہک کی زندگی چاہیے تھی۔۔۔ہم کسی بھی قیمت پر اسے کھونا نہی چاہتے تھے۔

اب کہاں ہے مہک؟

ہیزل کے سوال پر شایان نے بے بسی میں سر نفی میں ہلایا۔۔۔ہم نہیں جانتے۔

راجا صاحب کا حکم ہے کہ ہم کل صبح تک پرانے والے شایان بن کر سب سے معافی مانگ لیں۔۔۔اس کے بعد وہ مہک کو چھوڑیں گے ورنہ نہی۔

تو آپ ان کی بات مان لیں بھائی۔۔۔اس میں حرج ہی کیا ہے؟

ممکن ہی نہی ہے ہیزل۔۔۔ایسا ہو ہی نہی سکتا، آپ اس بارے میں کچھ نہیں جانتی بہتر یہی ہو گا آپ اس وقت ہمیں اکیلا چھوڑ دیں۔

ہیزل نے موقع کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے سر اثبات میں ہلایا اور کمرے سے باہر نکل گئی۔

یہ سب کیا تھا ایون؟

راجا صاحب غصے سے ایون پر چلائے۔

exponovels

اتنی بڑی بات کیوں چھپائی آپ نے ہم سے ؟

اگر آپ نے یہ سچ ہمیں پہلے بتایا ہوتا تو آج ہمیں یہ دن نہ دیکھنا پڑتا۔

بابا جان اتنا بڑا قدم اٹھائیں گے ہمیں بھی اس بات کا اندازہ نہی تھا۔۔۔کل رات ہماری ان سے بات ہو چکی تھی پھر بھی انہوں نے سب کے سامنے ایسا کیا۔

ہم آپ کو بتا دیتے تو اب تک آپ شایان کو کھو چکے ہوتے راجا صاحب۔۔۔ایون بھی انہی کے انداز میں چلایا۔

ہمارا احسان مانیے کہ ہم نے یہ بات چھپالی اور آپ بیٹے آپ کی نظروں کے سامنے ہیں۔

سب کچھ ختم ہو گیا۔۔۔ہمیں تو کچھ حاصل نہیں ہوا۔

آپ کو وہاں سے آنا ہی نہیں چاہیے تھا۔۔۔ہماری بہن کو کسی اور کے ساتھ بیاہ کر رخصت کر دیا ہمارے باپ نے۔

وہ کیسے خوش رہ سکیں گی وہاں ؟

بتایئے ناں۔۔۔ہمیں جواب دیجئے راجا صاحب۔

آپ نے وعدہ کیا تھا ہم سے کہ آپ ادینہ کو شایان کی دلہن بنائیں گے تو پھر آپ نے وعدہ خلافی کیوں کی ؟

اور کیا کرتے ہم ایون۔۔۔؟

وہاں کھڑے اپنا تماشہ بنتے دیکھتے رہتے۔۔۔جو ہونا تھا وہ ہو گیا، ہمارے بس میں کچھ بھی نہی تھا اس وقت۔

آپ اس لڑکی کو اس کی دنیا میں واپس چھوڑ آیئے اور شایان کو اپنے جادو سے آزاد کریئے۔

یہ ناممکن ہے راجا صاحب۔۔۔

اسلام علیکم

exponovels

exponovels

ایونن کے جواب پر راجا صاحب اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔۔۔کیا مطلب ہے آپ کا؟

آپ نے وعدہ کیا تھا ہم سے۔۔۔شایان کا بیاہ ادینہ سے نہیں ہو سکا اس کا مطلب یہ تو نہی کہ آپ وعدہ خلافی کریں۔

وعدہ خلافی تو آپ نے بھی کی ہے راجا صاحب۔۔۔آپ کیا سمجھتے ہیں ہم اس لڑکی کو ایسے ہی آزاد کر دیں گے؟ ہر گز نہیں۔۔۔آپ جانتے ہیں کہ آپ کے شہزادے کی جان اس لڑکی میں بستی ہے اسی لیے بڑی چالاقی سے اسے بیاہ سے بھی بچا لیا اور اپنا وعدہ بھی پورا کروا رہے ہیں۔

ہم چھوٹے بچے نہی ہیں جو آپ کی چال نہ سمجھ سکیں۔۔۔وہ لڑکی شایان کو کبھی نہی مل سکتی کبھی بھی نہی۔

ہم اس لڑکی کی جان خود لیں گے۔۔۔رہائی کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

آپ نے یہ سوچ بھی کیسے لیا کہ ہماری بہن کی خوشیاں برباد کرنے والوں کو ہم اتنی آسانی سے رہا کر دیں گے۔

دونوں کو سزا ملے گی۔۔۔شایان کو بھی اور اس لڑکی کو بھی۔

شایان کو سزا دینے کے لیے ہمیں کچھ نہی کرنا پڑے گا۔۔۔بس ہم اس لڑکی کی جان لیں گے اور شایان اسے تڑپتے دیکھ کر خود ہی مر جائے گا۔

اتنی آسانی سے ختم نہی ہو گا یہ سب کچھ۔۔۔آپ بس دیکھتے جایئے۔

اور جہاں تک ہیزل کی بات ہے۔۔۔سنبھال کر رکھیئے اپنی بیٹی کو اپنے پاس، ہمارا ان سے اب کوئی تعلق نہیں ہے۔

ایون غصے میں وہاں سے چلا گیا اور راجا صاحب گرنے کے انداز میں بے بس سے بیٹھ گئے۔

ایون مہک کے پاس پہنچا۔۔۔

مہک دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی سر اوپر اٹھا کر ایک نظر اسے دیکھا پھر سے سر گھٹنوں پر گرا دیا۔

ہو گئی آپ کی ضد پوری؟

سر جھکائے ہی سوال کیا۔

ایون چپ چاپ دیوار سے ٹیک لگائے مہک کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

مہک کو جواب نا ملا تو سر اوپر اٹھایا اور مسکرا دی۔۔۔خوش نہیں لگ رہے آپ، سب ٹھیک ہے ناں؟

اتنی خاموشی کیوں ہے آج یہاں؟

exponovels

کہی ایسا تو نہیں کہ مجھے یہاں سے بھیجنے کا فیصلہ مشکل تو نہی لگ رہا یا پھر اپنے کیے پر افسوس ہو رہا ہے؟

جو بھی ہے بولو۔۔۔میں سن لوں گی۔

ایونن کا چہرہ غصے سے لال ہو گیا اور وہ مہک کی طرف بڑھا۔۔۔تم جیت گئی اور ہم ہار گئے۔

سنا تم نے ہم نے کیا کہا؟

ہم نے کہا ہم ہار گئے۔۔۔غصے سے چلایا۔

مہک ڈر کر خود میں سمٹ سی گئی اور کانوں پر ہاتھوں رکھتے ہوئے آنکھیں بند کر لی۔

سب ختم ہو گیا۔۔۔ادینہ کا بیاہ کسی اور سے ہو گیا اور ہم اس کے لیے کچھ بھی نہی کر پائے۔

شایان بھری محفل میں ہماری بہن کو چھوڑ کر چلا گیا۔۔۔اس کی سزا تو ملتی چاہیے ناں اسے ءہے ناں؟

چلیں ایک کام کرتے ہیں کیوں ناں تمہیں آزاد کر دیں؟

کیا خیال ہے ءآزادی چاہیے تھی ناں تمہیں ہم سے؟

آج ہم تم آزاد کرتے ہیں صرف ہم سے نہیں بلکہ اس زندگی سے بھی۔۔۔یہی چاہتی تھی ناں تم؟

فکر نہی کرو ہم تمہیں تمہارے گھر پہنچا دیں گے تمہارے اپنوں کے پاس۔۔۔مگر افسوس تم کسی سے بھی مل نہی پاؤں گی۔

مہک اٹھ کر کھڑی ہو گئی اور حیرت زدہ سی ایونن کو دیکھنے لگی۔

ایونن نے اس کے دونوں طرف دیوار پر ہاتھ رکھے اور اس کے چہرے پر جھکا۔۔۔تمہاری اس خوبصورتی کو ہم تمہارے لیے عبرت کا نشان بنا دیں گے۔

اس نے مہک کی گردن دبانے کے لیے دایاں ہاتھ آگے بڑھایا۔۔۔

exponovels

مہک نے آنکھیں زور سے بند کرلی۔۔۔چند لمحے بند رکھی جب گردن پر ایونن کا ہاتھ محسوس نہی ہوا تو آنکھیں کھول دی اور سامنے کا منظر دیکھ کر منہ پر ہاتھ رکھے حیرت زدہ سی دیکھتی ہی رہ گئی۔

سامنے شایان کھڑا تھا اور اس کے ہاتھ میں ایونن کی گردن تھی۔۔۔مہک کو تکلیف پہنچانے کا سوچا بھی کیسے آپ نے؟

شایان نے اسے زور سے دیوار میں مارا اور اس کے چہرے پر تھپڑوں کی برسات کرتا چلا گیا۔

مہک کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔وہ بے یقینی سے شایان کو دیکھتے دیکھتے زمین پر بیٹھ گئی۔

بس کریئے چھوڑ دیجئیے انہیں۔۔۔راجا صاحب آگے بڑھے اور ایونن کو شایان سے الگ کیا۔

راجا صاحب درمیان میں آئے لیکن شایان پھر سے آگے بڑھا اور ایونن کا سر دیوار میں مارا۔

ان کی ہمت بھی کیسے ہوئی ایسا کرنے کی؟

شک تو ہمیں اسی وقت ہو گیا جب آپ نے ان کی ہمایت کی تھی۔۔۔اگر آپ ہمیں یہاں نہ بھی لاتے تو ہم اس تک پہنچ چکے تھے۔

ہم لے تو آئے ہیں آپ کو یہاں۔۔۔راجا صاحب چلائے اور ایونن کے سامنے ڈھال بن کر کھڑے ہو گئے۔

آپ کو یہ لڑکی چاہیے تھی ناں تو ہم نے پہنچا دیا آپ کو اس تک، ہم نے اپنا وعدہ پورا کر دیا اب آپ بھی ہمارا ساتھ دیں شایان۔

بعد میں دیکھتے ہیں ہم آپ کو۔۔۔بابا جان ان سے کہیئے ہم پر کیا گیا جادو ختم کریں ابھی۔۔۔شایان غصے سے چلایا۔

exponovels

ایونن نے شایان کی طرف دیکھا اور مسکرا دیا۔۔۔ایک انسان کے لیے اپنے رشتوں کے لیے لڑ رہے ہیں آپ، شرم نہی آ رہی آپ کو؟

بابا جان انہیں لے جایئے یہاں سے ورنہ ہم کچھ کر بیٹھیں گے۔۔۔شایان پھر سے ایونن کی طرف بڑھا لیکن راجا صاحب کی وجہ سے رک گیا۔

چلیئے یہاں سے ایونن۔۔۔راجا صاحب نے ایک نظر مہک کو دیکھا اور شایان کو دیکھتے ہوئے نظروں سے اوجھل ہو گئے۔

ان دونوں کے وہاں سے جاتے ہی شایان مہک کی طرف بڑھا اور اس کے سامنے زمین پر بیٹھ گیا۔

مہک نے اس کی طرف دیکھا۔۔۔دونوں کی آنکھوں میں آنسو تھے۔

چند لمحے دونوں خاموشی سے آنسو بہاتے رہے۔۔۔دونوں بولنے کی ہمت ہی نہی کر پا رہے تھے، سمجھ ہی نہی آ رہا تھا کیا بولیں۔

آخر کار شایان نے ہمت کی اور مہک کے سامنے دونوں ہاتھ جوڑ دیے۔ہم بہت شرمندہ ہیں آپ سے۔۔۔ہم آپ سے کیا وعدہ پورا نہیں کر سکے مہک، آپ کی حفاظت نہیں کر سکے ہم۔

مہک نے سر نفی میں ہلایا۔۔۔آپ نے آنے میں بہت دیر کر دی شایان، سب کچھ ختم ہو چکا ہے۔

اب تک تو میرے گھر والے میری موت کا یقین کر چکے ہو گے۔

اللہ نا کرے آپ کو کچھ ہو۔۔۔شایان نے اس کی بات درمیان میں ہی کاٹ دی۔

آپ پر آنے والی بلائیں ہم اپنے سر لے لیں گے۔۔۔آپ کے ساتھ یہ سب کچھ ہماری وجہ سے ہوا ہے، ہم خود کو کبھی معاف نہی کریں گے کبھی بھی نہی۔

exponovels

آپ فکر نا کریں ہم آپ کو آپ کے گھر واپس لے کر جائیں گے۔۔۔انہیں سمجھائیں گے کہ ہماری غلطی سے ہوا ہے یہ سب کچھ۔

کونسا گھر، کس گھر کی بات کر رہے ہیں آپ؟

اب اس گھر میں کوئی بھی مجھے نہی اپنائے گا۔۔۔سب یہی سمجھ رہے ہو کہ میں اپنی مرضی سے کہی چلی گئی ہوں۔ تائی امی نے تو میرے گھر والوں کا جینا حرام کر دیا ہو گا اور الزامات کی بوچھاڑ کر رہی ہو گی، میں ان کا سامنا کیسے کروں گی؟

کوئی کچھ بھی کہے دائم ہمارا یقین کرے گا، ہمیں دائم پر بھروسہ ہے مہک۔۔۔رکیئے ہم آپ کو اس قید سے آزاد کر دیں پہلے۔

شایان نے ہاتھ کے اشارے سے مہک کے ہاتھ پاؤں آزاد کر دیے۔۔۔ہمیں یقین نہی آ رہا ایسا بھی ہو سکتا تھا۔ ایون نے ہم پر جادو کر دیا تھا اسی لیے ہم آپ تک نہی پہنچ سکے اور پہنچتے بھی کیسے، ہم آپ کو وہاں ڈھونڈ رہے تھے جہاں آپ تھی ہی نہیں۔

یہ زخم کیسے ہیں؟

شایان نے مہک کی گردن پر نشان دیکھے تو تڑپ سا گیا۔۔۔اس ایون کو ہم نہیں چھوڑیں گے۔

ایک بار آپ کو آپ کے گھر پہنچا دیں پھر دیکھتے ہیں انہیں۔

شایان نے ہاتھ اوپر اٹھایا تو سفید روشنی مہک کے زخموں پر پڑی اور اس کے سارے زخم ٹھیک ہو گئے۔

آپ ہمارے ساتھ محل چلیں گی؟

شایان کے سوال پر مہک نے حیرت زدہ انداز میں اسے دیکھا۔

exponovels

ہمارا مطلب ہے کچھ دیر کے لیے۔۔۔جب تک ہم دائم سے نہی مل لیتے، ہم آپ کے گھر والوں کو آپ کی بے گناہی کا یقین دلا دیں اس کے بعد آپ کو وہاں چھوڑ دیں گے۔

اگر انہوں نے آپ پر یقین نہی کیا تو؟

مہک کے سوال پر ایک لمحے کے لیے شایان سوچ میں پڑ گیا لیکن پھر مسکرا دیا۔۔۔"تو ہم ہیں ناں آپ کے ساتھ، ہم کریں گے آپ پر یقین۔۔۔ہمارے محل کے دروازے ہمیشہ آپ کے لیے کھلے رہیں گے، اگر آپ نے چاہا تو ہم آپ کی خاطر سب سے لڑ جائیں گے"

مہک روتے روتے مسکرائی۔۔۔"اتنی محبت کرتے ہیں آپ مجھ سے؟"

مہک کے سوال پر شایان مسکرا دیا۔۔۔کیا ابھی بھی ہمیں یقین دلانے کی ضرورت ہے؟

نہی۔۔۔مہک نے سر نفی میں ہلایا۔آپ میرے لیے زمین پر نہ بیٹھا کریں۔آپ ایک شہزادے اور شہزادے زمین پر نہی تخت پر بیٹھے اچھے لگتے ہیں۔

مہک کی بات پر شایان نے سر نفی میں ہلایا۔۔۔ہم شہزادے ہو گے اپنے محل میں لیکن آپ کے سامنے ہمیں ایسے بیٹھنا اچھا لگتا ہے۔

کوئی دیکھے گا تو کیا سوچے گا؟

کوئی کیا سوچے گا اس کی فکر تو ہم نے کبھی کی ہی نہی مہک۔۔۔ہماری محبت آپ کے لیے کبھی کم نہی ہو گی، کبھی بھی نہی۔

ہماری داستان سب جان چکے ہیں۔۔۔ہمارا رشتہ جسمانی نہی بلکہ روح کا رشتہ ہے اور روح کے رشتے کبھی ختم نہیں ہوتے۔

exponovels

ہم جب سے یہاں آئے تھے ایک پل کے لیے چین نہی ملا ہمیں۔۔۔آپ کے لیے ہماری بے چینی ختم ہی نہی ہو رہی تھی اور ہوتی بھی کیسے ءآپ تکلیف میں تھی تو ہمیں سکون کیسے مل سکتا تھا؟

مہک نے دل ہی دل میں خود کو کوسا۔۔۔میں کتنا غلط سمجھ رہی تھی اسے اور یہ تو مجھے روح میں بسائے بیٹھا ہے۔

خیر چھوڑیئے ان سب باتوں کو ابھی ہمیں محل چلنا چاہیے۔۔۔آپ چلیں گی ناں ہمارے ساتھ ؟

شایان نے مہک کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

مہک نے اس کے ہاتھ کی طرف دیکھا اور بے بس سی مسکرادی۔۔۔کاش میں آپ کا ہاتھ تھام سکتی شایان۔

ہاتھ نا سہی بازو تو تھام سکتی ہیں۔۔۔شایان اس کی آواز سن چکا تھا۔

مہک نے اس کے بازو پر ہاتھ رکھا اور آنکھیں۔بند کرلی۔۔۔پلک جھپکنے کی دیر میں وہ دونوں محل پہنچ چکے تھے۔

اب آپ آنکھیں کھول سکتی ہیں مہک۔۔۔

مہک نے آنکھیں کھولی تو وہ شایان کے کمرے میں تھی۔۔۔چاروں طرف نظر گھماتی گئی اور حیرت زدہ سی اس خوبصورت کمرے کو دیکھتی ہی رہ گئی۔

آپ بیٹھیے ہم ہیزل کو بلاتے ہیں۔۔۔شایان مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

مہک کھڑکی کی طرف بڑھی اور سامنے کا منظر دیکھ کر مسکرائی۔۔۔محل کے چاروں طرف خوبصورت پہاڑ تھے اور ہر طرف رنگ برنگے خوبصورت پھول اور پھولوں پر رقص کرتی رنگ برنگی تتلیاں۔۔۔یہ منظر کسی خواب کی طرح تھا۔

اگر کوئی اچھا وقت ہوتا تو مہک اس ماحول سے بہت لطف اندوز ہوتی لیکن اس وقت اس کے چاروں طرف بس اداسی پھیلی ہوئی تھی۔

exponovels

ہیزل شایان کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئی اور سرتاپاؤں مہک کو اچھی طرح دیکھا۔

یہ ہیزل ہیں ہماری بہن اور ہیزل یہ مہک ہیں۔۔۔شایان نے دونوں کا تعارف کروایا۔

آیئے ہم آپ کے لیے دوسرے لباس کا انتظام کر دیتے ہیں۔۔۔مہک ابھی تک کالج یونیفارم میں تھی۔ابھی کالج سے گھر آئی ہی تھی کہ ایونن نے اس پر حملہ کر دیا تھا۔

مہک نے شایان کی طرف دیکھا۔

شایان نے سر اثبات میں ہلایا۔۔ہم آپ کی دنیا میں جا رہے ہیں جلدی واپس آ جائیں گے،آپ ہیزل پر بھروسہ

exponovels

شایان کے کہنے پر وہ ہیزل کے ساتھ چل دی اور اس کے کمرے میں پہنچی۔

آپ کو جیسا لباس پسند ہے ان سے کہہ دیجئے۔۔۔ ہیزل نے داسی کی طرف اشارہ کیا۔

نہی مجھے کچھ نہی چاہیے۔۔۔ آپ کسی تکلف میں نا پڑیں، میں گھر جا کر چینج کر لوں گی۔

کاش ہم اپنے بھائی کے لیے کچھ کر سکتے۔۔۔ ہمیں رشک آ رہا ہے آپ کو دیکھ کر کہ آپ کے لیے ہمارے بھائی نے اپنی بچپن کی دوست تک کو چھوڑ دیا۔

ہم کبھی سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ ہمارے بھائی کو ایک انسان سے محبت ہو جائے گی۔۔۔ بہت سمجھایا تھا ہم نے انہیں کہ جو نہی ہو سکتا اس کے لیے خود کو مشکل میں مت ڈالیں لیکن انہوں نے ہماری ایک نہی سنی۔

کچھ نہی بچا اب ان کے پاس۔۔۔ ادینہ کو بھی کھو چکے ہیں وہ اور آپ تو کبھی ان کی تھی ہی نہیں۔

مہک نے چونک کر ہیزل کی طرف دیکھا لیکن کوئی جواب نہی دیا۔

ہم آپ کے لیے کھانے کا انتظام کرتے ہیں تب تک آپ اپنی پسند ناپسند انہیں بتا دیجئیے، یہ آپ کے مطابق لباس تیار کر دیں گی۔

ہیزل کمرے سے باہر نکل گئی اور داسی شاہی کپڑوں کا بنڈل اٹھائے مہک کی طرف بڑھی لیکن مہک نے کچھ بھی پہننے سے انکار کر دیا۔

وہ اسی حالت میں اپنے گھر واپس جانا چاہتی تھی۔

exponovels

دائم عشا کی نماز پڑھ کر گھر آیا اور اپنے کمرے میں پہنچا۔۔۔ کمرے کا دروازہ بند کیا تو دروازے کے پیچھے کھڑے وجود کو دیکھ کر چونک گیا۔

تم یہاں۔۔۔ مہک کہاں ہے؟

دائم غصے سے اس کی طرف بڑھا۔

اپنے غصے پر قابو رکھو۔۔۔ حقیقت وہ نہی ہے جو تم سمجھ رہے ہو۔

تم میری بیوی کو اغوا کر کے لے گئے اور ابھی مجھ سے عزت کی امید رکھتے ہو، شرم آنی چاہیے تمہیں شایان۔

تمہاری وجہ سے ہم پچھلے کئی دنوں سے کتنی ازیت میں ہیں اس بات کا اندازہ بھی ہے تمہیں؟

ہمیں اندازہ ہے دائم۔۔۔ کیونکہ ہم بھی اس ازیت سے گزر چکے ہیں۔

شایان کے جواب پر دائم طنزیہ مسکرایا۔۔۔ نیا ڈرامہ لیکن میں تمہاری باتوں میں نہیں آؤں گا، مجھے بتاؤ مہک کہاں ہے ورنہ آج ہم دونوں میں سے کوئی ایک مرے گا۔

یہ قصہ ختم کر دوں گا میں آج۔۔۔

تمہارا غصہ ٹھیک ہے لیکن ہمارا یقین کرو یہ سب ہم نے نہی کیا۔۔۔ کیا ہم بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں؟

دائم ناچاہتے ہوئے بھی بیڈ کی طرف بڑھا اور شایان کو صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے خود بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔ سناو کیا کہانی سنانا چاہتے ہو۔

ہم سنائیں گے نہی بلکہ دکھائیں گے۔۔۔ تاکہ تم سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھ لو۔

شایان اٹھ کر شیشے کی طرف بڑھا اور سارا منظر دائم کی آنکھوں کے سامنے تھا۔

سب کچھ دیکھنے کے بعد دائم نے شایان کی طرف دیکھا۔

exponovels

چلیں۔۔۔؟

شایان نے دائم کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا۔۔۔ہمارا بازو تھام لیجئیے ہم آپ کو مہک کے پاس لے کر جاتے ہیں۔

دائم آگے بڑھا اور شایان کے بازو پر ہاتھ رکھ دیا۔

شایان ہیزل کے کمرے میں پہنچا اور مہک کی طرف بڑھا۔۔۔کوئی آپ سے ملنا چاہتا ہے، آیئے ہمارے ساتھ۔

مہک اس کے پیچھے چلتی گئی اور جیسے ہی شایان کے کمرے میں داخل ہوئی سامنے دائم کو دیکھ کر گرتے گرتے بچی۔

دائم تیزی سے اس کی طرف بڑھا اور ایک بھی لمحہ ضائع کیے بغیر اسے سینے سے لگا لیا۔

مہک رونا شروع ہو گئی اور دائم کے کندھے پر سر رکھ کر جی بھر کر رو دی۔

شایان نے چہرہ دوسری طرف موڑ لیا۔۔۔اس کے لیے یہ سب دیکھنا بہت مشکل تھا۔

ہیزل کمرے میں داخل ہوئی اور سامنے کا منظر دیکھ کر شایان کی طرف بڑھی اور اس کی بے بسی پر رو پڑی۔

شایان نے اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام لیا اور انگھوٹے کی مدد سے اس کی آنکھوں سے بہتے آنسو صاف کرتے ہوئے مسکرا دیا اور سر نفی میں ہلایا۔۔۔ہم ٹھیک ہیں۔

وہ بہن کو تسلیاں دے رہا تھا لیکن حقیقت میں اندر تک ٹوٹ چکا تھا۔

دائم نے مہک کے ماتھے پر ہونٹ رکھتے ہوئے اسے خود سے الگ کیا اور شایان کی طرف بڑھا۔میری بیوی کی جان بچانے کے لیے شکریہ، میں یہ احسان زندگی بھر نہی چکا سکوں گا۔

ہم نے کوئی احسان نہی کیا تم پر۔۔۔آیئے ہم آپ کو آپ کی دنیا میں واپس چھوڑ دیتے ہیں۔۔۔شایان دائم کے ہاتھ میں موجود مہک کے ہاتھ کو دیکھتے ہوئے ٹوٹے ہوئے لہجے میں بولا۔

دائم نے سر اثبات میں ہلایا اور شایان کے بازو پر ہاتھ رکھا۔

exponovels

شایان ہیزل کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرایااور تینوں نظروں سے اوجھل ہو گئے۔

مہک نے آنکھیں کھولی تواپنے کمرے میں تھی۔بے یقینی سے ادھر اُدھر دیکھتے ہوئے رودی۔

جاؤسب سے ملو۔۔۔میں تھوڑی دیر میں نیچے آتاہوں۔

مہک تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی۔

ایک بار پھر سے شکریہ شایان۔۔۔اور مجھے معاف کر دینا میں نے تمہیں بہت غلط سمجھا۔

معافی تو ہمیں مانگنی چاہیے،ہم بہت شرمندہ ہیں ہماری وجہ سے مہک کو بہت تکلیفیں جھیلناپڑی لیکن اب اور نہی۔

ہم اس راستے کو ہمیشہ کے لیے ختم کرناچاہتے ہیں۔ہم نہی چاہتے ہماری وجہ سے مہک کو کسی اور تکلیف کا سامنا کرناپڑے۔

ہم ہمیشہ کے لیے اس کی زندگی سے جاناچاہتے ہیں لیکن جانے سے پہلے ہم تم سے ایک وعدہ چاہیے۔

کیساوعدہ؟

مہک کی خوشیوں کاوعدہ۔۔۔"ہم سمجھ چکے ہیں کہ ہم چاہ کر بھی ایک ساتھ نہی رہ سکتے لیکن کوئی اسے تکلیف پہنچائے ہم یہ بھی برداشت نہی کر سکتے۔۔۔اگر وہ جسم ہے تو ہم اس کی روح ہیں اور روح کو جسم سے کوئی جدا نہی کر سکتا،ہم "عکس" کی طرح اس کے ساتھ ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔"

یہ مت سمجھنا کہ ہم اس سے دور چلے جائیں گے۔۔۔ہر گز نہیں۔۔۔ہمارا "عکس" ہمیشہ اس کے ساتھ ہو گا پھر چاہے وہ چاہے سورج کی روشنی ہو یا چاند کی چاندنی ہمارا "عکس" ہمیشہ اس کے ساتھ ہو گا۔

ایک شوہر کے سامنے اس کی بیوی سے محبت کااعتراف کر رہے ہیں آپ شہزادے صاحب۔۔۔شاید آپ کو اندازہ نہی ہے آپ کیا کہہ رہے ہیں۔

exponovels

دائم ہمیں اندازہ ہے ہم کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔ ہم بس خود کو تسلی دے رہے ہیں کیونکہ اس کے علاوہ اور کچھ کر بھی تو نہی سکتے ہم۔

اپنا وجود آپ کے پاس چھوڑ کر جا رہے ہیں ہم۔۔۔ آپ کے بھروسے ہم نے یہ مشکل فیصلہ کیا ہے کیونکہ جو خوشیاں آپ مہک کو دے سکتے ہیں وہ انہیں ہمارے ساتھ کبھی مل ہی نہیں سکتی۔

دائم نے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔ اس کے علاوہ وہ کچھ نہی کہہ سکا۔

رونے کی آواز سن کر دائم کمرے سے باہر نکل گیا اور نیچے پہنچا۔۔۔ مہک کی امی چیخ کر رو رہی تھیں انہیں یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ ان کی بیٹی ان کے سامنے ہے۔

قاسم، شمع اور مہک کے بابا سب رو رہے تھے۔ دائم نے سب کو تسلی دی اور مہک کو اوپر جانے کو بولا۔۔۔ وہ جانتا تھا شایان اس سے ملے بغیر نہی جائے گا۔

مہک کمرے میں آئی اور شایان کو دیکھ کر مسکرائی۔۔۔ سمجھ میں نہی آ رہا آپ کا شکریہ کیسے ادا کروں، آپ نہی جانتے آپ نے میری ماں کو ایک نئی زندگی دی ہے۔

شکریہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے، آپ ہمیں شرمندہ کر رہی ہیں اب۔۔۔ دل تو نہی کر رہا جانے کا لیکن ہمیں جانا پڑے گا۔

ہم دوبارہ کبھی نہی ملیں گے۔۔۔

کیا مطلب ہوا اس بات کا، ہم دوبارہ کیوں نہیں ملیں گے؟

مہک کو ایک عجیب سے خوف نے گھیر لیا۔

شایان مسکراتے ہوئے اس کی طرف بڑھا۔۔۔

exponovels

" کبھی کبھی زندگی ہمیں ایسے راستے پر لے جاتی ہیں جو ہمارے لیے بنا ہی نہیں ہوتا، جس پر چل کر ہمیں کوئی منزل مل ہی نہیں سکتی مگر پھر بھی ہم کسی طوفان کی طرح اس بے منزل راستے پر چلتے جاتے ہیں چلتے جاتے ہیں۔۔۔ پھر اچانک زندگی اپنی حقیقت دکھاتی ہے اور ہمیں ایسا زور کا دھکا مارتی ہے کہ ہم ساری زندگی اس درد سے باہر نکل ہی نہی پاتے۔۔۔ جانتی ہیں پھر کیا ہوتا ہے؟

ہم آخری سانس تک اس بے منزل راستے پر کسی لاوارث لاش کی طرح پڑے رہتے ہیں اور اپنی بے بسی پر پچھتاتے ہیں۔

اپنے وجود کو کسی زندہ لاش کی طرح اس راستے پر پڑے دیکھتے ہیں، وہاں سے نکلنا چاہتے ہیں کہی دور بھاگنا چاہتے ہیں لیکن ہمارا وجود ہمیں اس راستے سے نکلنے کی اجازت ہی نہیں دیتا۔

ہم روتے ہیں، گڑگڑاتے ہیں لیکن آخر کار ہمارے آنسو بھی ایک سوکھے کنویں کی طرح سوکھ جاتے ہیں۔

ہم زندہ تو ہوتے ہیں لیکن در حقیقت ہم مر جاتے ہیں۔۔۔ ہم جتنی بھی کوشش کر لیں جینے کی لیکن پھر ہم جی نہی پاتے۔۔۔ پھر ایک دن ہم اس زندگی سے رہائی پانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں لیکن صرف جسم دفن ہوتا ہے، روح تو ہم وہی چھوڑ جاتے ہیں۔

ایسا ہی کچھ ہمارے ساتھ ہوا مہک۔۔۔ ہم دفن ہونے جا رہے ہیں لیکن اپنی روح ہم یہی چھوڑ کر جا رہے ہیں۔

اسی میں آپ کی بہتری ہے۔۔۔ ہمیں یقین ہے دائم آپ کے لیے بہت اچھا ہم سفر ثابت ہو گا۔

ہمارا ساتھ بس یہی تک تھا لیکن ہمارا "عکس" ہمیشہ آپ ساتھ رہے گا۔۔۔ شایان کی آنکھوں میں آنسو تھے۔

exponovels

مہک کو ایسے لگا جیسے کسی نے اس کے پاؤں کے نیچے سے زمین کھینچ لی ہو۔۔۔وہ سر ناں میں ہلاتی ہوئے بوجھل قدموں کے ساتھ شایان کی طرف بڑھی لیکن اس کے پہنچنے سے پہلے ہی شایان وہاں سے غائب ہو گیا اور اس کے غائب ہوتے ہوئے دیوار پر لگا شیشہ چکنا چور ہو گیا۔

مہک بے بس سی فرش پر بیٹھ گئی۔۔۔ٹوٹے ہوئے شیشے میں خود کو دیکھا اور جتنی زور سے چلا سکتی تھی چلائی۔

روتے روتے وہی گر گئی۔۔۔

دائم کمرے میں آیا اسے سہارا دیتے ہوئے بیڈ تک لایا۔۔۔مہک نے اس کے سینے پر سر رکھا اور جی بھر کر رو دی۔۔۔وہ چلا گیا ہمیشہ کے لیے۔

شششش۔۔۔دائم نے اس کے گرد بازو پھیلائے اور اسے خود میں بھینچتے ہوئے اپنے ہونے کا احساس کا دیا۔

جتنا رونا ہے آج رو لو کیونکہ آج کے بعد میں تمہیں اس کے لیے رونے کی اجازت نہیں دوں گا۔

اگلے دن پورا خاندان مہک کے گھر موجود تھا۔۔۔مہک دادو کے گود میں سر رکھے سب سے خوب محبتیں وصول کر رہی تھی۔

سب خوش تھے سوائے دائم کی امی کے۔۔۔وہ طرح طرح کے جملے بول رہی تھیں کہ یہ اب تک کہاں تھی وغیرہ وغیرہ لیکن کسی نے ان کی بات پر غور ہی نہیں کیا۔

ایک ہفتے بعد وہ لوگ کسی دوسرے گھر میں شفٹ ہو گئے۔

شایان نے راجا صاحب کے قدموں میں گر کر اپنی غلطیوں پر معافی مانگی۔۔۔ہمیں معاف کر دیجئیے بابا جان۔۔۔ہم نے آپ کو بہت پریشان کیا ہے لیکن اب ہم چاہ کر بھی پرانی زندگی میں واپس نہی آ سکتے۔

exponovels

ہماری وجہ سے آپ کی عزت پر آنچ آئے ہم یہ بھی برداشت نہیں کر سکتے اسی لیے ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم یہاں سے کہی دور چلے جائیں گے۔

آپ سب کو یہی بتایئے گا کہ آپ نے ہمیں محل سے نکال دیا ہے۔

ہم چلتے ہیں۔۔۔اپنا خیال رکھیئے گا اور ہم سے ملنے کی خواہش ہو تو بس یاد کر لیجیئے گا ہم حاضر ہو جائیں گے۔

اگر ایونن ہیزل کو لینے آئے تو انہیں خوشی خوشی رخصت کر دیجیئے گا۔۔۔ہم نہی چاہتے ہمارے کیے کی سزا ہماری بہن کو ملے۔

دو دن پہلے ہم ہیزل کو ایونن کے ساتھ رخصت کر چکے ہیں۔۔۔آپ اس وقت محل میں موجود نہی تھے۔

راجا صاحب نے بس اتنا جواب دیا اور غرور سے گردن اکڑائے بیٹھے رہے۔

شایان جانے کے لیے اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔یہ تو اچھا ہو گیا، ہم چلتے ہیں۔

وہ بغیر پلٹے محل سے نکل گیا اور راجا صاحب بس اسے جاتے ہوئے دیکھتے رہ گئے۔

انہوں نے بیٹے کو روکا تک نہی کیونکہ وہ سمجھ چکے تھے کہ ان کے روکنے کا کوئی فائدہ ہی نہی ہے۔

کچھ دن بعد شایان کو ان کے مرنے کی خبر ملی۔۔۔اس نے روتے ہوئے آسمان کی طرف دیکھا۔۔۔ان للہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور ان کی مغفرت کی دعا کے لیے ہاتھ اٹھا لیے۔

دائم نے گھر میں جلدی شادی کی خواہش کی تو اس کی امی اسے بازو سے کھینچتی ہوئی اپنے کمرے میں لے آئی۔۔۔کس شادی کی بات کر رہے ہو تم؟

تمہارا مہک کے ساتھ جو نکاح تھا ناں وہ ختم ہو چکا ہے۔

امی آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں؟

exponovels

ہوش میں تو ہیں آپ؟

ہوش میں ہوں میں۔۔۔یہ دیکھو تم نے خود سائن کیا ڈائیورس پیپرز پر۔

وہ تیزی سے الماری کی طرف بڑھی اور بڑھی اور فائل نکال کر دائم کی طرف بڑھائی۔۔۔یہ لو خود دیکھ لو۔

دائم نے فائل کھول کر پیپرز دیکھے تو سائن دیکھ کر دھنگ رہ گیا یہ سائن تو۔۔۔

ہاں ہاں اچھی طرح دیکھ لو تم نے خود سائن کیے ہیں، خاور نے خود تم سے سائن کروائے تھے۔

خاور نے۔۔۔؟

دائم بھنویں اچکاتے ہوئے بولا اور فوراً خاور کا نمبر ڈائل کیا۔۔۔تم سے ملنا ہے ابھی۔۔۔زرا ارجنٹ ہے۔

...Yes why not

خاور نے کال بند کرتے ہوئے مسکرا دیا۔۔۔میں جانتا تھا یہ وقت آنے والا ہے۔تیزی سے دائم کے پورشن میں پہنچا اور دائم کے ہاتھ میں فائنل دیکھ کر مسکرا دیا۔

Ohhh

تو یہ بات ہے۔

یہ میں کیا سن رہا ہوں خاور؟

کیا ہے یہ سب؟

دائم نے فائل اس کی طرف اچھالی۔

ہاں ہاں پوچھو اس سے۔۔۔جس دن سے تمہارا مہک سے نکاح ہوا ہے یہ تمہارا رشتہ ختم کروانے کی سازشیں کر رہا ہے۔

exponovels

کون میں۔۔۔؟

تائی امی کا بدلتا ہوا روپ دیکھ کر خاور بھنویں اچکاتے ہوئے بولا۔

ہاں تم اور کون ہو گا؟

دیکھو زرا کیا کیا ہے تم نے۔۔۔

دیکھنے کی ضرورت مجھے نہیں آپ کو ہے تائی جان۔۔۔خاور نے فائل ان کی طرف بڑھائی اور سائن دیکھنے کا اشارہ کیا۔

یہ دائم بھائی کے نہیں بلکہ میرے سائن ہیں۔۔۔زرا غور سے دیکھیئے۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے ء تم کیسے سائن کر سکتے ہو ان پیپرز پر؟

وہ دائم کی جگہ خاور کے سائن دیکھتے ہوئے دھنگ رہ گئی۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے، میں نے سائن دیکھے ہی نہی اتنے دن سے۔

پیپرز ضائع کر دیے تم نے بے وقوف۔۔۔پتہ بھی ہے کتنی مشکل سے میں نے یہ پیپرز بنوائے تھے۔

دائم بھائی کچھ سنا آپ نے؟

خاور مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا اور دائم افسردہ سا صوفے پر بیٹھ گیا۔

امی میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا آپ ایسا بھی کر سکتی ہیں۔۔۔بہت افسوس ہو رہا ہے مجھے آج۔

غصے میں کمرے سے باہر نکل گیا اور وہ شرمندہ سی بیڈ پر بیٹھ گئیں اور فائل سے پیپرز نکال کر ٹکرے ٹکرے کر کے ڈسٹبن میں پھینک دیے۔

دو ماہ بعد دھوم دھام کے ساتھ مہک دائم کے ساتھ رخصت ہو کر گھر آ گئی۔

exponovels

تائی امی نے خوشدلی سے اس کا استقبال کیا۔۔۔ناچاہتے ہوئے بھی وہ بیٹے کی خوشی کے لیے ہار مان گئیں۔

چار سال بعد۔۔۔

مہک اپنے چھ ماہ کے بیٹے ازلان کو سلا کر جھولے میں لیٹا کر بالکونی کی طرف بڑھ گئی اور دائم کا نمبر ڈائل کیا۔۔۔وہ کسی دوست کی سالگرہ کی تقریب پر گیا ہوا تھا۔

چاند کی چودھویں رات تھی۔۔۔ہر طرف چاند کی روشنی پھیلی ہوئی تھی۔

دائم نے کال اٹینڈ نہی کی تو مہک واپس جانے کے لیے پلٹی ہی تھی کہ دھنگ رہ گئی۔

چاند کی روشنی میں زمین پر اس کے سایے کے ساتھ ایک "عکس" تھا۔

مہک نے ڈر کر آنکھیں بند کی اور جب دوبارہ آنکھیں کھولی تو کچھ بھی نہی تھا۔

ازلان کے رونے کی آواز سن کر اندر چلی گئی اور اسے سلاتے سلاتے خود بھی سو گئی۔

ہوا چل رہی تھی اور بالکونی میں چاند کی روشنی میں وہ "عکس" اب بھی موجود تھا۔

ختم شدہ

exponovels